U 2[illegible]67 || Date - 15-12-08

Title - ROBINSON KA DILCHASP BAYAAN

Creator - Daniel Detto.

Publisher - Banaras Medical Hall (Banaras).

Date - 1833.

Pages - 323.

Subject - Angrezi Adab.

رابنسن کروسو
کا
دلچسپ بیان

میرا نام رابنسن کروسو هی سنه ۱۶۳۲ع میں یارک شہر میں
ي پیدایش هوئي میرا باپ خانداني و غیروطن تها پہلے اُس نے
ل شہر میں بود وباش کرنا اِختیار کیا اور وهاں تجارت سے مالدار
ا * پهر وهاں کا کار و بار چهوڑ کر یارک شہر میں آیا اور وهاں اُس
ے رابنسن نام ایک خانداني عورت سے شادي کي * اُس سے تین
ے پیدا هوئے بڑا لڑکا انگریزي لشکر میں سپه‌سالار هوا اور
پانیوں کي جنگ میں مارا گیا پر میں نہیں جانتا که دوسرا
ا کہاں چلا گیا اور کیا پیشه اِختیار کیا *

میں اپنے باپ کا چهوٹا لڑکا هوں لڑکپن میرا پیار و لاڑ میں گذرا
یا وجه سے کسي کام کے سیکهنے میں کوشش نہیں کي پر جواني
وقت میں مُجهے غیر مُلک میں جانے کي بڑي آرزو هوئي * میں
سه میں کبهي نہیں گیا تها پر میرے باپ نے مُجهے عام لڑکوں
طرح گهر هي میں لکهنا پڑهنا سکهلایا * باپ کي آرزو تهي که
وکالت کا کام کروں پر میري مرضي یهه تهي که میں کسي
کا ناخدا هوکر دوسرے مُلک میں جاؤں * اِس پر میرے
باپ اور دوست آشناؤں نے هر چند منع کیا پر مُجهے سفر

جانے کي خواهش زيادہ ترهوئي که ميں نے کسي کي نصيحت
ماني اِسي کمبختي سے مجهه پر بڑي بڑي آفت پڑي *
باپ ميرا بهت تيز فهم اور هوشيار تها اُس نے ميري مد
جانکر بهت سي نصيحت کي باتيں مجهه سے کهيں * جب
باپ ميرا بيماري سے نهايت عاجز هوگيا تب ايک روز اسنے مجه
کو نزديک بُلاکر غير مُلک کے سفر سے منع کريوں کهنے لگا که تم باپ م
کي مُحبت اور وطن کے آرام کو چهوڑکر کيوں سفر جانا اِختيار کر
هو تم کو سيواے گهومنے و حيراني کے اور کچهه فايدہ نه هوگا * اگر ا
مُلک ميں رهوگے تو وطن کے لوگ تمهاري مدد کرينگے اور اگر تم
لگاکر محنت و کوشش کروگے تو يهاں هي تم بهت سي دولت پ
کروگے اور اُس سے عمر بهر تک تمهاري اوقات بسري هوگي
سنو دو قسم کے آدمي غيروطن ميں جاتے هيں * اول تو کنگال جو
کسي صورت سے اپني اوقات نهيں بسر کرسکتا هي * دوسرا دولتمن
جو اپني حشمت اور عزت سے لوگوں ميں مشهور هونے کي آ
رکهتا هي * تم نه تو ايسے کنگال هو اور نه دولتمند مگر درمياني
حالت ميں هو * هم نے بهت عرصه سے اِس بات کا اِمتحان کيا هے
اور خوب سوچکر ديکها هي که درمياني حالت کا چين و آرام بهت
اچها هوتا هي * اِس ميں نه تو کمظرفوں کے مانند رنج اور محنت
کرنے پڑتي هي نه دولتمندوں کي مثال غرور اور آرام طلبي و خودبين
هوتي هي اِس سبب درمياني حالت بهت بهتر هي اور هر ايک
قوم کے لوگ اِس کي آرزو رکهتے هيں * ايک راجه کا لڑکا اپني تم
عمر اچهي اچهي نعمتوں سے پلا اور هميشه چين و آرام ميں ر
هي مگر جب اُس کے اوپر کسي انواع کي مُصيبت آتي هي
اُس وقت وہ غمگين هوکر يهي کهتا هي که افسوس اگر
درمياني حالت ميں هوتا تو کيا خوب هوتا * ايک عالم نے ب
خُدا سے يهي دُعا مانگي تهي که اے خُدا تو مُجهے نه تو ب
غريب کيجيو اور نه زيادہ دولتمند يعنے درمياني حالت ميں رکه

اِتني بات کہہ پھر باپ نے مجھے کہا کہ تم خوب غور کرو کہ اس
دُنیا میں زیادہ غریب اور دُکھہ پانے والا یا تو دولتمند یا مُفلس
ھوتا ھی * لیکن درمیاني حالت والا کبھي ایسي مُفلسي و
دُکھہ پانے کا حصّہدار نہیں ھوتا دولتمند تھوڑے عرصہ میں مُفلس
ھو جاتے ھیں اور کنگال ھمیشہ تقصیروار ٹھہرتے ھیں * دولتمند
لوگ اپني بڑي بڑي مُرادوں کو پورا کرنے کے لئے ھر طرح کي
مُصیبت سہکر مریض ھوجاتے ھیں اور کنگال لوگ اپني نہایت
سخت محنت کے سبب سے بھي بہت ضروري چیزیں اور واجب
خوراک نہ پاکر مُصیبت یا بیماریوں میں مُبتلا ھوتے ھیں * مگر
درمیاني حالت والے کي یہہ نوبت کبھي نہیں ھوتي اس کو
نیک صلاح سب طرح کا چین و آرام اور اچھي صحبت موافق
خواہش کے مِلجاتي ھی * سنو مُناسب خرچ خوشي و
قایمیت اور جسمي آرام اچھي صحبت اور چاھا ھوا آرام صِرف
درمیاني حالت میں مِلتا ھی * درمیاني حالت والا تھوڑے
ھي میں اپني اوقات اچھي طرح اور خود مُختاري سے رھکر اور
تسلي یا اس دُنیا سے پار ھوتا ھی * اِس کو غریب یا
دولتمند کي طرح جِسم یا دِلي گبھراھت کي تکلیف
نہیں معلوم ھوتي کیونکہ نہ تو اسے روز روز کي ضروري
[illegible] کے نہ پانے کي فکر سے خادم یا کمظرفوں کي مانند کام
[illegible] پڑتا ھی اور نہ انواع اقسام کي مُشکل مُرادوں کے پورا نہ
[illegible] سے رنجیدہ رھنا پڑتا ھی اسي لئے یہہ اپنے دِل کو فرحت
جِسم میں آرام پاتا ھی نہ یہہ کبھي بدخلاقي کے دشمن سے
رنجیدہ ھوتا ھی نہ وہ بڑي چیزوں کي طمع کرتا لیکن اِس باغِ
جہان میں کڑوے پھلوں کو چھوڑ میٹھے پھلوں کو پسند کر اِس زندگي
کے درخت کے سایہ میں دِل جمعي کے ساتھہ اپنے آرام کا ھر روز
ترقي خواہ رھتا ھی *

بڑي مہرباني سے میرے باپ نے مجھے یہہ کہا کہ تم گھبراو مت
تمہاري حالت سے مجھے تمہارا دِلي حال معلوم ھوتا ھی کہ آیندہ

میں تم کو کسی بات کی تکلیف نہ ہوگی لیکن اگر تم جان بوجھہ کر آپ سے اپنے تئیں دریاء رنج و الم میں غرق نہ کرو تو تم خاطر جمع رکھو ہم وہی بات کرینگے جس میں تمہاری بہتری ہوگی ہم نے جو حالت دریدری کا بیان کیا ہی اسی حالت کے موافق تم ہوگے اس پر بھی اگر تم آرام سے اپنی اوقات بسر نہ کرو تو تمہاری کمبختی ہی * خلاصہ یہہ کہ جس بات سے تم کو تکلیف ہوگی اس سے میں تم کو آگاہ کر دیتا ہوں * اب میرا کچھہ قصور نہیں ہی بس زیادہ کہنے سے کچھہ فایدہ نہیں * سنو اگر تم یہاں رہکر میری مرضی موافق کام کروگے تو ہر صورت سے تمہاری بہتری ہوگی اور اگر تم میری باتوں کو قبول نہ کرکے کہیں چلے جاوگے تو تمہارا بڑا نقصان ہوگا اسی سبب سے میں تم کو سفر جانے سے باز رکھتا ہوں ہم خدا کی درگاہ سے ہمیشہ تمہاری بہتری کے لئے دعاء خیر کرتے رہینگے * جیسے تم جانے کا ہٹ کرتے ہو اسی طرح سے تمہارے بڑے بھائی نے بھی سپاہ‌گری سیکھنے کے لئے بڑی ضد کی تھی میں نے اس کو بھی بہت سمجھایا تھا پر اس نے میری بات نہ مانی آخر کو اسی کام میں مارا گیا * تم یقین کرکے جانو کہ جو میری باتوں کو رد کرکے غیر مُلک میں جاوگے تو خدا تمہاری بہتری کبھی نہ کریگا اور جس وقت تمہارے اوپر کوئی آفت آویگی اس وقت تمہارا کوئی مددگار نہ ہوگا تب تم میری باتوں کو یاد کرکے پچھتاوگے کہ افسوس میں نے اپنے باپ کی نصیحت کیوں نہ مانی * میرے باپ نے مجھے یہہ سب باتیں بطور پیشینگوئی کے کہیں اور اُن کو یہہ یقین نہیں تھا کہ میں بات ہی بات میں غیر مُلک چلا جاونگا * ایسی باتیں کرتے کرتے میرے باپ کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے اور محبت کے جوش میں آکر کچھہ بول نہ سکا اور بڑے غم سے کہا کہ افسوس میں اپنے رنج خاطر کا حال نہیں کہہ سکتا ہوں کہ جس وقت تمہارے اوپر کسی طرح کی مصیبت آویگی اور تمہارا کوئی مددگار نہ ہوگا تو اس وقت تم کو کمال رنج ہوگا *

ان باتوں کو سُنکر میری بھی چھاتی بھر آئی (کیونکہ ایسی مُحبت آمیز باتوں سے کِس کی چھاتی نہیں بھر آتی) * تب مین نے بھی دِل میں یہی تصوّر کیا کہ اب تری کا سفر چھوڑ باپ کی مرضی مان کر اپنے ھی مُلک میں رھنا مُناسب ھی تھوڑے ھی دِنوں کے بعد دِل میں خیال آیا کہ اب باپ سے کچھہ نہ کہئے اور یہاں سے دوسرے مُلک کو چل دیجئے کہ جِس میں میرا باپ مُجھے سفر سے باز نہ رکھے * یہہ غور کرکے مین اپنے باپ کے پاس نہ گیا پر ایک روز مین نے اپنی ماں کو خوش دیکھہ کر کہا کہ اے ماں مُجھہ کو ھر ایک مُلکوں کے دیکھنے کی بڑی آرزو ھی مین اِس مُلک میں کچھہ کام نہیں کرسکتا اور اگر کرونگا بھی تو دلجمعی سے میری طبیعت نہیں لگیگی * اگر باپ سے حکم لیکر جاوں تو میری بہتری ھو پر نہیں معلوم باپ میرے مُجھے کیوں نہیں جانے کو حکم دیتے * میری اٹھارہ برس کی عمر ھوئی اب مین وکالت یا بیوپار کا کام نہیں سیکھہ سکتا * شاید مجھہ کو سکھلاوینگے تو بھی اتنے عرصہ تک مین ٹھہر نہیں سکونگا * اِس سے مُناسب ھی کہ تم مُجھے سفر جانے کو حکم دو * جب میری طبیعت غیر مُلک میں نہ لگیگی تو پھر مین یہاں آکر اپنا کام سیکھونگا اور جو میرا وقت غیر مُلک میں صرف ھوگا آسکی کسر مین یہاں آکر نکال دونگا *

یہہ سُنکر ماں نے غُصّہ ھوکر کہا کہ تمہارے باپ کو آگاہ کرنا کچھہ ضرور نہیں ھی * کیونکہ وے تمہارے نقصان کے شریک نہیں ھیں * البتّہ تمہارے فایدہ کے ساتھی ھیں جِس میں تمہاری بہتری ھوگی وھی کرینگے پر تمہارے نقصانی کے باب میں کبھی حکم نہ دینگے * بہت روز نہیں ھوئے کہ اُنھوں نے غیر مُلک کے جانے کے باب میں کیا کیا باتیں کہی تھیں کیا تم اُن باتوں کو ابھی بھول گئے جو پھر غیر مُلک جانے کی آرزو رکھتے ھو * اگر تم آپ ھی اپنے نقصان کے خواھاں ھو تو اِس کی کچھہ تدبیر نہیں ھی * مین تمہارے باپ سے تمہاری بات کہتی پر جِس بات میں

تمہارا ہر صورت سے نقصان دیکھتی ہوں اُس کو اُن سے کیونکر کہوں * تم یقین کرو کہ جس بات میں تمہارے باپ کی راے نہیں اُس میں میری راے کب ہوئی اس سے میں اس بات پر کبھی راضی نہ ہونگی *

اُس وقت میری ماں نے باپ سے اِس بات کو کہنا اِقرار نہ کیا مگر پیچھے سے میں نے سُنا کہ اُس نے میری سب باتیں باپ سے کہیں اور میرے باپ نے بہت ناراضگی اور افسوس سے ٹھنڈھی سانس بھر کر یہہ جواب دیا کہ سنو جو تمہارا لڑکا گھر میں رہیگا تو چین سے اپنی اوقات گذاری کریگا * اور اگر وہ غیر مُلک میں جاوینگا تو بہت تکلیف اُٹھاویگا * اِس سبب سے میں اُسے غیر مُلک جانے کے واسطے کبھی حکم نہ دونگا *

بعد اِسکے جس کام کو سیکھنے کے لئے میرا باپ کہتا تھا اور وہ میرے سفر جانے کا مقصد جانکر مُجھے حکم نہیں دیتا تھا اسی سبب مُجھہ سے اور اُن سے لڑائی ہوتی تھی * اسیطرح ایک برس گذر گیا پھر میں جس طور سے غیر مُلک میں گیا اُس کو بیان کرتا ہوں *

ایک روز میں کسی کام کے لئے ہل شہر میں گیا مگر میری مرضی نہیں تھی کہ میں وہاں سے کہیں چلا جاؤں * اتفاقاً ایک دوست سے مُلاقات ہوگئی * وہ اپنے باپ کے جہاز پر لنڈن شہر جانے کے واسطے طیار تھا * اُس نے مُجھے ملاحوں کی مانند ترغیب دی کہ تم ہمارے ساتھہ چلو تم کو کُچھہ خرچ کرنا نہ پڑیگا اور آرام سے میرے ساتھہ لنڈن شہر دیکھہ آوگے * میں تو خود مُستعد ہی تھا اُس وقت میں نے نہ اپنے باپ ماں سے کچھہ صلاح مشورت کی اور نہ کچھہ حال پوچھا اور نہ یہہ خیال کیا کہ جہاز پر جانے سے میری کیا نوبت ہوگی *

سنہ ۱۶۵۱ ع میں ایک نامبارک دن کو پہلی سپتمبر کو بغیر
اِطلاع ماں باپ کے میں جہاز پر سوار ہوا * یہیں سے میری تکلیف
و مُصیبت کا شروع ہوا * اِس چھوٹی سی عمر میں جیسی
تکلیف مُجھہ کو ہوئی ویسی کِسیکو نہ ہوگی *

* جب جہاز سمندر میں پہونچا تب ایک بڑا طوفان آٹھا کہ
سمندر سے موجیں آٹھنے لگیں اور میں کبھی جہاز پر نہ چڑھا تھا
اِسی سے میرا جی متلانے لگا اور قی ہونے لگی * جیسی
تکلیف میرے اوپر آنیوالی تھی ویسی ہی دہشت پیدا ہوئی *
اُس وقت یہی خیال گذرا کہ میں نے فرزندوں کی تابعداری و
حقوق کو ترک کرکے باپ ماں کے حکم کو منسوخ کیا اِسی
نافرمانی سے خدا نے مُجھے یہہ سزا دی ہی * اُس وقت میں
اپنے باپ ماں کی باتوں اور مُحبت کو یاد کرکے اپنے اوپر لعنت
و ملامت کرنے لگا * میں نے ایسا کبھی نہ دیکھا تھا اِسی سے
میرا دِل خام تھا * ہوا اِس قدر تیز ہوئی کہ بڑی اونچی اونچی
موجیں سمندر سے آٹھنے لگیں میں بڑی آفت میں پڑا پہلے پہل
سمندر میں آنے سے مُجھے اور بھی دہشت پیدا ہوئی * جِس
وقت سمندر سے موج آٹھتی تھی تو یہی گمان ہوتا تھا کہ ابکی
موج میں یہہ جہاز غرق ہوجایگا اور لہروں کے نِکل جانے سے
جب جہاز نیچے کو آتا تو معلوم ہوتا تھا کہ اب پاتال میں جاکر
پھر نہ آٹھیگا * اِسی طرح نِہایت دہشت ناک ہوکر خدا سے
یہی دُعا مانگتا تھا کہ اے بارِ خدایا اگر میں اِس سفر میں ہر
خطروں سے بچکر صحیح پھرونگا تو ہمیشہ اپنے باپ کے پاس رہونگا
اور جہاز پر چڑھنے کا نام نہ لونگا * میں اُن کی مرضی کے موافق
چلونگا اور کبھی ایسی خود مُختاری و حماقت کرکے بھری رنج

مین نه پڑونگا * میرے باپ نے جو درمیاني حالت کي تعریف کي تهي اُس کا فایده مین اب سمجها که باپ نے جو اُسي حالت کو منظور کیا اور اُسي پر شاکر رهے اِسي سے وے کبهي تري یا خشکي کي آفت میں نه پڑے اب مین بهي جو اِس دفعه اپنے باپ کے پاس جا پهونچونگا تو سب باتوں کو سهکر اُن کي مرضي موافق چلونگا *

جب تک آندهي چلتي رهي تب تک مُجهے بهي فکر تهي دوسرے دِن جب هوا موافق هوئي اور سمندر کچهه تهہرا تب قَے هونا موقوف هوا طبیعت درست هوئي اور دهشت تمام دور هوئي شام تک کچهه هوا نه چلي موجیں سمندر کي پست هو گئیں اور آسمان صاف هو گیا * طلوع آفتاب تک رهي حالت رهي که هوا بهي کم هو گئي اور سمندر کي لهریں بهي کم هو گئیں اُس پر سورج کي کرنیں پڑنے سے جو کیفیت اور رونق مُجهے نظر آئي آسے مین نے کبهي نه دیکها تها * تمام رات چین سے سویا صبح کو مُطلق قَے نه هوئي * مین خوش و خُرّم اُٹها اور سمندر کو دیکهه کر خیال کرنے لگا * تعجب هي که کل بهي سمندر موجوں کے اُٹهنے سے کیسا هولناک اور آج کیسا قایم اور بهاردار معلوم هوتا هی *

مین نے جو پهلے روز کها تها که مین پهر جهاز پر چڑهنے کا نام بهي نه لونگا یهه بات میرے دوست نے سُنکر میري پیٹهه پر هاتهه رکهکر کهنے لگا کیوں جي کل تم کو بڑي خوف معلوم هوئي پر کل کُچهه ایسا بهاري طوفان نهیں تها *

مین نے جواب دیا کیا تم اُسے طوفان نهیں کهتے وه تو بڑي آندهي تهي اُس نے کها اے نادان اِسے آندهي نهیں کهتے اور ایسي اچهي جگه میں اور اول جهاز پر رهنے سے کچهه خوف نهیں هی تم نالے یا کهاڑیوں میں آئے گئے هو گے مگر سمندر میں نهیں اِسي سے تم کو ایسا خوف هوا * خیر جو هوا سو هوا اب آج اچها دِن هی چلو کچهه کها کر مُصیبت کو دور کریں زیاده کیا کهوں ملاحوں کي طرح همنے شراب پیا اور سُرور هونے سے سب پچهلي مُصیبت دور

هوئي * پہلے روز جو افسوس ہوا تھا اور آیندہ کے لئے جو میں نے قصد کیا تھا سو سب بھول گیا طوفان کے موقوف ہونے سے جب سمندر ٹھہرا تب میرے دل میں جو ڈوبنے کا خوف تھا جاتا رہا اور اگلي حالت کا خیال دل میں ہونے لگا اور مُصیبت کي جو باتیں تھیں سب جاتي رهیں اگرچہ اگلي مُصیبت کا جوش کبھي کبھي دل سے آتا تھا لیکن اُس کو ایک بیماري یا کاهلي سمجھکر اُس نشہ کے عالم میں اُس کا کچھہ خیال نہیں ہوتا تھا پر پانچ چھہ روز میں تو اگلي سب فکر جاتي رہي *

چنانچہ دوسري دفعہ تو اُس سے بھي زیادہ مُصیبت آئي خُدا یہہ جانتا هي کہ اِنسان جو مُصیبت کے وقت پچھتاتا هے اُسي سے پہلے پہل اُسے تھوڑي مُصیبت میں گراتا هي اور اگر اُس میں بھي نہ خیال کیا تو پھر اُسے اُس سے بھي زیادہ مُصیبت دیکھاتا هے جِس سے ایک نہایت نادان کو بھي اُسکي سزا کي پہچان ہوے * پھر جب وہ اُس مُصیبت سے بچ جاتا هي تو یہي کہتا هے کہ ابکي دفعہ تو مجھے خدا هي نے محفوظ رکھا هے علاوہ اُس آندھي کے برخلاف طوفان ہونے سے جہاز اچھي طرح سے نہیں چل سکتا تھا اِس واسطے ساتویں روز جب یارمتھہ شہر کے نزدیک پہونچے تب لنگر ڈال دیا * سات آٹھہ روز تک وهي ہوا چلتي رهي وهاں کئي ایک جہاز جمع ہو گئے اور دریا میں جانے کے لئے بہ اُمید اچھي ہوا کے لنگر ڈالکر وهیں ٹھہرے رهے * اگرچہ ہوا ہونے کے وقت دریا میں جاسکتے تھے پر برخلاف ہوا کے سبب سے اُنھیں وهاں رهنا پڑا * ہوا تو درجہ بدرجہ بڑھنے لگي پر وہ جگہ بندرگاہ کے موافق لنگر ڈالکر رهنے کے لئے بہت مُفید تھي لنگروں کے رسّے بہت مضبوط تھے اِس واسطے سب کوئي مُصیبت آنے کي اُمید سے بالکل غافل تھے ملاح لوگوں کے طور پر هم سب خوشي سے اپنا وقت گذارتے رهے * آٹھویں روز پیشتر دو پہر کے ہوا زیادہ ہونے لگي اور جہاز موجوں سے اونچے اُٹھتي تھي اِس لئے اُن کے پال گراکر

کھڑکیاں بند کر دیں * دو پہر کے وقت بلند بلند موجوں کے اُٹھنے سے جہاز کا اگلا حصّہ سمندر میں ڈوبنے اور موجوں کا پانی جہاز کے اندر آنے لگا دو ایک دفعہ لنگر کو لرزان دیکھہ کر دوسرے لنگر ڈالنے کو حکم ہوا اور جہاز کے اگلے حصّہ میں لنبے لنبے رسّوں میں لنگر باندھہ کر رکھے *

اِس وقت ایک ہولناک آندھی ہونے سے ملاح لوگوں کا چہرہ اُداس ہو گیا اگرچہ جہاز کے افسر لوگ بیخوف تھے تس پربھی دہشتناک معلوم ہوتے تھے اُن کے نزدیک جانے سے آہستہ یہہ بات سُنی کہ اے خُدا رحم کر نہیں تو ہماری جان جاتی ہے * اِس کے پہلے میں جہاز کے پیچھے ایک گوشہ میں بیخوف بیٹھا تھا اور مجھے کچھہ حال معلوم نہ تھا اِس سے اُس وقت کی بات کیا کہوں * پہلے جو ایک آفت دیکھہ چُکا تھا اُسی سے میری طبیعت کو تسکین تھی اُس طرح کی دہشت مُجھے نہ معلوم ہوئی کیونکہ مجھے اُمید تھی کہ جیسے وہ ہوا نکل گئی ویسے ہی یہہ بھی نکل جائیگی اور ہم سب بچ جاوینگے کچھہ یہہ پہلی ہوا سے زیادہ تو نہ ہوگی * پر جس وقت مالک جہاز میرے نزدیک سے ہوکر نکلا اور یہہ کہتا ہوا چلا کہ اب ہماری جان گئی یہہ سُنتے ہی میں ڈر گیا * کوٹھری سے نکل کر دیکھتا کیا ہوں کہ موجیں پہاڑ کے مانند سمندر سے اُٹھہ رہی ہیں آٹھہ یا دس منٹ میں موج جہاز میں آکر سب کو بہاتی ہے اُس وقت چاروں طرف مُصیبت ہی نظر آتی تھی * ہمارے جہاز کے نزدیک دو جہاز جو بہت لدے ہوے تھے اُن کے مستول چھت تک کاٹ دیئے گئے تھے اور ہمارے جہاز میں سے ایک نے شور کرکے کہا کہ دیکھو دیکھو اپنے سامنے کی طرف جو آدہ کوس پر جہاز تھا سو ڈوب گیا * اور جو دو جہاز تھے اُن کے مستول ٹوٹ کر گر پڑے اور لنگر کے اُٹھہ جانے سے وے بڑے بھاری سمندر میں جا پڑے * اُن کا بچنا بہت مُشکل تھا * پر ہلکے جہازوں میں اتنی دہشت نہیں تھی کیونکہ

موجوں کے زور سے آپ سے آپ اُلٹھ جاتے تھے * دو تین جہاز چھوٹے چھوٹے پال لگا کر ھم لوگوں کے نزدیک ھوکر سمندر کے بیچ میں چلے گئے * تیسرے پہر مُعلم اور سارنگ نے جہاز کے مالک سے کہا کہ اب سامنے کے مستول کاٹنے کا حکم دو جب مالک نے اُن کی بات نہ مانی تب سارنگ نے بہت ضد کرکے کہا کہ مستول کاٹنا ھی پڑیگا اگر نہ کاٹوگے تو جہاز مارا جایگا * تب اُس نے حکم دیا پر اُس کے کاٹتے ھی بڑے مستول سمیت جہاز ہلنے لگا تو اُس مستول کو بھی کاٹ ڈالا *

میں ایک نیا جہازی تھا اور قبل اِس کے تھوڑے روز پیشتر کے ادنا طوفان سے اِس قدر خوفناک ھوگیا تھا تو ایسے طوفانِ عظیم و ھولناک میں مُجھے جیسی دھشت ھوئی ھوگی اُس کو پڑھنے والے اندازہ کرسکتے ھیں * اگرچہ اُس بات کو بہت سال گذرے ھیں تس پر بھی مُجھے اُس کو یاد کرنے سے آج کی سی بات معلوم ھوتی ھے * جان کا تو کچھہ خوف نہ تھا پر یہی بات اُس وقت دل میں آتی تھی کہ میں نے جو پہلے طوفان میں عہد کیا تھا اُس کو توڑ کرکے پھر جو میں نے اپنی پہلی نالایق باتوں میں دل لگایا اُسی سے میرے اوپر ایسی آفت پڑی * اِس آندھی میں جس قدر دھشت مُجھے ھوئی اُس کا بیان میں نہیں کر سکتا * بعد اِس کے جو آفتِ عظیم مُجھہ پر آئی اُس کا بیان کرتا ھوں *

جب آندھی کم نہ ھوئی تب ملاح لوگ کہنے لگے کہ بھائی ایسی آندھی تو ھمنے کبھی نہیں دیکھی * اگرچہ یہہ جہاز بہت اول تھا تو بھی بوجھا کے باعث سمندر کی لہروں سے بہت کانپنے لگا تب تو ملاح لوگ بار بار یہی کہتے تھے کہ اب یہہ جہاز مارا گیا جس وقت طوفان زیادہ ھوا اُس وقت جہاز کا مالک اپنے نایب اور بہت سے آدمیوں کو ساتھہ لیکر خُدا سے دعا مانگنے لگا اور سب کو یہی یقین ھوا کہ اب یہہ جہاز نہ بچیگا * ایسی آفت میں آدھی رات کے وقت ایک ملاح پہنچ گیا اور

دیکھکر کھنے لگا کہ جہاز میں پانی چلا آتا ھی اتنے میں دوسرا بولا کہ دیکھتے کیا ھو جہاز میں تین ھاتھہ پانی بھر آیا * یہہ سن سب جمع ھوکر اُس کا پانی اُلچنے لگے * میں تو اِس بات کو سُنتے ھی گھبرا گیا اور بیہوش ھو کوٹھری میں جا پڑا * کئی ایک لوگوں نے آکر مُجھے ھوشیار کیا اور کہا کہ آج تک تو تم کچھہ نہیں کرتے تھے پر اِس وقت بھی پانی اُلچنے کا برتن ھاتھہ میں لوگے یا نہیں * یہہ سن ھوشیار ھو میں نے بھی اپنے مقدور بھر پانی اُلچا * اِتنے میں مالک جہاز دیکھتا کیا ھی کہ کوٹلوں کے کئی چھوٹے چھوٹے جہاز اُس طوفان کو برداشت نہ کرسکے اُن کا لنگر اُٹھہ گیا اور وے بڑے سمندر کی طرف بہہ چلے * اُس نے یہہ خیال کیا کہ ئے جہاز ھمارے جہاز کے پاس ھوکر جاوینگے اِس لئے اُن کو اپنی مُصیبت سے آگاہ کرنے کے لئے توپ چھوڑنے کا حکم دیا * میں نے اِسکے حکم دینے کا منشا تو سمجھا نہیں اِس سے توپ کی آواز سن کر جہاز کا ٹوٹنا یا کسی آفت کا نازل ھونا سمجھکر مارے خوف کے بیہوش ھو گیا * جہاز کے لوگ اُس وقت اپنی اپنی جان بچانے کی فکر کرتے تھے میری خبر کسی کو نہ تھی * ایک ملاح نے میری جگہ خالی دیکھہ مجھے مُردہ جان اپنے پیر سے ایک طرف ھٹا دیا اور میں بہت دیر کے بعد ھوش میں آکر اُٹھا *

چنانچہ ھم لوگ پانی اُلچتے تھے پر جہاز میں پانی بڑھتا چلا آتا تھا اِس سے یقین ھوتا تھا کہ جہاز بیشک ڈوب جاویگا * بعد اُس کے کچھہ ھوا کم ھو گئی تھی پر کسی بندرگاہ میں جانے سے بھی جہاز کا بچنا مُشکل تھا اِس سبب سے مالک یعنے ملاحوں کا افسر توپ چھوڑنے لگا اُس کو سن کر ھمارے سامنے کی طرف جو ایک چھوٹا جہاز تھا وھاں سے ھمارے بچانے کے لئے ایک کشتی چھوٹی پر کمبختی سے ھمارے پاس تک اُس کا پھونچنا بھی مُشکل تھا * اِسی سے اُس کا جہاز سے بھڑنا اور اُس

پر همارا جانا مشکل معلوم هوتا تها * ملاح لوگ بڑي مشکل سے اُس کو کهینچتے لاتے تهے جب کشتي تهوڑي دور رہ گئي تب جهاز والوں نے پیچهے کي طرف سے ایک رسّا دور تک پهینک دیا تو اُنهوں نے بڑي محنت سے اُس رسّے کو پکڑا اور جهازیوں نے بڑي کوشش سے اُس کشتي کو آهسته آهسته اپني طرف کهینچا جب وہ نزدیک آئي تب جهٹ پٹ اُس پر اُتر گئے * دوسرے جهاز پر پهونچنا مشکل جان کر کنارے جانے کا اراده کیا اور جهاز کے افسر نے کہا که اگر تمهاري کشتي کنارے کي طرف جانے سے برباد هوگي تو هم اُس کي قیمت ادا کر دینگے * کسي وقت ڈانڑ کهینے سے اور کسي وقت سمندر کي موج سے ناو اُتر کي رخ هو کرکے کنارے کو بهتي تهي *

پاو هي گهنٹه میں کشتي پر سے ملاح لوگ بولے که دیکهو همارا جهاز ڈوب گیا * اُس وقت میں نے جهاز ڈوبنے کے خطره کو معلوم کیا کشتي پر آنے کے پہلے جس وقت میں نے ملاحوں سے سنا که اب جهاز ڈوبتا هے اُس وقت میں ایسا گهبرا گیا که نه تو مارے دهشت کے میري آنکهیں کُهلتي تهیں نه بولنے کي طاقت اور نه چلنے کي همت تهي آخر کو خوفناک هوکر بیهوش هو گیا اور ملاحوں نے مجهے پکڑ کشتي پر چڑها دیا *

کنارے پهونچنے کے وقت ڈانڑ بڑي محنت سے کهینچے جاتے تهے اور جب سمندر کي موج سے کشتي اونچي هو جاتي تهي تو میں دیکهتا تها که کنارے پر بهت سے لوگ همارے بچانے کے لئے دوڑ دهوپ کرتے تهے * بڑي دیر میں هم کنارے پر آ لگے آخر ناله کے بانک میں آنے سے طوفان کے خطره سے بچے اور جا کنارے لگي تب هم لوگ وهاں اُترے اور خدا کے فضل سب کي جان بچي *

اُن سے هم چلتے چلتے یارمتهه شهر میں پهونچے وهاں کے لوگ یهه ذلّت دیکهکر همارے اوپر بڑا احسان کیا که وهاں کے

مجسٹریٹ اور مہاجنوں نے ہم لوگوں کو لندن یا ہل شہر پہونچنے تک کا خرچ دیا * اگر اُس وقت میں اپنے گھر چلا آتا تو بہتر ہوتا کیونکہ میرا باپ مجھے نہایت خوشی سے قبول کرتا * جس جہاز پر میں گیا تھا اُس کے ڈوب جانے کا احوال تو میرے باپ نے سُنا تھا پر میرے بچنے کا حال اُسے بہت روز کے بعد ملا تھا *

سچ ہی کہ جب بُرے دن آتے ہیں تو عقل بھی برخلاف ہو جاتی ہی دانشمندی کی نظر سے دیکھتا تو مجھے گھر جانا ہی مناسب تھا پر کیا کہوں کمبختی سے نہ جاسکا * ہم جانتے ہیں کہ خُدا کی مرضی کے برخلاف چلنے سے نقصان ہوتا ہی تو بھی اُسی کام کے کرنے کا ارادہ کرتے ہیں * اِس بات پر بھی ہمارا یقین نہیں ہے کیونکہ نادیدہ تکلیف کے واسطے اگر اُس کا کوئی مضبوط قانون نہ ہوتا تو ہم اُس کی مرضی کے برخلاف نہ کر سکتے دیکھو دو دفعہ ایسی بھاری جان کی ہلاکت سے بچے اور پھر بھی اُسی میں دل لگاتے ہیں جس میں ہمارا ہمیشہ نقصان ہی اس سے معلوم ہوتا ہی کہ ہونے والی بات زبردست ہی *

شعر *

چیسی ہونی ہو کرے ویسی ہی انسان تجویز *
شُدنی دل میں بسے کچھہ نہ رہے عقل و تمیز *

جہاز کے مالک کا لڑکا جو مجھے بڑی خاطرداری کے ساتھہ لے آیا تھا اُس کا بھی دل برخلاف معلوم ہوا ہم یارمتھہ شہر میں جُدا جُدا جگہ میں اُترے تھے پر جب دو تین روز کے بعد اُس سے میری مُلاقات ہوئی تو سر ہلا غمگین ہو بولا کہ تم کیسے ہو * پھر اپنے باپ سے کہا کہ یہہ فلانے شخص کا لڑکا فلانا ہی اِسے غیر مُلک جانے کی بڑی آرزو تھی اور سمندر میں جانے کیا حالت ہوتی ہی اس کے اِمتحان کے لیئے یہہ میرے ساتھہ تھا * یہہ سُن اُس کے والد نے بد نظر سے میری طرف دیکھہ

کہا * ای لڑکے اب تجھے جہازي بنکر سمندر میں جانا مُناسب نہیں هی کیونکہ اِس مُصیبت کے پڑنے سے تم اِس بات کو خوب سمجھہ گئے هوگے * میں نے کہا کہ آپ کے اوپر بھي تو رھي مُصیبت پڑي هی تو اب آپ بھي جہاز پر کبھي نہ چڑھینگے * تب اُس نے جواب دِیا کہ هماري اور بات هی کیونکہ همارا تو یہي پیشہ ٹھہرا اور تم صِرف اِمتحان کے لیئے آئے تھے * تم کو خُدا نے تنبیہ دي هی اگر اب تم سمندر پر جانے کا اِرادہ کروگے تو اِس سے بھي زیادہ مُصیبت میں پڑوگے * کیا جانیں تمھارے هي ساتھہ آنے سے هماري بھي یہہ نوبت هوئي هو * اِتنا کہہ پھر اُس نے مُجھہ سے پوچھا کہ تم کون کام کرتے تھے اور کِس مُراد سے جہاز پر آئے * جب میں نے اپنا کچھہ حال اُس سے بیان کیا تو سُن کر کہتا کیا هی کہ ای کمبخت هماري بڑي کمبختي تھي کہ تو همارے جہاز پر آیا * اب کوئي اگر مُجھے دس هزار روپیہ بھي دے تو بھي میں کبھي تجھے اپنے ساتھہ نہ لونگا * اگرچہ جہاز کے ڈوبنے اور اُس کا مال برباد هونے سے اُس نے میري بےعزّتي کي تو بھي اُس کو ایسا سخت کلام کہنا مُناسب نہ تھا * اُس نے مُنہ پھلاکر پھر مُجھہ سے کہا کہ تو اپنے باپ کے پاس چلا جائیو اور جس بات میں اپنا نقصان هو ایسي بات کا اِمتحان مت کیجیئو * مرضي اِلٰہي نہیں هے کہ تو تري کا سفر کرے ظاهر میں کچھہ دلیل نہ چاهیئے تجھہ پر گُذر چُکا هی اِس سے اب اگر تو گھر نہ جایگا تو تیرے باپ کا حُکم عدول هونے کے سبب سے سیواے مُصیبت کے اور کچھہ پھل تجھہ کو حاصل نہ هوگا *

میں نے یہہ بات سُن اُسے کچھہ جواب نہ دِیا اور وهاں سے چلا آیا پھر نہ تو اُن سے میري مُلاقات هوئي نہ میں یہہ جانتا هوں کہ وے کہاں گئے میرے پاس کچھہ روپئے تھے اُنہیں لیکر میں لندن شہر کو روانہ هو راہ میں هرطرح کي فِکر کرتا هوا وهاں داخل هوا پھر خیال کرنے لگا کہ اب میں کیا کروں باپ کے پاس جاؤں یا

کسي جهاز پر * کبهي تو باپ کے پاس جانے کا اِرادہ کرتا تها اور کبهي جهاز پر جانا دل مين رکهتا تها * جب گهر جانے کا اِرادہ هوتا تها تب شرمندگي آسے روک ديتي تهي مين بار بار يهي خيال کرتا تها کہ اگر مين جاونگا تو وهان کے لوگ ميرا ٹهٹها کرينگے اور مان باپ کو ديکهتے هي مين شرمندہ هونگا * ليکن اگر اُس وقت مين شرمندگي کو چهوڑکر چلا جاتا تو ميرا ضرور بهلا هي هوتا * اکثر کرکے جوان لوگ اِس جهوٹهي شرم سے گهر بار چهوڑ مُصيبت کے حصّہ دار هوتے هين يعنے جس بات مين شرم کرني چاهيئے اُس مين تو نهين کرتے اور جس مين نہ کرنا چاهيئے اُس مين کرتے هين پر ايسي شرم کا نہ کرنا هي بهتر هے *

کئي ايک روز تک ايسا خيال کرتا رها پر گهر جانے کا قصد نہ ٹهہرا اور سمندري اگلي مُصيبت کي فکر لندن مين رهنے سے دب گئي جيون جيون يہہ مُصيبت کم هوئي تيون تيون تهوڑي بهت جو پهر جانے کي آرزو تهي سو بهي جاتي رهي آخر پهر دوسرے جهاز پر جانے کا اِرادہ کيا *

جس کمبختي سے ميرا گهربار چهوٹا اور جس سے (دولت پيدا کرنے کي اُميد پر) اپنے باپ کي صلاح اور نصيحت کي باتين اور اُس کا مضبوط حکم نہ مانا اُسي نے آفريقہ مُلک جانے والے جهاز پر جانے کي خواهش کرائي * جس شهر کو جهاز جانے والا تها اُس کو ملاح لوگ گِني يعنے سونے کا مُلک کہتے تهے * کمبختي سے مين نے خلاصي هونا بهي منظور نہ کيا اگر مين خلاصي هوکر جاتا تو مجهے محنت تو کرني پڑتي ليکن جهاز کا کام سيکهہ کر افسر جهاز هو جاتا اور آخر کو جهاز کا مالک هوکر جهاز چلا سکتا * ليکن کمبختي سے جو کچهہ کرتا تها اُسي مين نقصان اُٹهاتا تها * صاف کپڑا پهننے اور تهوڑے روپيہ بهي پاس هونے سے دولتمندون کے موافق جهاز پر سوار هوا * نہ تو جهاز کا کام کيا اور نہ اُس کي تعليم پائي *

لندن شہر کے کئي ایک نیک آدمیوں سے میرا مِلاپ ہوگیا تھا پر مجھہ ایسے اپني مرضي کے موافق چلنےوالے بیوقوف کي اچھي حالت ہوني تو بہت مُشکل تھي کیونکہ ایسا اِنسان اکثر مُصیبت کے پنجہ میں گِرفتار ہوکر بالکل نیست و نابود ہو جاتا ہی لیکن میري ایسي حالت نہ ہوئي * پہلے جہاز کے ایک مالک سے میري مُلاقات ہوئي جو ایک بار گِنیا مُلک میں ہو آیا تھا اور بہت سا فائدہ ہونے سے پِھر وہاں جانے کو طیار تھا * مُجھے اچھا شخص سمجھہ اور غیر مُلک جانے کي میري باتیں سُنکر کہنے لگا کہ تم ہمارے ساتھہ چلوگے تو تمہارا کچھہ بھي خرچ نہ ہوگا روٹي کھانا اور کپڑا پہننا اور دوست کے مُوافق رہنا * علاوہ اِس کے تمھیں ایک اور بھي فائدہ ہوگا کہ جوکچھہ تم سوداگري کا اسباب خرید کر لے چلوگے اُس کا نفع تم ہي کو دونگا اور میں ایک پیسہ بھي اُس میں سے نہ لونگا *

یہہ شخص دغاباز نہیں بلکہ سیدھا تھا اِسي سبب میں اِس کے ساتھہ جانے کو راضي ہوا اور اپنا نام و ٹِھکانا سب اُسے لِکھوا دِیا * چنانچہ میں ہل شہر میں اپنے دوستوں کے پاس خط لِکھتا رہا تھا اِس سے کِسي کے سمجھانے سے میرے باپ نے مجھے چار سو روپیہ بھیج دیئے اُنھیں روپیوں سے میں نے سوداگري کي چیزیں خریدیں اور اِس نئے دوست کي صلاح سے بیوپار بڑھایا *

جیسا میرا مطلب اِس سفر میں بر آیا ویسا کِسي میں نہ ہوا تھا اِس جہاز کا مالک اگر سچّا اور مہربان نہ ہوتا تو مجھے کچھہ بھي فائدہ نہ ہوتا اُس نے مہرباني کرکے بڑي خوشي سے مُجھے جہاز چلانے اور سمندر کي جگہوں سے واقفیت حاصِل کرنے اور وقت جاننے کي تعلیم دي اور میں بھي بڑي خوشي سے جِتنا کہ ناو والوں کو سیکھنا ضرور ہی وہ سب سیکھا * باوجود اِس کے میں اِس سفر میں مہاجن اور ملاح تہا * اُن سوداگري کي چیزوں کو بیچنے سے مجھے تین سیر سونا مِلا جِس کو تین ہزار روپیہ پر میں

نے لندن شہر میں پہنچا پھر تو سوداگری کرنے کے لئے میری بڑی خواہش ہوئي پر آخر کو میرا سب غارت ہو گیا اِس سفر میں مجھہ کو صرف اِتني مُصیبت ہوئي کہ انڈر فی ہوئي اور گرمي کي زیادتي سے بہت بیمار ہو گیا *

پیچھے گني شہر میں جاکر سونے کا بیوپار کرنے لگا وہاں سے پھر لندن میں آیا اور میرے دوست کے مرجانے سے میں جہاز کا مالک ہوا پھر گني شہر کو روانہ ہوا *

تیسرا باب *

میں نے جو تین ہزار روپیہ کمائے تھے اُن میں دو ہزار روپیہ میں نے اپنے دوست کي عورت کو سپرد کیئے وہ بڑي نیکبخت اور مُدبر تھي اُس میں سے ایک ہزار روپیہ کا سوداگري کا اسباب خرید کر گني کو چلا * لیکن اِس سفر میں میرے اوپر جو آفتیں پڑیں اُن کا بیان سُنو *

یہاں سے جب میں آفریقہ کے بیچ نکلس کي چوٹي کے نزدیک کنیري ٹاپو میں پہونچا تو ایک روز صبح کے وقت دیکھتا کیا ہوں کہ شالی نام بندر سے مُسلمان بدمعاشوں کا جہاز بہت سے پال لگائے ہوئے ہمارے جہاز کے پیچھے پیچھے چلا آتا ہے * یہہ دیکھکر ہم لوگوں نے بھي مستول کھڑا کر کے جتنے پال لگا سکے آتنے لگائے اور اپني جانوں کے بچانے کي تدبیر کي * ہمارے جہاز سے اُن کا جہاز تیز تر چلتا تھا اِس سے وہ ہر لمحہ نزدیک چلا آتا تھا اور ہمیں یقین ہو گیا کہ تھوڑي دیر میں یہہ ہمیں پکڑ لیگا اس لیئے ہم لوگوں نے بھي لڑائي کا سامان کیا * ہمارے جہاز میں بارہ توپیں تھیں اور دشمن کے جہاز میں اٹھارہ * لیکن وے اپنے مطلب کے موافق ہمارے پیچھے نہ آکر بھول سے

همارے بغل میں آ لگے * اُن کے آتے ہی ہم نے آٹھہ توپیں ایک دم سے اُن پر چھوڑیں اور وے بھی اپنی توپیں اور دو سو بندوقیں چھوڑ کر کچھہ دور ہٹ گئے ہم سب جہاز کے اندر تھے اِس سے کوئی زخمی نہ ہوا * پھر بعد تیلوں نے ہمارے اوپر حملہ کرنے کا ارادہ کیا ہم بھی اپنی جانیں بچانے کے لیئے سب طرح سے طیار تھے اُس وقت اُن میں کے ساٹھہ آدمی جہاز کی دوسری طرف سے ہمارے اوپر چڑھ آئے اور جہاز کے لنگر مستول اور رسّے وغیرہ سب کاٹ ڈالے ہم لوگوں نے چھرّا گولی کی بوچھاڑ کر دو دفعہ اُن لوگوں کو بھگا دیا آخر یہہ کہ جب جہاز ہمارا ٹوٹ گیا اور تین آدمی مارے گئے اور آٹھہ زخمی ہوئے تب ہم لوگ بالکل ہار گئے اور وے لوگ ہم کو پکڑ کر شالی نام بندر میں (جو مُسلمانوں کے اِختیار میں تھا) لے گئے *

پہلے ہم نے جانا کہ یہہ لوگ ہم سے سختی کرینگے پر اُنھوں نے ویسا نہ کیا * جہاز کے اور سب لوگوں کو تو اپنے بادشاہ کے پاس اندر لیجاکر رکھا پر مُجھے جوان و چالاک دیکھہ اور کام کا سمجھہ کر اپنا خادم بنایا * افسوس میری کیا حالت ہوئی کہاں تو مہاجن تھا کہاں خادم ہونا پڑا * یہہ خیال کر میں بڑا رنجیدہ ہوا کہ ہائے اِس مُصیبت میں میرا کوئی مددگار نہیں ہی * اِس وقت باپ کی نصیحت یاد آئی اور خیال کیا کہ اِس سے زیادہ تر مُصیبت اور کیا ہوگی * خدا نے مُجھے یہہ سزا دی ہے اِس سبب سے کوئی میرا مددگار نہ ہوگا * جس سے میرے اوپر ایسی مُصیبت پڑے اُس کی جڑ باپ کے حکم کا ٹال دینا ہے * میرے مالک نے مُجھے اپنے گھر میں رکھا اُس وقت میں یہہ خیال کرتا تھا کہ اگر مالک مجھہ کو سمندر میں اپنے ساتھہ لے جاوے اور خدا کی مرضی سے ایسا ہو کہ اِسپینی یا پرتگالیوں سے لڑائی میں شکست دلاویں تو میری خلاصی ہو * افسوس میری یہہ اُمید بھی جاتی رہی کیونکہ سمندر پر جانے کے وقت اُس نے مجھہ کو ساتھہ نہ لیا لیکن اپنے باغ اور

گھر کي رکھوالي کے لیئے چھوڑ گیا • اور جب پھر کر آیا تب مجھے جہاز کي رکھوالي کرنے کے لیئے کہا •

میں جہاز پر بھي خیال کرتا تھا کہ کسي تدبیر سے یہاں سے بھاگوں پر میرا کوئي ایسا دوست نہ تھا کہ جس سے میں صلاح کروں میرے دو برس اِسي فکر میں گذشت ہوئے پر کوئي ایسي تدبیر نہ ہوسکي کہ جس سے میں بھاگ جاوں •

قریب دو برس کے بعد ایک ایسا موقع آیا کہ جس میں میري پہلي فکر کا ظاہر ہونا معلوم ہوا • دولت کے نہ ہونے سے مالک کہیں جا نہ سکا اور گھر میں رہنے سے اُسے کچھہ مال بھي ہاتھہ نہ لگا • اُس وقت ایک ہفتہ میں ایک یا دو دفعہ سے کم نہیں اور اچّھا وقت دیکھتا تو کئي بار بڑي پینس پر بیٹھہ کر جس جگہ پر غیر مُلک کے جہاز آکر ٹھہرتے تھے اُسي جگہ پر یہہ مچھلي پکڑنے جایا کرتا • اور ڈانڑ کھیونے کے لیئے مجھے اور ایک مُسلمان غلام کو ساتھہ لیجاتا • میں ہر صورت سے اُسے خوش کرتا اور میں مچھلي پکڑنے میں بہت ہوشیار ہو گیا تھا اِس سبب سے وہ کبھي کبھي مجھے اور اُس غلام کو اپنے ایک رشتہ کے آدمي کے ساتھہ مچھلي پکڑنے کو بھیج دیتا تھا • اِس شخص کا نام اِسمعیل تھا پر لوگ اُسے مالي نام سے پُکارتے تھے •

ایک روز صُبح کے وقت میں اپنے مالک کے ساتھہ مچھلي پکڑنے کو گیا اُس روز ہوا کے نہ ہونے سے بڑا کوھاسا پڑا • اگرچہ ہم لوگ بہت دور نہیں گئے تھے تو بھي کنارہ ہم کو نہیں نظر آتا تھا • اور نہیں جانتے تھے کہ کدھر جاویں اِسي سے تمام دن اور رات بھر ڈانڑ کھیتے کھیتے تھک گئے • دوسرے روز جب کنارہ نظر آنے لگا تب معلوم ہوا کہ ہم کنارے کي طرف نہ جاکر بڑے سمندر میں جا نکلے اُس وقت ہم لوگ کنارے سے کم سے کم تین کوس پر تھے • اُس وقت ہوا نہایت تیزي سے چلي اِس سبب غم زدہ

هوئے اور بڑي محنت سے کنارے پہونچے پر بھوک سے نہايت پريشان هو گئے تھے *

مالک نے اِس آفت سے تعليم پاکر يهه تاکيد کي که آگے کو هوشيار هونا چاهيئے اب جب کبهي مچهلي پکڑنے کے ليئے آنا تو بغير قطب نما اور کچهه خورش کے کبهي مت آنا * جس جهاز پر هم کو جيت ليا تها اُس کي ايک ڈونگي اُن کے پاس تهي * اُس کے بيچو بيچ ايک کوٹهري بنانے کے ليئے ايک انگريزي بڑهئي کو حکم ديا اور کها که اِس کے پيچهے کي طرف اِتني جگه رهے که جهاں پتوار وغيره چلانے کے ليئے دو تين آدمي بيٹهه سکيں * اِس ڈونگي کے درميان ميں جو کمرا بنايا گيا تها سو بهت بلند نه تها * ليکن خاوند دو تين نوکروں کو ليکر اُس ميں سو سکتا تها اور اُس ميں ايک طرف کو کچهه کهانے پينے کي چيزيں رکهنے کے ليئے الماري کے موافق ايک بهنڈريا طيار کي گئي تهي *

ميں بهت دفعه اِس ڈونگي پر مچهلي پکڑنے جاتا تها کيونکه اِس کام ميں نهايت هوشيار تها اِس سے جب وه جاتا تب مجهے ساتهه ليکر جاتا * اِتفاقاً ايک روز اُس نے دو تين اچهے مهاجنوں کو ساتهه ليکر هوا کهانے يا مچهلي پکڑنے کے ليئے جانے کا اِراده کيا اور اُن کے ليئے بهت سي کهانے کي چيزيں بهيجوا ديں اور مجهے حکم ديا که تم جهاز پر سے تين بندوق اور بارود چهرا لاکر ڈونگي پر رکهه دو اگر کسي پرنده کو ديکهينگے تو شکار کرينگے *

ميں نے اپنے مالک کے حکم کے موافق سب چيزيں طيار کر ڈونگي کو دهو کر جهنڈا چڑها ديا که جس ميں مالک اور اُس کے ساتهي سب خوش هويں اور صبح سے اُن کي راه ديکهتا رها *

تھوڑے عرصہ بعد صرف میرے مالک نے آکر مجھ سے کہا کہ آج کسی ضروری کام سے میرا اور میرے ساتھیوں کا جانا نہ ہوگا لیکن تم تین شخص یعنی ماہی غلام اور تم اِس ڈونگی پر جاؤ اور مچھلی پکڑ لاؤ آج رات کے وقت وے لوگ ہمارے ہی یہاں کھاوینگے اِس لیئے تم مچھلی پکڑ کر جلدی ہی چلے آنا *

اِس حُکم سے میری اگلی فکر و خیالات پھر دل میں آکر جوش مارنے لگے کہ یہہ کشتی بھی مجھے ملیگی اور میری مُراد برآویگی * چنانچہ جب مالک چلا گیا تب میں جانے کی طیاری کرنے لگا کچھہ مچھلی پکڑنے کے لیئے نہیں پر صرف بھاگنے کے لیئے اور یہہ کچھہ یقین نہیں کیا کہ کس جگہ جانا ہے دل میں یہی تھا کہ کسی طرح سے اس جگہ سے نکل جاؤں *

پھر خیال کیا کہ کھانے پینے کی بہت سی چیزیں کشتی پر کچھہ لینی چاہیئیں اس لیئے حیلہ کر کے ماہی سے کہا کہ ہم لوگوں کو مالک کی روٹی وغیرہ کھانا مُناسب نہیں ہے اِس واسطے ہم لوگوں نے کھانے کے لیئے کچھہ لانا چاہیئے اُس نے کہا مُناسب کہتے ہو اِتنا کہکر ایک ٹوکری بھر روٹی اور تین صُراحی پانی لے آیا * جہاز میں جہاں ہمارے مالک کی شراب کی بوتلیں رکھی رہتیں وے مُجھے معلوم تھیں جب غلام کنارے پر گیا اُس وقت میں نے لاکر ڈونگی میں رکھہ دیں وے بوتلیں مالک نے کسی انگریزی جہاز سے چوراکر رکھی تھیں کیونکہ اُن کی بناوٹ انگریزی بوتلوں کی سی تھی * علاوہ اِس کے سات آٹھہ سیر موم ایک سوت کا پنڈا ایک بسولہ ایک آری ایک ہتھوڑا لاکر ناو پر رکھّا ان چیزوں کے لانے سے مُجھے بڑا فایدہ ہوا اور اُس مُسلمان کو بہلاکر اور بھی کئی ایک چیزیں لیں * پھر میں نے ماہی کو کہا کہ مالک کی بندوق تو کشتی پر ہے پر کچھہ بارود چھّرا بھی لے چلو تو بہتر ہوتا کسی پرند کو دیکھینگے تو شکار کر کھاوینگے چھّرا

باروت سب تمھارے ھي ھاتھہ میں ھے * مالي نے کہا اچھا ابھي لے آتا ھوں یہہ کہکر جہاز پر گیا اور ایک چمڑے کي تھیلي میں ایک سیر باروت اور دوسري میں تین سیر چھرّا لیکر آیا * اُس وقت میں نے بھي جہاز پر جا کے مالک کے سونے کي کوٹھري میں گھس باروت کے صندوقوں میں سے اور ایک بڑي سي بوتل بھرکر لے آیا اِس تدبیر سے میں سب چیزیں لیکر مچھلي پکڑنے کو چلا * بندر کے نزدیک ایک تھانہ تھا پر اُنھوں نے میرے مالک کي کشتي جان کر کچھہ نہ کیا * بڑے سمندر میں آدہ کوس جاکر کشتي کا پال اُتار مچھلي پکڑنے کے لیئے بنسي پھینکي اُس وقت پورب اور اُتّر کے کونے کي ھوا تھي پر مُفید نہ تھي * اگر دکّھن کي ھوا ھوتي تو میں اسپین مُلک کو جاسکتا * لیکن میں نے یقین کیا کہ چاھے جدھر کي ھوا ھو پر یہاں سے نکل چلنا چاھیئے پیچھے جو کچھہ تقدیر میں ھو سو ھوگا *

بنسي میں کئي دفعہ مچھلي آئي پر میں نے نہ کھینچي (مچھلي آٹا کھا کر چلي جاتي تھي) اِسي طرح کئي دفعہ مچھلي کے لیئے بنسي ڈالي جب کوئي مچھلي نہ آئي تب میں نے مالي سے کہا بھائي یہہ تو مُشکل ھوا مالک کو کیا جواب دینگے چلو اور تھوڑي دور چلیں * مالي کو کچھہ شک تو تھا ھي نہیں میري بات مان کر مالي نے پال چڑھا دیا اور میں نے پتوار پکڑي جب ڈیڑھ کوس نکل گئے تب میں نے پتوار تو اُس غلام لڑکے کو پکڑا دي اور میں بنسي ڈالنے کے بہانہ سے گاھي پر گیا اور ڈانڑ اُٹھانے کے چھل سے مالي کي کمر پکڑ سمندر میں گرا دیا لیکن مالي تیرنا جانتا تھا اِسي سے غوطہ کھاکر اُٹھا اور کہنے لگا کہ مُجھہ کو کشتي پر کھینچ لو جہاں تم جاوگے وھاں میں بھي تمھارا خادم بنکر جاونگا * اُس وقت ھوا موقوف ھو گئي اِس سبب کشتي جلد نہیں چل سکتي تھي اور مالي پیچھے پیچھے آکر کشتي پکڑا چاھتا تھا * اُس وقت میں نے بندوق لے نشانہ کر کہا

کہ دیکھو میں نے تم سے کبھی کچھہ برخلافی نہیں کی اگر اب تم مجھہ کو تکلیف نہ دو تو میں تم کو نہ ماروں بہتر ہے کہ تم تیرنا اچھی طرح سے جانتے ہو اور پانی کچھہ تیزی سے بھی نہیں بہتا ہی اِس سے تم کنارے جا لگو اگر تم چلے جاوگے تو میں تم کو نہ مارونگا اور اگر تم کشتی کے نزدیک آوگے تو میں تمہارے سر میں گولی مارونگا اب ہم غلام ہوکر نہ رہینگے * یہہ سن مالی کنارہ کو پھرا * بہت مشکلات سے کنارے پر پہونچ گیا کیونکہ تیرنا اچھّا جانتا تھا *

اگر میں چاہتا تو مالی کو بچاکر غلام کو پانی میں پھینک دیتا پر مجھے مالی کا اعتبار نہیں تھا * مالی کے جانے پر اُس جوری نام غلام کو میں نے کہا * جوری اگر تم میری مرضی موافق کام کروگے تو میں تمہیں بڑا آدمی کر دونگا اِس بات میں تم محمدؐ اور اپنے باپ کی داڑھی کی قسم کھاؤ اور اگر قسم نہ کھاوگے تو میں تم کو بھی پانی میں ڈال دونگا تب اُس نے اس طرح سے مجھہ سے باتیں کیں کہ میرا اُس پر بالکل اعتبار ہو گیا اُس نے ہنس کر اور قسم کھا کر کہا کہ جہاں تم جاوگے وہاں میں ایمان سے تمہارے ساتھہ چلونگا *

باوجود اِس کے جب تک مالی نظر آتا تھا تب تک تو میں نے اُسی طرف کو سمندر میں کشتی چلائی کیونکہ جو کوئی دیکھے سو یہی معلوم کرے کہ موہانے کو جاتے ہیں لیکن میری مرضی جو کہ دکھّن طرف جانے کی تھی اُس کا اعتقاد کسی کو نہ تھا کیونکہ اُس طرف صرف جنگلی آدمیوں کی بستی تھی اور وہاں کے حبشی لوگ کشتی پر آکر مسافروں کو گھیرکر مار ڈالتے تھے اور کنارے پر جانے سے شیر وغیرہ درندہ جانور اور اُن سے زیادہ درندہ جنگلی لوگ آدمیوں کو کھا لیتے تھے *

کشتی کنارہ سے بہت دور نہ نکل جاوے اِس لیئے رات کے وقت کشتی کا منہ دکھّن اور پورب کے گوشہ کی طرف گھما کر

چلا اُس وقت ھوا مددگار اور پانی ٹھہرا تھا * مین پال لگا کر
روانہ ھوا تو دوسرے دن تین بجے مجھہ کو کنارہ دیکھلائی دیا *
اُس جگہ سے شمال نام بندر اسّی کوس کے فاصلہ پر تھا * وہ
جگہ مسلمان حاکم کے قبضہ میں تھی وھاں کسی اِنسان کو نہ
دیکھا اِس سے معلوم ھوا کہ وہ کسی کے قبضہ میں نہیں ھے *
تِس پربھی مسلمانوں کا مجھہ کو بڑا خوف تھا کہ مین پھر
اُن کے پنجہ میں نہ پڑوں اِس سے کنارہ پر نہ گیا اور نہ مین
نے کشتی ٹھہرائی * چنانچہ موافق ھوا رھنے سے پانچ روز تک برابر
چلا گیا * پھر دکّھن کی ھوا چلنے لگی اِس سے مجھہ کو یقین ھوا
کہ اگرچہ کوئی ھمارے پکڑنے کو بھی پیچھے پیچھے آتا ھوگا
تو اِس ھوا کے سبب سے ھمیں نہ پکڑ سکیگا یہہ خیال کر مین
کنارے کو پھرا اور ایک چھوٹی ندی کے نزدیک لنگر ڈال دیا *
مین نہیں جانتا کہ وہ کون سا مُلک تھا یا کون سی ندی تھی اور
نہ کوئی ھمیں نظر آیا نہ ھم کسی کے دیکھنے کی خواھش رکھتے
تھے * صرف تھوڑا میٹھا پانی لینے کی خواھش تھی شام کے
وقت ھم نے خیال کیا کہ رات کو تیرکر کنارے جاوینگے لیکن
رات کے وقت ھر طرح کی دھشتناک آواز سنائی دی * تب
جوری نے ڈرکر یہہ بات کہی کہ سورج کے نکلنے تک آپ کنارے
نہ جایئے مین نے کہا اچّھا نہ جاونگا * پر بھائی دن کے وقت شاید
کوئی دُشمن دیکھہ لیوے تو کیا ھوگا جوری نے ھنس کر کہا اِنسان
سے کیا خوف ھے گولی مارکر بھگا دیںگے اُس کی یہہ بات سن کر مین
بہت خوش ھوا اور اُسے تھوڑا شراب پینے کو دیا * جوری کی
بات قبول کر مین رات بھر وھیں رھا * لیکن بسبب خوف کے
نیند نہ آئی کیونکہ دو تین گھنٹہ بعد مین نے دیکھا کہ کئی ایک
بڑے بڑے چوپائے ندی کے کنارے آکر پانی میں نہانے لگے اور
جس طور سے وے بولتے تھے ویسی بولی مین نے کبھی نہ
سُنی تھی *

جُوري تڑا اور مین بهي بهُت خوفناک هوا ديکها که ايک بڑا چوپايه تيرکر هماري کشتي کي طرف چلا آتا هے اُسے ديکهه هم کو بڑا خوف هوا * چوپايه نظر نهين آتا تها ليکن اُس کي آواز سے معلوم هوتا تها که کوئي بڑا بهاري چوپايه هے * جوري نے کها که شير آتا هي جلدي لنگر اُٹهاکر چلو * مين نے کها ايسا هو سکتا هے پر لنگر اُٹهانے سے کُچهه فائده نهين هم لوگ ايک لنبا رسّا کشتي کے کهوٗٹے مين باندهکر باهر دور نکل چاين تو وه کهان تک همارے پيچهے آويگا * يهه بات کهتے کهتے تو وه پاس هي آگيا کشتي سے صرف دو ڈانڈ کے فاصله پر تها تو اُس وقت مين نے بندوق اُٹها کر ايک گولي ماري تو وه اُلٹا پهر گيا *

اِس بندوق کے چهُوٹنے سے اُس کنارے پر ايسا خوفناک شور هوا جس کا بيان مين نهين کر سکتا اس سے معلوم هوتا هے که يهان کے رهنے والے چارپائون نے اِس طور کي آواز کبهي نهين سُني تهي رات کے وقت ايسي آواز سُنکر کسي صورت سے کناره پر نهين جا سکتے تهے اور وهان دن کے جانے مين هي شک تها کيونکه اگر وهان جاوين اور شايد کسي جنگلي آدمي کے هاتهه مين پڑون تو جيسے شير وغيره درنده چوپائون کے هاتهه مين پڑين ويسے اُن کے هاتهه مين *

پهر غور کيا که جو چاهے سو هو پر ميٹها پاني لانے کے ليئے تو جانا هي پڑيگا کيونکه کشتي مين پينے کے ليئے ايک قطره پاني بهي باقي نهين هے اور پهر پاني کهان ملايگا * جوري نے کها مُجهے اِجازت ديجيئے تو مين ايک گهڑا بهرکر آپ کے ليئے لے آؤن * مين نے جواب ديا جوري تم کشتي پر رهو مين پاني بهر لاؤن تم مت جاؤ مين جاؤنگا پهر اُسنے محبّت سے کها که مين جاؤن اگر شايد جنگلي لوگ آجاينگے تو مُجهے هي کهاينگے بهلا آپ تو بچ جاوگے * اُس کي يهه بات سن ميرا دل نهايت خوش هوا پهر مين نے

کہا چلو هم تم دونوں چلیں اگر جنگلي آدمي آوینگے تو اُن کو گولي مار کر بہگا دیوینگے تو وے کسي کو نہ کہا سکینگے * پہر میں نے جوري کو سوکهي روٹي کهانے کو اور شراب پینے کو دي کشتي کو کنارہ پر لگا صرف بندوق اور دو گھڑے لیکر هم دونوں اُترے *

میں اِتني دور جانے نہیں چاهتا تها کہ جہاں سے کشتي نہ دیکھہ سکوں لیکن جوري نیچي زمین دیکھکر آدہ کوس تک چلا گیا تو دیکھتا کیا هوں کہ تهوڑي هي دیر میں وهاں سے دوڑتا هوا میري طرف چلا آتا هي * میں نے جانا کہ کسي جنگلي آدمي یا چوپائے سے ڈر کر بهاگا چلا آتا هي اِس واسطے میں اُس کو بچانے کے لیئے آگے کو بڑها پر جب میں اُس کے پاس پہونچا تو کیا دیکھتا هوں کہ ایک چوپایہ کا شکار کیئے هوئے کاندهے پر رکهکر دوڑا چلا آتا هي هم دونوں اُس کے مارنے سے بہت خوش هوئے اِسواسطے کہ اُس کا گوشت بہت لذیذ تہا * اور خاص خوشي اِس سے هوئي کہ جوري نے آکر کہا کہ میں اچّها میٹها پاني دیکھہ آیا هوں اور وهاں کوئي جنگلي آدمي وغیرہ نہیں هیں *

هم نے خیال کیا کہ صرف پاني کے واسطے اِتني تکلیف اُٹهانا بے فائدہ هے کیونکہ بهاٹها جانے سے اِس نالے کا پاني جو تهوڑي دور پرے میٹها هو جایگا پہر وهیں سے پاني بهر لیا اور خرگوش جو وہ شکار کر لایا تها اُسے بهون کر کهایا * وهاں سے روانہ هوئے پہر کسي اِنسان کے پیر کا نشان بهي همیں نظر نہ آیا *

پہلے میں کسي سفر میں اِس کنارے پر آیا تها اِس سے مجهے معلوم هوا کہ کنیري ٹاپو اور برڈ ٹاپو کہیں اِس کے نزدیک هیں لیکن میرے پاس قطب نما نہ هونے سے میں نہیں جانتا تها کہ کس طرف کے جانے سے میں جزیرہ مذکور میں پهونچونگا اگر میں جانتا تو سہل میں وهاں پهونچ جاتا مجهے یقین تها کہ اگر میں اِسي کے کنارے کنارے چلا جاؤنگا تو انگریز لوگ جو سوداگري

کرنے کے لیئے آئے ہیں اگر اُن کا کوئی جہاز نظر آویگا تو وے لوگ ضرور ہماری حفاظت و حمایت کرینگے *

ظاہر ہوتا ہی کہ اِس وقت جس جگہ میں ہم تھے وہ جگہ مراکّو مُلک کے راج میں اور کافریوں کے راج کے درمیان میں تھی اُس جگہ میں صرف جنگلی درندے ہی رہتے تھے * کافری لوگ مُسلمانوں کے خوف سے اُس کو چھوڑ دکّھن کی طرف بھاگ گئے تھے پر مُسلمانوں نے اُس جگہ کو سکُونت کے لائق نہ جانا کیونکہ اوّل تو وہاں کی زمین پیداور نہ تھی دویم وہاں شیر چیتے ہاتھی وغیرہ جنگلی درندے بہت تھے اِس لیئے اُنہوں نے اسے شکار کے لیئے چھوڑ رکّھا تھا کبھی کبھی دو تین ہزار آدمی اِکٹّھا ہوکر آتے اور یہاں سے شکار کرنے جاتے تھے * پچاس کوس تک صرف جنگل اور اُجاڑ بیابان تھا رات کے وقت جنگلی درندوں کے گرجنے اور شور کرنے کے سوا اور کُچھ نہیں سُنا جاتا تھا دن میں مُجھے دو تین دفعہ کنیرک ٹاپو اور ٹینیرف پہاڑ کی چوٹی دیکھائی دی * وہاں پہونچنے کی میری بڑی آرزو تھی پر برخلاف ہوا ہونے سے اور بسبب سمندر کی موجوں کے میری کشتی جا نہ سکی تب تیک کر مینے پھر اگلے اِرادہ کے مُوافق کنارے کنارے چلنا اِختیار کیا *

جب یہاں سے روانہ ہوئے تو کئی ایک بار ہم کو میٹھے پانی لینے کے لیئے کنارہ پر اُترنا ہُوا * ایک روز صُبح کے وقت ایک بڑے اُونچے کرارے کے پاس ایک کھاڑی کے مُوہانہ پر لنگر ڈال دیا * اُس وقت جوار کے ہونے سے اُس کے اندر جانے کے لیئے تھوڑی دیر تک ٹھہر گئے اُس دم جوری جو چاروں طرف دیکھ رہا تھا اُس نے آہستہ سے مُجھ سے کہا کہ کنارہ سے کُچھ دور ہٹ چلو * کیونکہ دیکھو اِس پہاڑی کے نزدیک ایک نہایت خوفناک درندہ سوتا ہی تو مینے بھی دیکھا کہ دانو کے مُوافق ایک شیر پڑا ہی وہ کنارے کی ایک طرف پہاڑی کے سایہ

میں سوتا ھی تب میں نے جوری سے کہا تو کنارے پر جاکر
اِسے مار جوری نے ڈرکر کہا کہ اگر میں ماروں تو وہ میرا ایک ھی
لقمہ کرجاوے تو میں کیا کرونگا میں نے اُس سے کچھہ نہ کہا پر
اُسے چپ رکہا اور اندر سے تین بندوق لے آیا * بڑی بندوق کو خوب
بھرا اُس میں دو گولی ڈالیں اور چھوٹی بندوق میں دو چھوٹی
گولی بھریں تیسری میں چھوٹی چھوٹی پانچ گولی بھریں *
پہلے بڑی بندوق اٹھا اُس کے سر کا نشانہ کر چھوڑی پر وہ اپنا
پنجہ ناک پر رکھہ کر سوتا تھا اِس سے گولی اُس کے پیر میں
لگی اور اُس کا پیر ٹوٹ گیا * شیر بڑی گرج کے ساتھہ اٹھا
لیکن پیر کے ٹوٹ جانے سے گر پڑا پھر تین پیر سے کھڑا ھو گیا اور
اِس طور سے گرجنے لگا جو کہ میں نے کبھی نہیں سنی تھی * اُس
کے سر میں گولی نہ لگی ایسا خیال کر میں نے دوسری بندوق
اٹھائی * اگرچہ وہ کچھہ پیچھے ھٹ گیا تھا تو بھی دوسری بندوق
کی گولی اُس کے سر میں لگی تو وہ گر پڑا اور گرجنا بھول کر
زمین پر لوٹنے لگا * تب تو جوری بھی ہمت کر کہنے لگا حکم
دو تو میں کنارے پر جاوں میں نے جواب دیا اچھا جاو وہ ایک
ھاتھہ میں بندوق لیکر دوسرے ھاتھہ سے تیرتا ھوا دانو کے نزدیک
گیا اور اُس کے سر سے بندوق لگا کر ایسی ماری کہ وہ مر گیا *

اِسی طرح سے ایک اوّل شکار کیا پر کچھہ کھانے کے کام کا نہ تھا
اُس سے دل میں پچھتایا کہ میں نے بے فائدہ گولی بارود کھوئی *
پھر جوری نے کہا کہ اِس چوپائے کا کوئی عضو لینا ضرور ھی ایسا
کہہ کشتی پر آیا اور مجھہ سے بسولا مانگا * میں نے کہا بسولا لیکر
کیا کریگا * جوری نے کہا میں اُس کا سر کاٹ کر لاونگا وہ سر تو نہ
کاٹ سکا پر اُس کا ایک پیر کاٹ لایا وہ پیر بہت بڑا تھا * پھر خیال
کیا کہ اِس کا چمڑا ھمارے کام کا ھی یہہ خیال کر ھم دونوں اُس
کا چمڑا لینے کے لیئے کنارہ پر گئے جتنا جوری اِس کام میں چست

و چالاک تھا اُتنا میں نہیں تھا اِسی سبب سے اِس کام میں ہمیں دِن بھر لگ گیا ہم اُس کا چمڑا کِشتی پر لیکر آئے اور اُس کو کِشتی کی چھت پر سکھا دِیا دو روز میں جب وہ سوکھہ گیا تب ہم اُسے بِچھاکر اُس پر سونے لگے *

پِھر وھاں سے چلے تو دس بارہ روز تک دکّھن ھی کی طرف چلے گئے * کھانے کی کمتی ھونے سے ہم تھوڑا تھوڑا کھانے لگے اور میٹھے پانی کی کُچھہ ضرورت نہ ھونے سے ہم کہیں ٹھہرے بھی نہیں کیونکہ میرے دِل میں تھا کہ میں برڈ جزیرہ کے پاس گومبیا یا سینیگال ندی پر جاکر ٹھہروں * کیونکہ مُجھے اُمید تھی کہ وھاں جانے سے کوئی انگریزی جہاز ضرور نظر آویگا * اگرچہ کوئی جہاز نہ بھی مِلے تو بھی اُس ٹاپو کی تلاش کیئے بغیر اور کوئی راہ نہیں ھے نہیں تو کافِروں کے ھاتھہ میں پڑکر مرنا پڑیگا *

اِسی طرح سے برابر دس روز تک کِنارے کِنارے چلے گئے پِھر کُچھہ کُچھہ بستی نظر آنے لگی اور دو تین جگہ پر دیکھا کہ کِنارے پر کئی ایک آدمی پِھر رھے ھیں اور ہماری طرف دیکھتے ھیں وے لوگ سیاہ رنگ اور ننگے تھے میں نے اُن کے پاس جانے کی آرزو کی پر جوری نے کہا تُم مت جاؤ مت جاؤ اِسی سے میں نہ گیا پر کِنارہ کے پاس پاس اُن سے باتیں کرتا ہوا چلا جاتا تھا * وے لوگ بھی باتیں کرتے ہوئے کِنارے کِنارے بہت دُور تک دوڑتے چلے آئے اُن کے ھاتھہ میں کوئی ھتھیار نہ تھا صِرف ایک کے ھاتھہ میں ایک لنبی چھڑی تھی * جِس کا نام جوری نے (ایلنس) بتلایا اور کہا کہ وے اِس سے دُور تک مار سکتے ھیں اِسی سبب میں دور دور چلتا اور اِشارہ سے بات چیت کرتا تھا * میں نے اُن سے کھانے کے لیئے اِشارہ کیا تب اُنہوں نے بھی اِشارہ سے جواب دِیا کہ تُم اپنی کِشتی ٹھہراؤ ہم تُمہیں کھانے کو دینگے * تب ہم نے پال

گراکر کشتي ٹھہرائي تب اُن میں سے دو شخص دوڑ کر گانوں میں
گئے وھاں سے دو ٹکڑے سُوکہے گوشت کے اور جو وھاں پیدا ھوتا تھا
اُس میں کي تھوڑي تھوڑي جنس لیکر آدھے ھي گھنٹہ میں
آپہونچے ھم نہیں جانتے تھے کہ وہ کوئي اچّھا اناج ھے تو بھي اُسکے
لینے کي آرزو رکھتے تھے * ھم اُن کے خوف سے اُس کے لینے کو نہیں
جاتے تھے اور وے ھماري دھشت سے ھمارے پاس نہیں آیا
چاھتے تھے اب اُس تُحفہ کو کیونکر لیویں * ایسا خیال کرتے
کرتے اُنہوں نے کہا کیا کہ اُس تُحفہ کو کنارے پر رکھہ کر
آپ دُور بھاگ گئے تب ھم اُسے کشتیپر لے آئے تو وے
پھر کنارے پر آئے ھم نے اُن کو صرف دُعا دي کیونکہ ھمارے
پاس کوئي ایسي چیز نہیں تھي جس کو ھم اُس کے بدلے
میں دیویں * لیکن اُنہیں خوش کرنے کے لیئے مرضي اِلھي
سے ایک کام ھم سے بھي بن پڑا کہ جس وقت ھم کنارے پر
ٹھہرے ھوئے تھے اُسي وقت دیکھتے کیا ھیں کہ پہاڑ کي طرف
سے دو بڑے خوفناک چوپائے آگے پیچھے دوڑتے چلے آتے ھیں *
نہ جانیں وے نر و مادہ تھے اور نہ جانیں اُن کي خاصیت ایسي
تھي کہ غُصّہ ھو برابر آپس میں لڑتے چلتے تھے * پر معلوم ھوتا ھے
کہ اِس وقت اُن کے باھر نکلنے میں کُچھہ سبب تھا کیونکہ وے دِن
میں کبھي باھر نہیں نکلتے * اُن کو دیکھتے ھي یہہ سب لوگ
دھشت ناک ھوئے خاص کرکے عورتیں بہت ڈر گئیں * جن
لوگوں کے ھاتھہ میں (لینس) یعني لنبي چھڑي تھي وے لوگ تو
کھڑے رھے باقي سب بھاگ گئے وے دونوں چوپائے سیدھے سمندر
کے کنارے چلے آئے اور پاني میں اُتر کلول کرنے لگے اُنہوں نے
کسي پر حملہ کرنے کا اِرادہ نہ کیا لیکن برابر کلول کرنے لگے * اِس
عرصہ میں میں نے ایک بندوق بھر رکّھي اور دو جوري نے بھر کر
طیار کیں اُن میں سے ایک چوپایہ جب ھماري کشتي کے

نزدیک آنے لگا تب میں نے اُس کے سر میں ایک گولی ماری تو اُسی دم وہ غوطہ مار گیا اور تھوڑی دور جاکر نکلا پر سانس بند کرنے سے وہ گھبرا گیا تھا جیوں تیوں کر کنارے کو جاتا تھا لیکن گولی کے لگنے اور ناک کان میں پانی کے بھر جانے سے کنارے پر پہونچتے پہونچتے مر گیا * ہماری بندوق دیکھہ اور اُس کی آواز سن کر اُن لوگوں کو ایسا تعجّب ہوا کہ جس کا بیان نہیں کر سکتا * کتنے تو آواز سنتے ہی غش میں آ گھوم کر زمین پر گر پڑے اور کتنے گھبرا گئے کتنے کان بند کر حیرت سے دیکھنے لگے جب درندہ ڈوب کر مر گیا تب میں نے اُنہیں نزدیک آنے کو اِشارہ کیا * وے میرا اِشارہ پا ہمّت کر پانی میں آکر اُس درندہ کو کھوجنے لگے * میں نے لہو آمیز پانی سے معلوم کیا کہ درندہ اِسی جگہ میں ہے فوراً ایک رسّی سے باندہ کر اُس کا سرا کافریوں کی طرف پھینک دیا وے کھینچ کر اُسے کنارے لیگئے تو دیکھا کہ ایک خوبصورت چیتا ہے اِسی طرح سے اُس کا مارنا دیکھہ کافری لوگ شاباش شاباش کہنے لگے *

چنانچہ دوسرا چیتا تو بندوق کی روشنی دیکھہ اور اُس کی آواز سُنتے ہی فوراً کنارہ پر لگکر بھاگ گیا بہت دور جانے سے نہیں معلوم ہوتا تھا کہ وہ کون درندہ ہے * پھر دیکھا کہ کافری لوگ اُس کا گوشت کھانے کا اِرادہ کرتے ہیں * وے اُسی وقت اُس کو چیر پھاڑ کرنے لگے اگرچہ اُن کے پاس کوئی چھوری نہ تھی تو بھی اُنہوں نے ایک تیز لکڑی سے اُس کا چمڑا جلد نکال لیا جس کو ہم چھوری سے بھی اِتنا جلد نہیں نکال سکتے تھے * جب وے اُس کا گوشت کُچھہ ہم کو دینے لگے تب ہم نے کہا گوشت تو تم کھاو اور ہم کو اُس کا چمڑا دے دو اُنہوں نے بڑی خوشی سے دیا اور اپنے یہاں کی بہت سی چیزیں کھانے کی ہم کو دیں * تب ہم نے اپنا گھڑا اوندھا کر اُن کو پانی لانے کے لیئے اِشارہ کیا تو

اُنھوں نے اپنے دوستوں کو پُکارا تو اُن میں سے دو عورتیں پانی کا گھڑا بھر کر لائیں میں نے جوري کو کہا اور جوري کنارے ھمارے مُلک گھڑے سے اپنے تینوں گھڑے بھر لیئے جیسے وھاں مرد ننگے پھرتے ھیں ویسے ھي عورتیں بھي ننگي تھیں *

میرے پاس قند اناج اور پانی بہُت ھو گیا تھا تب میں اُن کي محبّت چھوڑ آگے کو بڑھا اور اِگیارہ روز تک برابر چلا گیا * کہیں کنارہ پر نہ ٹھہرا پھر دیکھتا کیا ھوں کہ زمین کا ایک نہایت لنبا سرا سمندر کے اندر تک چلا گیا ھے وہ اٹکل سے چھہ کوس دُور تھا اُس وقت سمندر کا پانی ٹھہرا تھا اِس لیئے ھم کنارہ سے دُور تھے جب وہ تین کوس رہ گیا تب دیکھا کہ سمندر کے اُس طرف بھي زمین ھے میں نے یقین جانا کہ ھو نہ ھو یہي جزیرہ بڑا ھے اور وہ زمین اِسي کے ٹاپو کي نظر آتي ھے * لیکن جب میں نے اُس طرف جانے کا اِرادہ کیا تو ھوا اُسي وقت تیز ھونے لگي اُس وقت میں نہیں جانتا تھا کہ کیا کروں *

جوري کے ھاتھہ میں پتوار تھي اور میں اگلي فکر میں غرق ھو کوٹھري میں بیٹھا تھا اِتنے میں جوري نے پُکار کر کہا اے صاحب صاحب پال لگائے ھوئے ایک جہاز چلا آتا ھے اُس نے جانا کہ یہہ جہاز مُسلمانوں نے ھمارے پکڑنے کے لیئے بھیجا ھے اِسي سبب سے ڈر کر چلّایا * لیکن میں نے خیال کیا کہ اِتني دور پر وے لوگ ھمارے پکڑنے کے لیئے جہاز نہیں بھیج سکتے ھیں * اُسي دم میں نے کوٹھري سے باھر نکل کر دیکھا کہ وہ پُرتگیزوں کا جہاز ھے جو کافري لوگوں کے لینے کے لیئے گني مُلک کو جاتا ھے میں نے دیکھ کہ یہہ جہاز اُوپر ھي اُوپر جایگا اور کنارے نہ آویگا * تب میں نے مقدور بھر اُس کي طرف جانے کي کوشش کي کہ جاکر اُن سے گُفتگو کروں * لیکن معلوم کیا کہ سب پال لگانے سے بھي میں اُن کے پاس نہیں پہونچ سکتا کیونکہ وہ بہُت دور نکل گیا

نزدیک آنے لگے سب پال چڑھا کر چلا آخر کو جب نہیں پہونچ
تو آسی دم ـــا ہوا تو اُنہوں نے دوربین سے دیکھہ کر جانا کہ یہہ
بند کرـــ یورپ مُلک کا کوئي جہاز مارا گیا ہے اُسي کي ہے *
گولـــ خیال کر اُنہوں نے اپنے جہاز کے کئي ایک پال اُتار ڈالے اور
میرے واسطے ٹھہر گئے تب تو مُجھے تسلّي ہوئي اور اپني مُصیبت
اُنسے آگاہ کرنے کے لیئے میں نے جھنڈا چڑھا دیا اور بندوق چھوڑي
بندوق کي آواز تو اُنہوں نے نہ سُني مگر دھواں اُٹھتا دیکھا اِن
دونوں نشانوں کو دیکھہ اُنہوں نے اِشارہ کیا کہ ہم نے تمہاري
تکلیف کا نشان سمجھا ہے یہہ دیکھکر میري ہمّت بڑھي اور میں
تین گھنٹہ میں اُن کے نزدیک جا پہونچا *

جب نزدیک پہونچا تو اُنہوں نے مُجھہ سے پوچھا کہ تم پرتگیز
فراسیس یا انگریزان میں سے کون ہو پر میں کُچھہ نہ سمجھا کہ
اُنہوں نے کیا کہا * آخر کو اُن کے جہاز پر اِسکاچھہ مُلک کا ایک
ملاح تھا اُس نے جب مُجھہ سے پوچھا کہ تم کون ہو تب میں نے
جواب دیا کہ میں انگریز مُلک کے جہاز کا مالک ہوں اور شالہ
نام بندر میں مُسلمانوں کے ہاتھہ میں پڑکر اُن کا غُلام بنا تھا سو
بھاگ کر آیا ہوں یہہ سُن اُس نے مُجھہ سے کہا کہ جہاز پر چڑہ آؤ
اور میرا سب اسباب بھي اُس پر رکھوا دیا * ایسي ایسي
مُصیبت اور حیراني کو سہکر میں غلامي سے چھوٹا جب جہاز
پر گیا اُس وقت کي خوشي کا بیان نہیں کر سکتا * اِس طرح جب
اُنہوں نے میري حفاظت و حمایت کي تو اُس کے بدلے میں جو
کُچھہ میرے پاس تھا سو سب میں نے جہاز کے مالک کو دیدیا پر
اُس نے کہا میں تمہاري کوئي چیز نہ لونگا جب برازیل میں پہونچے
تب اُس نے میري سب چیزیں واپس کر دیں اور کہا کہ سنو جیسي
تمہاري خرابي ہوئي ہے شاید ایسي میري بھي ہووے تو خدا
میري بھي اِسي طرح سے مدد کریگا میں نے تمہاري جان نہیں
بچائي بلکہ اپني جان بچائي ہی * کیا جانیں کسي وقت میري

بھي ايسي ھي مُصيبت ميں پڑوں * اور سنو مين تمھارے مُلک سے اِتني دور برازيل تک لے آيا اگر اب مين تمھاري سب چيزيں لےلوں تو جو جان بچانے کا ثمرا مجھے ھوا ھے وہ سب جاتا رھيگا اِس سے چيز لينا نہيں بلکہ جان لينا ھي * کيونکہ جب مين تم سے سب چيزيں ليلونگا تو پھر تم کِس چيز سے اپنے تئيں پالوگے اِس واسطے سب چيزيں تم اپنے پاس رکّھو اور اِس کو بيچ کر روپيہ لو کہ جس سے تم اپنے مُلک تک بآرام پہونچ جاو * پھر کہنے لگا کہ مين تمہيں اپنے جہاز پر مُفت ميں لے چلونگا تم کِسي بات کي فکر مت کرو *

چوتھا باب *

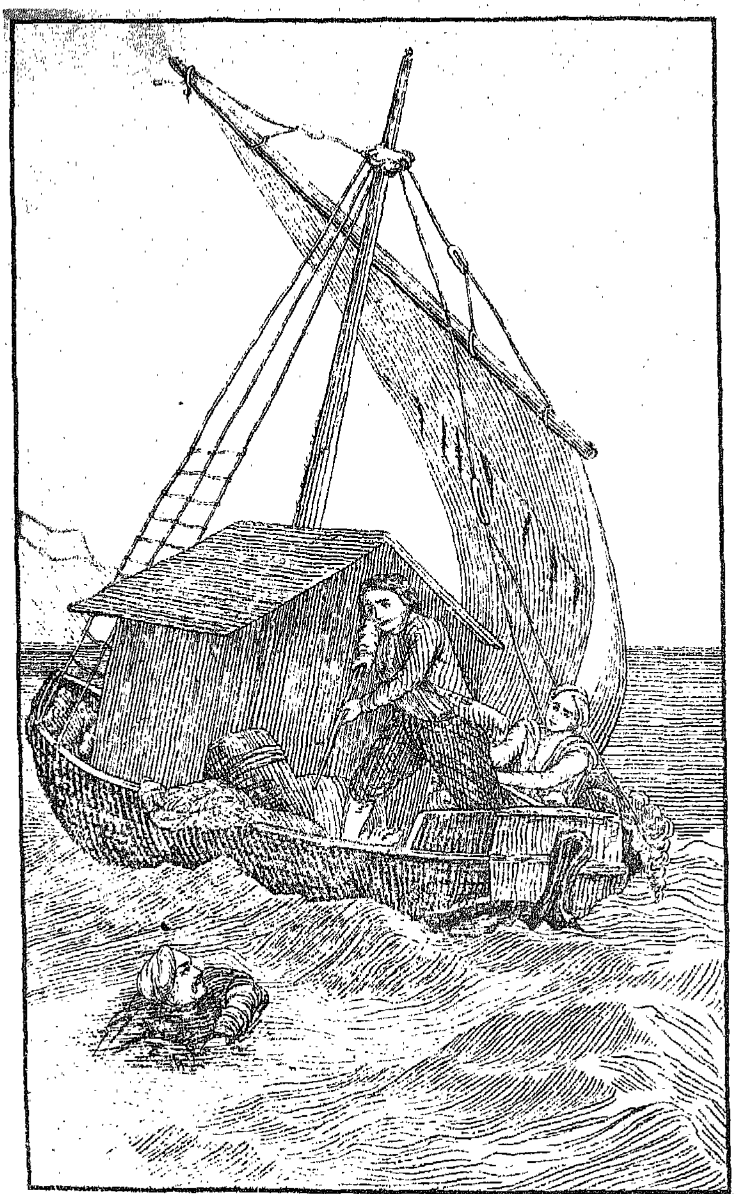
علاوہ اِس کے جہاز کے مالک نے مُجھہ پر اپني سخاوت اور مہرباني ظاھر کر ملاحوں کو حکم دِيا کہ خبردار اِس کي کوئي چيز مت چھونا اور ميري تمام چيزيں ايک کاغذ پر لکھہ ليں يہاں تک کہ مٹّي کے تين گھڑے بھي لکھہ ليئے تھے * ميري کشتي بہت عمدہ تھي اُسے ديکھہ کر اُس نے کہا کہ مين اِس کشتي کو جہاز کے ليئے خريدا چاھتا ھوں تم اُس کا کيا لوگے * مين نے جواب ديا کہ آپ نے ھر صورت سے ميرے اُوپر مہرباني کئي ھے مين اِس کي قيمت آپکے سامنے کيا کہوں جو آپ کي مرضي ھو سو ديجيئے * اُس نے کہا کہ مين تمکو تمسّک لکھہ ديتا ھوں کہ جب برازيل ميں پہونچونگا تب مين تم کو اس کا روپيہ دونگا اور اگر وھاں کوئي اِس کي زيادہ قيمت لگاويگا تو مين زيادہ ديکر لے لونگا * اور جوري کے ساٹھہ روپيہ ديتے تھے پر مين نے نہ ليئے * کيونکہ اُس نے کمال تابعداري سے ميري خدمت اور مُصيبت کے وقت ميري مدد کي تھي اُس کو بيچ کر غُلام بنانے کو ميرا ارادہ نہيں تھا کہ وہ غُلام ھوکر مالک جہاز يا اور کِسي کے پاس رھے * مگر جب

یہہ بات میں نے کپتان سے کہی تو اُس نے کہا ٹھیک کہتے ہو لیکن اگر جوری عیسائی مذھب کو قبول کرے تو میں اُس کو بعد دس برس کے چھوڑ دونگا تب جوری اس بات پر راضی ہوا تو میں نے اُسے مالک جہاز کو دے دیا *

جہاز کے نہایت جلد چلنے سے ہم بائیس یا چالیس روز کے بعد سانڈس نام ایک کھاڑی پر پہونچے اِس تدبیر سے میں نے اگلی مُصیبت سے نجات پائی تب خیال کرنے لگا کہ اب کی دفعہ بھی جان حلاکت سے بچی پر اب کیا کرنا مُناسب ہے *

جہاز کے کپتان نے جو مُجھہ پر مہربانی ظاھر کی اُس کی یادگاری میں اپنی زندگی بھر کبھی نہ بھولونگا * مُجھے اپنے جہاز پر لے آیا لیکن اُس کا کُچھہ کرایہ نہ لیا * باوجُود اِس کے چالیس روپیہ تو مُجھے چیتے کے چمڑے کے دیئے اور شیر کے چمڑے کے اسّی روپیہ دیئے اور جو کُچھہ میری چیز کشتی پر تھیں وے سب مُجھہ کو واپس کر دیں * اور کہا کہ ان میں سے جو کُچھہ بیچا چاھو اُسے میں خرید لونگا * اِسی طرح سے میں نے شراب کی بوتلیں موم بتّی اور بچا ھوا موم وغیرہ سب اُس کے ھاتھہ بیچ دیا یہہ سب میلاکر مُجھے آٹھہ سو روپئے میلے میں اُنہیں لیکر برازیل میں گیا *

یہاں میں کتنے روز تک ایک دیندار شخص کے گھر میں رھا اُس کے یہاں چینی کا کارخانہ تھا * وھاں چند روز رھکر میں نے چینی بنانا سیکھا جب دیکھا کہ اِس میں اِس کو بڑا فائدہ ھوتا ھی اِس سے میرے دل میں بھی آیا کہ جو یہاں کا حاکم مُجھے کُچھہ عرصہ تک رھنے دیوے تو میں بھی چینی کا کاروبار کروں اور جو مال میں لندن میں رکھہ آیا ھوں اُس کو بھی منگاوں اور حاکم کا اِجازت نامہ پاکر اپنے ساتھی کے وسیلہ کُچھہ زمین خریدوں اور اِنگلینڈ سے جو مال آویگا اُس کے مُوافق کھیتی کراؤں کارخانہ چلاوں *



متعلقه صحیفه ۳۸

لِسبُن شہر کا پیدا ایک پُرتگیز بہ نام وہاں میرا ہمسایہ تھا پر اُس کے ماں باپ انگریز تھے میری اور اُس کی برابر صُحبت ہوتی تھی میں نے اُس کو ہمسایہ اِس لیئے کہا کہ میری زمین سے لگی ہوئی اُس کی بھی زمین تھی اور ہم دونوں ایک ہی پیشہ کرتے تھے اِس سے صِرف کھانے کا کار چلا جاتا تھا * میں نے اُس زمین میں دو برس تک سِوا اناج کے اور کُچھہ نہ بویا جب زمین دُرست ہو گئی تب تیسرے برس میں نے اُس میں تمباکو بویا اُس کے بعد پھر زمین کے حِصّہ طیار کر کے چوتھے برس اُس میں اُوکھہ بوئی تو مُجھہ کو نوکر رکھنے کی ضرورت ہوئی اُس وقت مُجھے جوری یاد آیا تو میں پچھتانے لگا کہ میں نے جوری کو بیفائدہ رُخصت کر دیا اگر اس وقت ہوتا تو بڑا کام نِکلتا *

افسوس ہے کہ میں نے کبھی سمجھہ کر کام نہ کیا یہہ بیوقوفی کی اِس میں کیا شک ہے * اگرچہ اِس کام میں میرا دِل نہیں لگتا تھا پر کیا کروں بغیر اِس کے اور کِسی طرح سے میرا گُذر نہیں تھا جِس کام میں میری مرضی تھی اور جِس کے لیئے میں نے اپنے باپ کا حُکم نہ مانا اُس کے برخلاف مُجھہ کو یہہ کام کرنا پڑا * جِس درمیانی حالت کی باتیں میرے باپ نے مُجھہ سے کہی تھیں اُسی وقت کا اب شروع ہونے لگا * اگر میں باپ کے بموجب حُکم پہلے اِس وقت کے لیئے گھر ہی میں دِل لگاتا تو اِتنی تکلیف کیوں سہتا اور بیفکری سے اپنے مُلک میں قائم رہتا *

اگر میں اِنگلینڈ میں ایسا کرتا تو ۲۵۰۰ کوس دور جہاں جنگلی لوگوں کے ساتھہ رہنا پڑتا ہے اور جہاں رِشتہ‌دار اور دوستوں کے گھر کی کُچھہ خبر نہیں مِلتی ایسی جگہ میں کیوں آتا *

اِس طور سے میں اپنی بُری حالت کو یاد کر بحر رنج میں ڈوب گیا کیونکہ سِوا اِس ہمسایہ کے اور کوئی ایسا شخص نہیں تھا جِس سے میں گُفتگُو کروں * اپنے ہی ہاتھہ سے سب کام کرنا

D

پڑتا تھا * جس طرح سے کوئی کسی کو ایسے جنگل میں چھوڑ آتا ہے کہ جہاں اِنسان سکونت نہیں کرتے اور جہاں اُس کو کوئی مددگار نہیں مِلتا وہی میری حالت تھی * جس وقت اِنسان اپنی حال کی مُصیبت کو اپنے گُذشتہ آرام سے مِلاتا ہے تب اُس کو کیسا غم اور پچھتاوا ہوتا ہے کہ افسوس میں نے کیا کیا خُدا کا بندوبست سچّا ہے (کہ آدھی چھوڑ ایک کو دوڑے آدھی کھووے ایک نہ پاوے) اگر میں اپنی اگلی ہی حالت میں رہتا تو تھوڑے وقت میں صبر کرکے دولتمند ہو جاتا لیکن اُس کے چھوڑنے سے مُجھے ایسے جنگلی لوگوں کے ساتھہ رہنا پڑا اِس سے میں یقین جانتا ہوں کہ خدا تعالی نے میری بیصبری کے لیئے مُجھے یہہ سزا دئی ہے *

جس جہاز پر میں برازیل مُلک میں پہونچا تھا وہ وہاں تین مہینہ تک اپنا کام انجام کرنے کے لیئے ٹھہرا ہوا تھا * اِنہیں تین مہینوں کے درمیان میں نے اپنی کھیتی کا بالکل بندوبست کر لیا جس وقت وہ لندن جانے کو تھا اُس وقت میں نے اُس مہربان جہاز کے کپتان سے کہا * کہ میرے پاس کُچھہ نقد تھا سو میں لندن میں رکھہ آیا ہوں وہ کیونکر یہاں آوے * اُس نے مہربانی کرکے مُجھے صلاح دی کہ جس کے پاس تمہارا روپیہ رکھّا ہے اُس کے نام کا ایک خط مُجھے لکھہ دو اور میرے نام کا ایک مُختار نامہ لکھو تو میں وہاں جاکر تمہارے روپیہ اُس سے لے لسبن شہر میں جس کو تم مُعتّبر جانو اُس کو بھیجدوں یا جن چیزوں سے اِس جگہ میں تم کو مُنفعت ہووے وے سب چیزیں خرید کر جب میں خُدا کے فضل سے یہاں آؤں تو ساتھہ لیتا آؤنگا * لیکن اِنسان کا جتنا کاروبار ہے وہ سب بیثبات ہے اور اِس میں ہر طرح کے خطرے ہیں اس سے اب تم ایک کام کرو کہ تمہارے جو دو ہزار روپئے لندن میں ہیں اُن میں سے ایک ہزار روپیہ منگاو اور جب وہ سلامت اور بغیر نقصان کے آ جاویں تب دوسری دفعہ

پھر دوسرے ہزار روپیہ منگا لینا شائد وے نہ آویں تو بھی تمھارا ایک ہزار روپیہ تو تمھاري گذران کے واسطے طیار رھیگا *

میں جو دو ھزار روپیہ پہلے جہاز کے ناخدا کي بیبي کے پاس لنڈن شہر میں رکھہ آیا تھا اُسي عورت کے نام ایک خط اور اِس ناخدا کے نام کا ایک مختار نامہ لکھہ دیا * اُس خط میں جو جو آفتیں اور مُصیبتیں مُجھہ پر پڑي تھیں وہ اور اپنے غلام ھونے اور پھر اُس سے مخلصي پانے کا احوال اور اِس پرتگیز کے جہاز پر سوار ھوکر اپني جان بچنے کا سب حال اور ناخدا کي مہرباني کا خُلاصہ اور گذري ھوئي حالت لکھہ کر پھر لکھا کہ دو ھزار روپیہ جو میں تُم کو سپُرد کر آیا تھا وہ اِس پرتگیز جہاز کے ناخدا کو دینا میرے پاس پہونچ جائیگا * میرا خط لیکر یہہ لِسبن کو گیا اور وھاں سے اُس نے ایک انگریز تجّار کے ھاتھہ میرا بالکُل بیان لکھہ کر اُس خط کے ساتھہ بھیج دیا * اِس سوداگر نے لنڈن میں جا ایک دوسرے سوداگر سے اُن دستاویزوں کو اُس کپتان کي بیبي کے پاس بھیج دیئے * وہ پڑھہ کر رونے لگي اور فوراً میرے روپیہ اُس کو دیدیئے اور پُرتگیز کپتان نے جو مُجھہ پر مہرباني کي تھي اُس کے لیئے اُس عورت نے ایک اچّھا اِنعام بھیج دیا *

اُس انگریزي مہاجن نے پُرتگیز جہاز کے ناخُدا کے بموجب حکم اُس بیبي سے صرف ایک ھزار روپیہ لیکر فائدہمند چیزیں خرید کر اُسي کو بھیج دیں اور وہ ناخُدا بالکل چیزیں جہاز پر رکھہ کر آتے وقت برازیل کو لے آیا * اِس کے سوا جو جو چیزیں میرے چینی کے کارخانہ کے لیئے ضرور تھیں یعنے لوھے کي کل وغیرہ وہ سب بغیر میرے کہنے کے لے آیا کیونکہ میں نے پہلے ھي پہل یہہ سب کام شروع کیا تھا اِسي سے میں نہیں جانتا تھا کہ کون کون چیزوں کي ضرورت پڑیگي * لیکن جو جو چیزیں یہہ ناخدا لے آیا تھا وے سب کام کي تھیں * اِن چیزوں کے ملنے سے میں نہایت خوش ھوا

اور جانا کہ میں اب کی دفعہ ضرور دولتمند ہو جاونگا * اور اُس عورت نے جو ناخُدا کے لیئے پچاس روپیہ اِنعام بھیج دیئے تھے اُن روپیوں کو اُسنے آپ نہ لیئے پر چھہ برس کی خدمت کے اقرار پر ایک نوکر میرے لیئے لے آیا اور اُس کو مجھے سپرد کر دیا * اِن سب مہربانیوں کے واسطے میں اُنہیں کُچھہ نظر کرنی چاہتا تھا وہ بھی نہ لیا بہت منّت کرنے سے تھوڑا سا تمباکو لینا منظور کیا *

جو جو انگریزی چیزیں میرے لیئے بھیجیں تھیں وے برازیل میں نہیں ملتی تھیں اِس سبب میری لاگت سے مجھہ کو چوگنا نفع ہوا اِسی سے میری زراعتکاری کے کار میں ترقّی ہوئی اور میں نے اِس نوکر کے سوا ایک کافری اور ایک انگریزی دو نوکر اور بھی خرید لیئے *

لیکن بہُت دفعہ دیکھنے میں آیا ہے کہ جس کو نہایت فائدہ ہوتا ہے اُس کا دیوالہ بھی نکلتا ہے * خلاصہ یہہ کہ دوسرے سال کی کھیتی میں مجھے بڑا نفع ہوا * کتنا تمباکو تو میں نے اپنے ایک کام کے لیئے ہمسایہ کے ہاتھہ بیچ ڈالا تو بھی پچاس بورے تمباکو کے بچ رہے تھے ایک ایک بورے میں پچاس پچاس سیر تمباکو تھا میں نے یہہ پچاس گٹھے طیار کرکے رکھہ چھوڑے کہ جب لسبن سے بیوپاری آوینگے تب اُنکے ہاتھہ بیچ دونگا * جب تجارت سے میری دولت بڑھی تب مُجھے ہر طرح کی باتیں سوجھنے لگیں * جو شخص اپنی طاقت سے زیادہ ہر طرح کے کام کرتا ہے وہ نیست و نابود ہو جاتا ہے *

اگر میں اپنی اگلی حالت میں قناعت کرکے کام کیئے جاتا تو میرے باپ نے جو درمیانی حالت کے آرام کا بیان کیا تھا وہ مُجھے بلاشک ہوتا * پر میرا ایسا نصیبہ کہاں تھا * میں نے اپنی مرضی کے مُوافق چلنے سے آپ تکلیف اُٹھائی * خُدا نے مُجھے صرف دنیاری کاموں میں مشغول دیکھکر ہر اقسام کے خیالات

میرے دل میں پیدا کیئے * میں یقین جانتا ہوں کہ جو کام کرنا مجھے فرض تھا اگر میں اسی میں قناعت کرکے مشغول رہتا اور طرح طرح کی باتوں میں نہ پڑتا تو میری بہتری ہوتی * لیکن میں اس کے برخلاف غیر ملکوں کے سفر کرنے میں مشغول ہوا اسی سبب مجھے اتنی مصیبت سہنی پڑی * خلاصہ یہہ ہے کہ فرصت کے وقت جب مجھے اپنے باپ کی باتوں کا خیال ہوتا تھا تو میں اپنے تئیں لعنت کرتا تھا *

میں پھر بھی اسی طرح سے ایک وقت اپنے ماں باپ کو چھوڑ کر بھاگ گیا تھا * برازیل شہر میں اس نئے کام اور قسمتوری کے سبب سے دولت زیادہ ہوئی * اگر میں اسی طور سے اپنا کام کیئے جاتا تو درجہ بدرجہ دولتمند ہو جاتا لیکن میں نے اس کام میں قناعت نہ کر جلدی نادیدہ چیزوں کی امید پر یقین کر میں پھر بڑی مصیبت کے سمندر میں گرا * سچ ہے جو اپنی طاقت سے باہر کام کرتا ہے اس کا اس دنیا میں قیام ہونا دشوار ہے *

جس طرح سے میں پھر دوبارہ رنج میں پھنسا اس کا بیان کرتا ہوں * میں چار برس تک برازیل میں رہا اور اوپر بیان کی ہوئی کشتکاری سے مجھے بڑا فائدہ ہوا * میں نے اس ملک کی زبان بھی سیکھہ لی اور یہاں کے سب مہاجنوں کی کوٹھیوں میں جانے آنے اور ان سے گفتگو کرنے لگا * ایک روز سینٹ سال ویڈر بندر کے مہاجن کے ساتھہ گفتگو ہونے لگی تب میں نے جو سفر کیئے تھے اور جو جو ملک دیکھے یا سنے تھے ان سبھوں کا بیان کیا * خاص کرکے گنی ملک کے کافری لوگوں کی تجارت جس میں لڑکوں کے کھلونے چاقو چھوری کلھاڑی گلاس وغیرہ چھوٹی چھوٹی چیزیں کافریوں کو دیکر ان سے گنی شہر کا سونا ملا ہوا خاک اور ناج اور ہاتھی دانت وغیرہ اچھی اچھی چیزیں لی تھیں وہ سب

ے

میں نے اُس سے کہا اور جس طرح سے پہلے اوپر بیان کیئے غلام کے ساتھہ مسلمانوں کی غلامی سے چھوٹکر آیا وہ بھی کہا اور اپنی اگلی حالت کو بھی اُس سے کہہ سنایا *

اُس نے میری سب باتیں سُنیں خاص کرکے کافری لوگوں کے خرید فروخت کی بات دل لگاکر سنی کیونکہ اُس وقت کافری غلاموں کی بکری کا رواج صرف اسپینیوں اور پرتگیزوں کے جہاز کے وسیلہ انہیں دو ملکوں کے بادشاهوں سے تھا اور ملکوں سے یہہ رسم نہیں تھا اس سبب غُلام بہت مہنگے ملتے تھے *

پھر ایک روز کہیں ایک مہاجن اور کوٹھی کے صاحب لوگ بیٹھے تھے وهاں اس کی گفتگو هوئی تو میں نے گذرا حال اُن کے سامنے بھی کہہ سنایا * صبح هوتے هی اُن میں کے تین شخص میرے پاس آکر کہنے لگے کہ کلہ جو آپ نے بات کہی تھی اُس کے باب میں همنے بہت غور کیا هے اور آج هم تمہارے پاس ایک بات کہنے آئے هیں پر اس بات کو آپ کسی سے مت کہیئے * پھر یہہ کہنے لگے کہ گنی ملک جانے کے لیئے هم ایک جہاز طیار کریں جیسے تمہارے پاس کھیت هیں ویسے هی همارے پاس بھی هیں لیکن غُلام بغیر همارا کام نہیں چلتا اور غلاموں کے خرید فروخت کا کار نہیں کر سکتے کیونکہ یہاں آکر اُن کو ظاهرا نہیں بیچ سکتے هیں * اس بات میں هماری صلاح یہہ هے کہ ایک دفعہ وهاں کی سفر کر پوشیدگی سے غُلام خرید لاویں پھر اُن غُلاموں کو آپس میں اپنے هی کام کے لیئے تقسیم کر لیویں اس لیئے هم آپ سے پوچھتے هیں کہ آپ وهاں جاوئے یا نہیں اگر آپ جاو تو آپ کا کُچھہ خرچ نہ هوگا سب خرچ هم دینگے اور غُلام بھی جتنے آپ کے حصّہ میں آوینگے اُن کی لاگت بھی هم آپ سے نہ لیوینگے *

یہہ صلاح اُس کے لیئے بہتر تھی جس کو اپنا کام آپ هی نہ دیکھنا پڑتا هو (گُماشتوں یا نوکروں کے وسیلہ کام هوتا هو) چنانچہ

مُجھے اپنا کھیت و کارخانہ سب آپھي کو دیکھنا پڑتا تھا * اگر میں
آگے کے مُوافق تین چار برس تک کام کیئے جاتا اور اپنا باقي هزار
روپیہ بھي اِنگلینڈ سے منگوا لیتا تو آهستہ آهستہ میرے پاس تیس
چالیس هزار روپئے هو جاتے ایسي اچھّي حالت کو ترک کر جو
میں ایک دوسرے شہر میں گیا اِسي سے نادان کہلایا * افسوس
یہہ میري کمبختي کا پھل ھے کہ میں نے (اپنے هي هاتھہ سے اپنے
پیر میں کُلہاڑي ماري) یعنے اپني مرضي سے اپني بربادي کي *
جِس طور سے میں نے باپ کے حُکم کو حقیر سمجھہ کر اِتني
تکلیف اُٹھائي اُسي طرح سے میں نے اِن مہاجنوں کي بات
سُنکر دِل میں کُچھہ خیال نہ کیا اور اُن سے کہنے لگا کہ میں وهاں
جاؤنگا * لیکن اگر تُم میرے پیچھے میرے کھیت وغیرہ سب چیزوں
کي خبرداري رکھو اور شائد مرضي اِلٰهي سے میں یہاں نہ آسکوں تو
اُس وقت میرا جو کُچھہ مال اور اسباب ھے وہ سب میرے
مرنے پر جِس طرح سے میں کہہ جاؤں اُسي طرح سے رتھکانے
لگادو تب میں جا سکتا هوں * اُنھوں نے یہہ بات قبول کي اور
مُجھے اِقرار نامہ لِکھہ دِیا تب میں نے یہہ وصیت نامہ لِکھا کہ
اگر میں نہ آسکوں تو میرے کھیت وغیرہ اور سب چیزیں اُس
پُرتگیزي جہاز کے کپتان کو جِس نے میري جان بچائي تھي
دیدیویں اور وہ اِس کے مُنفعت میں سے آدھا آپ لیوے اور آدھا
اِنگلینڈ کو بھیج دیوے *

خُلاصہ یہہ ھے کہ اگر میں اپني کھیتي وغیرہ کا کام کیئے جاتا اور
اس کے فائدہ سے آدھا خرچ کر دیتا تو بھي میرا کُچھہ نُقصان نہ
هوتا * اگرچہ میں نے دِل میں خیال بھي کیا کہ اِس کے چھوڑ
دینے سے مُجھے دُکھہ هوگا کیونکہ میں ایسي فائدہمند چیز کو ایک
مُصیبت پیدا کرنیوالي چیز کے لیئے ترک کرتا هوں اِس میں بھي
سمندر کي سفر کے لیئے جِس میں میں نے همیشہ دُکھہ پایا

مناسب نہیں ہے اگر میں اِس کار میں مشغول رہتا تو کبھی اِس کام کو چھوڑ کر سمندر پر نہ جاتا پر کم نصیبی سے اِس فکر کو چھوڑ صرف نادیدہ فائدہ پر بھروسا کیا دل میں کہتا تھا کہ تم جاتے تو ہو پر ضرور مصیبت کے حصّہ دار ہوگے *

ہرچند میں نے اپنے اوّل اِرادہ کے موافق کام نہ کیا لیکن دوسروں کی صلاح کے موافق کیا * جہاز لادنے کے واسطے سب چیزیں طیار کی گئیں اور جہاز لدکر طیار ہوا اور اُس سفر کے ساتھیوں سے لکھنا پڑھنا ہو گیا تب سمّت ۱۶۵۹ میں سپتمبر مہینے کی پہلی تاریخ کے دن ایک بد ساعت میں جہاز پر پھر سوار ہوا * آٹھہ برس کے بعد پھر وہی بُرے دن آئے جس میں میں اپنے ماں باپ کو چھوڑ کر اپنی بہتری کی اُمید پر ہل شہر سے جہاز پر سوار ہوا تھا *

اِس جہاز میں ساڑھے تین ہزار من بوجھا چھہ توپ اور چودہ نوکر تھے علاوہ اِس کے جہاز کا کپتان اُس کا لڑکا اور میں تھا * کوئی وزنی چیز اِس میں نہیں تھی لیکن جو جو چیز کافریوں کی سوداگری کے واسطے لی تھی وہی تھیں جیسا کہ سیپی چھوٹی چھوٹی آرسی گلاس سکھہ قینچی چاقو چھورے اور کداری وغیرہ چھوٹی چھوٹی چیزیں تھیں *

اُس روز جہاز پر سوار ہو پال لگا کر آفریقہ کو جانے کا اِرادہ کر کنارے کنارے ہو اُتّر کی طرف چلے تو دس یا بارہ عرض پر جو اُن دنوں میں آفریقہ مُلک جانے کا شُمار تھا پہونچے اُس وقت موسم بہت اچھّا تھا لیکن کنارے پر ٹھہرنے سے گرمی معلوم ہوتی تھی * سینٹ آگسٹین نام ٹاپو تک تو اسی کنارہ سے گئے وہاں سے اپنا کنارہ چھوڑ بڑے سمندر میں داخل ہوئے تو پھر ہمکو زمین کا دیکھنا بہت مُشکل ہو گیا * پھر فرنانڈدینورونا نام جزیرہ کو پورب رُخ چھوڑ ہم اُتّر پورب کی طرف چلے * اور بارہ

روز میں چار سو کوس نکل گئے اتفاقاً ایک خوفناک آندھی اُٹھی جِس نے ہمارے دِلوں کو خوشک کر دِیا * یہہ طوفان پیشتر دکھن پورب سے اُٹھا پھر اُتّر پچّھم ہو اُتّر پُورب تک پھیل گیا اُس وقت ہماری طاقت کُچھہ کام میں نہ آئی * کہ جہاں ہماری تقدیر اور طوفان لیجاوے وہاں چلے جاویں چنانچہ اِن بارہ دِنوں میں کوئی روز ایسا نہ گُذرا کہ جِس میں ہمکو ڈوب جانے کا خوف نہ ہوا ہو اور ہمیں یہہ اُمید نہ تھی کہ ہم اِس طوفان سے بچینگے *

اِس مُشکلات میں اور ایک مُشکل پڑی کہ جہاز کا ایک مانجھی بیماری سے دُکھہ پاکر مر گیا * ایک آدمی اور کپتان کے لڑکے نے اُسے پھینک دِیا بارھویں دِن ہوا کُچھہ کُچھہ کم ہوئی تب کپتان نے قُطب نما سے دیکھا کہ ہم اُتّر کے ۱۱ عرض اور سینٹ آگسٹینو سے ۲۲ طول پچّھم یعنے برازیل کے اُتّر اور نوکو ندی کے مُہانہ پر تھے اُس وقت اُس نے مجھے بلاکر پوچھا کہ کہو اب کیا کرنا چاھیئے ؟ اُس کی مرضی تھی کہ برازیل کو پھر چاویں پر میں نے نہ مانا تب اُس نے امریکا مُلک کے کِنارے کا نقشہ دیکھکر جانا کہ سِوا کاریبین ٹاپو کے اور کہیں آدمیوں کے رہنے کی جگہ نہیں ہے * اِس لیئے باربیڈوز ٹاپو کے جانے کا اِرادہ کر اُتّر پچّھم کی طرف چلے * پندرہ روز میں وہاں پہونچے ہماری خواہش آفریقہ جانیکی تھی لیکن آپ آرام لینے اور جہاز کی مرمّت کرنے بغیر نہیں جا سکتے تھے *

ہم لوگوں نے تصور کیا کہ کُچھہ اُتّر پچّھم اور بڑھیں تو کِسی انگریزی جزیرہ کے مِلجانے سے ہم کو مدد مِلیگی پر ہماری مُراد بر نہ آئی کیونکہ تیس چالیس کوس پہونچے ہونگے کہ پھر آندھی چلنے لگی * اُس کے چلنے سے ہمارا جہاز بڑی تیزی سے پچّھم کی طرف بہا تب تو ہماری زندگی کی اُمید جاتی رہی * اگرچہ جہاز بیچ

بہي جاوے تو بہي هم زندہ نہ بچينگے کيونکہ اِدهر جنگلي آدميوں کي بستي هے وهاں جانے سے وے همين ديکہتے هي کہا جاوينگے اب هم کِسي تدبير سے اپنے مُلک کو زندہ نہيں جا سکتے *

اِس طرح سے بہتے بہتے ايک روز صبح کے وقت ايک ملاح نے شور کرکے کہا کہ زمين زمين يہہ سنتے هي هم اندر سے دوڑ کر باهر ديکہنے کو آئے کہ هم کِس جگہ پر پہونچے هيں اِتنے ميں جہاز بالو پر چڑہ ٹہوکر کہاکر گرا * اِس دهکے سے خوفناک هو يقين جانا کہ هم سب هلاک هوئے اُس وقت اندر جا خدا کو ياد کرتے تہے کہ اے خدا همين بچائيو *

اِس وقت کي حالت کا بيان کرنا دُشوار هے کيونکہ جو هم پر گُذرا سو همين جانتے هيں يا جِس پر ايسي مُصيبت پڑے وهي جان سکتا هے کہا هے کہ (جا تن لاگي سوي تن جانے دوسرا کيا جانے رے بہائي) * اُس وقت همين کُچہہ معلوم نہيں تہا کہ يہہ کِسي زمين کا ٹکڑا هي يا جزيرہ هے يا بستي يا اُجاڑ جگہ هے * اُس وقت آندهي کُچہہ دهيمي هوئي تو بہي تيز تہي * هم نے معلوم کيا کہ جہاز کے ٹُکڑے ٹُکڑے هو جاوينگے اگر الله تعالى رحم کرکے سامنے کي هوا چلاوے تو بچيں نہيں تو ضرور مرينگے * هم صرف خدا کو ياد کرکے دُعا مانگتے تہے * اور اِس دُنيا کي اُميد چہوڑ اُس دُنيا کا دم بہرتے تہے * اِتني اُميد تہي کہ جہاز نہيں ٹوٹ گيا تہا اور کپتان بولا کہ بہايئو هوا کُچہہ کُچہہ دهيمي هوئي هے اگرچہ هوا کُچہہ کُچہہ دهيمي هوئي تہي تو بہي اُسکے زور سے جہاز زمين ميں ايسا گڑ گيا تہا کہ اُس کا نِکلنا مُشکل تہا اُس وقت هم لوگ بڑي بہاري مُصيبت ميں پڑے تہے اور اپني اپني جان بچانے کي تدبير کرتے تہے کہ کِسي طرح سے هماري جان کي حفاظت هو * چنانچہ همارے پاس ايک کشتي تہي جو جہاز کے پيچہے بندهي تہي وہ بہي هوا کے زور سے جہاز سے

ٹکر کھا ٹوٹ کر ڈوب گئی تھی * اور ایک کشتی جو جہاز کے اندر تھی پر نہیں جانتے تھے کہ اس کو کس تدبیر سے سمندر میں ڈالیں * کیونکہ اس وقت اتنی فرصت کہاں تھی ہم کو جہاز کے ٹوٹنے کا شک ہوا کہ اتنے میں کسی نے کہا کہ جہاز ٹوٹا *

اس وقت جہاز کے کپتان اور سبھوں نے ملکر اس کشتی کو جیوں تیوں کر سمندر میں ڈالا اور ہم گیارہ شخص اس پر اتر گئے اس وقت ہوا تو کچھ دھیمی تھی لیکن سمندر کی موجیں ایسی اونچی اونچی اٹھ رہی تھیں جس کو سمندری آفت کہنا مناسب ہے *

اس وقت ہم بڑی مصیبت میں تھے سمندر میں ایسی ایسی بلند موجیں اٹھتی تھیں کہ کشتی کا پتا نہیں لگتا تھا یہی ہوتا تھا کہ اب ڈوبی اب ڈوبی اور جان بچانے کی کوئی تدبیر نظر نہیں آتی تھی * ناؤ میں پال بھی نہیں تھا اور اگر ہوتا تو بھی ہم اس وقت کیا کر سکتے تھے صرف ڈانڈ کھیوکر زمین کی طرف جانے کی مراد تھی * لیکن بڑا خوف یہہ تھا کہ کشتی بچی تو بھی کنارے لگنے کے وقت سمندر کے زور سے ٹھوکر کھا کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاویگی (نہ سمندر میں جاسکتے تھے اور نہ کنارے اس واسطے ہم لوگوں نے اپنی جانوں کو خدا کے ہاتھہ میں سپرد کیا کہ وہ جو چاہے سو کرے * ہوا کے زور سے ہماری کشتی کنارہ کو چلی اور ہم بھی اسی طرف کو ڈانڈ کھیوتے تھے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہم اپنے ہاتھوں سے اپنی بربادی کے لیئے کوشش کر رہے تھے *

اس وقت ہم نہیں جانتے تھے کہ کنارہ پتھریلا ہے یا بالوا وہاں سخت زمین ہے یا نرم اور پانی گہرا ہی یا تھوڑا * یہی خواہش ہوتی تھی کہ کسی ندی کا مُہانہ مل جاوے اور اس اندھیرے بچکر اس کے کنارے پر آرام لیں * لیکن ایسا نصیبا نے

کہاں جو اُس وقت کوئی مُہانہ یا نالہ مِلے * جیوں جیوں کِنارہ نزدیک آتا تھا تیوں تیوں سمندر بھی خوفناک نظر آتا تھا سبب یہہ تھا کہ وہاں کِشتی کے ٹوٹ جانے کا خطرہ تھا *

اِس طرح سے ڈیرہ کوس تک بھی چلے گئے تب دیکھتے کیا ھیں کہ ایک پہاڑ کے مُوافق اُونچی موج ھمارے پیچھے پیچھے ھم کو ڈوبانے کے واسطے چلی آتی ھے اُس نے آتے ھی کِشتی کو ایک بارگی ایسا ڈھکیلا کہ ھم کِسی صورت سے کِشتی کو تھام نہ سکے اُس دم سمندر میں غرق ھو خدا کا نام اپنا بھی بھول گئے اور چِلّانے لگے کہ اے خُدا بچائیے بچائیے نہیں تو ھم سب ڈوب جاتے ھیں * یہہ کہتے کہتے ھم سب اُس موج میں ڈوب ھی گئے *

جِس وقت مین ڈوب گیا اُس وقت کی مُصیبت کا بیان کرنا دُشوار ھے * اگرچہ مین بڑا تیراک تھا پر موجوں کی شِدّت سے دم نہیں لے سکتا تھا * اُسی موج نے مُجھے کِنارہ پر لیجاکر پھینک دیا پر ناک آنکھہ مُنھہ میں پانی جانے سے ادہ مُوا ھو گیا تھا اُٹھنے کی طاقت نہ تھی اور آتے دم اپنا ھوا وہاں پڑا تھا دوسری موج کو دیکھہ کر اُس کے پاس آتے آتے مین جتنی دور دوڑ سکا اُتنی دور دوڑ گیا لیکن اپنے بچنے کی کوئی تدبیر نہیں دیکھتا تھا * کیونکہ ایک پہاڑ کے مُوافق دوسری موج میرے پیچھے پیچھے چلی آتی تھی اُسے روکنے کو مُجھہ میں ایسی طاقت نہیں تھی لیکن یہہ سوچا کہ جہاں تک ھوسکے وھاں تک اپنا سانس روک کر اِس موج پر تیرتے چلو * چُنانچہ مین نے ایسا ھی کیا پھر مددِ اِلہی سے مین موج کے درمیان سے کِنارے آلگا لیکن خوفناک تھا کہ کہیں یہہ موج پھرتی دفعہ مُجھے پھر سمندر میں نہ لیجاوے اُس نے مُجھے پندرہ ھاتھہ پانی میں پھینک دیا مین اپنی طاقت بھر زور کرکے پھر کِنارے کو چلا موج کے زور سے مین بہت دور تک چلا آیا * جب تیرتے تیرتے ھاتھہ تھک گئے تب دم روک



متعلقہ صفحہ ۵۴

کر اقامت سے پانی پر تیرنے اور جسم کے زور سے کنارہ کی طرف
چلنے لگا * اب دم روکنے کی بھی طاقت باقی نہ تھی اور ہاتھ پیر
تھک گئے سر میں درد ہونے لگا تب پل بھر دم روک کر تیرتا رہ کر ڈوب
جاتا لیکن اُس پل بھر کے دم روکنے سے بھی مُجھے بہت فائدہ ہوا
کیونکہ اُوپر آ جانے سے مُجھے تسلّی ملتی تھی اِسی طرح سے ڈُوبتا
تیرتا چلا جاتا تھا جب دیکھا کہ موج پھرنے پر ہے تو نہایت محنت
کر موج سے نکل پھر کنارہ پر آ گیا * وہاں کئی منٹ تک ٹھہرا *
جب کُچھ دم آیا تب جتنی دُور میں جا سکا اُتنی دور تک
خشک زمین کی طرف چلا * تو بھی اُس سے بچکر کہاں جا
سکتا تھا پھر بھی تیسری موج نے میرا پیچھا کیا اور اُسی طرح
سے اُس سے بھی بچا اِس طور سے دو تین دفعہ مُجھے ڈُبایا اور تیرایا
سبب یہی تھا کہ وہ جگہ بہت بلند نہ تھی *



E

اب کي دفعه تو مين مرهي چُکا تها کيونکه آخر ميں اِس موج۔
مُجهے ايک پهاڑ کي چٹّان پر ايسے زورشور سے پهينکا که مُجهے نهايت
چوٹ لگنے سے بے هوش هو گيا * اِس مُصيبت ميں بچاوُ کي
کون سي تدبير تهي * اگر اُسوقت کهيں موج آوے تو مين مرهي
جاتا * پر فضل اِلهي سے موج آنے کے پيشتر هوش ميں آگيا *
خيّال کيا که موج آنے سے پهر بهه جاوُنگے اِسليئے اُس شيل پهاڑ کي
ايک چٹّان کو پکڑ کر جبتک که وه نه آوے تب تک تو دم لو چنانچه
موج پهر آئي پر ويسي بلُند نه تهي اس سے جبتک وه اُتر گئي
تب تک مين اُس پهاڑ کي چٹّان کو اپني طاقت بهر پکڑے رها *
وهاں سے پهر خشکي کي طرف چلا تو بهي ايک موج نے ميرا
پيچها کيا پر اِتني مهرباني کي که وهاں مُجهے بها نه ليگئي پهر مين
خُشک زمين کي طرف دوڑا اور کناره سے دور ايک ايسي جگه ميں
جهاں گهاس اُگ رهي تهي جا بيٹها اور معلوم کيا که اب مُصيبت
سے بچ گئے * کيونکه اب يهاں پاني کا خوف نهيں هے *

اِسطرح اپني جان کي حفاظت پاکر جب کناره پر بيٹها تو هاتهه
جوڑ کر خُدا سے دُعا مانگنے لگا که اى خُدا تُو نے مُجهے اِس هول ناک
مُصيبت يعنے جان کے خطره سے بچايا نهيں تو جان جانے ميں
کُچهه شک نه تها * چُنانچه پهلي مُصيبت ميں آپ هي نے
مُحافظت کي اور اِس مُصيبت سے بهي آپ هي نے مُجهے نجات
بخشي پهر جان کي حفاظت هونے سے جو خوشنُودي مُجهے
حاصل هوئي اُس کا بيان نهيں کرسکتا هوں *

ايک بارگي مُجهے ايسي خوشي هوئي که مين غش ميں
(سچ هي) بهت هي چين وبهت هي غم۔کرتے پيدا هو
الم * جيسي مُصيبت سے مين بچا هوں ويسي مُصيب
کوئي نه بچا هوا * ميرے سب ساتهي ڈوب گئے اور مين تن
اِسطرح سے خيال کرتے کرتے غش ميں آکر هر طرح کي

کر ھاتھہ پسارے اِدھر اُدھر پھِرتا تھا * میرے ساتھیوں کا کُچھہ پتا نہ لگا کہ وے کہاں گئے صِرف چار ٹوپیاں اور ایک جوڑا جُوتے کا مُجھے مِلا * پھِر جہاز کي طرف دیکھنے لگا تو بہ سبب بُلند موجوں کے کُچھہ بھي نظر نہ آیا تب خُدا سے عرض کرنے لگا کہ اے خُدا آپ نے صِرف مُجھي کو کِنارہ لگایا پر اور سبھوں کي حِفاظت کیوں نہ کي *

پھِر کُچھہ عرصہ بعد جب میرے دِل میں کُچھہ تسکین ھوئي تو خیال کرنے لگا کہ میں کِس جگہ میں ھوں اور اب کیا کرنا ضرور ھے اِس واسطے چاروں طرف دیکھہ کر کہنے لگا کہ میرے خدا مُختار ھونے کا یہي پھل ھے اِس سے زیادہ اور کیا ھوگا * زیادہ اِتنا ھي ھے کہ میري جان بچي چُنانچہ میرے کپڑے سب بھیگ ھي گئے تھے اور دوسرے سوکھے کپڑے نہیں تھے کہ جنھیں میں بدلوں * نہ کُچھہ کھانے کو تھا اور نہ پینے کو کھِر زندگي بحال رھنے کي کون سي اُمید تھي * افسوس شاید کہ بغیر خوراک کے مرونگا یا کوئي جنگلي درندہ کھا جاویگا * میرے پاس کوئي ایسا ھتھیار نہ تھا کہ جِس سے کِسي پرندہ یا چوپایہ کو شِکار کر کھاوں یا کِسي درندہ چوپایہ کے حملہ سے اپنے کو محفوظ رکھہ سکوں *

خلاصہ یہہ کہ میرے پاس ایک چھوري تمباکو پینے کي نالي اور پیٹي میں تھوڑا سا تمباکو تھا اِس سے زیادہ کُچھہ نہ تھا * اِس سبب نااُمید ھو اور گھبرا کر پاگل کے موافق اِدھر اُدھر دوڑتا پھِرتا تھا * شام کا وقت قریب پہونچتے دیکھہ تصور کرنے لگا کہ ہائے اب کہاں جاوں اور کیا کروں جب رات میں جنگلي جب وھاں نکلینگے تب میري کیا حالت ھوگي * اور خیال کرنے لگا کہ اُس وقت اپني جان کي محافظت یہیں بیٹھے رھنے تو سب



تمہارے نزدیک کانٹے کی جھاڑی میں جو درخت ہے اُسی پر چڑھو
ایسا خیال کر میں اُس پر چڑھ گیا اور تمام رات اُس پر چڑھا رہا پر
اِس فکر میں غرق تھا کہ دیکھا چاہیئے کل کِس قسم کی موت سے
مرونگا کیونکہ جان کی حفاظت کے لیئے کوئی تدبیر نظر نہیں آتی
تھی * صُبح ہوتے ہی درخت سے اُتر کر کُچھ دُور تک میٹھے پانی
رکھی تلاش میں چلا گیا * جب میٹھا پانی مِلا تو اُسے پیکر بہت
الم * چنانچہ بھوکھ لگ رہی تھی اُس کو دُور کرنے کے لیئے اور کُچھ
کوئی نہ بچا ہوا تھا میرا ہی نہیں صرف تمباکو تھا اُسی کو چبایا *
اِسطرح سے خیال کرکے درخت پر آ ایسی تدبیر کی کہ اگر رات کو نیند
اور ایک لاٹھی لاکر اپنے پاس رکھی *

اگلے دِن کا تھکا ماندہ تھا اِس سبب سے رات کو چیزیں لیکر
گیا * تعجّب ھی کہ ایسی آفت میں ایسی بھاری
لیکن مُجھے ایسی نیند آئی کہ پہلی آفت کے ایام میں جب
ایسی پُر تسلی سے میں نہ سویا تھا * گیا

پانچواں باب *

صبح کے وقت اُٹھہ کر دیکھا تو اچّھا دِن نظر آیا طوفان کا نام و نِشان بھی نہ تھا اور سمندر میں جو زور شور کے ساتھہ موجیں اُٹھتی تھیں وے بھی سب موقُوف ھو گئیں لیکن یہہ تعجّب دیکھا کہ جو جہاز بالو پر چرے میں گر گیا تھا وہ جوار کے زور سے آپ ھی آپ نِکل کر جس شیل پہاڑ کی چٹّان پر میں نے موج سے چوٹ کھائی تھی اُسی پہاڑ کے نزدیک آکر ٹھہرا ھوا ھی جو میرے درخت سے آدھہ کوس کے فاصلہ پر تھا * دیکھتا ھوں کہ جہاز سیدھا ھو گیا یہہ دیکھہ میرے دِل میں آیا کہ جہاز پر چلکر جو ضروری چیزیں ھاتھہ لگیں اُنھیں لے آوں *

پھر اُس درخت سے نیچے اُتر چاروں طرف دیکھنے لگا تو دیکھا کہ ایک کشتی اُلٹی ھوکر کوس بھر کے فاصلہ پر کنارے پڑی ھوئی ھی * میں اُسی طرف کو روانہ ھوا پر آدھہ کوس پر ایک نالے کو دیکھہ کر پھر آیا کہ جہاز پر جاوں تو کُچھہ خرش اپنی جان بچانے کے واسطے پاوں * دیکھا کہ سمندر کا پانی بہت تھما ھی اور بھاٹھا ھونے سے پانی اُتر گیا ھی * اور آدھہ کوس تک جہاز کی طرف پانی میں پیدل جا سکتا ھوں * جب وھاں گیا تو اُسے دیکھتے ھی مُجھے نہایت رنج ھوا اور خیال کرنے لگا کہ افسوس اگر ھم سب کے سب جہاز ھی میں بیٹھے رھتے تو سب

چلدیں اور بیخطر کنارہ پر جا لگتے * اور میں غم نہ رہ جاتا اِسی مُصیبت سے رنجیدہ ہو رونے لگا * لیکن کچھ حاصل نہ تھا * پھر جہاز پر چڑھنے کی تدبیر کرنے گرمی کے سبب سے کنارہ پر کپڑے رکھہ ننگا ہی تیر کر جہاز کے نزدیک گیا * لیکن جہاز کے بلند ہونے کے سبب سے اس پر نہیں چڑہ سکا تھا اور نہ کوئی ایسی چیز نظر آئی کہ جسکو پکڑ کر جہاز پر چڑھوں دو دفعہ جہاز کے چاروں طرف تیرتا پھرا تب تیسری دفعہ دیکھا کہ ایک رسّی جہاز کے اگلے حصّہ میں لٹک رہی تھی تعجّب ہے کہ پہلے یہہ رسّی مجھے نظر نہ آئی * چنانچہ اِس رسّی کو پکڑ بہ مُشکل جہاز پر سوار ہوا اور دیکھا کہ جہاز میں بہت پانی بھر گیا ہے اور بالو پر جو چڑہ گیا تھا اِسی سے اُسکا پچھلا حصّہ اونچا ہو گیا تھا * اور درمیانی حصّہ بہت نیچا اِس سبب اُسکا پچھلا حصّہ خُشک تھا * میں نے پیشتر یہی دیکھا کہ اِس میں کی کون کون چیز برباد ہو گئی ہے اور کون کون سی بچی ہے * دیکھا کہ کھانے کی چیز سب محفوظ ہیں مجھے تو بھوکھہ لگہی رہی تھی میں نے الماری میں سے کچھہ روٹی لے کھاتے کھاتے چاروں طرف دیکھنے لگا * پھر بڑی کوٹھری میں شراب مِل گئی تب اُس میں سے تھوڑی سی پی لی جس مقصد سے میں نے ایسی مُصیبت اُٹھائی تھی وہ کام انجام ہو گیا * بعد اِسکے جو جو چیزیں مجھے ضرور تھیں سب لیکر کنارہ پر رکھیں اِسی سبب مجھے ناو کی ضرورت ہوئی *

لیکن اُس وقت کشتی کہاں دستیاب ہو سکتی تو غور کیا کہ جس کا ملنا دشوار ہے اُس کی فکر کرنا بھی محض بے فائدہ ہے * تو میں نے کیا کیا کہ مستول کے پردہ کی جو لکڑی تھیں وے سب اور دو تین بڑے بڑے لٹھ لیکر اُن کو ایک رسّے سے جہاز

کي کپّهي میں باندهے کر سمندر میں پهینکے کہ جس چیزیں لیکر بهہ نہ جاویں * پهر جہاز سے آتر اُسکو رسّے سے باندهہ طیار کیا اور اُس پر سوار هوکر دیکها کہ یہہ بہت بهاري هے جب آٹهانے کے لایق نہیں هے تب پهر جہاز پر جا آري لے مستول کیا ٹکرے کر اُس بیڑے کے چاروں طرف لگا دیي اِس کام میں مُجھے نہایت جان فشاني کرنے پڑي پر اور کسي وقت میں اِتني محنت و مشقّت مُجهہ سے کبهي نہ هوتي پر اُس وقت جان بچانے کے لیئے سب کچهہ کرنا هي پڑا *

جب معلوم کیا کہ اب جتنا بوجها میرے پاس هے اُسکے سمبهالنے کے لایق بیڑا طیار هو گیا تب سوچا کہ اِسپر جن چیزوں کو رکهینگے وے سب پاني سے تر هو جاینگي اسلیئے ایسي تدبیر کیا چاهیئے کہ جس سے تمام چیزیں پاني سے محفوظ رهیں اِس میں دیري کرنا مُناسب نہیں هے * پهر جہاز پر جا جتنے تختے مُجهے ملے آتنے لاکر اُس بیڑے پر بچها دیئے * اور ملاحوں کي جو تین صندوق تهیں اُن کا قُفل توڑ خالي کر اُس پر بچها دیئے * پهر ایک میں تو کهانے کي چیز بهریں یعنے روٹي چاول پنیر بکري کا خشک گوشت اور مشرقي جنس اُس میں بهر دیا یہہ اَناج جو هم لوگ جہاز پر مُرغي لے آئے تهے اُنکے کهانے کا تها پر وے سب مر گئي تهیں * جو گیہوں اور جو جہاز پر تهے سو سب چوهے کها گئے تهے * بہُت سي شراب کي بوتلیں تهیں اور کئي طرح کے عرق تهے اُن کو بے مصرف جان کر نہ لیا اور اُن کو رکهنے کے لیئے صندوق میں جگہ بهي نہ تهي اِسي سبب اُن سبهوں کو جہاز میں ایک طرف رکهہ دیا تو اِسي کام کو کرتے کرتے جوار آگئي پر موجیں نہ اُٹهتي تهیں * ایک رنج مُجهکو هوا کہ جہاز پر آنے کے وقت جو کئي ایک کپڑے کنارہ پر رکهہ آیا تها وے سب جوار میں بهہ گئے * یہہ دیکهہ جہاز میں جاکر دوسرے کپڑے تلاش کرنے لگا

سے مل گئے مگر میں نے اپنی ضرورت کے لایق اپنے
[illegible]یار وغیرہ کی بھی مجھے حاجت تھی پھر تلاش کرتے
[illegible]ھئی کے اوزاروں کا صندوق ملا اسے میں دیکھتے ہی
کھولنے کے اُٹھا کر اپنے بیڑے پر لایا کیونکہ وہ اُس وقت
جہاز کے سونے سے بھی زیادہ مفید تھا * اور میں جانتا تھا کہ
اُس میں کون کون سی چیزیں ہیں *

بعد اِسکے اوزاروں کو تلاش کرنے لگا تو ایک کوٹھری میں دو بندوق
دو پستول دو پورانی تلوار و بارود چھرّہ اور گولی وغیرہ جو کچھہ
میرے ہاتھہ لگا سب لے آیا * مجھے یاد آیا کہ جہاز میں تین پیپی
بارود کے تھے اُنہیں تلاش کروں پر مجھے یہہ خیال نہیں تھا کہ
گولندازنے اُنکو کہاں رکّھا ہے پھر تلاش کرتے کرتے دستیاب ہوئے
اُن میں سے دو تو سوکھے تھے اور ایک پانی سے بھیگ گیا تھا *
تب وے دونوں خشک پیپی لیئے اور جو ہتھیار پائے اُن سب
کو اپنے بیڑے پر لاکر رکّھا * جب معلوم کیا کہ اب ضروری سب
چیزیں آگئیں تب کنارہ پر جانے کا قصد کر دیکھا کہ بیڑے
پر نہ تو ڈانڈ نہ پتوار اور نہ پال ہی * اُس وقت تصور کیا کہ اگر
تھوڑی بھی ہوا چلی تو یہہ سب چیز سمندر میں گرکر برباد
ہو جاوینگی *

چنانچہ اِن تین باتوں سے مجھے تسکین تھی اوّل تو سمندر کا پانی
بہت ہی تھما تھا * دویم جوار کا پانی کنارہ کو لیجاتا تھا سیوم
ہوا تھوڑی اور کنارہ کی طرف کو چلتی تھی * باوجود اِس کے
میں پھر جہاز پر جاکر تلاش کرنے لگا تو دو ٹوٹے ہوئے ناؤ کے ڈانڈ دو
آری ایک بسولا اور ایک ہتھوڑا ملا اِن سب کو لیکر بیڑے پر
آیا اور بیڑا کھول دیا آدھہ کوس تک تو سلامت چلا گیا پر جہاں
میں پہلے ٹھہرا تھا وہاں سے کچھہ دور تک اِدھر رہتی تھی وہیں
بیڑا ٹھہر گیا * تب خیال کیا کہ اگر کوئی ندی یا نالہ مل جاوے

اور اُس میں هوکر چلوں تو صحیح و سلامتي سے سب چیزیں لیکر پہونچوں کیونکه اُس میں پاني تیزي سے بہتا هی *

ایسا خیال کر اپنے بیڑے کو دهارا میں لیجانے کا ارادہ کیا پر جب بیڑے کے ٹوٹ جانے کا باعث هوا تب تو میں نہایت ناآمید هو گیا اُس کنارہ کا حال تو جانتا نه تھا بیڑے کا اگلا حصّه ایکبارگي اونچا اور پچھلا حصّه نیچا ڈھالو هو گیا اِسي سبب سے میري کئي ایک چیز اُس طرف سے پاني میں قریب گرنے کے هو گئیں تو فوراً صندوقوں سے اپني پیٹھه کا سہارا لگا اور ڈانڈ پر زور دیکر جتنے زور سے روکتے بنا اُتني طاقت سے روکا * آدھے گھنٹے تک اِسي طرح سے سہارا دیئے هوئے کھڑا رها اور ڈانڈ سے بیڑے کو ڈھکیلتا پر کُچھه فائده نہیں هوتا تھا * پھر جوار کا پاني بڑھا تب بیڑا آپ هي اپ نکل آیا اور ڈانڈ کھیو کر ندي میں پہونچا اُسکي دهار بہت زور سے بہتي تھي میں کناروں کو دیکھتا جاتا تھا که کوئي اچھّي جگه دیکھه کر ٹھہر جاؤں کیونکه میري مرضي بہُت دور جانے کي نه تھي میرا اِرادہ تھا که سمندر کے کنارہ سے جتنا نزدیک رہ سکوں اُتنا هي رهوں کیونکه جب کوئي جہاز آوے تو اُسے دیکھه سکوں *

ندي کے پیچھے دکھّن کے کنارہ پر ایک ناله نظر آیا تو بڑي مُشکلات سے اُسکے نزدیک گیا اور ڈانڈ سے کنارہ پر سہارا دیتا هوا پہونچا * اور اُس ناله میں جانے سے ایسي مُصیبت هوئي که قریب سب چیزوں کے برباد هونے کي نوبت پہونچي * اُسکا کنارہ بلند تھا میرے بیڑے کا اگلا حصّه اُسپر چڑھکر اونچا هو گیا اور پچھلا حصه نیچا جیسے پہلے هو گیا تھا اِسي سبب تمام چیزیں گرنیوالي هوگیں ڈانڈ سے روک کر ٹھہرآیا تو نزدیک هي کُچھه برابر زمین نظر آئي تو خیال کیا که یہه زمین جب پُوري جوار هونے سے ڈوب جاویگي تب اِسپر اچھّي طرح بیڑا چلیگا چُنانچه ویسا هي هوا * پھر جب دیکھا که بیڑا کے چلنے مُوافق پاني آ گیا تب اُن دو ٹوٹے ڈانڈوں

کو دونوں سِروں پر لگا کر بیڑے کو نکالا پھر بہاتھا ہونے سے جب پانی اُتر گیا تو بے تردد وہاں ٹھہرا اور میری سب چیزیں بھی بچ گئیں *

میں نزدیک ہی ایک ایسی جگہ کی تلاش میں تھا کہ جہاں اپنا تمام اسباب رکھوں اور خوشی سے رہوں کیونکہ اِس جگہ کا بھید معلوم نہیں ہوتا تھا کہ یہہ بڑا جزیرہ ہے یا چھوٹا اور لوگ بستے ہیں یا نہیں * جنگلی چوپایوں کا خوف ہے یا نہیں * یہاں آدھہ کوس کے فاصلہ پر ایک پہاڑ تھا اُسکے پاس ایک اور چھوٹی پہاڑی قطار تھی * میں ایک بندوق اور کچھہ بارود لیکر نہایت محنت سے اُس پہاڑ پر چڑہ چاروں طرف دیکھنے لگا * چنانچہ دیکھنے سے معلوم ہوا کہ یہہ چھوٹا جزیرہ ہے اِسکے چاروں طرف سمندر اور دُور دُور کئی ایک پہاڑ ہیں * وہاں سے چار کوس کے فاصلہ پر اور بھی دو چھوٹے جزیرے ہیں یہہ سب دیکھکر مُجھے افسوس ہوا *

پھر دیکھتا کیا ہوں کہ یہہ جگہ آباد نہیں ہی اور نہ بستی ہی صِرف جنگلی چوپایہ رہتے ہیں پر اُس وقت کوئی چوپایہ مُجھے نظر نہ آیا ہر اقسام کے پرندہ دیکھے پر نہیں جانتا تہا کہ کِس قسم کے ہیں اور کہانے کے لایق ہیں یا نہیں * پھرتی دفعہ میں نے ایک درخت پر ایک بڑا سا پرندہ بیٹھا ہوا دیکھا اُس پر میں نے بندُوق چھوڑی، تو بندوق کی آواز سُنتے ہی اُس جنگل کے چاروں طرف کے پرندہ گھبرا کر اُڑے اور طرح بطرح کی آوازوں سے بولنے لگے * معلوم ہوتا ہی کہ زمین کی پیدایش کے وقت سے آجتک یہاں کِسی نے بندُوق نہیں چھوڑی تہی صِرف ابہی پہلے پہل چھوٹی تہی * نہیں جانتا تہا کہ وے کِس قِسم کی آواز سے بولتے تہے چنانچہ جِس پرندہ کو مارا تہا وہ شِکرہ کی قِسم کا تھا کیونکہ ٹہیک اُسکی ویسی ہی شکل تہی لیکن کہانے کے کام کا نہ تہا * پھر بیڑے کے نزدیک آکر اُس پر سے تمام

چیزیں اُتار کر کنارہ پر لایا اِسی کام میں باقی دن گذشت ہوا * اب رات کا خیال ہوا کہ کہاں جاؤں اور ایسی کون سی جگہ ہی کہ جہاں بلاخطرہ سوؤں اگر یہاں زمین پر سو رہتا ہوں تو کوئی جنگلی چوپایہ آکے کھا جاویگا * پھر خیال کیا کہ تم بے فائدہ اِتنا تردد کرتے ہو کچھہ خوف نہیں ہی *

آخر کار پیٹی صندوق اور بھاری بھاری چیزیں چاروں طرف رکھہ ایک کوٹھری سی بنا بیچ میں سونے کے لیئے بستر کیا پر اُس دن کوئی چوپایہ یا پرندہ ایسا نہ ملا کہ جس کو کھاؤں * جس وقت بندوق چھوڑی تھی اُس وقت خرگوش کے مانند کئی چوپایوں کو بھاگتے دیکھا تھا *

پھر غور کرنے لگا کہ جہاز پر جاکر جو جو ضروری چیز ہاتھہ لگیں اُن کو لاؤں تو میرا بڑا کام نکلے پر اگر خشکی کی راہ سے آسکیں جیسے ڈانڈ پال وغیرہ * یہہ غور کر پھر جہاز پر جانے کا قصدہ مصمم کیا سوچا کہ اگر کہیں اِس دفعہ طوفان آیا تو جہاز کے پارچہ پارچہ ہو جاوینگے اور کوئی چیز ہاتھہ نہ لگیگی یعنے سب برباد ہو جاوینگی * اِس سے سب کام ترک کر پہلے جہاز پر کی جتنی چیز لا سکوں آتنی لاؤں * پھر خیال کیا کہ بیڑے پر جاؤں یا پیدل تو یقین کیا کہ بیڑا نہ جاسکیگا تم پیدل ہی چلو * تب کپڑے اُتار کر اُس کوٹھری میں رکھہ دیئے اور تھوڑے سے کپڑے پہن کر جس طور سے پہلے گیا تھا اُسی طور سے پھر گیا وہاں جاکر جہاز پر سوار ہو پہلے کے موافق ایک بیڑا اور طیار کیا پر پہلے بیڑا سے بڑا نہ تھا اِس سے تمام چیزوں کا بوجھا نہ اُٹھا سکا پر کام کام کی سب چیز اُس پر رکھہ دیں * جیسا کہ بڑھئی کے اوزار دو تین تھیلے کیلوں اور پھچونکیں پیچکس آری و بسولا وغیرہ * اِن سب کے لانے سے مجھے نہایت فائدہ ہوا خاص کر کے رسّی کے پہیئے لانے سے * اسکے سوا دو تین رسّہ دو پیاپے

گولي كي ساتهہ بندوق ايك پرنده مارنيكي بندوق و چهرّه بارود اور ايك شيشے كا تختہ * ان سب كا اتنا بوجها هوا كہ مجهہ سے اُٹهتا نہيں تها *

پهر جتنے جهازيوں كے كپڑے تهے وے سب ليئے ايك پال چارپائي اور اُسكي چدّر وغيره سب بيڑے پر لاد كر لے آيا *

جس وقت جهاز پر تها اُس وقت مُجهے يهہ خوف تها كہ كوئي جنگلي چوپايہ آكر ميرے كهانے كي سب چيزيں نہ كها گيا هو پر ميں نے آكر ديكها تو وهاں كوئي نہ تها * صرف ايك بلّي كے موافق چهوٹا چوپايہ ميرے صندوق پر بيٹها تها تو مُجهے ديكهتے هي دور جاكر كهڑا هو گيا اور بے خوف ميري طرف ديكهنے لگا گويا مُجهہ سے ملاپ كيا چاهتا هو ميں نے اُسے بندوق ديكهائي تو ڈرا نہيں پر كهڑا رها * تب ميں نے ايك چهوٹا سا بسكٹ كا ٹكڑا اُسكي طرف پهينك ديا كيونكہ ميرے پاس اتني كهانے كي چيز نہيں تهي كہ بهت سي دوں يهہ كُربہ اُسكو سونگهہ كر كها گيا اور پهر زياده پانے كي اُميد پر ميرا مُونهہ ديكهنے لگا ميں نے كها بس اب مهرباني كيجيئے جب اُسنے معلوم كيا كہ اب اور زياده نہ ملےگا تو بهاگ گيا *

جو بارود ميں جهاز پر سے لايا تها وہ بڑے بڑے پيپوں ميں تهي جس كو ميں اُٹها كر اپنے ڈيرے تك نہيں لاسكتا تها اسليئے اُسكي چهوٹي چهوٹي ٹهيلياں بنا كر لايا * اسطرح جب تمام چيز آگئيں تب ايك چهوٹا قنات كهڑا كرنے كے ليئے ايك كهمبا بنايا اور اُس پر پال ڈال ديا * سب چيزيں اُسكے نيچے ركهہ ديں كہ جس سے دهوپ و بارش سے بگڑ نہ جاويں * پهر اُسكے چاروں طرف پيٹي اور صندوق اِس تدبير سے ركهہ ديئے كہ كوئي انسان يا جنگلي چوپايہ ميرے پاس نہ آسكے * قنات كے دروازه پر ايك صندوق آڑي ركهہ اُسكے سہارے سے اُس دروازه كو تختوں سے

بند کر دیا * تب درمیان میں سونے کے لیئے بستر بچھا دو پستول سرھانے اور ایک بندوق بغل میں رکھکر سویا اوّل تو پہلی تمام رات کا جاگا ہوا اور دوسرے تمام دن کا تھکا تھا اس سبب مُجھے نہایت نیند آئی *



پھر صبح کے وقت جاگا تو خیال کرنے لگا کہ اب اتنی چیزیں میرے پاس ہیں جو کسی تنہا شخص کے پاس تو اتنی چیزیں نہ ہونگی پر طمع کی زیادتی سے قناعت نہ کر اور بھی ارادہ کیا کہ جبتک جہاز نہ ٹوٹے تب تک جتنی چیزیں اُس میں سے لاسکوں

آتني لے آؤں یہہ خیال کر میں ہر روز جوار کے وقت جہاز پر جاتا اور جو کُچھہ ھاتھہ لگتا سو لے آتا * تیسري دفعہ وھاں رسّے رسّیاں پال سوت اور بارُود کا بھیگا ھوا پیپا وغیرہ سب لا رکّھا * جہاز میں جتنے پال تھے سب کو کاٹ کاٹ کر لے آیا وے کشتي چلانیکے کام کے نہ تھے پر اور اور مصرف کے تھے *

اِسي طرح پانچ چھہ دفعہ وھاں گیا * پھر ایک دفعہ جو گیا تو روٹیوں سے بھرا ھوا ایک بڑا سا برتن تین پیپے عرق و شراب و ایک صندوق چیني اور ایک پیپا میدا کا ملا تو دیکھکر تعجّب ھوا * مُجھے یہہ اُمید نہیں تھي کہ ابکي دفعہ کوئي چیز بغیر بھیگنے کے مُجھے ملیگي * میں نے سب روٹیاں باھر نکال کپڑا پھاڑ کر چھوٹي چھوٹي گٹھریاں بنا تھوڑي تھوڑي کر سب چیز کنارہ پر لاکر رکّھیں *

اِسکے دوسرے روز جہاز پر پھر گیا اور جہاز کو خوب لُوٹا یعنے لکڑي وغیرہ جو پاني پر تیر سکتي سب لایا لیکن جہازي رسّونکے ایسے ٹُکڑے کیئے جو کہ بہہ سکیں پھر مستول کے پردے کي کڑیونکے پارچہ کر اُسکا بیڑا طیارکر اُسپر جتني لوھے کي چیزیں تھیں وے سب رکھدیں پھرتے وقت جیسي پہلے مُصیبت پڑي تھي ویسي تو نہ ھوئي چنانچہ بیڑے پر اِس دفعہ سب بھاري بھاري چیز جو رکھیں اِسي سے بیڑا اُلٹ گیا اور تمام چیزوں سمیت میں پاني میں گر پڑا * میرے گرنے سے کُچھہ نقصان نہ تھا کیونکہ کنارہ نزدیک تھا لیکن قریب سب چیزوں کے برباد ھو گئیں * خاص کرکے لوھے کا افسوس تھا کیونکہ اُسّے بہت کام نکلتا پھر بھاٹے کے وقت غوطے مار مار کر رسّہ اور کئي ایک لوھے کي چیز نکال لایا اور کتنے ھي دنوں تک جہاز پر سے چیز لاتا رھا * تیرہ روز کے درمیان میں اِگیارہ دفعہ جہاز پر گیا پھر تو جتنا اپنے ھاتھوں سے اُٹھا سکتا تھا اُتنا ھي لے آتا تھا * اگر وقت اچّھا رھتا تو جہاز کو بھي پارچہ

پارچہ کرکے لے آتا * بارھویں دفعہ جب جانے کا ارادہ کیا تب ہوا چلنے لگی پر بھاٹھا ہونے سے میں جہاز پر گیا * میں تو پہلے ہی سب چیز کھوج کھوج کر لے آیا تھا اِس سے اب اُس میں کُچھہ نہیں تھا توبھی مُجھے ایک الماری نظر آئی جسے میں نے اِتنے دنوں تک نہ دیکھا تھا اُسکے پہلے قطعہ میں تین چھورے ایک جوڑا قینچی دس یا بارہ چھوری اور کانٹے تھے * دوسرے قطعہ میں ساڑھے تین سو روپیہ اور کئی ایک مُلکوں کی آنگوٹھی سونا اور چاندی دستیاب ہوا * اِنکو دیکھہ میں نے ھنسکر کہا اجی تمہیں لیکر میں کیا کرونگا تم جہانکے تہاں رھو کیونکہ تم سے مُجھے کُچھہ حاصل نہیں ھی ایسا کہکر پھر خیال کیا کہ لے لینا چاھیئے تب سر پر اِنکو رکھہ آنکی گٹھری باندھہ سر پر رکھی تو ایک بھاری بوجھہ معلوم ھوا * ایک چھوری اِس میں قیمتی تھی پر اُسّے کُچھہ فائدہ نہ دیکھا اِس سبب اُسکو ایک کم قدر چیز کے موافق جانکر پانی میں پھینک دئی توبھی پھر اُٹھا لی اور سب چیزوں کی ایک گٹھری باندھہ کر رکھی پھر دوسرے بیڑا کی طیاری میں مشغول ھوا * اِتنے میں ہوا زیادہ ھوئی اور کنارہ کی طرف سے طوفان چلنے لگا * دیکھا کہ ہوا کی شدّت سے بیڑا پر نہ پہونچ سکونگا تب خیال کیا کہ اِس گٹھری کو اپنی کمر سے باندھہ تیرکر کنارہ پر چلوں چُنانچہ میں نے ایسا ھی کیا اور بڑی مُشکلات سے کنارہ پر آ پہونچا * ہوا بہت جلدی سے تیز تر ھوئی اور جوار کے تمام ھوتے ھوتے تو آندھی سی چلنے لگی *

میں تو بخیریت اپنا تمام مال لیکر قنات میں آبیٹھا لیکن ہوا تمام رات چلتی رھی صبح اُٹھکر دیکھا تو جہاز نہیں ھی * چُنانچہ یہہ دیکھہ مُجھے کُچھہ غم تو ھوا * پر میں تو اِس میں سے تمام چیز نکال ھی لایا تھا اگر وہ نہ بھی ڈوبتا توبھی اب مُجھے کُچھہ لینا نہ تھا ایسا خیال کر تسکین کیا * پھر یہہ خواھش ھوئی کہ وھاں جاکر تلاش

ہوں اور جو کُچھ ھاتھہ لگے وہ لے آوُں صِرف اِتنا دِل میں آیا تھا کہ افسوس جہاز ڈُوب گیا اِسکے کئي ایک تختوں کے ٹکڑے کِنارہ پر آکر لگے تھے پر وے کُچھہ کام کے نہیں تھے *

مین جِس جگہہ میں رھتا تھا وھاں رھنے کي میري خواھش نہیں تھي کیونکہ وہ سمندر کے نزدیک ایک نیچي جگہہ تھي اور زمین بلُوا تھي اور خاص باعث یہي تھا کہ وھاں میٹھا پاني نہیں تھا اِسلیئے تصور کیا کہ کِسي ایسي جگہہ میں چاہیئے کہ جہاں میٹھا پاني مِلے اور خوشي سے رھیئے اپني حالت کو دیکھکر خیال کیا کہ جہاں ھر صورت کا چین و آرام ھو وھاں چلوں * اوّل تو میٹھا پاني ھو دویم سایہ ھو سیوم جہاں وحشي آدمي اور چوپایوں کا خوف نہو چہارم جہاں سے سمندر نظر آتا ھو ایسي جگہہ دیکھنا ضرور ھے * سمندر نظر آوے ایسي جگہہ میں رھنیکا مقصد یہہ ھی کہ اگر خُدا کي مہرباني سے کوئي جہاز وھاں آجاوے تو جانے کے لیئے آرام ھو کیونکہ اُسکے آجانے کي مُجھے کُچھہ اُمید تھي *

اوپر بیان کي ھوئي جگہہ کو تلاش کرتے کرتے پہاڑ کے نزدیک ایک چھوٹا سا میدان نظر آیا اُس میدان کي طرف کا پہاڑ گھر کي دیوار کے موافق کھڑے بل تھا اِس سبب کوئي جنگلي چارپایہ وھاں نہیں آسکتا تھا اِسکے نزدیک ایک گڑھا تھا وہ گوفہ کے دروازہ کے مُوافق نظر پڑتا تھا پر وہ دروازہ نہیں تھا اِسي گڑھے کے نزدیک برابر زمین پر اپني قنات کھڑي کرنیکا اِرادہ کیا یہہ زمین سو گز چوڑي اور دو سو گز لنبي تھي * اِسکے سامنے گھاٹي تھي جو سمندر کے کِنارہ تک چلي گئي تھي * یہہ جگہہ پہاڑ کے بیچ میں پچّھم کي طرف تھي اِسي سے وھاں تمام دِن سایہ رھتا تھا * پر تیسرے پہر کُچھہ دھوپ آتي تھي *

قنات اِستادہ کرنے کے پیشتر اُس گڑھے کے نزدیک میں نے نِصف مہتاب کي گولائي کا ایک نِشان کیا جو پہاڑ سے اپنے آخر حد تک بیس ٢٠ ھاتھہ لنبا اور دس ١٠ ھاتھہ چوڑا تھا *

اس کولئي کے نشان پر میں نے دو قطار لکڑي کي میخیں چهہ ۶ انچ کے فاصلہ پر گاڑ دیں وے میخیں زمین سے چار هاتهہ بلند اور نوکیلي تهیں * پهر اُن میں جهاز کا رسّہ لپیٹ دیا * اُسکے چاروں طرف ڈیڑهہ هاتهہ اُونچي میخیں اور گاڑ دیں اُس سے وہ گهیرا نہایت پختہ هو گیا اُس میں اِنسان یا کوئي چارپایہ جا نہیں سکتا تها * پر میخیں بنانے اور اُن کے گاڑنے میں بہت وقت صرف هوا *

میں نے اُس میں کوئي دروازہ نہ رکّها لیکن سیڑهي لگا کُود کر اندر جاتا اور اندر جاکر سیڑهي اُٹها لیتا تها * اُسکے اُٹهانے سے چاروں طرف گهیرا هي گهیرا تها راستہ نہیں تها اِسي وجہ سے کوئي نقصان نہیں کر سکتا تها اور رات میں بیخوف سوتا * اگر گهیرا ایسا مضبوط نہ هوتا تو بیخوف نیند نہ آتي * اگرچہ مُجهے نادیدہ دُشمن کا خوف تها پر یہہ سب جهوٹهہ کیونکہ وهاں دُشمن کا خوف نام و نشان کو بهي نہیں تها *

چهٹهواں باب *

پهر نہایت محنت سے اپني تمام کهانے کي چیز اور نقد و گولي بارود و لکڑي وغیرہ اُس ڈیرہ میں لایا * بارش کے ایام میں وهاں پاني چشمہ کے مانند بہتا تها اُس کي حفاظت کے لیئے میں نے دوهري قنات کهڑي کئي یعني نیچے ایک چهوٹي قنات اور اُس کے اوپر بڑي * پهر بڑي قنات پر ایک کهرپے کا کپڑا لگا دیا کہ بارش کا پاني چهنکر اندر نہ آوے *

کهانے کي چیز وغیرہ سب قنات کے بهیتر رکهہ دیں کہ جس سے بارش سے بهیگکر بگڑ نجاویں قنات پهاڑکر ایک راستہ رکّها اُسي راستہ سے سیڑهي لگا کر آیا جایا کرتا تها *

پھر پہاڑ میں گڑھا کھودکر وہاں سے مٹّي پتّھر لاکر اوپر بیان کیئے ھوئے گھیرا کے چاروں طرف ھاتھہ بھر اونچي دیوار بنا دي اور دوسري ایک گونہ طیار کر اُس میں سب چیزیں رکھہ دیں *

چنانچہ مُجھے ایسے کاموں میں بہت دنوں تک محنت و مشقّت کرنے پڑي * اب اِسوقت کي حالت کا کُچھہ بیان کرتا ھوں اُسے سنو *

جسوقت قنات کے نزدیک گونہ طیار کر رھا تھا اُس دم ایک بھاري کالي گھٹا اٹھي اور بجلي چمکنے بادل گرجنے طوفان چلنے اور بارش ھونے لگي اِس کو دیکھکر مُجھے کُچھہ خوف نہ ھوا لیکن ایک دھشت دل میں پیدا ھوئي کہ شاید اگر بجلي باروُد پر گرے تو ایک بارگي سب چیز اُڑ جائيگي * پھر کوئي دُشمن آویگا تو کس چیز سے مارونگا اور شکار کس سے کرونگا اور بغیر شکار کیئے جان کي مُحافظت کس طرح سے ھوئي میں اسي اندیشہ میں ڈوب گیا * پھر تصور کیا کہ سب کام چھوڑ کر پہلے اِسکا بندوبست کروں تو مُفید ھو * جب بارش موقوف ھوئي تو میں نے اور سب کام چھوڑ کر باروُد کي تھیلیاں بنائیں اُن میں تھوڑي تھوڑي باروُد بھري پہاڑ کي آڑ میں گڑھے کھود کھود اِتني دُور دُور گاڑ دیں کہ ایک تھیلي کي آگ دوسري تک نہ پہونچے اور اُن پر نشان کر دیئے شاید آگر آگ بھي لگ جائے تو بھي اُسکي باروُد نہ اُڑ جائے * چنانچہ مُجھے اِس کام میں پندرہ روز لگ گئے * اِس دو من پچیس سیر باروُد کي سو تھیلیاں طیار کیں * اور اُس بھیگي ھوئي باروُد کے پڑے کا نقصان نہ جان کر اُسے گونہ میں رکھہ دیا *

جب میں اُوپر بیان کیئے ھوئے کام کو کرتا تھا تو ھر روز بندوق لیکر دور چلا جاتا جس میں ھوا سے تبدیل ھو اور کوئي کھانے کے لائق چارپایہ ملتا تو اُسکو شکار کرلاتا اور یہہ بھي دیکھتا تھا کہ اس

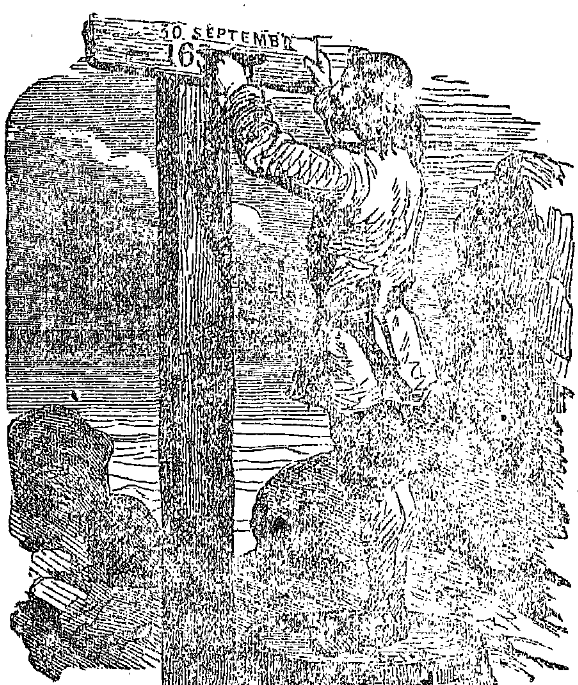
جزیرہ میں کون کون چیز ہیں اور کون کون سی نہیں ہیں * پہلے روز اپنے قنات سے کچھہ دور نکل کر دیکھا کہ کچھہ بکریاں چر رهي هيں * ان کو دیکھکر نہایت خوش ہوا * چنانچہ اِتنی هي مُصیبت تهي کہ وے مُجھے دیکھتے هي بھاگ جاتي تھیں اِسي سبب میں اُنکے نزدیک نہیں جا سکتا تھا * تو بھي مُجھے یہہ اُمید تھي کہ کسی نہ کسي روز ہاتھہ لگینگی سو ہاتھہ تو لگیں کہ جہاں بکریاں روز روز چرنے آتیں اُسي جگہہ پر میں اُنکي اِنتظاري میں ٹھہرا رہتا لیکن اگر وے پہاڑ پر سے مُجھے اُس نیچي جگہہ پر سے دیکھتیں تو دیکھتے هي فوراً بھاگ جاتیں * اور اگر میں پہاڑ پر رہتا اور وے نیچے رہتیں تب تو نہ بھاگتیں * اِس سبب میں نے جانا کہ وے اپني آنکھونکي خاصیت سے نیچے هي کي چیز خاص کرکے دیکھتي هیں لیکن اُوپر کو نہیں دیکھتیں * ایسا غور کر میں پہاڑ پر اُن سے بلندي پر کھڑا رہتا اور سہل میں اُنکو مار لیتا * اوّل ایک بکري کو مارا اُس کے چھوٹے چھوٹے دو بچّے تھے جو کہ اُسکا دُودھہ پیتے تھے * اِسي سے دِل میں غمگین ہوا وے بکري کے مرجانے سے بھي اُس کے پاس کھڑے رہے چنانچہ میں اُس بکري کو اُٹھا لایا تو بھي نہ بھاگے اور میرے پیچھے پیچھے ڈیرے تک چلے آئے میں نے بکري کو تو زمین پر رکھہ دیا اور بچّوں کو (پالنے کا اِرادہ کر) قنات میں لے آیا جب اُنھوں نے کُچھہ نہ کھایا تب میں اُن کو بھي مار کر کھا گیا * اِن سبھوں سے کتنھي دن تک میں نے نِباح کیا کیونکہ تھوڑي روٹي اور تھوڑا سا گوشت کھا کر رہ جاتا تھا *

جب رہنے کے لیئے جگہہ طیار ہو گئي تو اب باورچي خانہ وغیرہ کي ضرورت ہوئي * اب جس جس قسم سے میں نے اپنے آرام کے لیئے جگہہ طیار کیں اور گوشہ کو بڑھایا وہ سب پیچھے قلم بند کرونگا * پہلے اِس جگہہ میں اپنے رہنے کا باعث اور اپنے تصوّر کا کُچھہ بیان کرتا ہوں *

چنانچہ کُچھ جان بوجھکر میں اس جگہہ میں نہیں آیا لیکن اُوپر کے بیان سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ میں آفت کا مارا ایسی غیر آباد جگہہ میں جو انسان کی راہ سے ایک سو کوس دور تھا آپڑا * میں خیال کرتا ہوں کہ خدا نے مجھے بہت سزا دی ایسی جگہہ میں رکھکر کہ جہاں مدد نہیں ملتی اپنا وقت گذراوں * اسی بحر رنج میں غرق ہوکر رونے لگا * کسی کسی وقت یہہ خیال کرتا تھا کہ اُس خداوند کریم نے جو کہ سبھوں کی حفاظت کرتا ہی مجھے ایسی بد بختی میں کیوں گرفتار کیا ہے کہ جس کے باعث اس بیکسی اور محتاجی کے الم میں غمزدہ ہوکر اسکی یادگاری بھی نہیں کرسکتا ہوں * قریب اِس خیال کے بالعکس ایک روز میں بندوق لیکر سمندر کے کنارہ پر گیا تو وہاں پھر طرح بطرح کے خیالات دل میں جنبش مارنے لگے اُن میں یہہ خیال آیا کہ خیر میں تو اِس بری حالت میں بھی ہوں پر میرے سب ہم سفر کہاں گئے ؟ ہم اِگیارہ شخص کشتی میں تھے اُن میں سے دس شخصوں کا کُچھہ پتا نہیں ہے کیا جانیں وے مرے یا بچے * اگر میں بھی ہلاک ہوتا تو بہتر تھا * صرف میری ہی حفاظت کیوں ہوئی سمندر میں ڈوب جانا اچّھا پر ایسی بد بختی سے اِس جگہہ میں سکونت کرنا بہتر نہیں ہے پھربھی خدا کا شکر کرتا تھا کہ خیر جان تو بچی *

پھر دل میں آیا کہ خُدا کی مہربانی سے مجھہ کو کیسی مدد حاصل ہوئی کہ جہاز سمندر سے بہکر کنارہ پر آ لگا اور مجھے ہر اقسام کی ضروری چیزیں نصیب ہوئیں نہیں تو جیسی حالت میں کنارہ پر لگا تھا اگر اسی بد بختی میں رہتا تو میری کیا حالت ہوتی * خاص کرکے اگر بندوق و باروت و ہتھیار وغیرہ کُچھہ دستیاب نہ ہوتا تو میں کیا کرتا * اِس وقت خُدا نے تمام ضروری چیزیں بخشی ہیں * اگر اب باروت بھی خرچ ہو

جائگي تو بهي خُدا نے ايسا کرم کيا هے کہ اُس کے بغير بهي اپني تمام زندگي بهر گذران کرونگا * پهر مين نے تجربہ کار هوکر خيال کيا کہ اگرچہ کسي طور سے بارُود خرچ هو جاوے يا مين ناطاقت هو جاوُں تو کس طرح سے ميري گذر هوگي اِس کي تدبير مين نے کئي ميرے دل مين يهہ بات کبهي نہ آئي تهي کہ بجلي گرنے سے ميري تمام بارود ايک بارگي اُڑ جائگي ليکن جب رات کے وقت بادل گرجنے اور بجلي چمکنے لگي تب دل مين يهہ انديشہ آيا کہ جو شخص غير آباد جگهہ مين تنها رهتا هے اُس کا حال خاص کرکے کسي پر ظاهر نهين هوتا اِس ليئے مين پهر درجہ بدرجہ بيان کرتا هون * ميرے سردي کے موسم مين يعني تيسويں ۳۰ سپتمبر کے روز اِس جزيرہ خُرد مين آيا تها *



ساتواں باب ٭

قلم اور داوات کے نہ ہونے سے اگرچہ کچھہ بھول پڑے اِس لیئے
مین نے ایک لکڑي کے لنبے چوکھونٹے ٹکڑے پر اوپر کي باتیں
کھودکر سمندر کے کنارہ پر جہاں مین پہلے اترا تھا گڑ دیي کہ مین
۱۶۵۹ کے سمبت میں تیسویں ۳۰ سپٹمبر کے روز اس ٹاپو میں
آیا ٭ پھر ہر روز چھوري سے اُس لکڑي پر ایک نشان کر دیتا
اور ھفتہ کے بعد ایک بڑا نشان اور بعد مہینے کے اُس سے بھي بڑا
نشان کر دیتا تھا اِسي طرح دن و مہینا و سال کا شمار کیا کرتا ٭
پھر ایسا ھوا کہ جن جن چیزوں کو مین محنت کرکے جہاز پر سے
لایا تھا اُس میں تھوڑي تھوڑي قیمت کي چیز تھیں پر نہایت
ضروري اور حاجتمند تھیں اُنکا مُجھے خیال نہ تھا ٭ جیسے قلم اور
داوات وغیرہ ٭ چند روز بعد جب مین نے تمام چیز آراستہ کیں
تو جہاز کے ناخدا و ملاح و گولنداز اور بڑھئي وغیرہ کے صندوق
میں کاغذ قلم سیاھي اور تین چار قطب نما گھڑیا و دوربین
نقشے اور پیمایش کے اوزار جنہیں پہلے حاجتمند جانکر اچھي طرح
سے رکھہ دیئے تھے دستیاب ھوئے تین بیبل جو انگلینڈ سے میرے
اسباب کے ساتھہ آئي تھیں اور پرتگیز وغیرہ زبان کي کتابیں جو
بچاکر رکھہ دي تھیں وے سب ملیں ٭ دو بلّي ایک
کتّا جو جہاز پر سے آئے تھے اُن کا خیال نہ تھا اِسواسطے اِس جگہہ
میں اُن کا مختصر بیان کرتا ھوں ٭ دو بلّیوں کو تو میں سمندر
کے کنارہ پر چھوڑ آیا تھا پر کتّا جہاز سے چیز لانے کے وقت
سمندر میں کودکر میرے ساتھہ چلا آیا تھا ٭ اِس کتّے نے بہت روز
تک میري خدمت کي اور جو کچھہ میں چاھتا رھتا لادیتا چونکہ

وہ میرے درست کے موافق تھا * صرف بول نہیں سکتا تھا اور سب کام کرتا تھا * سیاھي قلم اور کاغذ دستیاب ہونے سے جتنے روز تک وہاں مقیم رہا اُتنے روز کا سب احوال لکھکر رکھہ چھوڑا * لیکن سیاھي کے خرچ ہو جانے سے پھر کسي ماجرہ کو قلمبند نہ کرسکا کیونکہ سیاھي طیار نہ کرسکا * مجھے ہر ایک چیزوں کي ضرورت تھي جیسے سیاھي مٹّي کھودنے کي کودالي رمبا مٹّي پھینکنے یا ہٹانے کے لیئے پھرسا و بیلچہ و سینے کے لیئے سوئي سوت اور آلپین وغیرہ پر اِن کے نہ ہونے سے مجھے کچھہ زیادہ تکلیف نہ ہوئي *

اوزاروں کے نہ ہونے سے مجھے ایک جھونپڑے کي طیاري میں ایک برس صرف ہوا * بھاري بھاري دھرن اُٹھا نہیں سکتا تھا جب جنگل میں جاتا تو اُنہیں کاٹ چھیل اور وضعدار بناکر وہاں لاتا اِس میں بہت وقت صرف ہوتا * کیونکہ ایک ایک دن میں ایک ایک دھرن بناتا پھر دوسرے روز تمام دن میں ڈیرے تک پہونچاتا آپ ہي اُٹھانا آپ ہي پاٹنا اِس میں مجھے نہایت تکلیف ہوئي *

لیکن رہنے کے لیئے مقام طیار کرنے کے بعد ٹاپو میں گھومنا اور کھانے کي چیز تلاش کرنا اِس سے زیادہ اور کچھہ کام نہ تھا * پھر جو کچھہ ابھي مجھہ پر گذرتا ھی اُس کي مصیبت و چین کا حساب کرنے لگا * جیسے کوئي نقد بہي میں جمع اور خرچ کا حساب لکھتا ہے کہ ایک طرف جمع اور دوسري طرف خرچ * اِسي طرح سے میں نے اپني مصیبت اور چین کو قلمبند کیا *

مصیبت *	آرام *
۱ پڑا میں اجڑے ٹاپو میں کہاں یہاں بچنے پاتے ہیں * نہیں امید جینے کی درندے ستاتے ہیں *	۱ امید زندگی مجھکو ہوئی سب دوست کھو کرکے * بچی ہی جان میری قادر مطلق کی رحمت سے *
۲ پھر چرخ کینہ ور نے سارے عالم سے اٹھا مجھ کو * گرایا خاک ٹاپو پر بہت تکلیف دینے کو *	۲ بچائی جان جس خالق نے میری موت کے ڈر سے * وہی دیگا نجات عاصی کو اپنے فضل اکبر سے *
۳ چھوٹے سب مونس و ہمدم رہا میں دور تنہائی * غذا ملتی نہیں ہے تازہ آفت جان پر آئی *	۳ نہیں پائی اگرچہ میں نے غذا لیکن نہیں غم ہی * نہیں نقصان جان کا جبکہ حافظ رب عالم ہی *
۴ تنہائی بتا کدھر کو جاؤں کپڑے نہیں کیا بدن چھپاؤں *	۴ رہتا ہوا گرم ملک میں آد * کپڑے کی نہیں مجھے ہی پرواہ *
۵ ہوں محتاج اور بیکس خدا ہی در در میں میرا * ستاتے ہیں درندے کسطرح پر ہو یہاں بسیرا *	۵ درندے ہیں نہیں انسان مجھے اس ملک میں رکھا * اگر افریقہ میں ہوتا نہ ہرگز جی میرا بچتا *
۶ میں کس سے درد دل کہکر کے اپنے جی کو تسکین دوں * ہو وانسی جس سے دل انسان کا وحشی میں کہاں ڈھونڈوں *	۶ عنایت کرکے ایزد نے رہا کشتی کو ٹھہرایا * کہ جس سے تقویت مجھکو ہوئی اور دل نہ گھبرایا *

دیکھتا ھوں کہ جس بات سے اِنسان کو نہایت مُصیبت ھوتی ھے اُس میں آرام یا تسلّی بخش بھی کوئی بات ضرور ھوتی ھے * کیونکہ اِس جہان میں جتنی مُصیبت ھے اُتنا ھی آرام بھی ھے *

اِسطور کے خیال سے دل میں تسکین کر سمندر کے کنارہ پر ھر روز کا جانا اور جہاز کو دیکھنا چھوڑ دیا * پھر جس تدبیر سے مُجھے آرام ھووے وھی تجویز کرنے لگا * جس طرح سے میں نے مکان طیار کیا وہ پہلے قلمبند کرچُکا ھوں کہ اوّل تو میخیں گاڑ اُس میں جہازی رسّا لگاکر خیمہ کے چاروں طرف ایک گھیرہ بنا دیا تھا لیکن اب اُس کو قلعہ کہنا چاھیئے کیونکہ اُسی کی باھری طرف میں نے دو فُٹ ایک کچّی دیوار کھڑی کر دی تھی * پھر ڈیڑھ برس کے بعد برسات کا پانی روکنے کے واسطے پہاڑ سے لیکر اُس گھیرہ تک میخیں کاڑی گاڑ کر چھاونی کر دی کیونکہ اُس سال میں کسی کسی وقت نہایت شدّت سے بارش ھوئی تھی *

پہلے لکھہ چُکا ھوں کہ جو اپنے ھاتھہ سے غار کھودا تھا اُس میں اپنے سب ظروف اچھی طرح سے رکھہ دیئے پر اُن کے رکھنے سے وہ مکان بالکل بھر گیا تھا اور اُس میں جانے کے لیئے راستہ بھی باقی نہ تھا * اِس باعث اُس کو بڑھانے کے لیئے پھر کھودنے لگا * وھاں کی بلوا زمین تھی اِس سے سہل میں کٹتی چلی جاتی تھی اور مضبوط گھیرہ کے سبب سے کسی درندہ کا خوف بھی مُجھہ کو نہیں تھا اُس کو دکّھن کی طرف کھودتا چلا گیا تھوڑی دور کھودتے کھودتے پھر اُس میں دکّھن رُخ ھوکر کھودنے لگا تو پہاڑ کی دوسری طرف ایک دروازہ نکل آیا جس سے باھر جا سکتا تھا * وہ دروازہ میرے کوٹھے کے دروازہ کے موافق ھوا اور چیز رکھنے کے لیئے بھی بہت جگھہ نکل آئی * پھر جن چیزوں کے بغیر میرا کام نہیں نکلتا تھا اُن کو مُجھے طیار ھی کرنا

پڑا جیسے میز کُرسي جس کے بغیر اچّھي طرح نہ کھا سکتا اور نہ لکھہ پڑھہ سکتا تھا *

اگر انسان دانشمند اور ھوشیار ھووے تو محنت کے وسیلہ خیال کرتے کرتے سب کام کرسکتا ھے چنانچہ مین نے ھاتھہ میں اوزار لیکر کبھي ایسا کام نہ کیا تھا لیکن ھمیشہ ان سب کاموں کو دل لگاکر دیکھتا رھتا تھا اِس سبب جو چاھتا تھا سو کسي صورت سے بنا ھي لیتا تھا * کیونکہ اِس کام کے اوزار میرے پاس موجود تھے اِس سبب بہ آساني سب کام کرسکتا تھا تو بھي بغیر ھتھیار کے بھي مین نے کئي ایک کام کیئے * مین نے صرف کلھاڑي اور بسولہ سے جیسا کام بنایا ویسا کام صرف انہیں دو اوزاروں سے کسي نے کم بنایا ھوگا * جب مجھے تختہ کا کام پڑا تب بیابان میں جاکر پہلے درخت کاٹتا بعد اُس کے حاجت کے موافق ٹکڑ کر اُس کو دونوں طرف سے چھیل چھال کر پتلا کیا تب بسولہ سے چکناکر تختہ بنایا اِسي وجہ سے ایک درخت میں سے ایک تختہ طیار کرتا تھا * بغیر تحمّل کے اور کوئي تدبیر نہ تھي اگرچہ اِس وجہ سے طیار کرنے میں بہت عرصہ ھوتا تھا اور نہایت محنت بھي ھوتي تھي لیکن اِس کے کم کرنے کي کوئي تدبیر نہ تھي * اِس سے یہي سمجھہ لیا کہ تمھیں اور کیا کام ھے اِس لیئے یہاں اِسي بہانہ سے اپنا وقت تصرّف کرو *

جو تختہ جہاز پر سے بیڑے پر رکھہ کرلے آیا تھا اُن میں سے ایک میز اور ایک کُرسي بنائي پھر اُوپر بیان کي ھوئي تدبیر سے ھاتھہ ھاتھہ بھر کي چوڑائي کے کئي ایک تختے طیار کر اُس کھودے ھوئے غار کے ایک طرف الماري کے مُوافق لگا دیئے اور اُس پر اپنے لوھے کے سب اوزار علیحدہ علیحدہ کرکے رکھہ دیئے * کہ جب کام پڑے تب اُس پر سے اُتار لوں * پھر پہاڑ کي دیوار میں میخ گاڑ اُس پر بندوق پستول وغیرہ اور سب چھوٹي چھوٹي چیز لٹکا دیں *

اُس وقت جو کوئي اُس غار کو دیکھتا تو یہي معلوم کرتا کہ یہہ
اِنسان کي تمام ضروري چیزوں کا ذخیرہ ھے * چنانچہ تمام چیزیں
آراستگي کے ساتھہ رکھي ھوئي دیکھکر کمال خوشي و خرمي
حاصل ھوئي اور معلوم کیا کہ میرے پاس ھر اِقسام کي ضروري
چیزیں موجود ھیں اب کُچھہ اندیشہ نہیں ھي *

چنانچہ میں نے اُس وقت ایک روز نامچہ طیار کیا جس میں
ھر روز کا کام لکھنا شروع کیا پہلے میں یہہ نہیں لکھتا تھا اُس کا سبب
یہي تھا کہ مُجھے نہایت جانفشاني کرنے پڑتي تھي اور دل بھي
پریشان تھا شاید اگر لکھتا تو بھي مُصیبت و افسوس کي باتیں
لکھنے پڑتیں مثال * تیسویں سپتمبر کو جب میں ڈوبنے سے
بچکر کنارہ پر آیا تب خُدا کي شکرگذاري تو نہ کي پر ڈوبنے کے
وقت جو سمندر کا کھاري پاني میرے پیٹ اور کان آنکھہ وغیرہ
میں بھر گیا تھا اُس کو قي کے وسیلہ نکال ڈالا پھر کُچھہ تھہر کے
کنارہ پر دوڑنے لگا ھاتھہ مل مل کر سر پیٹ پیٹ گالوں پر
طماچہ مار مار و چلّا چلّا یہہ کہتا پھرتا تھا کہ افسوس افسوس
میرا سب برباد ھو گیا اب میں کیا کروں * جب چلّاتا چلّاتا
تھک گیا تو آخر کو غش میں آکر زمین پر گرا اُسوقت نیند آنے
کو تھي پر درندہ چارپایوں کے خوف سے نہ آئي *

پھر کتنے روز تک جہاز کي تمام چیز نکال کر ایک پہاڑ کي چوٹي
پر جاکر رھا اور جہاز آنے کي اُمید پر سمندر کي طرف نظر رکھتا *
ایک روز بہت دور پر ایک پال کے مُوافق نظر آیا تو معلوم کیا کہ بہت
دنوں سے جہاز کے آنے کي اُمید میں دل لگا رھتا ھے اُسي سے
پاني کي چمک کے باعث پال کا شک ھوا ھي کیونکہ اِس کے
بعد پھر کُچھہ نظر نہ آیا اِس طرح غمزدہ ھو لڑکوں کے مانند روتا
اور اپني بیوقوفي کے سبب مُصیبت پاتا *

جب دُکھہ کم ھوکر کُچھہ تسلّي ھوئي تب اپنے رھنے کے لیئے مقام
بنا اُسے آراستہ کر میز کُرسي لگا روز نامچہ لکھنا شروع کیا *

جس کي نقل آگے لکھتا هوں جيسے ميں نے پہلے سب باتيں لکھيں هيں اُسي طور سے پچھلي باتيں اختصار سے لکھونگا * چند روز بعد سياهي خرچ هو جانے سے اُس کا لکھنا موقوف هو گيا *

آٹھواں باب *

روز نامچه کي نقل *

تاريخ ۳۰ سنه ۱۶۵۹ * اس غريب کمبخت رابنسن کروسو کا جہاز جب ايک بھاري طوفان سے ٹوٹ گيا تب يهه اس ويران و نا اُميدي کے ٹاپو ميں آيا * ميں نے اس جزيره کا نام نا اُميد جزيره رکّھا کيونکه جہاز کے اور سب لوگ سمندر ميں ڈوب گئے صرف ميں تنہا مُرده کے مانند هوکر بچا *

اس روز ميں نے سمندر ميں ڈوبنے سے حفاظت پائي جب کناره پر آيا تو اپني مُصيبت کي بابت افسوس کرتا کرتا تھک گيا * نه تھا پاس کھانے کو نه رهنے کو گھر * نه بندوق شکاري نه بچھانے کو کپهر * اس سبب ميرا بچنا بے فايده تھا * مجھے سوا مرنے کے اور کچھه نظر نہيں آتا تھا کيونکه خيال کرتا تھا که يا تو کوئي درنده چارپايه مجھے آکر کھا جايگا يا کوئي آدم خور اُٹھا لے جاويگا * اور اگر ان سے بچا تو بھي بھوکھه کي شدّت سے ضرور مرونگا * شب کے وقت شير وغيره پھاڑنيوالے چارپايوں کے خوف سے ايک درخت پر چڑھه گيا اور بارش کے باعث سے تمام رات جاگنا پڑا *

۱ اکتوبر * صُبح کو اُٹھکر ديکھتا کيا هُوں که جہاز بنو سے نکل کر جوار کے زور سے اسي جزيره کے کناره پر سيدھا کھڑا هے * اس

کو دیکھکر پہلے تو مجھے یہہ خوشي حاصل هوئي کہ خیر جہاز تو نہیں
ٹوٹا ہے حوا کے کم ہونے سے میں اُس پر جاکر کُچھہ کھانے
کي چیز اور کپڑا وغیرہ لاونگا اور یوں اپنا کام نکالونگا * پیچھے
اِس بات سے مجھے غم ھوا کہ افسوس میرے سب ساتھي لوگ
ڈوب گئے اگر ھم سب جہاز ھي پر رھتے تو یہہ خرابي کیوں ھوتي ؟
اور اگر ڈوبتے بھي تو سب کے سب ڈوب نہ جاتے جو تھوڑے
بہت بچتے وے اِس ٹوٹے جہاز سے کشتي بناکر کسي ایسے جزیرہ
میں چلے جاتے کہ جہاں اپني جان کي حفاظت پاتے * اِس
طور کے تصوّر کرنے سے مجھے نہایت رنج ھوا *

آخر کار جہاز کو پاني سے محفوظ دیکھکر کُچھہ دُور تک تو
ریتي ریتي گیا پر تھوڑي دُور تیرکر جہاز کے نزدیک جا اُس
پر چڑھہ گیا اُس روز تمام دن بارش ھوئي پر اِتني ھي خیریت
تھي کہ حوا نہ تھي *

۱ اکتوبر سے ۲۳ اکتوبر تک * اِن ۲۳ دنوں میں جہاز پر سے
جِتني چیز لاسکا اُتني لے آیا * اِتنے دنوں میں کسي کسي روز
تو بارش نہ ھوئي نہیں تو برابر برستا ھي رھا اِس سے معلوم ھوا
کہ اِس جگہہ کي بارش کا ایام یہي تھا *

۲۴ اکتوبر * اِس روز میرا بیڑہ اُلٹ گیا کیونکہ اِس پر بہت
بوجہہ تھا اِس سبب تمام چیز پاني میں گر پڑیں لیکن جوار
کے وقت میں سب چیز پاني سے نکال لایا کیونکہ وھاں پاني
بہت کم تھا *

۲۵ اکتوبر * رات کے وقت آدمخور یا کوئي چارپایہ آکر
نہ ستاوے اِس لیئے تمام دن مکان کي تلاش میں اِدھر اُدھر
پھرتا رھا * شام کے وقت شیل پہاڑ کے نزدیک اپنے رھنے کے
لایق مکان دیکھہ وھاں نصف چاند کي گولائي کے موافق دوھري
کانڑیاں گاڑکر اُس کے اندر طرف جہازي رسّہ اور باھري طرف

مٹي کي ديوار بنا اُس گول گھيرہ کو نہايت مضبوط کرديا کہ اگر کوئي چارپايہ يا وحشي آدمي آوے تو اُس کے اندر نہ جا سکے *

۲۶ تاريخ سے ۳۰ اکتوبر تک * نہايت جانفشاني کے ساتھہ کنارہ سے تمام چيز لاکر اِس نئے گہر ميں رکھيں اِن دنوں ميں کسي کسي روز نہايت بارش ھوئي *

۳۱ اکتوبر * بندوق ليکر کھانے کے لايق جانور کي تلاش کرتے کرتے ايک بکري مارکر لايا تو اُس کے بچّے ساتھہ ساتھہ چلے آئے * جب بچّوں نے کُچھہ نہ کھايا تب ميں اُن کو بھي مار کر کھا گيا *

۱ نومبر * شيل پہاڑ کے ميدان ميں اپني قنات اِستادہ کر رات کو اُس کے اندر رھا دو کانٹي ميں جھولہ باندھکر اُس پر بستر کو کے سويا *

۲ نومبر * صندوق اور دھرن وغيرہ لکڑي جو بيڑہ پر رکھہ کر لايا تھا اُن کو اُس نصف چاند کي گولائي کے نشان پر رکھہ کر ايک گھيرہ طيار کيا *

۳ نومبر * بندوق ليکر بط کے موافق دو پرندوں کو مار لايا اُن کا گوشت بہت لذيذ تھا * پھر تيشرے پہر ميز بنانے کي طياري کي *

۴ نومبر * بندوق ليکر شکار کرنے اور کھانے پينے اور سونے وغيرہ کاموں کا وقت ٹھہرايا يعني اِس وقت ميں يہہ کام کرنا اور اُس وقت ميں وہ کام * خاص کرکے جس روز بارش نہ ھوتي اُس روز دو تين گھنٹہ تو بندوق ليکر گھومتا پھر اِگيارہ بجے تک کُچھہ کام کر کھانا کھاتا * دوپہر کے وقت دو گھنٹہ سو رھتا کيونکہ اُس وقت گرمي شدّت سے ھوتي تھي * پھر دو بجے کام کرتا * اُس روز تيسرے پہر کو ميز بنائي پر بالکل طيار نہ ھو سکي *

۵ نومبر * بندوق اور کتا لیکر باهر نکلا اور ایک جنگلي بلا مارا اُس کے بال بہت مُلایم تھے لیکن اُس کا گوشت لذیذ نہ تھا جتنے چارپایہ مارتا اُن سب کا پوست رکھہ چھوڑتا تھا * سمندر کے کنارہ پھرتے پھرتے چلنے کے وقت هر اقسام کے سمندري پرندے دیکھہ کر نہایت تعجّب هوا پر دو تین بڑي بڑي مچھلیاں دیکھنے میں آئیں پر دیکھتے دیکھتے ڈوب گئیں *

۶ نومبر * جب پھرکر آیا تو میز کا باقي کام تمام کیا لیکن میري مرضي کے مُوافق نہ بني تب پھر اُس کو دروست کیا *

۷ نومبر * سردي کا موسم شروع هوا * ساتویں آٹھویں نویں دسویں بارھویں نومبر کو یعنے اِن پانچ دنوں میں نہایت محنت سے ایک کرسي طیار کي پر دل پسند نہ تھي اِس سے کئي دفعہ توڑ توڑ کر بنانے پڑي *

اور ۱۱ نومبر کو میرے حساب سے یکشنبہ تھا اِس سبب اُس روز کُچھہ کام نہ کیا لیکن اِس طور سے بہت دنوں تک یکشنبۃ کو مان نہ سکا کیونکہ اُس تختہ پر نشان کرنا بھول گیا اِس باعث ٹھیک نہیں جان سکتا تھا کہ یکشنبہ کس روز پڑیگا *

۱۳ نومبر * بارش هونے سے نہایت خوشي حاصل هوي زمین ٹھنڈھي هو گئي لیکن بارش کے وقت جب بجلي چمکتي اور بادل گرجتا تب مُجھے بارود کے باب میں بہت خوف هوتا تھا جب میہہ برس چکا تب بارود پر بجلي نہ گرے اِس لیئے اُس کو چھوٹي چھوٹي صندوقوں میں رکھوں یہي تصور کیا *

۱۴ ۱۵ اور ۱۶ نومبر * اِن تین دنوں میں آدھہ آدھہ یا سیر سیر بھر بارود چھوٹي چھوٹي صندوقوں میں بھر گڑھے کھود کر جدي جدي جگہہ میں رکھہ دیں بجلي سے سب کي سب بارود ایک ساتھہ اُڑ نہ جاوے * پھر ایک بڑا پرندہ مارا اُس کا گوشت لذیذ تھا پر اُس کے نام سے ناواقف هوں *

۱۷ نومبر * اِس روز میں نے اپنے مقام کو بڑھانے کے لیئے تنبو کے پیچھے کی طرف کھودنا شروع کیا * چنانچہ اِس کام کے لیئے مُجھے تین اوزاروں کی ضرورت ہوئی یعنے رمبھہ و بیلچہ و ٹوکری * لیک قسم کا لوہے کا پیچ تھا اُس سے تو رمبھہ کا کام نکلا اگرچہ وہ بہت وزنی تھا تو بھی میرا کام نکل گیا پر سوچا کہ بیلچہ نہیں ہے اور اُس کے بغیر کام بھی نہیں نکل سکتا تو کسی تدبیر سے اِس کو بنا لیا *

۱۸ نومبر * آج پہلے جنگل میں گیا وہاں جاکر ایک سخت لکڑی کا درخت دیکھا اُس درخت کی مضبوط لکڑی ہونے کے سبب سے برازیل مُلک میں لوہے کا درخت کہتے ہیں * اُس کی ایک شاخ کاٹی پر بھاری ہونے سے گھر تک پہونچانے میں نہایت محنت کرنے پڑی اور بہت سخت ہونے کے سبب سے اُس کے صاف کرنے میں بہت وقت صرف کرنا پڑا کیونکہ تھوڑا تھوڑا بناتا تھا * آخرش اُس کو بیلچہ کے مُوافق طیار کیا لیکن اُس کے مُنہہ پر لوہا نہیں لگا تھا اِس سے بہت دِن کام میں آنے کی اُمید نہ تھی پر اُس وقت کام نیکال لینے کو اچّھا تھا * اب ڈلیا باقی تھی تو اُس کے بنانے کے لیئے بانس کہیں نہ مِلا کہ جِس سے طیار کروں آخر ایک لکڑی کا تیکونہ کٹھوتہ طیار کر اُس سے مِٹّی ڈھونے کا کام نکلا * اگرچہ بیلچہ کے کام سے یہہ مُشکل نہیں تھا تو بھی اِن دونوں کے بنانے میں چار روز گُذر گئے * پر ہر روز بندوق لیکر جاتا اور کھانے کے لیئے کچھہ نہ کچھہ لے آتا *

۲۳ نومبر * اُوپر بیان کیئے ہوئے کام میں مشغول ہونے کے سبب سے اور سب کام پڑا رہا پر اُس کے تمام ہونے کے بعد دوسرا کام کرنا شروع کیا *

تمام چیزیں اچّھی طرح سے رہیں اِس لیئے اُس غار کے بڑھانے میں مُجھے اٹھارہ روز گُذرے اِس کو بڑا اِس لیئے بنایا کہ سب چیزبھی رہیں اور باورچی خانہ وغیرہ کے واسطے جگہہ نِکل آوے *

کھانے کی طیاری کے بغیر اور سب کام خیمہ میں بیٹھکر کیا کرتا * لیکن بارش کے ایام میں اُس میں بیٹھنے سے بھیگ جاتا تھا اِس لیئے کہ بارش بہت ہوتی تھی پھر چند روز کے بعد اپنے گھیرہ کی دیوار سے لیکر پہاڑ کی دیوار تک لنبی لنبی کانڑیاں لگا اُس پر درختوں کے بڑے بڑے پتوں سے پاٹ کر ایک جھونپڑا کے موافق کردیا جس سے پانی کا خوف نرہے *

۱۰ دسمبر * جس وقت میں خیال کرتا تھا کہ اب تو یہہ غار اچّھی طرح طیار ہو گیا ہے تو اُسی دم اِتّفاقاً اُس کی چھت اور ایک طرف کی دیوار میں سے مٹّی گرنے لگی یہہ دیکھہ مُجھے نہایت خوف ہوا کیونکہ اگر اُس وقت میں وہاں ہوتا تو مُجھہ کو قبر میں رکھنے کا کام نہ پڑتا * چُنانچہ اِس مٹّی کے گرنے سے میرا کام و مشقّت اوربھی دُونی بڑھہ گئی اوّل تو سب مٹّی باہر پھینکنی پڑی * دویم چھت یعنے کہیں پھر مٹّی نہ گرے اِس خوف سے چھت میں پردہ لگانے کی تدبیر کرنے پڑی *

۱۱ دسمبر * اُس روز میں نے دو لنبی لنبی کانڑیوں میں دو دو تختے جڑ دیئے دوسرے روز تختہ چھت میں لگا دونوں کو سیدھی کھڑی کیں اِس تدبیر سے کئی ایک دھرنیں تختوں سے جڑ چھت سے لگا کھڑی کر دیں پھر مٹّی گرنے کا بھی خوف نہ رہا اور کانڑیوں کے کھڑی ہونے سے کئی ایک چھوٹی چھوٹی کوٹھریاں سی طیار ہو گئی تھیں * ایک ھفتہ میں یہہ کام انجام ہوا *

۱۶ سے ۲۰ دسمبر تک * اِن پانچ دنوں میں یہہ کام کیا کہ دھرنوں کے بیچ بیچ میں تختے جڑ دیئے اور دھرنوں میں کھونٹیاں جڑ اُن پر جو چیزیں لٹکانے کے لائق تھیں سب لٹکا دیں *

۲۱ ۲۲ اور ۲۳ دسمبر * اِن تین دنوں میں باہر سے تمام چیز لاکر گھر کے مُوافق آراستہ کیں اور کھانے کی چیزیں رکھنے کے واسطے

تختوں سے الماري کے مُوافق قطعہ بنا دیئے اور باقي تختوں سے ایک میز اور بھي طیار کرلي *

۲۴ ۲۵ دسمبر * نہایت بارش ہونے سے باہر نہ جا سکا *

۲۶ دسمبر * بارش ہونے سے زمین تر اور خوشنُما نظر آتي تھي *

۲۷ دسمبر * ایک چھوٹي بکري شکار کي اور ایک جو لنگڑي ہو گئي تھي اُس کو پکڑ رسّي سے باندھہ کر گھر پر لایا اور اُس کے ٹوٹے ہوئے پیر کو لکڑي لگاکر اچھّي طرح سے باندھہ دیا پھر دل لگاکر اُس کي تدبیر کي تو اُسکا پیر اچھّا ہو گیا * اِس طور سے بکري (مُجھہ سے پرورش پاکر) ہل گئي پھر تو میرے گھر کے سامنے جو ہري زمین تھي اُسي جگہہ پر چرا کرتي اور کہیں نہ جاتي یہہ دیکھہ کر میں نے غور کیا کہ اگر بہت سي بکریاں پالوں تو بارود خرچ ہونے پر بھي اپني خوراک کي تلاش کرنے نہ پڑے *

۲۸ ۲۹ ۳۰ اور ۳۱ دسمبر * ہوا کے موقوف ہونے سے گرمي بہ شدّت رہتي تھي اِس سبب شام کے وقت خوراک تلاش کرنے جاتا اور دن میں اپني چیزوں سے اپنا گھر آراستہ کرتا *

۱ و ۲ جنوري * گرمي کي شدّت سے تمام دن تو گھر میں رہتا اور صُبح شام کو بندوق لیکر باہر جاتا * آج شام کو اِس جزیرہ کے درمیاني حصّہ میں جو پست زمین تھي اُس کے نزدیک بہت سي بکریاں دیکھیں لیکن وے خوف ناک ہوکر مُجھے دیکھتے ہي بھاگ گئیں اِس باعث اُن کو پکڑ نہ سکا * تب میں نے خیال کیا کہ میں اپنا کُتّا ساتھہ لاؤں تو شاید کسي کو اِن میں سے پکڑ سکوں تو پکڑ سکوں اِسي لیئے دُوسرے دن کُتّا ساتھہ لے گیا اور اُن پر چھوڑ دیا تو کُتّا جھپٹا لیکن جب اُنھوں نے اُسکا سامنا کیا تو وہ بسبب خوف کے پیچھے ہٹا اور اُن کے پاس نہ جا سکا *

۳ جنوري * اِس روز تمام گھيرہ کي ديوار کو نہايت مضبوط کردي کہ جس سے کوئي چارپايہ يا اِنسان مجھے پکڑنے کے ليئے اندر نہ آ سکے اِس ليئے اُس کو اور بھي چوڑي بنا دي *

اِس گھيرہ کا بيان پہلے کر چُکا ھوں اِس ليئے روز نامچہ ميں اِس کا لکھنا ضرور نہيں ھے * اگرچہ يہہ نصف مہتاب کے شکل کي ديوار پچّيس ۲۵ گز سے زيادہ لنبي اور بارہ گز سے زيادہ چوڑي نہيں تھي تو بھي اِس کي طياري ميں ۳ جنوري سے ليکر ۱۴ اپريل تک مشغول رھا * اور ميرے غار کا دروازہ اِسي کے پيچھے کي طرف تھا *

اِتنے دنوں تک مجھے نہايت محنت و مشقّت کرنے پڑي اور بارش کے سبب سے طرح بطرح کے روک ٹوک ھوئے ليکن جب تک يہہ بالکل اچّھي طرح سے طيار نہ ھو گيا تب تک دل ميں ھميشہ انديشہ ھي بنا رھا *

اِس قلعہ کے تمام کرنے ميں مجھے جو مُصيبت ھوئي اگر اُسکا بيان کروں تو کہا جانيں کسي کو يقين ھو يا نہ ھو خاص کر کے بيابان ميں جاکر ڈنڈے طيار کرنے ميں جيسي تکليف مجھے ھوئي اُس پر کسي کو يقين نہ ھوگا کہ ايسا دُکھہ پايا ھوگا * يہہ ڈنڈے اپني حاجت سے کُچھہ لنبے بن گئے تھے *

جب يہہ اِکہرا گھيرہ بالکل طيار ھو گيا تب اُس کے پاس ايک اور مٹّي کي ديوار کھڑي کر اِسے دوھرا کرديا پھر خيال کيا کہ اب اگر کوئي آويگا تو بھي يہہ نہ جانيگا کہ يہاں کوئي اِنسان رھتا ھے اور ميرا اندر کي طرف کا کام کرنا بھي بيفائدہ نہيں تھا * جس روز بارش نہيں ھوتي اُسي روز چارپايہ اور پرندوں کي تلاش کرنے کو جنگل ميں جاتا اور طرح بہ طرح کي فائدہ‌مند چيز ديکھتا * ايک روز ميں نے جنگلي کبوتر ديکھے وے اور کبوتروں کي طرح درخت پر نہيں رھتے ليکن پالے ھوئے کبوتروں طرح

پہاڑوں کے سوراخوں میں بسیرا لیتے ہیں اُن کے کئی ایک بچے پکڑ لایا اور اُن کو گھر میں پالا * لیکن جب وے بڑے ہوئے تب اُڑ گئے * اِس سے معلوم کیا کہ مُناسب غلّہ نہ پانے سے اُڑ گئے * کیونکہ اُن کے کھانے کا اناج میرے پاس نہیں تھا * تو بھی اُن کے بسیرے کی جگہہ معلوم کر اُن کو پکڑ پکڑ کر کھایا کرتا *

چنانچہ گھر کے قریب ہی اپنی حاجت رفع کرنے کے لیئے کئی ایک چیز بنانے کا اِرادہ ہوا لیکن پہلے اُن کی بناوٹ مُشکل معلوم ہوئی * اور کِسی کِسی چیز کا بنانا تو نِہایت ہی مُشکل تھا جیسا کہ پیپا اِس کو طیار کرنے کے لیئے لوھے کے پتّر نہیں بنا سکتا تھا * اُوپر لکھہ آیا ہوں کہ میرے پاس دو تین پیپے تھے اُن سب کو مِلاکر میں نے کئی ہفتہ میں ایک بڑا پیپا پانی رکھنے کے لیئے بنایا تو بھی میری محنت و کوشش بیفائدہ ہوئی کیونکہ اُس کے اُوپر کا اور نیچے کا حِصّہ ایسی تدبیر سے نہ جوڑ سکا کہ اُس میں سے پانی نہ گِر سکے *

جب میری موم بتّی اور موم خرچ ہو چُکا تب تاریکی کے باعث سے رات کو سات بجے سونا پڑا پر تجویز کر یہہ تدبیر نکالی کہ مِٹّی کا ایک چراغ بناکر اُس کو دھوپ میں خُشک کیا * اور جو بکریاں شِکار کرتا اُن کی چربی اُس میں بھرکر جلاتا تو روشنی ہوتی تھی لیکن موم بتّی کے مُوافق نہیں * کِسی کام کے لیئے جب چیزوں کو آزمانے لگا تو ایک تھیلی مُجھے مِل گئی اُس میں موم بتّی مُرغی اور قاز اس کے کھانے کا غلّہ تھا اور معلوم ہوتا ہے کہ یہہ تھیلی برازیل سے روانہ ہونے کے وقت جہاز پر رکّھی گئی تھی اور گیہوں وغیرہ غلّہ جس کو چوھے کہا گئے تھے اُس کی صِرف بھوسی ملی * بارود رکھنے کے وقت یا اور کوئی کام کے لیئے اُس تھیلی کی ضرورت پڑی ہوگی اُس وقت میں نے اُوپر لکھی ہوئی بارش کے پیشتر اپنے غار کے نزدیک جو میدان تھا وہاں یہہ تھیلی جھاڑی ہوئی اُس میں جو کِسی قسم کے تخم تھے ر ے



متعلقة صحيفة ٥٥

وھاں گر گئے ھونگے * اور اُنھیں تخموں کے انکھوے قریب ایک مھینے کے بعد اُس کھیت میں نظر آئے تو خیال کیا کہ یھہ کسی قسم کے نئے پودھے نمودار ھوئے ھیں * پھر کئی روز بعد دیکھا تو اُن میں پتّے نظر آئے اور چھوٹے چھوٹے پودھے ھو گئے پر اُن کو انگلینڈ کے جَو کے درخت کے موافق دیکھکر مُجھے نہایت تعجّب ھوا *

اِس بات سے میں ایسا مُتعجّب ھوا کہ اُس کا بیان نہیں کر سکتا اِسکے پہلے میں دین کے مُقدّمہ میں کُچھہ بھی نہ تھا نہ دین کی طرف اپنا دل لگاتا تھا پر ایک عام طور کا تھا کہ یھہ مُصیبت یا آرام جو مُجھہ پر پڑا سو اپنی کمبختی یا مرضی الٰہی سے پڑا ھے * اِس باب میں میں نے کبھی اُس خالقِ عالم کو یاد نہ کیا * لیکن اِس جگھہ میں جَو کی پیدایش سے اور دل میں شُبھہ ھونے سے ھر طرح کے خیالات پیدا ھونے لگے * پہلے یھہ بات دل میں سمائی کہ ایسے مُقام میں جَو کہ خود بخود جَو پیدا ھوئے ھیں وے خُدا نے مِھربانی کرکے میرے ھی کھانے کے لیئے پیدا کیئے ھیں *

اِس بات سے غمگین ھو روتے روتے یھی کہتا تھا کہ یھہ جَو میری ھی خوشنُودی کے واسطے عجیب طور سے ظاھر ھوئے ھیں پھر دیکھتا کیا ھوں کہ اُس چٹّان کے کنارہ کنارہ جَو میں دھان کے درخت بھی ھیں اُن کو دیکھکر مُجھے اور بھی تعجّب ھوا *

میں نے صرف یھی نہیں معلوم کیا کہ خُدا تعالیٰ نے میری پرورش کے واسطے یھہ اناج پیدا کیا ھے لیکن یھہ بھی جانا کہ اور اور مقاموں میں بھی یھی اناج ھوگا ایسا خیال کر میں ھر ایک پہاڑ اور ھر ایک چٹّان کے کونے کونے جھاں جھاں میں پہلے اِس جزیرہ خورد میں گھوم آیا تھا اُن سب جگھوں میں اِس اناج کی تلاش میں گیا پر کھیں نہ پایا * تب مُجھے یاد آیا کہ مُرغیوں کے دانہ کی تھیلی جو اُس جگھہ میں جھاڑی تھی یھہ اُسی کا پھل ھے

اُس میں چوُھوں کے کھانے سے بچے ہوئے جو چند دانے جوُ اور چاول کے تھے وے ھي آگے ھیں یہہ سمجھہ کر میرا پہلا تعجّب جاتا رھا * اور اللہ تعالیٰ کي یادگاري میں جو سرگرمي پیدا ھوئي تھي سو وہ بھي کم ھو گئي کیونکہ اِسے ایک عام بات جان لي * ھرچند مُجھہ کو اُس کي شکرگذاري کرنا فرض تھا کیونکہ یہہ اُس کي مہرباني تھي کہ ایسي جگھہ میں ایسا اناج پیدا ھو * اور اُسي کي مہرباني سے یہہ دس بارہ دانے چوُھوں سے بچ گئے تھے چنانچہ اِس وقت تو اُسنے گویا آسمان پر سے میرے لیئے پھینک دیئے ھوں اور یہہ بھي اُسي کے رحم و کرم سے سمجھنا چاھیئے کہ اُسنے مُجھے ایسي عقل بخشي کہ میں نے ایسي جگھہ میں دانے پھینکے کہ جہاں وے تپش سے بچے اور سایہ میں گِر کر پیدا ھوئے اگر میں کہیں اُن کو میدان میں پھینک دیتا تو دھوپ سے جلکر برباد ھو جاتے تو اُس حالت میں میں کیا کرتا *

جوُن مہینے کے اخیر میں جب یہہ پُختہ ھوئے تب میں نے اُن کو جمع کرکے اِس اُمید پر رکھہ چھوڑے کہ جب بوتے بوتے بہُت ھو جائنگے تو روٹي بنا کر کھایا کرونگا * باوجوُد اِس کے میں چار برس تک موسم پر بوتا چلا گیا تب چوتھے برس کُچھہ غلّہ مجھہ کو حاصل ھوا * کیونکہ پہلے برس کِسوقت دانے پھینکے تھے یہہ یاد نہ تھا اِس سے دوسرے برس میں نے گرمي کے پیشتر ھي بیج بو دیئے وے سب گرمي سے جل گئے * جوُ سے زِیادہ بیس یا تیس دانے دھان کے تھے اُنھیں بڑي خبرداري سے رکھہ چھوڑا کہ اُن کو بوکر پھر اُسي طور سے غلّہ جمع کروُں اور اُس کي روٹي کھاوُں اب میں پھر اپنا روز نامچہ لِکھتا ھوں *

اُوپر بیان کیئے ھوئے مکان کي طیاري میں تین چار مہینے تک مِحنت کرنے پڑي * ۱۴ اپریل کے روز چاروں طرف سے بناکر طیار کر لِیا * اُس میں دروازہ نہ رکّھا صِرف ایک سیڑھي تھي

اُسي کے وسیلہ آتا جاتا تھا کیونکہ جب میں اُسے اُٹھا رکھتا تھا تو اِس وقت کوئي نہیں جان سکتا تھا کہ یہاں کوئي اِنسان سکونت کرتا ھے *

۱۲ اپریل * ایک سیڑھي طیار کي اُسي کو گھر کي دیوار پر رکھکر اُوپر چڑھتا اور اندر لگاکر گھر میں اُترتا اِس طور کا گھیرہ چوطرفہ تھا اُس میں کوئي چارپایہ اندر نہیں جا سکتا تھا * گھیرہ کي طیاري کے دوسرے روز میري تمام محنت کے ضایع ھونے اور جان جانے تک کي نوبت پہونچ چکي تھي * اِسکاحال اِس طور سے ھے * کہ میں نے خیمہ کے پیچھے کي طرف جو ایک ماند طیار کي تھي اُس میں کچھہ کام کر رھا تھا کہ ناگہاں میرے سر پر جو چھت تھي اُس میں سے مٹّي گرنے لگي اور مٹّي کے روکنے کے لیئے جو چھت لگائي تھي سو پارچہ پارچہ ھو گئي * میں فوراً وھاں سے بھاگکر اپني سیڑھي کے قریب باھر آکر کھڑا ھوا * اِس خوف سے کہ کہیں یہہ چھت مجھہ پر گرے تو میں دب کر مر ھي جاؤنگا چنانچہ جب مجھے یہاں بھي شک ھوئي کہ کہیں ایسا نہ ھو کہ پہاڑ کي چٹّان مجھہ پر آ گرے * اِسي باعث سیڑھي لگاکر اُس دیوار کے باھر آ کھڑا ھوا تو کیا دیکھتا ھوں کہ ایک بڑا زلزلہ ھے کیونکہ چار پانچ پل میں تین دفعہ زمین ایسے زور شور سے کانپ اُٹھي کہ زمین پر کے کئي بڑے بڑے مضبوط مکان بھي ضرور گر پڑے ھونگے * میرے مکان سے ایک کوس کے فاصلہ پر سمندر کے نزدیک، شیل پہاڑ کي چوٹي پر سے ایک نہایت بھاري چٹّان ایسي خوفناک آواز سے گري کہ ویسي آواز میں نے کبھي تاب زیست اپنے نہ سُني تھي * اِس زلزلہ سے سمندر کا پاني اُچھلنے لگا اور یہہ جزیرہ ایسے لرزہ میں تھا کہ سمندر کے لرزہ سے بھي زیادہ معلوم ھوتا تھا *

میں نے کبھي ایسا نہ دیکھا اور نہ کسي جگہہ میں سُنا تھا اِسي سبب خوف میں آکر بیہوش ھو زمین پر گر پڑا * پر شیل

پہاڑ کی چوٹی گرنے کے باعث سے ہوش میں آیا میں جو ایک بیہوشی کے الم میں اُٹھا تھا اِس سے معلوم ہوا کہ پہاڑ کے گرنے سے میرا خیمہ دب گیا ہوگا اور تمام چیز برباد ہو گئی ہونگی اِس سبب میرا دل اور بھی رنجیدہ ہو گیا *

تیسری دفعہ کتنی دیر تک زلزلہ ہوا لیکن مجھے اُتنا خوف نہیں ہوا کہ جتنا پہلے ڈرا تھا * مجھے یہی نہایت خوف تھا کہ اگر کہیں پہاڑ خیمہ پر گرا تو سب برباد ہوا اِس میں شک و شُبہہ نہیں ہے مٹی کا مکان چھوڑ کر کہاں جاؤں اور کیا کروں یہہ کُچھہ نظر نہیں آتا تھا اِسلیئے دل اور بھی پریشانی میں پڑا * اُس وقت اللہ تعالیٰ کی یادگاری بھی نہ کی لیکن خوف ناک ہو چلاکر کہنے لگا * کہ ای خداوند بچایئے بچایئے * بعد زلزلہ کے الٰہی سرگرمی کہاں *

چنانچہ میں اِس مکان میں بیٹھے بیٹھے کیا دیکھتا ہوں کہ ہوا چلنے لگی بادل گھیر آئے اور اندھیارا ہو گیا یعنے بارش کے سب سامان ہو گئے * تھوڑی دیر میں ہوا رفتہ رفتہ زیادہ ہونے لگی خُلاصہ یہہ کہ آدھے گھنٹہ میں پھر نہایت خوف ناک ہوا چلنے لگی سمندر پھینوں سے پُر ہو گیا اور موجیں کنارہ تک ٹکرانے لگیں اِس خوف ناک آندھی میں بڑے بڑے درخت اُکھڑ اُکھڑ کر گر پڑے تین روز تک یہی حالت رہی بعد اِس کے آندھی کُچھہ کم ہونے لگی اور بعد دو گھنٹہ کے جب آندھی ٹھہری تب نہایت بھاری بارش ہونے لگی *

اِس عرصہ تک میں خوفناک اور مُصیبت زدہ ہو کر زمین پر بیٹھا رہا پھر دل میں آیا کہ زلزلہ کے باعث سے یہہ سب مُصیبتیں ہوئی ہیں اب پھر زلزلہ نہوگا چلو اپنے غار میں چلیں ایسا تجویز کر وہاں سے اُٹھا اور اپنے گھیرہ میں جا خیمہ کے نیچے جا بیٹھا پھر غور کیا کہ بارش کے زور سے شاید خیمہ پھٹ جاوے تو مُشکل

هووے اِس لیئے اُسي غار میں چل کر بیٹھو * لیکن وهاں بڑا خوف یہہ ہے کہ اگر کہیں وہ ِگرے تو دب کر مر هي جاؤگے *

اِس بھاري بارش کے وقت مُجھے ایک نیا کام کرنا پڑا کہ بارش کا پاني اُس نئي کھودي هوئي ماند میں نہ چلا جاوے اِس لیئے اُس کے نیچے ایک نالي کھودي کہ سب پاني اُس میں هوکر ِنکل جاوے اُس غار میں جاکر تھوڑي دیر تک ٹھہرا اور جب معلوم کیا کہ اب زلزلہ نہیں ہے تب میرا ِدل کچھہ مضبوط هونے لگا * چنانچہ میں نے تھوڑا سا شراب ِپیا کہ اُس کے سرور سے نیند آ جاوے ِاور سب خیالات بھي جاتے رهیں بغیر اُس کے گھبراهٹ دور کرنے کي کوئي اور تدبیر نہ تھي *

تمام رات اور دوسرے ِدن کے تیسرے پہر تک بارش هوتي رهي اِس باعث سے باهر نہ ِنکل سکا * پر خاطر جمع هونے سے خیال کرنے لگا کہ اِس جزیرہ میں اگر اِسي طور سے زلزلہ هوا کریگا تو اِس غار میں ِکس طور سے رہ سکونگا * اِس باعث سے اب کہیں میدان میں مکان طیار کرنا پڑا * اور جنگلي چارپایوں یا آدم خوروں سے ِحفاظت پانے کے لیئے اِس کے چوطرفہ اِسي طرح کي دیوار بھي بنانے پڑي * اور اگر یہاں رهوگے تو ِکسي نہ ِکسي روز اِس میں دب کر مر هي جاؤگے * قنات پہاڑ کے نیچے هي اور پہاڑ کا ایک ِحصّہ میرے تنبو کے عین اُوپر هي ہے تو بوقت زلزلہ کے اُس پر سے پتّھر ٹوٹ کر تنبو پر ضرور ِگریگا * ایسا غور کر تنبو اُکھاڑ ِلیا اور دوسري جگہہ میں اِستادہ کرنے کا اِرادہ کیا * پر ۱۹ اور ۲۰ اپریل یعنے دو روز تک نئے مکان کے لیئے جگہہ تلاش کرنے اور اُسے طیار کرنے کي تجویز کرتا رها *

ڈھیلا ِگرنے کے خوف سے مُجھے خاص کرکے نیند نہ آئي پر لیٹے لیٹے خیال کیا کہ میري تمام چیز بہت اچّھي طرح سے سنواري گئي هیں اور اب ِکسي اقسام کا خوف بھي نہیں ہے اپني خوشي کے

ساتھہ سکونت کرتا ھي ھوں کیونکہ جب مین اِنگلینڈ میں تھا تب بھي ایسا آراستہ مکان میرے پاس نہیں تھا * چیزوں کے اُتھانے اور رکھنے کے لیئے بہت وقت چاھیئے اِس سبب اب اُس کو ترک کرنا مُناسب نہیں ھے * اور اگر مین ترک بھي کردوں تو بھي تمام چیزوں اور مکان کي طیاري میں بہت وقت سرف ھوگا اور جب تک وہ طیار نہ ھوگا تب تک اُس کو ترک بھي نہ کر سکونگا * تب ۲۱ اپریل کے روز یہي یقین کیا کہ کُچھہ روز یہاں ٹھہرکر جتني جلدي ھوسکے اُتني جلدي سے اوّل ایک گول گھیرہ بلّے اور رسّے وغیرہ لگاکر طیار کرو پھر اُس میں تنبو کھڑا کرو اور جب تک وہ تمام نہ ھووے تب تک اِسي کوٹھري میں رھا کرو *

۲۲ اپریل * اُوپر بیان کیئے ھوئے مقصد کو بر لانے کے لیئے کوشش کرنے لگا پر اُوزاروں کے باب میں مین کیا کروں میرے پاس تین



کلہاڑیاں اور ایک بسولہ تھا وے سب سخت لکڑي چھیلتے چھیلتے کُند ہو گئے تھے اور میرے پاس سان رکھنے کي پہیہ تھي * پر ایک ہاتھہ سے گھومانا اور ایک ہاتھہ سے باڑھہ رکھنا نہیں بن پڑتا تھا * تب غور کرتے کرتے اُس چرخ کو اپنے ایک پیر سے گھومانے کي تدبیر نکال دونوں ہاتھوں سے اوزار پکڑ کر باڑھہ رکھنے لگا اِس طور سے گھومانا اور سان رکھنا میں نے کبھي نہیں دیکھا تھا پر اِسطور کي اور اور کلیں دیکھي تھیں اِس کل کے بنانے میں سات روز گذرے *

۲۸ و ۲۹ اپریل * اِن دو دنوں میں اپنے اوزاروں پر سان رکھي تب اچھي طرح سے کام انجام ہونے لگا *

۳۰ اپریل * میں نے دیکھا کہ روٹیاں بہت تھوڑي رہ گئي ہیں اِس باعث میں نے اپنا کھانا کم کر دیا اور صرف ایک بسکٹ کھانے لگا اِس سے میرا دل اور بھي رنجیدہ ہو گیا *

نواں باب *

۱ مئي * صبح کے وقت سمندر کي طرف نظر کي تو سطح پر پیپہ کي مانند ایک بڑي چیز نظر آئي جب نزدیک جاکر دیکھا تو پیپہ هي نکلا * اِس کے سوا جہاز کے کئي ایک ٹکڑے بھي کنارہ پر دیکھائي دیئے اور اُس ٹوٹے ہوئے جہاز کو بھي کنارہ پر کچھہ پاني سے اوپر دیکھا * پھر جب اُس پیپہ کو اچھي طرح سے دیکھا تو معلوم کیا کہ یہہ بارود کا پیپہ ہے * پر پاني کے اندر جانے سے بارود پتھر کے موافق سخت ہو گئي تھي تو بھي میں نے اُس پیپہ کو کنارہ کي اونچي زمیں کي طرف ڈھکیل دیا اِس

کے سِوا اگر کوئي اور بھي چيز ہاتھہ لگ جاوے اِسي اُميد پر جتنا ٹوٹے جہاز کے قريب جا سکا اُتنا چلا گيا *

چنانچہ مين نے نزديک جاکر اُس ميں يہہ عجايب ديکھا يعنے پہلے جو اُس کا اگلا حِصّہ ريتي ميں گڑ گيا تھا وہ اب چار ہاتھہ اُونچا تھا اور اُس کا پچھلا حِصّہ سامھنے کے حِصّہ سے جُدا ہوکر بالو کے چڑے پر ايک طرف کو پڑا تھا اُس کے پيچھے بالو اِس قدر بلند ہو گئي تھي کہ جوار کے پيشتر بھي اُس پر جا سکتا تھا * اوّل تو مجھے تعجّب ہوا ليکن پيچھے سے معلوم کيا کہ زلزلہ سے جہاز کي يہہ نوبت ہوئي ہے اِسي ليئے بنسبت پہلے کے اِس دفعہ بہت شِکست ہو گيا ہے اور جہاز کي کئي ايک چيز سمندر ميں سے نِکل نِکل کر پاني اور ہوا کے زور سے کِنارہ پر آکر پھنسي ہيں *

يہہ ديکھہ کر دوسرا مکان بنانے کا اِرادہ تو جاتا رہا اور اُس روز جہاز کے اندر جانے کي کوشش کرنے لگا * ليکن جہاز ميں بالو بھر گئي تھي اِس باعث سے اندر نہ جا سکا تب اِرادہ کيا کہ جو چيز جہاز کي ہاتھہ لگيگي وہ کام ہي آويگي اِس مُراد سے اُس کي سب چيز توڑ توڑ کر لينے لگا *

۳ مئي * آري ليکر ايک کانڑي اِس مقصد سے کاٹي کہ جہاز کا اُوپري حِصّہ اِس کڑي سے جڑا ہوگا * تب کڑي کاٹکر اُوپر چڑھہ گيا اور اُس ميں کي بالو پھينکنے لگا * ليکن اُس وقت جوار کے آنے سے پاني اندر بھر آيا اِس سبب سے اُس کام کو ترک کرنا پڑا *

۴ مئي * مچھلي پکڑنے گيا اور مچھلياں پکڑيں ليکن اُنکو پہچان نہ سکا اِس ليئے نہ کھائيں پھر اِنکا پکڑنا چھوڑ کر ايک مچھلي بنام تِپّسيا پکڑي * ميري مچھلي پکڑنے کي بنسي کا کانٹا ٹوٹا تھا تو بھي کِسي صورت سے بہت سي پکڑ ليں اور دھوپ ميں خُشک کرکے کھائيں *

۵ مئي * جہاز پر جاکر ایک اور کانڑي کاٹي اور دیودار کے تین تین تختے باندھہ کر جوار کے وقت بہا کر کنارہ پر لے آیا *

۶ مئي * اُس ٹوٹے جہاز پر سے لوہے کي آگلي وغیرہ کئي ایک چھوٹي چھوٹي چیز پھر لایا *

۷ مئي * جہاز پر گیا لیکن کام کرنے کے ارادہ سے نہیں گیا تھا تو دیکھا کہ پہلے جو کانڑیاں و تختے کاٹ لیئے تھے اُسي باعث سے جہاز کا باقي حصّہ خود بخود ٹوٹ گیا ھے * اُس کے سب ٹکڑے ٹوٹ ٹوٹ کر علیحدہ علیحدہ ھو گئے ھیں * اور کئي ایک تختے پھٹ گئے جن میں سے جہاز کا اندروني حصّہ بالکل نظر آنے لگا پر پاني اور ریگ سے بھر گیا تھا *

۸ مئي * جہاز کو توڑ کر لانے کے لیئے ایک لوھے کا رمبھہ لے گیا اُس وقت جہاز کے اوپري حصّہ میں پاني یا ریگ کُچھہ نہیں تھا * دو بڑے بڑے تختے کاٹ جوار میں بہاکر کنارہ پر لے گیا اور رمبھہ دوسرے روز کے لیئے وھیں چھوڑ کر چلا آیا *

۹ مئي * جہاز پر جا اُس کے بڑے حصّہ میں رمبھہ لگا کر دیکھا تو کئي ایک پیپے نظر آئے اُن کو جُدا کیا پر اُنہیں کھول نہ سکا * پر ایک نہایت وزني انگریزي سیسہ کي چھڑ دیکھي لیکن وہ اِتني وزني تھي کہ مین اُسے ھٹا بھي نہ سکا *

۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ اور ۱۴ مئي * پانچ روز تک بلا ناغہ جہاز پر جاکر کڑیاں اور چھوٹے بڑے ھر قسم کے تختے اور کئي من لوھا لے آیا *

۱۵ مئي * سیسہ کي چھڑ کاٹنے کے لیئے دو کُلہاڑي لے گیا تو ایک کُلہاڑي سیسہ میں مارکر دوسري کُلہاڑي اُس میں ماري پر وہ ایک ھاتھہ پاني کے اندر تھي اِس لیئے کُلہاڑي کا زور پہونچ نہ سکا *

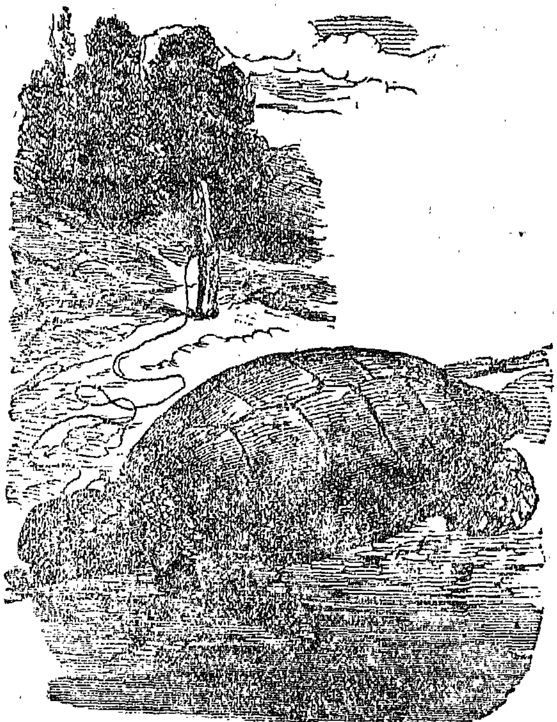
۱۶ مئي * رات کے وقت آندھي شدّت سے چلي اِس باعث سے جہاز موجوں کے لگنے سے اور بھي ٹوٹ گيا اُسي روز بہت عرصہ تک (کھانے کے ليئے) کبوتر پکڑتا رہا پر جوار ہونے سے جہاز پر نہ پہونچ سکا *

۱۷ مئي * جہاز کا کوئي کوئي حصّہ ہوا کے زور سے کوس کوس بھر دور جا پڑا تھا وہاں جاکر ديکھا کہ جہاز کا اگلا حصّہ پڑا ہے پر بہت وزني ہونے سے ميں اُسے بھي نہ اُٹھا سکا *

۲۴ مئي * اِن سات دنوں ميں رمبھہ سے جہاز کي کئي ايک چيز عليحدہ عليحدہ کرکے رکھيں پر جوار کا پاني بڑھنے سے پيپي اور خلاصيوں کے دو صندوق بہہ گئے کيونکہ اُس روز ہوا کے برخلاف ہونے سے کوئي چيز کنارہ پر نہ لگي صرف کانڑي اور ايک پيپہ کنارہ پر رہ گيا * اُس پيپہ ميں سوَر کا گوشت تھا پر کھاري پاني اور ريگ سے برباد ہو گيا تھا * اِسي وجہہ سے ۱۵ جون تک کھانے کي چيز لانے کے سوا تمام وقت اُسي ميں صرف کرتا تھا اِس سبب کئي ايک تختے کانڑي و لوہا دستياب ہوا چنانچہ يہہ اِتنا مصالحہ تھا کہ اُس سے ايک کشتي طيار ہو سکتي تھي ليکن ميں کشتي طيار کرنا نہيں جانتا تھا کئي ايک دفعہ ميں اُس سيسہ کي چھڑ سے قريب ڈيڑھ من سيسہ پارچہ پارچہ کر کے لايا *

۱۶ جون * سمندر کے کنارہ پر گيا اوّل ايک نہايت وزني کچھوہ نظر آيا اُس جگہہ ميں بہت سے کچھوے تھے پر ميں نے پہلے نہيں ديکھے تھے * پھر تو معلوم ہوا کہ اِس ٹاپو کے دوسرے حصوں ميں صدہا کچھوے ہيں اور اگر ميں اُس طرف ٹھہرتا تو اور اور کاموں ميں بہت نقصان ہوتا اِس باعث سے وہاں نہ رہا *

۱۷ جون * پکانے کے وقت اُس کچھوہ کے پيٹ ميں سے ساٹھہ انڈے نکلے جب سے ميں اِس جزيرہ ميں آيا تب سے بکري اور



پرندہ کے گوشت کے سوا اور کسي اقسام کا گوشت کھانے میں
نہیں آیا تھا اِسي سبب بہت لذیذ معلوم ھوا *

۱۸ جون * تمام دن پاني برسا کیا اِسي باعث سے باھر نہ نکلا
اور بارش ھونے سے سردي ھوئي اور جاڑا معلوم ھوا اِس جگہہ
میں سي سردي نہیں پڑتي تھي *

۱۹ جون * جاڑا کے ایام کي مانند کانپنے لگا اور بیمار ھو گیا *

۲۰ جون * تمام رات نیند نہ آئي بلکہ سر میں درد ھوتا رھا
ور تپ آ چڑھي *

۲۱ جون * درد بہ شدت ھوا میں تنھا تھا اور کوئي مددگار نہ
تھا اِس سبب سے اور بھي گھبرایا * میں نے یا تو جب کہ ھل شھر
میں آندھي چلي تھي تو اُسوقت دُعا کي تھي یا اِس وقت خدا

کو یاد کیا لیکن اُس وقت دِل قائم نہ تھا اِس سے مین نہین جانتا کہ کِس طور سے مین نے عِبادت کي اور دُعا میں کیا کیا کہا *

۲۲ جون * درد کُچھہ کم ھوا تو بھي نِہایت خوفناک تھا *

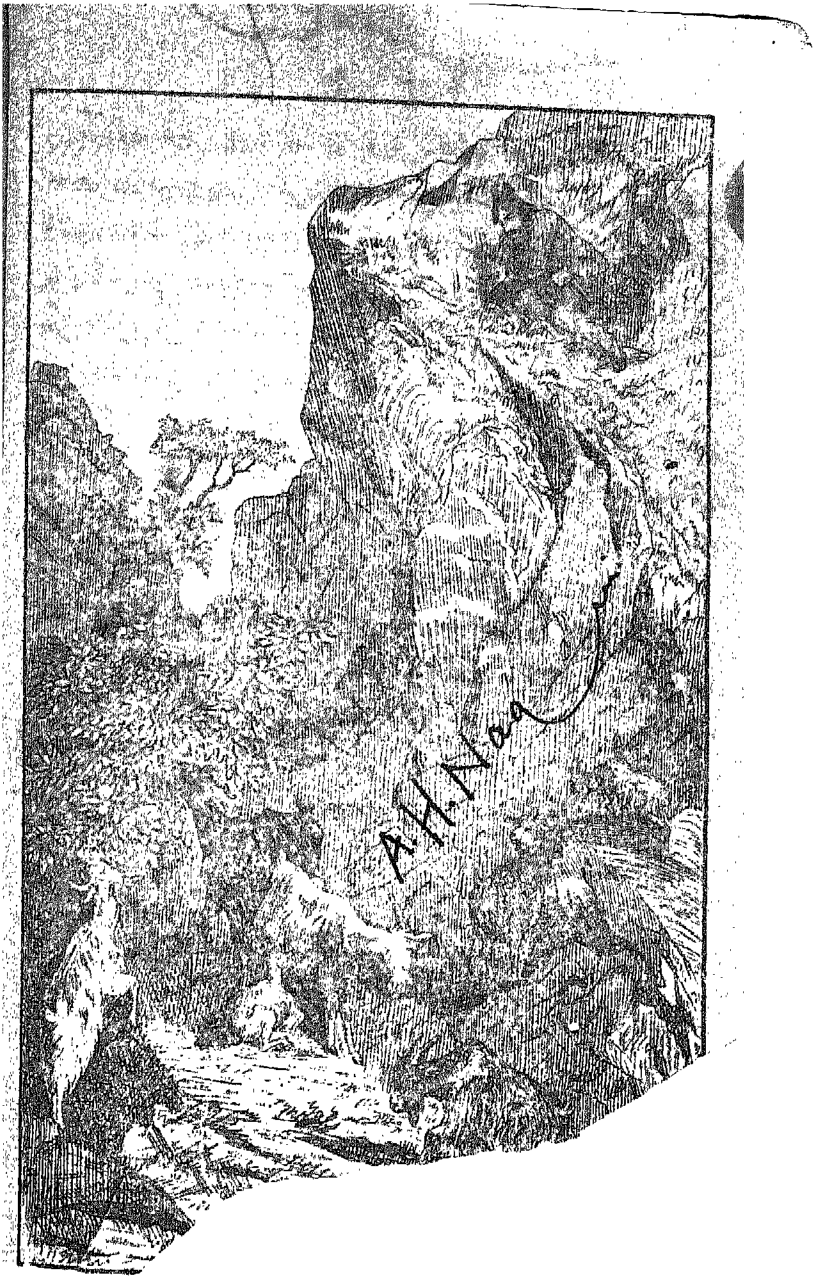
۲۳ جون * جِسمي درد زِیادہ ھوا اور سردي سے لرزہ ھوا اور سِر کا درد پِھر دوبارہ شِدّت سے ھونے لگا *

۲۴ جون * درد کُچھہ کم ھوا *

۲۵ جون * سردي کے باعث سے تپ ھوئي * سات گھنٹہ تک تپ کے سبب پڑا رھا اور اُس کي تپش سے نِہایت کمزور ھو گیا *

۲۶ جون * تپ کُچھہ کم ھوئي * پر کُچھہ کھانے کو نہیں تھا اِس سبب بندوق لیکر باھر گیا لیکن نِہایت ناطاقت تھا تو بھي ایک بکري مارکر بڑي مُصیبت کے ساتھہ گھر پہونچائي اور اُس میں سے کُچھہ طیار کر کھایا *

۲۷ جون * پِھر لرزہ کي تپ سے مُصیبت زدہ ھوا تمام دِن چارپائي پر پڑا رھا اور تِشنگي کے باعث مرتا تھا اور نِہایت کمزور ھونے سے اُٹھہ نہیں سکتا تھا اِس سبب پاني نہیں لاسکا * پِھر اُسي پریشاني میں خُدا کي بندگي کرنے لگا * کُچھہ کُچھہ دِل جمعي ھوئي پر نہیں جانتا تھا کہ مین کیا کہکر دُعا کروں لیٹے لیٹے یہي دو تین گھنٹہ تک کہتا رہا * کہ اي خُداوند رحم کر اي خُداوند اب مِہرباني کر اي خُداوند اپني رحمت کي نظر فرما * چنانچہ تپ کے کم ھونے سے نیند آ گئي اور کُچھہ شب باقي رھتے ھي آنکھہ کھل گئي * جاگنے کے بعد تپ کم معلوم ھوئي تو بھي کمزور تھا اور تِشنگي شِدت سے معلوم ھوتي تھي * مکان میں کُچھہ پاني نہیں تھا اِس سبب صُبح تک ٹھہرنا پڑا * پِھر نیند آنے کے وقت ایک نِہایت خوفناک خواب دیکھا *



چُنانچہ میں نے دیکھا کہ جِس جگہہ میں زلزلہ اور بارش کے وقت اپنے گھیرے کے باہر بیٹھا تھا اُسی جگہہ پر بیٹھا ہوں اُس وقت آگ کے شُعلہ کے مانند ایک جلالی شخص کالی گھٹا سے نکلکر زمین پر آیا اُس کی ایسی نُورانی روشنی تھی کہ مین اُس کی طرف ذرّہ بھی نظر نہیں کر سکتا تھا * اور اُس کی شکل ایسی خوفناک تھی کہ اُسی کا بیان کرنا نامُمکن ہے * جِس وقت وہ زمین پر چلنے لگا اُس وقت مُجھے زمین زلزلہ کے مانند لرزش میں معلوم ہوئی * اُس کی تجلّی زمین سے لیکر آسمان تک پھیل رہی تھی گویا آگ کا شعلہ جو اپنی کمالیت کے ساتھہ شتابی سے دھدھک رہا ہو * تو وہ اور کسی طرف کو نہ گیا پر ہاتھہ میں چھڑی لیئے ہوئے میرھی طرف کو آگے بڑھتا نظر آیا گویا وہ چھڑی میرے مارنے کے لیئے لی ہو * وہ اُس بلُند ٹیلے پر جہاں مین بیٹھا تھا آیا اور تھوڑی دوُر سے اُس نے ایسی دھشتناک آواز سے کُچھہ کہا کہ جِس کا بیان نہیں کر سکتا لیکن توبھی جو کُچھہ میری سمجھہ میں آیا اُس کو قلمبند کرتا ہوں * چنانچہ اُسنے کہا کہ (اِتنی اِتنی مُصیبت پڑنے سے بھی تیرا دِل خُدا کی طرف رجوُع نہ ہوا اِسی باعث سے اب تُو مریگا * اِتنا کہہ کر اُس نے مُجھے مارنے کے لیئے چھڑی اُٹھائی *

اِس خواب کی حالت کے خوف کو مین نہیں لکھہ سکتا اور اُسکا بیان کرنا بھی نہایت مُشکل ہے اِس لیئے اِس کتاب کے پڑھنیوالوں کی آگاھی کے لیئے اُسکا بیان کُچھہ ضرور نہیں ھی * جب تک جاگ کر یہہ نجانا کہ یہہ صِرف خواب تھا تب تک کی مُصیبت کا بیان کرنا نامُمکن ہے *

اِلٰہی اِلٰہی مُجھہ کو خُدائی شناخت کُچھہ بھی نہ تھی اور میرے باپ نے جو اِس باب میں مُجھے بار بار نصیحت و تعلیم دی تھی وہ سب آٹھہ برس تک جہاز پر بیدینوں اور کمینوں کی صحبت میں

رهکر فراموش کردي * مُجهے یاد هے که اِن آٹهه برسوں کے درمیان میں
صِرف ایک هي دفعه خُدا کي عِبادت کي تهي پر میں یقین جانتا
هُوں که میں نے نیکي اور سچائي کي راه کي کبهي خواهش نه
کي اور بغیر دینداري اور عام اِلهي کي شِناخت کے میرا دِل هر
صورت سے نادان هے اور جہالت کے سمندر میں ڈُوب گیا * چهوٹے
خلاصیوں کي طرح میرا دِل سخت اور خراب تها * نه تو مُصیبت کے
وقت خُدا کا خوف تها اور نه پناه پاکر خُدا کي شُکرگُذاري کا خیال تها *
مُجهے یهه کُچهه خیال نهیں تها که آج تک جو جو مُصیبتیں
مُجهه پر آئیں وے گذرے هوئے کاموں کے باعث سے یا اب کے کاموں
سے یا باپ کے حُکموں کو فراموش کرنے سے یا میري بیدیني سے آ
ٹُوٹیں یا اِن مُصیبتوں کے باعث سے خُدا نے مُجهے هوشیار کیا * جِس
وقت آفریقه مُلک کي ویران جگهه میں نا اُمید هوا اُس وقت بهي
میرے دِل میں کُچهه شِناخت نهیں تهي * اگرچه میں نے
معلوم کیا که خُدا هي نے مُجهے چاروں طرف کي مُصیبتوں سے
اور دشتي جانوروں اور وحشي لوگوں کے هاتهه سے بچایا هي تو
بهي میں نے کبهي ایک دفعه بهي اُس کي طرف دِل نه
لگایا * اور نه میں نے اُس خُداے کریم و رحیم اور پاک پروردگا
کي طرف کُچهه غور کي * صِرف جانور کي طرح نا مُناسب
اور بد خیالوں کے ساتهه همیشه کام کیا کرتا *
پُرتگیز کپتان نے مُجهے سمندر میں سے جہاز پر چڑها لیا اور
بڑي خاطرداري و محبّت سے اور فیض رساني کے ساتهه مُجهه سے
پیش آیا اور میري مدد کي لیکن یهه بات کبهي دِل میں نه آئي
که یهه سب باتیں خُدا کے فضل سے هوئیں * چنانچه دوسري
دفعه اُسي جزیره کے قریب جهاز ٹُوٹ گیا اور موت کے خطره سے
بچا تو بهي خُدا کي شُکرگُذاري نه کي * جب کوئي مُصیبت
پڑتي تهي تو یهي کهتا تها که میں بڑا کمبخت هُوں اور صِرف
مُصیبت کے برداشت کرنے کے لیئے میري پیدایش هوئي هي *

جِس وقت اُس ٹاپُو کے کِنارہ پر آکر لگا اُس وقت بیٹھہ کر غور کرتا تھا کہ دیکھو اور سب ڈُوب گئے صِرف میں پناہ پاکر بچ گیا تب تو اِس خوشي کے جوش میں آکر یہہ کہتا تھا کہ یہہ خدا هي کي مِهرباني هی * اور خوشي صِرف اِتني تهي کہ خیر تمهاري جان تو بچي لیکن جِس نے مِهرباني کرکے میرے ساتهیوں سے علیحدہ کر صِرف مُجهے بچایا اور کِسي کو نہیں وہ کون هے اور اُس کے واسطے کیا کرنا فرض هی ؟ یہہ کُچهہ خیال نہ تها * خلاصیونکا ٹُوٹا جهاز کِنارے پر لگا هوا دیکهہ کر ایسا خوشنود و خورسند هوا کہ اُس کے باعث سے سب بهول گیا جیسے کوئي متوالا هوکر بهول جاتا هی *

ایسي بے مدد اور ویران جگهہ میں آنے کے غم سے کُچهہ کُچهہ اُسکي فِکر هونے لگي تهي لیکن جب یہہ جانا کہ اب یہاں بغیر خوراک کے نہ مرونگا بلکہ زِندگي بحال رهنے کي تدبیر موجود هی تب مُصیبت اور علمِ اِلهي کا خیال جاتا رها اور آپ بهي زِندگي بحال رکهنے کے لیئے مُناسب مِحنت کرکے تدبیر کرنے لگا * هرچند یہہ دِل میں کُچهہ نہ آیا کہ خُدا تعالی نے ایسي مُصیبت کے وسیلے مُجهے آگاہ کیا هے یا سزا دئي هے *

جِس وقت اُوپر بیان کیئے هوئے اناج کے انکهوے اِتفاقاً نظر آئے اُس وقت خُدا کي قُدرت و بزرگي پر غور کرنے سے دِل خُدا کي طرف کُچهہ رُجوع هوا پر جب اُن انکهوؤں کي پیدایش کا باعث بخوبي جانا تب تو پهر وہ اِلهي شِناخت اور دینداري جاتي رهي *

زلزلہ سے خوفناک اور کوئي چیز نہیں هے اور خُدا تعالی کے سِوا اور کِسي کي طاقت بهي نہیں هے جو زمین کو لرزان کرے اِس سوچ سے کُچهہ خوفِ اِلهي دِل میں هوا پر اُس زلزلہ کے جانے سے پهر نہ تو ویسا خوف تها اور نہ مُجهہ میں ویسي دینداري باقي رهي یعنے پهر جیسے کا تیسا هو گیا *

پھر درد کے ہونے سے دل میں مرنے کا خوف ہوا درد سے
تبیعت نہایت رنجیدہ ہوئی اور تپ کی شدت سے جسم ناطاقت
ہو گیا تب پھر بھی دل میں کچھہ دینداری پیدا ہونے لگی اور
جانا کہ میرے گذرے کیئے ہوئے کاموں کا پھل ابھی تک کم نہ ہوا *

دو تین روز برابر درد ہونے سے اُس کی یادگاری پھر ہونے
لگی * تپ کی زیادتی سے اور گذرے گناہوں کی گھبراہٹ
سے دعا کے طور پر خدا سے کچھہ دینداری کے ساتھہ عرض
کی ہو سو نہیں بلکہ صرف مصیبت اور خوف سے پریشان
ہوکر اوّل تو دل خاطر جمع نہ تھا دویم خود اپنے کیئے ہوئے
گناہوں کا خوف سیوم بدبختی سے مرنے کا خوف * چنانچہ ایسی
حالت میں مجھے کس طور سے عبادت کرنا فرض تھا وہ کچھہ نہیں
جانتا تھا * لیکن یہی کہتا تھا کہ ای خدا میں کیسا کمبخت
ہوں کہ جس کے باعث سے اِس مصیبت کے وقت میرا کوئی
مددگار نہیں ہی اِس سبب سے میں ضرور مر جاؤنگا یا میری کیا
نوبت ہوگی * یہی کہتے کہتے رونے لگا اور غم کے سمندر میں
ایسا ڈوب گیا کہ پھر کوئی اور بات نہ کہہ سکا *

باپ کی صلاح اور اُسکی نبوّت جس کا بیان میں اِس کتاب
کے شروع میں کر چکا ہوں اِس وقت اُسکی یاد آئی * اُسنے
کہا تھا کہ اگر تو اِس نامناسب کام کو کریگا تو خدا تیرا کبھی بھلا
نہ کریگا اور ایسی جگہہ میں جاکر مصیبت سے غمزدہ ہوگا کہ جہاں
تجھے کوئی مدد کرنیوالا نہ ملیگا اُس وقت تو میری حکم عدولی
کرنے کے باعث سے غم سے رنجیدہ ہوکر پچھتاویگا لیکن اِس وقت
میں نے معلوم کیا کہ میرے باپ کی بات پوری ہوئی اور خدا
نے بھی اپنے عدل و اِنصاف سے مجھے مناسب سزا دی کہ نہ تو
کوئی میری مدد کرنیوالا ہی اور نہ بات سننیوالا * کہاوت ہی
کہ جو نہ مانے بڑوں کی سیکھہ لے ٹھیکرا مانگے بھیکھہ *

خُدا تعالیٰ نے مُجھے کمال محافظت کے ساتھہ ایسے مکان میں لا رکّھا کہ جہاں مین بے خوف اور چین و آرام سے اپنا وقت گذرانوں تو بھي مُجھے اُسکا کُچھہ خیال نہ ہوا * پہلے بھي ما باپ کي نا فرمانی کرکے اپنی بیوقوفي کے سبب رنجیدہ ہوا اُس بیوقوفي کا پھل ابتک بھي برداشت کررہا ہوں * افسوس جو میري بھلائي کي آرزو رکھتے تھے اُنہین کي نافرمانی کرنے اور خاص مددگاروں کو ترک کرنے سے اِس وقت مُجھے اِیسي مُصیبت جو برداشت سے باہر ھي ہر صورت سے ہوئي یعنے کہ مین غیر آباد جگہہ میں پڑا ہوں اِس بات کو سوچ کر نہایت مُصیبت زدہ ہو کر چلاکر کہنے لگا کہ ای خُدا تعالیٰ مُجھے اِس مُصیبت کے سمندر سے نکال کر میري حفاظت کر *

کئي برس کے بعد میري پہلي نماز یہي تھي * اب روزنامچہ کا بیان لکھتا ہوں *

دسواں باب *

۲۸ جون * جب جاگا تب تپ اُترنے سے جسم کُچھہ ٹھنڈھا معلوم ہوا مین صبح کے وقت بستر سے اُٹھا پر خوف اِلہي میرے دل میں برابر بڑھا تھا * پھر دوسرے روز لرزہ کي تپ سے بہت دُکھہ ہوا تب سوچا کہ اب ایسي تدبیر کرنا مُناسب ھي کہ جس سے یہہ تپ دور ہووے ایک چوپہل بوطل پاني سے بھر کر اپنے بستر کے نزدیک میز پر رکھّي اور اِس پاني کي سردي دور کرنے کے واسطے اُس میں آدھہ پاو شراب آمیز کردي بکري کے گوشت کا ایک چھوٹا سا ٹُکڑا کھا کر پاني پي ٹہلنے لگا پر نہایت کمزوري تھي اور دوسري دفعہ تپ ہونے سے دل نہایت

رنجیدہ ہو رہا تھا پھر شب کو کچھوے کے تین انڈے بھونے اور خود کو چڑھاکر کھائے یہی خدا تعالی کے لیئے میں نے پہلے پہل نظر گذرانی تھی *

پھر ٹہلنے کے لیئے باہر نکلا میں بندوق لیئے بغیر کہیں نہ جاتا تھا اور کمزوری کے باعث سے اُس وقت بندوق بھی نہیں اُٹھا سکتا تھا اِسلیئے تھوڑی سی دور جاکر میں بیٹھہ کر سمندر کو دیکھنے لگا * اُس وقت سمندر کا پانی ٹھہرا ہوا تھا اور بیٹھے بیٹھے یہہ فکر پیدا ہوئی *

کہ میں نے خوشکی اور تری تو بہت دیکھی لیکن یہہ جزیرہ کس قسم کا ہے * اور ایسا کہاں سے پیدا ہوا اور میں کون ہوں * اِنسان و چوپایہ و پرندہ و درخت و گانوں وغیرہ سب کیا ہیں اور کہاں سے آئی ہیں * جس نے خوشکی و تری و آسمان اور ہوا وغیرہ پیدا کیئے ہیں اُسی ہمیشہ کے قدرت رکھنیوالے خدا نے ہم لوگوں کو بھی خلق کیا ہی وہ کون ہی *

خدا تعالی نے اپنی مرضی سے تمام دنیا کو پیدا کیا ہی * اس ماجرے سے بھی دل میں آیا کہ اگر خدا نے پیدا کیا ہی تو وہی سب کا پالنیوالا اور تمام دنیا کا بانی ہوا * تو دنیا کے باب میں پہلے اُسنے بندوبست کیئے ہونگے اور اُنہیں بندوبستوں کے مطابق یہہ دنیا پیدا کیئی گئی ہوگی * اب اگر یہہ بات سچ ہی تو اُس کی مرضی کے بغیر کچھہ بھی نہیں ہو سکتا ہے اور اگر اُسکے بغیر مرضی کے اور کچھہ نہیں ہوتا ہی تو اِس جگہہ میں جو میری ایسی خرابی ہوئی ہی اُس کو وہ ضرور جانتا ہوگا چنانچہ اِس امر میں بھی کوئی خیال اِسکے برخلاف نہیں ہوا پر خاص کرکے دل میں یہی قرار ہوا کہ خدا تعالی کی مرضی کے بغیر یہہ خرابی نہیں ہوئی ہے اِس بدبختی کا بانیکار وہی ہے اور سوا اُسکے ایسی جزا دینیوالا اور کوئی نہیں ہے پھر

یہہ خیال دِل میں آیا کہ خُدا تعالی نے میرا ایسا کون سا بڑا گُناہ دیکھا کہ جِس کے باعث سے مُجھے ایسي خرابي میں گرفتار کیا * اِس کے معلوم کرنے کي خواهش سے دِل میں ایک ایسي بات پیدا هوئي کہ جِس سے خُدا کي بدنامي هووے * تو بھي اُسي وقت دِل میں آیا کہ اے بدبخت تُو ایسے بڑے گُناہ میں کیا خیال کرتا هے تُو آپ هي غور کر کہ تُو نے کون سا نیک کام کیا هے * یہہ کیا باعث هے کہ تُو اگاي مُصیبتوں سے بچ گیا * هل شہروالے جہاز کے ڈوبنے کے وقت تُو کیوں نہ ڈوبکر مرا * اور جہاز کے اندر بندوق یا توپ کے گولا سے تُو کیوں نہ مرگیا اور آفریقہ کے وحشي جانوروں نے تُجھے کیوں نہیں مارا * اور اِس جگہہ میں جب کہ جہاز ٹُوٹنے سے اور سب مر گئے تو تیري مُحافظت کیوں هوئي اِن سب آفتوں سے تُجھے کِسنے بچایا اور اُسکي عیوض میں تُو نے کیا کیا سو کہہ اِس سے بڑا گُناہ اور کون سا هوگا ؟ *

اِن اُوپر کي باتوں سے بہُت دیر تک دِل میں رنجیدہ رها پِھر افسوس کم هونے سے بستر پر جانے کے لیئے قنات کے اندر جا بیٹھا لیکن فکر سے نیند نہ آئي * شام کو چراغ روشن کر کُرسي پر بیٹھا پر تپ کا نہایت خوف تھا کہ کہیں پِھر نہ آ چڑھے * چنانچہ اُس وقت یاد آیا کہ برازیل مُلک میں جب کِسي کو تپ آتي هے تو تمباکُو کے سِوا اور کوئي دوا نہیں کھاتے اور وہ دوا صندوق موجود هے *

خُدا کي مرضي کے مُطابق صندوق کھولنے سے جسم اور دِل دونوں کے دکھہ و تکلیف رفع هونے کي تدبیر هوئي * اُس میں تمباکُو بِلا اِس کے سِوا اور کئي ایک کِتابیں تھیں اُن میں سے میں نے ایک جِلد بیبل کي نِکال لي * اوّل تو کبھي اِس کِتاب کے پڑھنے کي مُجھے فُرصت نہ تھي اور نہ اِس کے پڑھنے کا کبھي شوق هوا تھا * لیکن اُس وقت اِس کو نِکال کر میز پر رکھہ دِیا *

مُجھے معلوم نہیں تھا کہ تمباکُو کو کِس طور سے کھاتے ھیں اِسي لیئے کئي طور سے اُسکا اِستعمال کیا * اوّل تو اُسکا پتّہ چبایا پر پتّا کچّا تھا اور مین نے کبھي تمباکو نہیں کھاي تھي اِس سبب کھانے سے دوران سر ھونے لگا * پھر تھوڑي سي تمباکو لیکر دو یا تین گھنٹہ تک شراب میں ترکي اور سونے کے وقت پینے کے لیئے رکھہ چھوڑي اور تھوڑي سي تمباکو لیکر انگاروں پر رکّھي جب اُس میں دھوآں اُٹھنے لگا تب اُس کي گرمائي اور دھونّي لینے کے لیئے جتني دیر تک مین اُسپر ناک رکھہ سکا اُتني دیر تک رکّھے رھا * اُس سے میرا دم رُکنے لگا *

اُس وقت کلام ِ اِلھي لیکر دیکھنے لگا پر تمباکُو کے نشہ سے آسے نہیں پڑھہ سکا * دیکھتے دیکھتے اِتّفاقاً ایک آیت نظر آ گئي کہ (مُصیبت کے وقت اگر تُو میري پناہ میں آوے تو مین تُجھي اُس سے نجات بخشُوں بعد اُس کے تُجھے میري شُکرگُذاري کرنا نہایت مُناسب و فرض ھے *

چنانچہ اُسوقت یہہ بات مُجھے ایسي پیاري معلوم ھوي کہ اُس کے باعث سے کئي قسم کي دیني اِمتیاز پیدا ھوي تو بھي اُس پر پختہ اِعتقاد مُجھے نہ ھوا * کیونکہ کوي اُس وقت میري مدد کرے تو یہہ مُجھے تعجّب کي بات معلوم ھوتي تھي اِسلیئے مین کہنے لگا کہ کیا خُدا تعالی مُجھے اِس جگہہ سے چھوڑا سکتا ھے * اِسبات سے بار بار دل میں اُسي کا خیال ھونے لگا * پھر زیادہ رات جانے سے تمباکُو کے نشے میں نیند آنے لگي شاید رات میں کُچھہ ضرور پڑے اِسلیئے چراغ جلتا چھوڑکر سونے کو چلا گیا * سونے کے وقت جو کبھي نہیں کیا تھا وہ مین نے آج کیا * یعني ھاتھہ جوڑ کر یہہ دُعا مانگي کہ اي خُدا تُو اپنے وعدے کو مُجھہ پر پُورا کر اِسلیئے کہ مین دُکھہ کے وقت تُجھہ سے دعا مانگتا ھُوں کہ تُو اِس دُکھہ سے مُجھے رھائي بخش * اِتني دُعا کرکے اُوپر بیان کي ھوي تمباکُو آمیز عرق پینے لگا پر بیلذّت اور گاڑھا تھا اِس سبب پي نہ سکا * تب مین بستر پر گیا تو نشے کے

سرور میں نیند بہت آئي یعنے اُس روز اور تمام رات اور دوسرے دن تین گھنٹہ دن تک سوتا هي رہا کیونکہ کئي برس پیچھے دیکھا کہ میرے حساب سے ایک هفتہ میں ایک دن کم هوا * اگر اِسي طور سے همیشہ بھول هوتي تو کئي برس میں ایکهي دن کي بھول نہ هوتي اِس سے معلوم کیا کہ اُس روز تمام دن بے هوش پڑا رہا تھا اِسي سبب سے بھول هو گئي هوگي * جو کچھہ هووے پر بعد جاگنے کے تو مجھے بیماري کچھہ کچھہ کمتي معلوم هوئي اور دل بھي خوش و خرم هو گیا اگلے روز کي بنسبت مجھے آج بہت آرام تھا * اور بھوکھہ معلوم هوئي اور ۲۹ تاریخ کو پھر تپ بھي نہ آئي *

۳۰ جون * آج تپ آنے کي باري نہ تھي اِس لیئے بندوق لیکر باهر نکلا پر بہت دور نہ گیا * راج هنس کے مانند سمندر کے دو پرندے مار کر لے آیا لیکن اُنکو کھایا نہیں * کچھوے کے لذیذ انڈے کھائے پر تمباکو آمیز عرق میں شراب ملاکر پیا اور جیسے پہلے کئي طور سے تمباکو کھائي تھي اِس طور سے نہ کھائي دوسرے دن پہلي جولائي کو کچھہ درد کي زیادتي معلوم هوئي *

۲ جولائي * اُوپر بیان کیئے هوئے تین طور سے تمباکو پینا اِستعمال کیا اور اُسکو بھگاکر جیسے پہلے پیا تھا اُسي طور سے پھر پیا اور اُس سے دوني وزن پي *

۳ جولائي * میرا بخار جاتا رہا لیکن نہایت کمزور هو گیا تھا اور کئي هفتہ تک مجھہ میں اگلي طاقت نہ آئي * جب رفتہ رفتہ طاقت کي زیادتي هوئي تب مقدس کتاب میں جو آیت دیکھي تھي کہ میں تمکو چھوڑاونگا اُسي باب میں اِمتیاز کرنے لگا * پھر فکر کرتے کرتے یہي خیال پیدا هوا کہ تو جو رهائي کي آرزو رکھتا هے اور یہہ نہیں جانتا کہ تیري جان کس کي پناہ سے محفوظ هے * تب تو دل میں کہنے لگا کہ دُکھہ سے جو تونے رهائي پائي کیا یہہ تعجب کي بات نہیں هے * کیا تونے نہایت بیچیني اور مصیبت سے رهائي نہیں پائي اور وہ رهائي نہیں

کہلاتی ہے * اب تجھکو جو کرنا مناسب ہے اسباب میں تو نے کیا کیا ؟ خدا نے تو آفتوں سے مجھے بچایا پر کیا میں نے اسکے فضل کا اقرار کرکے اس کی شکرگذاری کی * اگر ایسے بچاؤ میں تو نے شکرگذاری نہ کی تو پھر نجات پانا دشوار ہے * یہہ خیال کرکے گھٹنے ٹیک کر بلند آواز کے ساتھہ خدا تعالی کی عبادت کرنے میں مشغول ہوا *

۴ جولائی * صبح کے وقت مقدس کتاب لیکر بیٹھا اور یہہ ٹھہرایا کہ شروع سے آخر تک اسکو پڑھنا چاہیئے اسی باعث صبح اور شام کو کچھہ کچھہ پڑھتا لیکن کچھہ بقید باب کے معمول نہ تھا کہ ایک دو یا تین باب پڑھوں جب تک اس میں دل لگتا تب تک پڑھا کرتا تھا * کچھہ عرصہ تک ایسا کرنے سے اپنے اگلے گناہ اور بدیوں کے باعث سے نہایت فکرمند ہوا * خواب میں جو فکر پیدا ہوئی تھی وہی پھر ہونے لگی * یعنے خواب میں جو ایک جلالی شخص نے مجھہ سے کہا تھا * کہ اتنی آفتیں و مصیبتیں پڑنے سے بھی اب تک تو غمگین نہ ہوا * چنانچہ جب اس بات کا خیال ہوا تب تو میں نے خدا تعالی سے خاص کرکے یہی دعا کی کہ اے خداوند تو میرے دل کو اپنی طرف رجوع کر *

اسی روز پاک کتاب پڑھتے پڑھتے ایک بات یقین کرنے کے لائق مل گئی * یعنے جس سے دل مائل ہووے اور گناہ معاف ہوں اور اس نجات دہندہ کے چہرہ کی شناخت حاصل ہووے * اس بات کو دیکھتے ہی کتاب رکھہ اور دل میں شادمان ہو اور ہاتھہ اٹھا کر آسمان کی طرف دیکھہ یہہ کہنے لگا * کہ اے داود کے بیٹے عیسی اے شاہنشاہوں کے شاہنشاہ اے نجات بخشنیوالے تو میرے دل کو اپنی طرف پھیر *

پہلے پہل میں نے دینداری کی دعا یہی کی تھی کیونکہ اول تو ایمان کے ساتھہ اور خدا کے وعدہ کے مطابق تھی * دویم اپنی

بدبختي کے باعث سے اور ایمان کي پیدایش سے تهي اور کلام الهي کے مطابق تهي اس لیئے اُمیدوارهو دل کي عاجزي و سچّائي سے یهه دُعا کي تهي * اُس وقت سے بهي اُمید تهي که خُدا تعالی ضروربرکت بخشیگا *

اگر تو میري بندگي کرے تو میں تُجهکو نجات بخشوں * چُنانچه میں نے اِس آیت کا اورهي مطلب سمجها * اوّل تو یهه سمجها تها که قیدي کے مانند اِس جزیرہ سے نجات پاؤنگا * اگرچه میں گُنهگار کے موافق یهاں قید نهیں رهتا تها تو بهي میري سمجهه میں یهه جزیرہ قیدخانه هي کے مانند تها * اُسي اُوپر کي آیت کا پهر یهه مطلب دل میں آیا که اگلے گُناهوں کے باعث سے جو خوف مُجهے پیدا هوا هے اُسکے واسطے خُداوند کي بندگي کروں که اُن بڑے گُناهوں سے مُجهے نجات بخشے * کیونکه اُن گُناهوں کے باعث سے مُجهے کُچهه تسلّي نهیں هے * میں نے اِس جزیرہ سے رهائي پانے کو ایک هقیر بات جان کر اِس بات کے لیئے کُچهه دُعا نه مانگي * کیونکه میں اپنے گُناهوں سے خلاصي چاهتا تها اور دوسري باتوں سے مُجهے کُچهه خوف و خطر نهیں تها * اِس بات کو قلمبند کرنے سے میري یهه منشا هے که اِس کتاب کے پڑهنیوالے اپنے فهم کي آنکهوں سے دیکهیں که دُنیاوي مُصیبت دورهوني بهتر هے یا گُناهوں سے نجات حاصل کرنا *

اگرچه اِس وقت میں دُنیاوي مُعاملوں میں کُچهه تسلّي بزور و خاطرجمع نه تها لیکن تو بهي دل میں تسکین هونے سے خوشي حاصل هو تي گئي مُقدّس بیبل کو روزروز پڑهنے سے اور خُداوند کي عبادت و بندگي کے وسیله سے اچّهے کاموں کي آرزو هونے سے میرے دل میں جیسي خوشنودي پیدا هوئي ویسي کبهي نهیں هوئي تهي * پهر تو تسلّي اور طاقت کي زیادتي هوتي اور تمام ضروري چیز جمع کرنے لگا اور جهاں تک هو سکا وهاں تک بخوبي اپني پرورش کے لیئے تدبیر کي *

۴ سے ۱۸ جولائي تک * اوپر بیان کیئے ہوئے درد اور تپ وغیرہ سے میرا بدن نہایت کمزور اور ناطاقت ہو گیا تھا اِسباعث سے بندرق لیکر تھوڑي تھوڑي دُور تک ٹہلنے جاتا کہ جس سے رفتہ رفتہ طاقت بڑھتي جاوے اِسي طور سے چودہ روز تک اپني طاقت بڑھاتا گیا * جو دوا میں نے اِس نئے جاڑے کي تپ کے واسطے اِستعمال کي تھي اُس کو پہلے کبھي اِستعمال میں نہیں لایا تھا اور نہ میں کسي کو اِسکے اِستعمال کرنے کي صلاح دیتا تھا کیونکہ اِسکے کھانے سے میرا جسم ایسا کمزور ہو گیا تھا کہ میرے عضو عضو کانپنے لگتے تھے *

اُسوقت مُجھے اِس جزیرہ میں سکونت کرتے ہوئے دس مہینے گُذرے تھے پھر جب سے اِس مکان کو چھوڑ کر دوسرے مکان میں گیا تب میرے جسم میں کُچھہ بھي بیماري نہ تھي * مُجھے یقین کُلّي ھی کہ اِس جزیرہ خورد میں پہلے کوئي اِنسان یہاں نہیں آیا لیکن میں نیا مکان بنانے کي تجویز میں اور نئي نئي چیزوں کو دیکھنے کي مُراد سے اِس جزیرہ کے چاروں طرف گھوما *

۱۵ جولائي * اِس جزیرہ کے چاروں طرف پھرتے پھرتے میں اُس نالے پر جا پہونچا جہاں پہلے بیڑا ٹھہرایا تھا * پھر اُس کے کنارہ کنارہ ایک کوس کے فاصلہ پر دیکھا کہ وھاں جوار بھاٹھا نہیں ہوتا ھی اور بہُت اچّھا شفّاف میٹھے پاني کا چشمہ بہہ رہا ھے پر گرمي کے موسم کے باعث سے اُس میں پاني تھوڑا ھے *

اِس چھوٹے سے نالے کے گرد بگرد بڑا میدان ھے جہاں دھوُپ بہُت رہتي ھے اُس کے قریب ھي ایک اُونچا ٹیلا ھی جہاں پاني نہیں جا سکتا اُس پر ھر اقسام کے بڑے بڑے میوہ‌دار درخت لگے ہوئے ھیں اور طرح بطرح کے کئي ایک چھوٹے بڑے درخت ھیں جنکا نام اور خاصیت سے میں واقف نہیں ھوں * ایک قسم کا آلو ھوتا ھے جس کي روٹي وحشي لوگ بناکر کھایا کرتے ھیں اُس کو تلاش کیا پر نہ پایا * وھاں اُوکھہ کسرت

سے تھي پر اُوکھہ کي قسم سے ہوي نہ گئي تھي يعنے خنگاي اُوکھہ تھي اِس باعث سے اوّل نہ تھي * يہہ سب کچھہ ديکھہ کر ميں پھر آيا * پھرتيي بار دِل ميں خيال کرنے لگا کہ کس درخت کا پھل کھانے کے لائق ہے اور کِسکا نہيں هي يہہ کِس طور سے معلوم کروں اِس سے آگاہ ھونے کا کوئي طور معلوم نہ ھوتا تھا اور جب ميں برازيل مُلک ميں تھا تب بھي اِن خود بخود اُگے ھوئے درختوں کي خاصيت سے واقفيت نہ رکھتا تھا خاص کرکے جو اِس وقت ميرے مصرف کے تھے اُن کي بھي کُچھہ پہچان نہ تھي *

۱۶ جولاي * جس راستہ سے پہلے روز گيا تھا اُسي راستہ سے آج بھي گيا کُچھہ دُور جانے سے طرح بطرح کے درخت اور پھل نظر آئے * چنانچہ اب تو پہلے سے بھي درخت بہت زيادہ گھنے دکھائي ديئے * ککڑي خربوزے اور پھُوٹ وغيرہ پھل زمين پر پڑے ھوئے تھے انگُور کي شاخيں لہلہا رھي تھيں اور بہت سے خوشنُما خوشنُما خوشے لٹک رہے تھے اُنکو ديکھہ کر دِل ميں نہايت خوشي حاصل ھوئي پر ميں نے بہت نہ کھائے * کيونکہ باربري مُلک ميں جہاں کُچھہ انگريز قيد کيئے جاتے ھيں وھاں ديکھا تھا کہ وے لوگ بہت سے انگُور کھاکر بُخار اور سنگرھني کے مرض سے مر گئے تھے * اِسي باعث ميں نے بہت اِحتياط سے کھائے * ليکن بہت سے گُچھے توڑ دھوپ ميں سُکھاکر رکھہ چھوڑے اور جس وقت درختوں ميں انگُور نہ تھے اُس وقت ميرے پاس خشک انگُور يعنے مُنقّہ بہُت اِفراط سے تھے اور اُنکے کھانے سے کُچھہ نُقصان بھي نہيں ھوتا تھا *

باوجود اِسکے ميں تمام رات وھيں رھا اور يہي پہلا روز تھا کہ ميں شب کو اپنے مکان سے باھر رھا تھا * رات کے وقت ايک درخت پر سو رھا اور صُبح کو اُٹھکر دو کوس اور بھي بھيتري طرف گيا * وھاں ديکھا کہ ميرے اُتّر اور دکّھن کي طرف پہاڑ اور ايک ميدان

هی جس کے چاروں طرف درخت هیں اور پہاڑ بهي قریب هي
هی که جس سے شفاف پانی کا چشمه پورب کي طرف کو بهه رها
هی اور اقسام اقسام کے پرندے چهچها رهے هیں اور ٹهنڈهي
خوشبودار و نهایت دلچسپ هوا چل رهي هے اور هرے هرے
درختوں کا سایه زیبایش کے ساتهه آرام دے رها هی گویا بسنت
کا موسم بهار دے رها هو *

اس خوشنما جگهه کو دیکهه کر دل میں کمال خوشي حاصل
هوئی لیکن اس خوشي کو حاصل کرنے اور کام میں لانیوالا صرف میں
هي تها اور کوئي میرے ساتهه نه تها جو اس جزیره کي خوشي کو
جانے اسي باعث سے دل میں کچهه افسوس بهي هوا * اگر کوئي
بهي میرے ساتهه هوتا تو ایک بهاري زمیندار کے مانند میں اس
کي خوشي کو حاصل کرتا * اس مقام میں بیشمار جنگلي نیبو
ناریل وغیره کے درخت دیکهے * ان میں چند چند درخت پهلوں
سے بهي آراسته تهے * اس میں سے ایک کچا نیبو توڑکر کهایا تو
بهت لذیذ معلوم هوا اور اس سے کوئي بیماري آنے کا خیال بهي نه
تها * پهر ایک نیبو کا عرق پانی میں آمیز کر پیا تو پانی نهایت
تر معلوم هوا * دل میں خیال آیا که بارش کا ایام قریب هے
اس لیئے انگور توڑ کر مکان میں رکهه چهوڑوں *

اسي مراد سے توڑکر بهتایت سے جمع کرکے انبار لگا دیا ایک
بڑے انگوروں کا اور ایک چهوٹے کا پهر ایک ڈهیر نیبو کا لگا دیا
اور ایک جهولي انگور اور نیبو کي بهر هاتهه میں لیکر گهر کو
چلا * تین روز کے بعد مکان پر پهونچا راستے میں آتے آتے کئي ایک
انگور بسبب زیاده عرق کے پهٹکر چورچور هو گئے تو بهي نیبو سابت
تهے پر بهت تهوڑے سے لایا تها *

۱۹ جولائي * ان کو لانے کے لیئے میں پهر ایک تهیلي لیکر گیا
تو وهاں جاکر کیا دیکهتا هوں که انگور سب جهڑ گئے هیں اور ان مناکر

مرت

سے کتنے تو پیڑوں سے ڈبکر کچلے گئے ھیں اور کتنے کوئي کھا گیا ھے اِس سے معلوم ھوا کہ یہاں قریب ھي کوئي وحشي جانور ھے ایسا تجویز کر ٹھہرا رھا پر کوئي چوپایہ نظر نہ آیا *

چنانچہ انگوروں کو جمع کر کے نیچے نہ رکھا پر تھیلیوں میں بھرکر درخت کي شاخوں میں لٹکا دیئے اور جتنے نیبو میں لاسکا اُتنے تھیلي میں بھرکر لے آیا * اِسلیئے جب مکان پر پہونچا تو اُس جگہہ کے زرخیز ھونے اور اُس کي خوشنمائي اور آبادي کے باب میں غور و تعمّل کے ساتھہ تجویز کرتے کرتے یہي فرض کیا کہ جس مکان میں اب تم بودوباش کرتے ھو وہ مُفید نہیں ھے اِس باعث سے تمام چیز لیکر وھاں ایک گھر بناکر رھوں تو بہتر ھو *

بسبب اُس مکان کے خوشنما اور آباد ھونے کے وھاں رھنے کو میرا بہُت ھي ارادہ تھا پھر جب کہ میں نے دورندیشي سے تجویز کیا تو دل میں فوراً یہي آیا کہ اِس مکان کو بالکل ترک کرنا نہ چاھیئے کیونکہ یہہ سمندر کے پاس ھي ھے اور جب کبھي یہاں سے نجات پانے کا موقا آویگا تو اِسي مکان سے ھوگا * اور جیسي تکلیف اِس جگہہ میں ھوئي ھے شاید ویسي تکالیف تقدیر سے اُس جگہہ میں بھي ھوگي اور اگر وھاں تکالیف نہو تو بھي اگر تم اِس مکان کو چھوڑ کر سمندر سے کچھہ تفاوت پر جاکر رھوگے تو تم آپ ھي یہاں سے نکل جانے کے راستہ کو روکوگے اِسي لیئے اِس جگہہ کو ترک کرنا مُناسب نہیں ھي *

ھرچند میرا دل تو اُس دلچسپ جگہہ کو دیکھہ کر نہایت لگ‍ھي گیا تھا اِس لیئے ماہ جولائي کے باقي دن وھیں رھکر گذرانے * اگرچہ تمام چیز لیکر وھاں سکونت کرنے کا ارادہ نہ ٹھہرا تو بھي درختوں کي شاخوں پر ایک مچان بنا کر وھاں رھا * بلند بلند دوھري لکڑیاں چوطرفہ باندھکر بیچ میں پاٹ دیا اِس مکان میں دو دو روز تک رہ جاتا تھا * جب قدیم مکان سے جاتا

تو اُس کي سيڑھي کو اُٹھا کر رکھہ جاتا تھا اب ايک مکان تو سمندر کے کنارے کے نزديک اور دوسرا مکان بيابان ميں تھا * اِسي طور سے ماہ آگست کے شروع تک وھيں رھا کيا * جب يہہ سچان سعي وکوشش کرکے طيار کر ليا تب اُس پر جاکر آرام کرنے لگا اور بارش کے ايام ميں اپنے قديم مکان ميں رھنا پڑتا تھا اِس واسطے اُس جگہہ ميں خيمہ کھڑا کر چاروں طرف پال کا کپڑا لگا ديا جس ميں بوچھاڑ نہ لگے کيونکہ نہ تو وھاں کسي پہاڑ کي پناہ تھي نہ کوئي ايسا غار تھا کہ جس ميں بارش کے وقت ميں بيٹھہ رھوں *

پہلے قلمبند کر چکا ھوں کہ ميں آگست مہينے کے شروع تک وھاں کي خوشي و خورمي حاصل کرتا رھا * جب اِس مہينے کے تيسرے روز ديکھا کہ جو انگور سکھا ديئے تھے وے سب خشک ھوگئے تب اُنہيں درخت کي شاخوں سے اُتار ليا * چنانچہ ميں نے بہت ھي اچھا کيا کہ اِس وقت ڈاليوں سے کھول ليئے نہيں تو بارش سے بالکل برباد ھو جاتے *

۱۴ تاريخ کو انگور ليکر اپنے قديم گھر ميں آ گيا * پھر اکثر بارش ھوتي رھي اور کسي کسي روز ايسي بارش ھوئي کہ مکان سے باھر بھي نہ نکل سکا *

ليکن اِس بارش سے چوپائوں کي زيادتي ايک نہايت عجيب طور سے ديکھنے ميں آئي * کہ ايک بلّي ميرے يہاں تھي وہ بہت دنوں سے نظر نہيں آئي تھي اور ميں جانتا تھا کہ وہ بھاگ گئي يا مر گئي ھوگي ليکن اِس مہينے کے اخير ميں کيا ديکھتا ھوں کہ وھي بلّي معہ اپنے بچّوں کے چلي آتي ھے يہہ ديکھکر ميں نہايت متعجّب ھوا * کيونکہ کچھہ روز پيشتر ميں نے جو ايک گربہ نر شکار کيا تھا وہ يورپ کے بلائو سے بالکل فرق تھا * اور ميرے پاس جو بلّي کہ پہلے تھيں اُن ميں بلّا نہ تھا ليکن تو بھي اُس کے بچّے پرورده بلّي کے موافق نظر آتے تھے تو اِس طور کے

بچّے کیونکر ہوئے * چنانچہ پھر تو اِن بلّوں سے کئی ایک بلّیاں ہو گئیں تب تو میں نے اُنکو وحشی جانوروں کے برابر معلوم کر کئی ایک تو مار ڈالیں اور باقی جو تھیں اُن کو مار مار کر مکان سے بھگا دیا *

۱۴ سے ۲۹ آگست تک * نہایت بارش کے سبب مکان سے باھر نہ نکلا کیونکہ ماندگی کے بعد مجھے بہت خوف تھا کہ کہیں بھیگنے سے پھر ماندگی نہ آوے * مکان میں بیٹھے رھنے سے میرے کھانے کی چیز کم ھونے لگیں تب ہمّت کر دو دفعہ باھر نکلا تو پہلی دفعہ ایک بکری شکار کر لایا * پھر ۲۹ تاریخ کو جب دوسری دفعہ گیا تب ایک کچھوا شکار کر لایا میں صُبح کے وقت انگور کھاتا اور دو پہر کو بکری کا گوشت اور شام کو کچھوے کے دو انڈے کھایا کرتا تھا * اِسی طور سے کھاکر بارش کا ایام گذشت کیا *

بارش کے ایام میں جو بہت روز تک مکان میں رھنا پڑا اِس سے اُن دنوں میں دو تین گھنٹے تک اُس غار کو کھود کھود کر بڑھاتا رہا کھودتے کھودتے پہاڑ کی پناہ میں اُس پہلے گھیرے کے نزدیک ایک دروازہ نکال لیا اُسی میں ھوکر آمد و رفت کرنے لگا * پھر تجویز کرنے لگا کہ آج تک تو تم چاروں طرف پناہ کر کے رہے اِس باعث کوئی اندر نہیں آ سکتا تھا لیکن اب تم نے دروازہ بنا دیا اِس سبب سے دُشمن سایس میں اندر چلا آویگا تب میں یہہ خیال کر خوفناک ھوا * لیکن وہ خوف جھوٹھا تھا کیونکہ جب سے میں یہاں آیا تب سے آج تک کسی اِنسان کو اِس جزیرے میں نہ دیکھا اور سوا بکری کے اور کوئی بڑا چوپایہ بھی نظر میں نہ آیا *

۳۰ ستمبر * مجھے اِس جزیرہ خورد میں رھتے ھوئے آج پورا ایک برس ھوا میں اِسی دن اِس ٹاپو کے کنارے پر آکر لگا کیونکہ جس لکڑی پر دنوں کے نشان کرتا تھا اُن کو شمار کیا تو ۳۶۵ روز

هوئے چنانچہ آج کا دِن فاقہ یا روزہ رکھنے کے لیئے مقرر کیا خُدا تعالی کي مہرباني سے دِل میں یہي آیا کہ آج فاقہ کرنا ضرور چاھیئے * اِس لیئے فاقہ کیا اور زمین پر بیٹھہ کر نہایت عاجزي کے ساتھہ اپنے تمام گُناھوں کو اِقرار کرکے کہا کہ اے خُدا جو کُچھہ سزا آپ نے مُجھہ نالائق کو دیي وہ سب صرف عدل و اِنصاف ھي ھے * تو بھي رحمت کے لیئے مسیح کا نام لیکر میں نے پھر بھي دُعا مانگي * اور تمام دِن کُچھہ نہ کھایا شام کے وقت تھوڑا بِسکوٹ اور انگور کھا کر رہ گیا * چنانچہ جیسے دِن میں خُدا کي حمد و تعریف کئي تھي اُسي طور سے شام کو سونے کے وقت بھي عِبادت کرکے سونے کو گیا *

باوجود اِس کے میں اب تک بھي سبت کے روز فاقہ ھي کرتا ھوں * پہلے دین کے مُقدّمہ میں میرے دِل میں کُچھہ فِکر تھي ھي نہیں پر اِتوار کے دِن کو معلوم کرنے کے لیئے جو اُوپر بیان کي ھوئي لکڑي پر ایک لنبا نِشان کر دِیا تھا سو بہت دِنوں تک نہ کرنے سے اُسے بھول گیا تھا * پر جب معلوم کیا کہ آج مُجھہ کو اِس جزیرہ خورد میں سکُونت کرتے ھوئے کُل ایک برس ھوا تب ۳۶۵ میں سات کا حِصّہ دیکر سبت کا دِن معلوم کیا اور ھمیشہ اُس روز کو مُقدّس جانکر آرام کرنے لگا * شُمار کرنے سے دو یا ایک روز کي اپني غلطي معلوم ھوئي * اِس کے چند روز بعد میرے پاس سِیاھي بہت تھوڑي رہ گئي تب تو عام ماجروں کو چھوڑ کر خاص ماجروں کو مرقُوم کرنا شروع کیا *

برعکس اِس کے بارش کے ایام کو اچّھي طرح سے معلوم کر اُسي کے بموجب اپنا کام کرنے لگا * نِہایت جانفشاني اور محنت کے ساتھہ صحیح وقت کے اِمتیاز کرنے کي شِناخت حاصل ھوئي اب اپنے ارادے سے باز آنے کے اِمتحان کا بیان لکھتا ھوں * اُوپر بیان لکھہ آیا ھوں ... اور جو جنکے انکھوئوں کو

دیکھہ کر میں نے تعجّب کیا تھا کہ وے خُدا کی مہربانی سے آپ ہی آپ پیدا ہوئے ہیں جب وے دونوں اناج پک کر طیار ہوئے تب اُن میں کے تھوڑے تھوڑے دانے بڑی حفاظت کے ساتھہ رکھہ چھوڑے اِسی لیئے دھان کو بارش کے آخر میں اُس کے اُگنے کا موسم جان کر بو دیا *

پہلے کودال لیکر کھیت کی جتنی مٹّی کھود سکا اُتنی کھود کر اُس کو مُلائم کیا پھر اُس کے دو حصّہ کیئے ایک دھان اور دوسرا جَو کے لیئے * جب بونے لگا تو خیال کیا کہ سب کا سب اناج بو دینا مُناسب نہیں ہے کیونکہ اِس کا ٹھیک وقت ابھی اچّھی طرح سے معلوم نہیں ہے اگر نہ اُگا تو پھر سب برباد ہو جانے سے دوسرے موسم کے لیئے کُچھہ بھی نہ بچیگا اِس لیئے ایک مُٹّھی دھان اور ایکہی مُٹّھی جَو بچاکر رکھہ چھوڑے اور باقی سب بو دیئے *

بہت ہی خُوب ہوا کہ میں نے دھان اور جَو بچا رکّھے کیونکہ جتنا جَو یا دھان بویا تھا اُس میں کا ایک بھی درخت نہ اُگا لیکن سب کا سب برباد ہو گیا کیونکہ بونے کے بعد ایسی بارش نہیں ہوئی کہ جس سے انکھوئے پیدا ہوویں اِسی سبب سے دوسری برسات تک کُچھہ فصل نہ ہوئی * پھر دوسری برسات میں کُچھہ حاصل ہوا *

چنانچہ جب میں نے دیکھا کہ پہلے بوئے ہوئے بیج پیدا نہ ہوئے تب پھر اپنے گھر کے نزدیک ایک ٹُکڑا زمین کھود کر اُس میں کُچھہ بیج جو بچا رکّھے تھے وہ سب ماہ فبروری میں بو دیئے وے بیج مارچ اور اپریل کی بارش کا پانی پاکر پیدا ہوئے * بیج تھوڑے تھے اِس باعث میں نے سب بو دیئے تھے فصل طیار ہونے سے آدھہ پاو دستیاب ہوا * لیکن ایکہی دفعہ کے بیج بونے سے معلوم ہوا کہ ایک برس میں دو دفعہ فصل طیار ہو سکتی تھی *

فصل درو کرنے کے وقت ایک سبب معلوم ہوا اُس سے مجھے نہایت فائدہ ہوا * اِس مُلک میں ماہ نومبر میں بارش اخیر ہوکر اچّھی سردی شروع ہوتی ہے اُس وقت میں نے جھاڑی میں جو نیا گھیرہ طیار کیا تھا اور جہاں بہت دنوں تک بارش کے باعث سے نہیں گیا تھا وہاں جاکر دیکھا کہ جو چیز جس طور سے رکھہ آیا تھا وہ اُسی طرح سے رکھّی تہی اور جن درختوں کی شاخیں کاٹ کاٹکر گھر کی چاروں طرف لگائی تہیں اُن میں نئے پتّے نکلے ہوئے ہیں * پر جس درخت کی ڈالیاں کاٹ کر گاڑی تہیں اُس کا نام نہیں جانتا ہوں کہ کیا ہے * اُن کو نئے درخت کی شکل میں دکھہ کر مجھے تعجّب کے ساتھہ خوشنودی ہوئی تب اُن سب کی شاخیں کاٹ کر مہندی کی قسم سے برابر کر دیا * تین برس کے درمیان میں وے ایسے عمدہ اور خوشنما درخت ہو گئے کہ میں کیا کہوں * یہہ گھیرہ پھیلاؤ میں پچاس ہاتھہ ہوگا پر اِن قلمی شاخوں سے نئے درختوں کی ایسی گھنی چھایا ہو گئی کہ تمام گرمی کے ایام میں دھوپ کا نام و نشان بھی نہیں رہتا تھا * اُسی ٹھنڈھے سایہ میں گرمی کا ایام آخر کرتا اِن نئے درختوں کو دیکھہ کر میں نے اُسی درخت کی ڈالیں پھر کاٹیں اور اُنکی دوہری قطار اپنے قدیم گھر کے چاروں طرف سولہ ۱۶ ہاتھہ کے فاصلہ پر گاڑ دیں اِن ڈالیوں کے درخت ہونے سے اچّھا سایہ ہو گیا اِس سے زیادہ جیسی پناہ میں نے خیال کی تہی ویسی پناہ بہی ہو گئی کہ جس کے باعث سے ہر اقسام کا خوف بھی جاتا رہا * اِسکا تتمہ آگے لکھونگا *

گیارھواں باب *

اُوپر بیان کیئے ھوئے سبب سے مُجھے چار موسموں کی شناخت حاصل ھوئی * یعنے ایک سال میں چار موسم اِس وجہہ سے ھوتے ھیں * کہ آدھے فبروری مہینے سے آدھے اپریل مہینے تک (جب سورج شمالی سمت میں ھوتا ھے) تو بارش کا ایام * اور آدھے اپریل سے آدھے ماہ آگست تک گرمی کا موسم * اُس وقت سورج منطقہ معتدلہ میں رھتا ھے * اور آدھے آگست سے آدھے اکتوبر تک سورج جنُوبی سمت میں رھتا ھے اِس سے دوئم بارش کا ایام ھوتا ھے * اور آدھے اکتوبر سے لیکر آدھے فبروری تک سورج منطقہ معتدلہ کے جنوبی حصّہ میں رھتا ھے اِسی باعث سے پھر گرمی کا ایام ھوتا ھے * لیکن ھوا کی زیادتی یا کمی ھونے سے بارش کا ایام کچھہ زیادہ یا کم وقت تک بھی رھتا ھی * جب اِس تدبیر سے وقت معلوم کرنے کی شناخت ھو گئی اور کہ برسات میں باھر نکلنے سے تپ اور درد وغیرہ بیماری ھوتی ھے اِس لیئے برسات کے پیشتر ھی اِحتیاج سے تمام کھانے کی چیز جمع کرکے رکھہ چھوڑتا کہ جِس میں برسات کے وقت باھر نہ جانا پڑے *

چنانچہ اُس وقت میں نے ٹوکری یا ڈلیا بنانے کی کوشش کئی اور ایک درخت کی چھوٹی چھوٹی شاخیں کاٹ لایا پر جب اُن کو ڈلیا بنانے کے لیئے خم کرتا تھا تو ٹوٹ ٹوٹ جاتی تھیں * لڑکپن میں جہاں میں رھتا تھا وھاں کئی ایک گھر ڈلیا بنانیوالوں کے تھے میں لڑکائی کی عادت و خصلت سے اُن کے گھر پر جاکر ڈلیا بنانا دیکھا کرتا تھا پھر اُس کو خیال میں لاکر کبھی کبھی اُس کے بنانے میں اُدھار مدد کرتا اِسی سے مجھے اُس کے

بنانے کا اِستعمال ہو گیا تھا اگر کوئی چیز ٹوکری طیار کرنے کے لائق دستیاب ہوتی تو میں سلیس میں طیار کر لیتا * پھر دل میں آیا کہ جس درخت کی ڈالیاں گاڑنے سے اب درخت ہو گئے ہیں اُس کی چھوٹی چھوٹی ڈالیاں کاٹ لاوں شاید وے خم کرنے سے نہ ٹوٹیں تو مقصد بر آوے * ایسا خیال کر دوسرے روز اُس نئے گھر کے پاس جاکر اُسی درخت میں سے چھوٹی چھوٹی ڈالیاں کاٹ لایا اُس سے کام انجام ہوتا دیکھ کر اُس سے پھر بھی دوسرے روز جاکر بہت سی چھوٹی چھوٹی ڈالیاں لے آیا کیونکہ اِسطور کے درخت کی وہاں کُچھ کمتی نہیں تھی * پھر اُن ڈالیوں کو گھر میں لاکر سُوکھنے کو رکھ دیا جب بالکل سُوکھ گئیں تب اُنکو اُٹھا کر اپنے غار میں رکھ چھوڑا اور بارش کے ایام میں جتنی چھوٹی بڑی ٹوکریاں بنا سکا اُتنی بنائیں وے مٹی پھینکنے اور ہر اقسام کی چیز رکھنے کے لیئے مصرف میں آئیں * پھر کبھی مُجھے ڈلیا کی کمتی نہ ہوئی کیونکہ جتنی ٹُوٹ جاتی تھیں اُتنی ہی پھر بنا لیتا تھا * جب بہت غلّہ پیدا ہوتا تو اُسے تھیلی میں نہیں رکھتا بلکہ بڑی بڑی ٹوکری طیار کر اُنمیں رکھ دیتا تھا *

علاوہ اِس کے جب یہہ کام انجام ہو گیا تب اور دو کاموں کو انجام تک پہونچانے کے لیئے محنت و کوشش کرنے لگا * پانی وغیرہ پتلی چیز رکھنے کے لیئے میرے پاس کوئی برتن نہ تھا * اور جو دو پیپی تھے وے بھی عرق سے بھرے ہوئے تھے اور شراب کے لیئے ایک بوتل تھی لیکن کوئی ایسا برتن نہیں تھا کہ بوتل میں سے شراب نکال کر اُس میں پانی آمیز کر پیوں * اِسی باعث سے مچھلی یا گوشت کا شوربا بھی نہیں بنا سکتا تھا * تمباکو پینے کے لیئے ایک نلی کی مُجھے حاجت تھی پر اُس کا بنانا نہیں جانتا تھا تو بھی ایک طرح کی نلی میں نے طیار ہی کر لی تھی *

پہلے لکھہ چکا ہوں کہ میرا ارادہ اِس تمام جزیرہ کے دیکھنے کا تھا اِس لیئے سمندر کی سطح پر سفر طے کرتے کرتے ایک شیرین چشمہ کے کنارہ پر کہ جہاں سے سمندر بھی نظر آتا تھا * اُسی جگہہ پر ایک نیا گھر بنانے کا قصد کیا پھر یہہ خیال ہوا کہ سمندر کی سطح کو پہلے کی طرح دیکھہ لوں تو بہتر ھی ایسا غور کر بندوق باروت و چھرہ و گولی و کتا و دو بسکت اور انگور کی تھیلی لیکر روانہ ہوا * جس خوشنما جگہہ میں نیا گھر تھا اُس سے مغرب کی طرف سمندر کے قریب جا نکلا دن نہایت صاف تھا اِس سبب سمندر کے اُسپار جو ایک جگہہ مغرب سے لیکر جنوب و مغرب تک چلا گیا تھا اور بہت دور ایک بلند کرارے پر دیکھائی دیا یہہ مکان اندازن بیس دفعہ پچیس کوس کے فاصلہ پر ہوگا لیکن یہہ تمیز نہ کر سکا کہ وہ چھوٹا جزیرہ ھے یا بڑا *

اگرچہ میں نہیں جانتا تھا کہ یہہ کون سی جگہہ ھے چنانچہ اندازسے معلوم کیا کہ یہہ اَمریکا مُلک کا کوئی حصّہ ھے جہاں آدم خور یا وحشی آدمی سکونت کرتے ہیں اگر میں اُس مُلک میں جاونگا تو اِس وقت کی حالت سے بھی میری اور زیادہ خرابی ہوگی خدا نے یہاں ہر صورت کا چین و آرام بخشا ھے یہہ خیال کر وہاں کے جانے سے باز آیا *

پھر تصوّر کیا کہ اگر اِس مقام میں رئیس لوگ رہتے ہونگے تو کبھی نہ کبھی وہاں جہاز آتے ہوئے ضرور ھی نظر آویگا اور اگر وہاں جہاز نظر نہ آیا تو جانونگا کہ وہاں صرف وحشی یا آدم خور رہتے ہیں جو اِنسان کو کھا لیتے ہیں *

اِس طور کا خیال کرتا ہوا میں اور آگے بڑھہ گیا تو . پہاڑ اور
دیکھی جو میرے رہنے کے مکان کی بنسبت زیا دت آفتاب
اُس کے چوطرفہ سبز سبز گھاس ہو رہی ھے راستہ نہ ملتا *
اور پھلدار درختوں سے آراستہ ہو رہا ھے کے سبب سورج
غمگین ہوا * پھر دوبارہ

طرح بطرح کے طوطے دلچسپ میٹھی میٹھی بولیاں بول رہے ہیں * اِس پر میرا اِرادہ ہوا کہ اِن میں سے ایک طوطا پکڑ کر پالوں اور اُس کو اپنے ساتھہ باتیں کرنا سکھلاوں اِسی واسطے ایک توتے کے بچّے کو اپنی چھڑی سے دھموا کر پکڑ لیا وہ بچّہ چند سال میں بولنے لگا اور میرا نام لیکر پکارنا سیکھہ گیا *

اُوپر بیان کیئے ہوئے سفر طی کرنے سے میرا دل نہایت خوشنود ہوا خاص کرکے اُس نیچی زمین میں کئی ایک لومڑی گیدڑ اور ہرن کے مانند جانوروں کے ملنے سے * پرنے جانور جیسے میں نے اور مُقاموں میں دیکھے تھے ویسے نہ تھے تو بھی میں نے بہت سے شکار کیئے پر نہ کھائے * چنانچہ اِس وقت میرے کھانے کے لائق جانور بکریاں کبوتر اور کچھوے تھے یا انگور کھاتا تھا یہہ سب چیز میرے لیئے نہایت لذیذ اور حاجت کے لائق تھیں جو کسی کسی شخص کو بڑے بڑے آباد شہروں میں بھی نصیب نہیں ہوتیں *

میں تمام دن میں قریب ایک کوس کے چلتا کیونکہ نئی نئی چیزوں کو دیکھنے کے لیئے ٹھہر جاتا تھا * پھر شام کا وقت قریب ہونے سے بیٹھہ جاتا اور تمام رات کسی درخت پر سو رہتا * اور کسی کسی وقت زمین پر سو رہتا شائد کوئی چوپایہ وغیرہ مُجھے آکر ہلاک کرے اِس باعث سے درخت کی شاخیں کاٹ کر اپنے چاروں طرف پناہ کر لیتا *

جب میں سمندر کے کنارے پر آیا تب معلوم کیا کہ جس میں سکونت کرتا ہوں وہ مکان اِس کی نسبت کُچھہ بہتر ہاں ایک برس میں تین کچھوے دستیاب ہوئے اور ے ہیں بلکہ سمندر کا کنارا کچھووں سے معمور کے پرندہ ہیں کتنے اُن میں سے تو میرے پہلے تھے جنہیں کبھی نہیں دیکھا تھا * کتنے

اُن میں سے کھانے کے لائق تھے پر بگلے کے سوا اور کسی پرند کے نام سے واقف بھی نہ تھا *

خاص کرکے چھرّا مارنے سے بہت ہاتھہ لگتے لیکن باروُد و گولی بیفائدہ نہیں کھونے چاہتا تھا * بکری کا شکار کرنے کے لیئے مجھے بڑی آرزو رہتی تھی کیونکہ اُس سے شکم بھرتا تھا * اور جہاں میں رہتا تھا وہاں کی نسبت یہاں بکریاں بہت تھیں لیکن برابر زمین کے باعث سے وے مجھے دیکھتے ہی بھاگ جاتی تھیں پر میرا مکان پہاڑ کی بُلندی پر تھا اور بکری دیکھہ نہیں سکتی تھیں اِس لیئے فوراً مار لیتا تھا *

یہہ مکان نہایت رونقدار تھا پر اِسکو دیکھہ کر اپنا قدیم مکان بدلنے کا کُچھہ قصد نہ ہوا * جتنے دنوں تک میں یہاں رہا اُتنے روز مُسافر کے مانند رہا * پھر سمندر کے کنارے کنارے چھہ کوس تک چلا گیا وہاں یادگاری کے نشان کے لیئے ایک میخ گاڑ دی اور آنے کے وقت دل میں خیال کیا کہ دوسری دفعہ جب یہاں آؤنگا تب اپنے مکان سے پورب رُخ ہوکر اِس جزیرہ کو دیکھتا دیکھتا اِس میخ تک چلا آؤنگا *

جس راستے ہوکر آتا تھا اُسی راستے ہوکر گھر کو روانہ ہوا لیکن بھوُل کر دوسرے راستے میں جا نکلا * چنانچہ جب یاد آیا کہ تمنے جانے کے وقت کئی نشان اپنے دلمیں رکھے تھے کہ پھرتی دفعہ اُنہیں نشانوں سے سیدھا اپنے مکان پر پہونچ جاؤنگا وے نشان نظر نہیں آتے ہیں ایک کوس کے فاصلہ پر نکل جانے سے معلوم کیا کہ راستہ بھوُل گیا دیکھا کہ ایک ترائی جو چاروں طرف پہاڑ اور جنگل سے گھیری ہوئی تھی وہیں جا نکلا اگر اِس وقت آفتاب کے سمت کی شناخت نہوتی تو شائد مجھے راستہ نہ ملتا *

دو تین روز تک یہاں رہنا پڑا کیونکہ کوھاسے کے سبب سورج کو نہیں دیکھہ سکتا تھا اِسی سے نہایت غمگین ہوا * پھر دوبارہ

سمندر کے کنارہ پر گیا اور جو میٹھ گاڑ آیا تھا اسکو دیکھکر پھر جس راستے ہوکر مکان سے آیا تھا اسی راستے ہوکر روانہ ہوا گرمی کی دھوپ و بندوق و باروت و کلہاڑی وغیرہ کا میرے پاس بھاری بوجھہ تھا اسی لیئے آہستہ آہستہ مکان پر گیا *

بارھواں باب *

سفر طی کرتے وقت میرا کتا ایک بکری کے بچے پر جھپٹا میں نے دوڑ کر اس کتے سے بچاکر پکڑ لیا اور اس کے گلے میں رسی باندھکر بمشکل اس نئے مکان پر لے آیا * میرا ارادہ تھا کہ ایک غلہ بکریوں کا ہو جاوے تو جب باروت خرچ ہو چکے تو کھانے کی کمتی نہ ہووے * اس بچے کو اسی مکان پر چھوڑ دیا کیونکہ مجھے سفر کرتے کرتے ایک مہینے سے زیادہ ہو گیا تھا اس واسطے قدیم مکان پر جانے کے لیئے نہایت آرزومند تھا * مکان پر آکر اپنے بستر پر سونے سے جو آرام حاصل ہوا اسکا بیان نہیں کر سکتا ہوں * سفر کے وقت کسی خاص مکان میں نہ رہنے سے نہایت پریشان ہو گیا تھا * اس مکان میں آنے سے ایسا آرام پایا جیسا کوئی مسافر اپنے شہر میں آنے سے آرام پاتا ہے * تب دل میں یہی عزم کیا کہ جتنے روز اس جزیرہ خورد میں رہنا آتنے روز تک اس مکان کو ترک کرکے کہیں دور جاکر مکان نہ بنانا *

ایک ہفتہ تک مکان سے باہر نہ گیا ان دنوں میں اپنے توتے کے لیئے ایک پنجرا طیار کیا توتا اچھی طرح سے پرورش پانے سے گھر کے لوگوں کے طور پر پیار کرنے لگا *

پھر اس بکری کے بچے کو یاد کر اس نئے مکان پر گیا اور اسے جہاں کا تہاں پایا کیونکہ اس مکان سے باہر نکلنے کا راستہ نہ تھا

اِس لیئے فاقہ کے باعث سے بچّہ کمزور ہو گیا تھا میں نے ایک درخت سے تھوڑے پتّے توڑ کر کھا نے کو دیئے جب کھا چُکا تب رسّي گلے میں باندھکر مکان کو لے چلا * لیکن رسّي باندھنے کي کُچھہ ضرورت نہ تھي کیونکہ کھانے بغیر کمزور ہو گیا تھا اِس لیئے کُتّے کي مانند آپ هي میرے پیچھے پیچھے چلا آتا تھا * پھر تو میرا پیچھا نہیں چھوڑتا اور جہاں کہیں میں جاتا وهاں پروردہ بکري کے مانند ساتھہ ساتھہ چلا جاتا تھا *

پھر بارش کا ایام شروع هوا * تیسویں سپٹمبر کو سال تمام هوا اور طریقت کے موافق روزہ و طہارت کے ساتھہ خدا کي شکرگذاري کر دن آخر کیا * مُجھکو یہاں سکونت کرتے ہوئے دو برس هو گئے لیکن یہاں سے مخلصي پانے کي کُچھہ اُمید باقي نہ تھي * هرچند جیسا کہ میں تنہا اور نا اُمید تھا ویسا هي فضل اِلهي سے میں نے یہاں کُچھہ تکلیف نہ پائي اِسي باعث خدا کي حمد و تعریف نہایت عاجزي و فروتني کے ساتھہ کرنے لگا * دعا * اي خدا اِس جہان میں جو عیش و آرام آباد شہروں میں ملتا هي اُس سے بھي بہت زیادہ آرام و خاطر جمعي تو نے مُجھہ کو اِس ویران جنگل میں بخشا ہے اور اِنسان کو دیکھنے یا اُس سے گُفتگو کرنے کي عیوض میں اِس غریب پر رحمت کي نظر کرکے جلالي صورت میں مُجھے نظر آیا تو هي نے کرم کر کے مُجھے محفوظ و برقرار رکھا * اور ایسے مکان میں آپ نے کھانے وغیرہ کي چیز اور دل جمعي اور هر طرح کي خوشنودي عنایت فرمائي اِس کے علاوہ همیشہ کي خوشي و خورمي کي اُمید بخشي *

اُس وقت خیال هوا کہ اگلے وقت میں جو مُجھے چین و آرام تھا اُس سے زیادہ آرام اِس بدبختي میں حاصل هوا * اِن دو برسوں کے پیشتر جو رنج پیدا کرنے والي خوشي هوئي تھي وہ اب نہ تھي تو بھي اِس وقت کبھي خوشي اور کبھي غم میں مصروف رہتا تھا *

کبھي پرندوں کے شکار کرنے کے وقت کبھي جنگل اور باغ اور پہاڑ وغیرہ دیکھنے کے وقت جب یہہ موج دلمیں جوش و خروش مارتي کہ میں اِس ویران جگہہ میں قید پڑا ہوں یہاں سے نجات پانے کي کُچھہ اُمید باقي نہیں ہے اُس وقت لڑکے کي مانند رونے لگتا تھا * کبھي کبھي کام کرنے کے وقت جب ایسي فکر پیدا ہوتي تو کام کرتا کرتا ٹھہر جاتا اور دو دو گھنٹے تک زمین کي طرف نظر کرکے غور میں غرق رہتا کیونکہ جب رنج میں آکر رو دیتا یا کُچھہ دل سے بات کہنے لگتا تب تو فوراً میرا غم جاتا ہي رہتا * چنانچہ جُب ایسا نہ ہوتا تب بہت عرصہ تک فکر میں ڈوبا رہتا *

پھر جب میرے دل میں کوئي نیا خیال پیدا ہوتا تب کلام اِلہي کو کھول کر اُسکي تسلّي بخش سب باتیں پڑھا کرتا * کلام اِلہي کو کھولنے یا رکھنے کے وقت اُس انگریزي دیندار شخص کو یاد کیا کرتا تھا جس نے میري بغیر اِطلاع کے مُجھے یہہ کتاب بھیج دي تھي جہاز شکست ہونے وغیرہ مُصیبتوں کي یادگاري میں اِسي بیبل کي جلد سے دل تسلّي پزیر ہوا اور اُوپر مرقوم کیئے ہوئے ہر ایک ماجروں میں طہارت کے ساتھہ خُدا تعالی کي شُکرگذاري کي *

اِس طور سے فکر کرتے کرتے تیسرے سال کا شروع ہوا * میں اپنے وقت کو تقسیم کر اپنا تمام کام کرنے لگا پہلے خُدا کا نام یاد کر شُکرگذاري اور کلام اِلہي پڑھا کرتا * یہہ کام دن میں تین دفعہ ہوتا تھا دویم جب بارش نہ ہوتي تو بندوق لیکر شکار کھیلنے جاتا اور اِس کام میں تین گھنٹے صرف ہوتے تھے سیوم جو کُچھہ کھانے کے لیئے شکار کر لاتا یا پکڑ لاتا اُس کو نمک آمیز کر پکاتا اِنہیں سب کاموں میں دن آخر ہو جاتا تھا دو پہر کے وقت گرمي کے باعث سے مکان میں رہتا اِسي لیئے دو پہر کے بعد صرف چار

گھنٹے کام کر سکتا تھا * اور کسي کسي روز شکار اور دوسرے
دوسرے کاموں کے کرنے میں فرق پڑ جاتا تھا * پہلے دو پہر کے
پیشتر کام کرتا تو تیسرے پہر شکار کو جاتا *
اوّل تو کام کرنے کے لیئے وقت تھوڑا تھا دویم اوزار نہیں
اور نہ کوئي مددگار تھا اِس باعث کام اور بھي عرصہ میں ہوتا تھا *
جیسے مکان میں ایک الماري بنانے کے لیئے چوبیس روز میں تختے
طیار کیئے کیونکہ آري پکڑنے کے لیئے دو شخص چاہیئے لیکن
مین اکیلا اوزار لیکر دو پہر تک صرف چھہ تختے طیار کر سکتا تھا *
تنہا ہونے سے نہایت تکلیف ہوئي خاص کرکے جب
چوڑے تختوں کي حاجت ہوتي تو بغیر بڑا درخت کاٹنے کے طیار
نہ ہو سکتے تھے اِس لیئے تین چار روز تو اُسکے کاٹنے میں صرف ہو
جاتے تھے اور دو دن تو اُس کي ڈالیاں اور پتّوں کے کاٹنے میں
گذر جاتے تھے اور دو روز میں اُس کے ٹکڑے کرتا پھر ایک طرف
کو بسولے سے برابر کرکے تختہ کے موافق بناتا اِسي طور سے دوسري
طرف سے بھي طیار کیا تب تین تسو موٹا تختہ طیار کرتا *
ایسے تھوڑے کام میں اِتني محنت و جانفشاني اور اِتنا عرصہ کون
کرتا ؟ یعني اور لوگ مدد اور ضروري اوزاروں سے سہل میں یہہ کام
کر سکتے ہیں * ہتھیار اور مدد نہ پانے سے ایسے کام میں نہایت
دقّت اور عرصہ ہوتا تھا *
بعد ماہ اکتوبر و دسمبر میں گیہوں اور دھان کے فصل کي اُمید
کرنے لگا پر اِس کے لیئے بہت سي زمین طیار نہ کرني پڑي
پہلے میں لکھہ چکا ہوں کہ گرمي کے ایام میں جو بیج بوئے تھے
وے سب برباد ہو گئے تھے صرف ایک ایک چھٹانک باقي بچگئے
تھے * ابکي بار کچھہ اُمید تھي کہ فصل اوّل ہو کیونکہ انکھوے
اچّھے ہوئے تھے لیکن اِس کے برباد کرنے والے دشمن بہت نظر آئے
بکري اور خرگوش کے مانند جانور تو رات و دن کھیت ہي میں
گھسے رہتے تھے اُس میں پتّے بھي نہ نکلنے پائے کہ وے کھانے

لگے کیونکہ اُن کو انکھوے میٹھے معلوم ہوتے تھے اِسی باعث سے سب کھا جاتے تھے •

کھیت میں میڈ باندھنے بغیر اور کوئی تدبیر اُس کے محفوظ رکھنے کی نہ تھی اِس باعث سے جانفشانی کرکے جیوں تیوں کر میڈ طیار کی • کھیت چھوٹا تھا اِس لیئے تین ہفتے میں اُسکا گھیرا طیار کر لیا اور کئی ایک چارپائے بھی مارے • رات کو اُس گھیرے کے دروازہ پر اپنا کتّا باندھہ دیتا تھا اُس کی آواز سے وحشی چوپائے اپنا مکان چھوڑ چھوڑ کر بھاگ گئے • اور دھان بڑھہ کر پکنے پر آیا • چارپائے تو جگہہ چھوڑ کر چلے گئے لیکن دوسری قسم کے دشمن پھر بھی نظر آئے • جب انکھوے پیدا ہوئے تب تو چارپائے دشمن تھے اور اب جب اُس میں بالیں ہونے لگیں تب پرندے کھانے لگے • ایک روز کھیت پر جاکر دیکھا کہ کھیت کی چاروں طرف قسم قسم کے پرندے بیٹھے ہیں میں نے فوراً اُن کے درمیان میں بندوق چھوڑی تو جھنڈ کے جھنڈ اُڑے • یہہ دیکھکر میرا دل نہایت رنجیدہ ہو گیا کہ اِن پرندوں کے سبب سے سب فصل ماری جائیگی اور میرے ہاتھہ کچھہ نہ لگیگا پر میں نہیں جانتا تھا کہ اب کیا کروں • پرندوں نے کیا نقصان کیا اِسے معلوم کرنے کے لیئے دھان کے کھیت میں جاکر دیکھا تو معلوم کیا کہ اُنہوں نے بہت نقصان کیا ہے لیکن نہ پکنے کے باعث سے باقی رہ گیا تھا غور کیا کہ اگر اِس بچے ہوئے کی بھی محافظت ہو سکے تو بھی اچھی فصل ہو گی •

باوجود اِسکے میں بندوق بھر کر کھڑا رہا اور دیکھا کہ سب پرندے درخت پر بیٹھے ہوئے میرے جانے کی اِنتظاری کرتے کہ اگر یہہ چلا جاوے تو پھر اناج کھانے کو اُتریں • تب میں بہانا کر وہاں سے چلا جب اُنہوں نے دیکھا کہ یہہ چلا گیا تو فوراً ایک ایک کرکے کھیت میں اُترے یہہ دیکھہ کر میں نہایت

قصّہ ہوا میں نے جلد جاکر بندوق چھوڑی تو اُن میں کے تین پرندے مارے * اور جس طور سے پھانسی دیکر لٹکا دیتے ہیں اُسی طور سے میں نے اُلٹے باندھکر کھیت میں لٹکا دیئے کہ پرندوں کو خوف ہووے اور پھر میرے کھیت میں نہ آویں * ایسا کرنے سے وے پھر کبھی کھیت میں نہ اُترے لیکن سب کے سب چلے گئے * جب تک یہ مُردہ پرندے لٹکے رہے تب تک کوئی پرندہ کھیت میں نہ آیا اِس تدبیر سے میرا دِل نہایت خوشوقت ہوا *

دِسمبر مہینے کے اخیر میں فصل کاٹنے کے وقت میں نے تمام غلّہ کاٹنے کا قصد کیا لیکن میرے پاس ہنسوا نہ تھا کہ جس سے غلّہ دِرو کروں تب جو اوزار جہاز پر سے لایا تھا اُس میں سے ایک تلوار لے اُسکو توڑ کر ہنسوا بنایا اور اُسی سے سب اناج کاٹا پھر اُوپر کی بال کاٹ کاٹ ٹوکری بھر کر گھر میں لے آیا اور تھوڑی سی بالیں ہاتھہ سے ملکر جَو نِکالا * پھر اِسی تدبیر سے سب اناج نِکال لیا تو دیکھا کہ چھٹانک چھٹانک بیج سے قریب ایک من دھان اور اڑھائی من جَو دستیاب ہوئے پر بانٹ اور ترازو نہیں تھی کہ جس سے ٹھیک وزن معلوم ہو جاوے *

یہہ دیکھہ کر دِل میں نہایت خوش ہوا اور جانا کہ فضل اِلٰہی سے اب مُجھے روٹی کھانے کا آرام ہوگا * چنانچہ اب ایک دوسری فِکر میں گرفتار ہوا کہ جَو کِس چیز سے پیسونگا اور پھر آٹا کِس سے چھانونگا اور روٹی کیونکر طیار کرونگا * غلّہ جمع کرکے سب بوروں میں بھر دِیا اور سوچا کہ اب کی بار اگر سب غلّہ کھا جاوگے تو پھر کاشتکاری کِس سے کروگے اِس لیئے سب جَو اور دھان بیج کے لیئے رکّھہ چھوڑے اور کُچھہ نہ کھایا پھر اب روٹی کِس طور سے بناونگا اِسی فِکر میں گرفتار ہوا *

روٹی طیار کرنے کے لیئے جتنی چیزیں چاہیئے اُن کا خیال کرتے کرتے یاد ہوا اور نہ تو کُچھہ سرنجام میرے پاس تھا نہ

کوئي صلاح دینیوالا اور نہ کوئي مددگار تھا * تسپر بھي ایک مٹھي بیج سے اِتنا علّہ حاصل ہوا * پھر تو اِس باب میں جتني چیزوں کي حاجت ھوتي اُنہیں چیزوں پر روز بروز نظر ھونے لگي *

جیسا کہ زمین مُلایم کرنے کے لیئے ھل اور گوڑنے کے لیئے کُدال وغیرہ کُچھہ نہیں تھا تب لکڑي کا ھل اور کدالي طیار کي لیکن اُسکے سرے پرلوھا نہ رھنے سے بہُت دنوں تک نہ ٹھہري اور ویسا کام بھي انجام نہ ھوا لیکن بہت جانفشاني کرنے سے کُچھہ ھوا * بیج بونے کے بعد میرے پاس ھینگا نہیں تھا کہ جسمیں اُسپر پھیروں تب ایک درخت کي بڑي بھاري ڈال کاٹ کر رفتہ رفتہ اُسپر پھیري اور یوں ھینگے کا کام بھي نکل گیا *

چنانچہ جب دھان میں بال آئي تب خیال کیا کہ اب اِسکي حفاظت کرنے کے لیئے مچان بنانا چاھیئے * اور اِسکو درو کرنے کے لیئے ھنسوا اور لے جانے کے لیئے ٹوکري اور رکھنے کے واسطے برتن وغیرہ چاھیئے * پھر پیسنے کے لیئے چکّي اور آٹا چھاننے کو چلني روٹي بنانے میں تاڑي نمک اور گھي وغیرہ چاھیئے * اِن سبھوں کو کِس طور سے طیار کیا وہ پھر لکھونگا اُوپر بیان کي ھوئي چیزوں کے نہ ھونے سے مُجھے ھر طرح کي دقّت ھوئي پر اِس میں میرا کُچھہ اِختیار نہیں تھا میرا وقت ضایع نہ ھوا کیونکہ وقت کو تقصیم کر لیا تھا یعنے جسوقت جو کام کرنا مناسب تھا اُسي وقت میں وھي کام کرتا تھا * جب تک بہُت سا غلّہ میرے پاس جمع نہ ھو گیا تب تک میں نے اُس اناج میں سے کُچھہ نہ کھایا باوجود اِسکے میں تمام ضروري چیزوں کي طیاري میں قریب چھہ مہینے تک لگا رھا *

تیرہواں باب

مُجھے سب سے پہلے زمین دُرست کرنی ضرور ہے کیونکہ میرے پاس اِتنا بیج ہے کہ اُسکے لیئے اڑھائی بیگھے زمین طیار کرنی مُناسب ہے زمین کو دُرست کرنے کے پیشتر کُدالی بنانے میں مُجھے ایک ھفتہ گُذر گیا وہ کُند اور بہُت بھاری تھی اِسلیئے دونی محنت و مشقّت کرنی پڑتی تھی لیکن کُچھہ اِختیار نہ تھا * مکان کے قریب دو برابر کے حِصّوں میں بیج بو دیئے اور جو درخت پیشتر لگائے تھے اُنہوں کی ڈالیاں کاٹ کاٹ کر اُسکے چوطرفہ قریب قریب گاڑ دیں کہ اُنکی جڑ لگنے سے درخت ہو جاویں اور اُن کے گھنے ہونے کے سبب سے بار بار کھیت کی آڑ نہ کرنی پڑے اِس کام کو انجام کرنے میں تین مہینے گذرے اِن تین مہینوں کے درمیان میں کئی دفعہ بارش کے باعث سے باھر نہ جا سکا اِس لیئے اور بھی عرصہ ھوا *

جِس وقت مکان میں بیٹھکر کام کرتا اُس وقت اپنے توتے کو پڑھایا کرتا * اِس واسطے توتا میرا نام بہُت اچھّی طرح سے پکارنا سیکھہ گیا * جب سے اِس جزیرہ خورد میں آیا تب سے آج تک کِسی دوسرے کو میں نے اپنا نام پُکارتے نہ سُنا تھا لیکن اِس توتے سے اوّل اوّل سُننے میں آیا مُجھے اُس کے سِکھانے میں محنت نہیں ہوتی تھی * لیکن اُسکی بولی سُنکر اپنے کام کرنے میں زیادہ دِل لگتا تھا * چنانچہ مُجھے ایک نہایت ضروری کام کرنا تھا یعنے بہت روز سے مِٹّی کے برتن کی حاجت تھی پر اُسکے بنانے کی کوئی تدبیر نہیں ہوسکی * آخرش ایام گرمی کی تپش کو دیکھہ کر اور چکنی مِٹّی مِل جانے سے

میں نے کسی قسم کا ایک برتن طیار کیا جب وہ سوکھہ گیا تب خشک چیز یعنے غلّہ میدا اور آٹا وغیرہ رکھنے کے مطلب کا ہو گیا * مجھے ایسے ہی برتن کی حاجت تھی اِسی مقصد سے میں نے مٹّی کے بڑے بڑے برتن بنانے کا اِرادہ کیا * اُس وقت پڑھنے والے مجھے دیکھتے تو اپنی ھنسی کبھی روک نہ سکتے * مٹّی لانے میں کتنی کتنی تدبیر کیں پر اچھی چکنی مٹّی نہ ملنے سے کئی ایک برتن سوکھنے کے پیشتر بھی کھل گئے کتنے سوکھکر پھٹ گئے کتنے دھوپ لگنے سے تڑک گئے اور کتنے رکھنے اور اٹھانے میں ٹوٹ گئے * آخر کو ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے چکنی مٹّی لایا اور اُس کے دو کنڈے طیار کیئے اُسکے بنانے اور مٹّی کھود کر لانے اور سکھلانے میں دو مہینے گذر گئے تو بھی وے کپا کنڈے تھے پر ھاں کنڈوں کے مانند اُن کا ڈول تھا *

جب یہہ جالے خوب سوکھہ گئے تب میں نے بڑی حفاظت کے ساتھہ اُٹھا کر ٹوکروں میں رکّھے اور اُسپر جال باندھہ دیا جب دیکھا کہ پانی تو ٹھہریگا نہیں تب اُس میں اناج و میدا وغیرہ بھرنا تجویز کیا * لیکن بڑے بڑے برتنوں کے بنانے میں میری محنت و مشقّت باربار ضایع ہوئی * تب ھانڈی معہ ڈھکنی و پُروہ وغیرہ چھوٹے چھوٹے برتن بناکر دھوپ میں سکھلائے جب خشک ہو گئے تب مصرف میں لایا *

پانی بھرنے کے لیئے ایک برتن بنانے کا اِرادہ تھا سو پورا نہ ہوا تھا * کئی ایک روز بعد گوشت پکانے کے لیئے آگ جلائی * چنانچہ جب گوشت پک چکا تو آگ سے نکالنے کے وقت دیکھا کہ کچّے برتن کا ایک ٹکڑا اُس آگ میں گرا اور سرخ ہوکر سخت گیا ہی * اُسکو دیکھہ دلمیں غور کیا کہ جس طرح سے یہہ پارچہ سرخ اور سخت ہو گیا ہی اُسی طرح سے ایک کچّا برتن آگ میں رکّھا جاوے تو وہ بھی اِس ٹکڑے کے مانند خوب پک کر سخت ہو جایگا *



پھر ایک اِتنا بڑا بھٹا طیار کرنے کا ارادہ کیا کہ جِس میں برتن پک جاویں * اور جِس طور سے کمہار لوگ برتن پکاتے ہیں وہ تدبیر تو مین جانتا ہي نہ تھا علاوہ اِسکے جِس طور سے وے لوگ اُسپر سیسے کي قلئي کرتے ہیں وہ بہي مجھے معلوم نہیں اگرچہ سیسہ میرے پاس موجود تھا لیکن مین نہیں جانتا تھا کہ اُسے کِس طور سے لگاتے ہیں * آخرش چارپانچ چھوٹي چھوٹي هانڈیاں اوپر تلے رکھکر اُسکے نیچے اوپر چاروں طرف آگ رکھه دي اور اُسکے چوطرفہ باھري سمت کو بہت سي لکڑیاں چُن دیں پھر آگ جلنے پر دیکھا کہ اندر کي هانڈیاں سرخ ہونے لگیں تو بھي نہ تڑکیں * پھر زیادہ لکڑیاں نہ دیں اور پانچ

یا چھہ گھنٹے تک اُن ھانڈیوں کو اُس آگ میں رھنے دیا * پھر دیکھا کہ ایک ھانڈی ٹوٹی تو نہیں پر گلنے لگی یعنے اُس مٹی میں رال کے موافق جو چیز تھی وھی پگھلنے لگی اگر میں اور زیادہ آنچ دیتا تو پگھل کر کانچ ھو جاتی پھر آگ رفتہ رفتہ ٹھنڈھی ھونے لگی * آگ کمتی ھونے سے ھانڈیاں پھٹ نہ جاویں اِس خوف سے میں تمام رات جاگتا رھا * صبح تک پانچوں ھانڈیاں پک کر طیار ھو گئیں ایک ھانڈی جس میں سے رال سی بھی تھی وہ نکالنے سے چمکنے لگی *

بعد اِسکے مجھکو جس برتن کی حاجت ھوتی اُسیکو گڑھہ لیتا پر خوبصورت نہیں گڑھہ سکتا تھا * جو ھنڈیا میں نے طیار کی تھی اُس میں آگ کے اوپر کھانے کی چیز پکتے ھوئے دیکھکر مجھے نہایت خوشنودی حاصل ھوئی کہ جس کا بیان نہیں کرسکتا * ایک ھانڈی میں گوشت پکنے کے لیئے پانی ڈالکر اُس کو انگاروں پر رکھہ دیا * اُس روز بکری کے بچے کے گوشت کا شوربا طیار کرکے کھایا لیکن لذیذ ھونے کے لیئے میرے پاس کچھہ مصالح تو تھا ھی نہیں پھر کوٹنے کے لیئے پتھر کے سل بٹے کی ضرورت پڑی * برعکس اِس کے مجھے چکی کا بھی خیال تھا پر اُس کا بنانا ھی خیال میں نہیں آتا تھا * سل بٹا کس طور سے طیار کروں سو یہہ بھی نہ جانتا تھا اور اور کاریگری تو تھوڑی بہت کر بھی لیتا تھا پر پتھر کو کیونکر کاٹتے ھیں یہہ مجھے کچھہ یاد نہ تھا اور پتھر کاٹنے کے لیئے چھینی وغیرہ کچھہ اوزار بھی میرے پاس نہیں تھے کہ جنسے کاٹکر بناوں * پھر سوچا کہ ایک موٹے دل کا پتھر لیکر اُس میں گڑھا کر کے کام نکالوں پر ایسا کوئی پتھر نہ ملا * آخر کو سوچا کہ پہاڑ میں سے پتھر کاٹکر لاوں تو کام نکلے اول تو میرے پاس کوئی



متعلقة صفي ١١٦

هتهیار نهیں ہویم شاید کسي صورت سے کاٹ بوي لاوں تو یہاں کا پتّھر بلوا هی اور سخت نہیں هی چوٹ مارتے هي چور چور هو جاتا هی * اگر اُس میں اناج کُوٹونگا تو اُس میں بالو کي کرکراهٹ هو جائگي * جب ڈهونڈهنے سے سخت پتّھر نه ملا تب ایک سخت لکڑي لیکر اُسکي اُکھلي بنانے کا ارادہ کیا * پھر باهر سے چھیل چھال گول کرکے اُس میں گڑھا کر اُکھلي طیار کي اور لوہ نام لکڑيْ کا ایک موسل بناکر دونوں کو فصل کے وقت کام میں لانے کے لیئے رکھه چھوڑا * پھر تو اُسي میں جوْ کُوٹکر میدا بنا لیتا اور آٹا چھاننے کے لیئے چلني کي ضرورت پڑنے سے که اب آٹا کس حکمت سے چھانونگا یهي فکر پڑي * پھر میرے پاس کوئي مهین کپڑا بھي نہیں تھا که اُس سے چھانوں * بکري کي اُون تو بہت تھي پر اُسکا کاتنا اور بننا نہیں جانتا تھا اِسلیئے کئي مہینے اِسي تجویز میں گُذر گئے که چلني کس چیز سے طیار کروں * آخرش سوچتے سوچتے یاد آیا که جہاز پر سے جو کئي قسم کے کپڑے لائے هو اگر اُن میں کوئي کپڑا نکل آوے تو اُسکي چلني بنائو * پھر تلاش کرنے سے کسي درخت کي چھال کا کپڑا نکلا تو اُس کي تین چلني طیار کیں * اب تازي کا سوچ پڑا که بغیر تازي کے روٹي کیونکر بناوں پر وہ دستیاب هي نه هوتي تھي اِس سبب اُس کے لیئے فکر کرنا محض بیفائدہ جانا * پھر بھي توا کے لیئے گھبراهٹ هوئي تو اُس کے بنانے کي بھي تدبیر کي * چنانچه مٹّي طیار کرکے ڈیڑھه هاتھه چوڑا اور آٹھه یا دس انگل کي گھرائي کا ایک برتن آگ میں پکایا * اور روٹي کے لیئے اِنٹیں لگاکر پختہ کچھ طیار کي اور جب لکڑي جلکر انگارے هو جاتے تب اُس پر بچھا دیتا جب وہ کچھ خوب گرم هو جاتي تو انگارے هٹا کر اُس پر جوْ کے آٹے کے پنڈے رکھه دیتا اور چوگردہ انگارے لگاکر

اُس کو اُوپر مذکُور کیئے ہوئے برتن سے بند کر دیتا اور اُس کے چاروں طرف انگارے اِس لِحاظ سے لگا دیتا تھا کہ اُس میں گرمی کی کمتی نہ ہووے اور روٹی خُوب پک جاوے * غرض اِس تدبیر سے جو کے آٹے کی روٹیاں ایسی اچھّی طیار ہوئیں کہ میں کیا کہوں * پھر اِسی طور سے چاول کو کئی طرح سے پکایا *

اُوپر مُندرج کی ہوئی تدبیر سے کام کرتے کرتے میرا تیسرا برس گُذشت ہوا * پڑھنےوالے اِس بات کو یقین جانیں کہ میرے دِن ایسھی کاموں کے کرنے میں کٹتے تھے * کیونکہ جب فصل طیار ہوتی تب اناج کاٹکر ٹوکریوں میں بھر کے گھر میں رکھتا پھر اُن میں سے نِکالکر کوٹھریوں میں رکھتا *

علاوہ اِسکے جب غلّہ اِفراط سے ہونے لگا تب اُسکے لیئے ایک بڑی کوٹھی بنانی پڑی * اب کی فصل میں پانچ من جو اور پانچ من دھان ہوئے * جب کوٹھی کے بھر جانے پربھی زیادہ غلّہ بچا اور اُسکے رکھنے کو کوئی جگہہ ندیکھی تب جو روٹیاں جہاز پر سے لایا تھا وے سب خرچ کر ڈالیں اور ایک برس کے خرچ کا خیال کر ایک ہی فصل میں بوتا اُس میں ایک برس کے کھانے کا غلّہ مِل جاتا تھا * چنانچہ جب دیکھا کہ مع جو اور دھان کے مجو کُل دس من غلّہ تھا وہ ایک برس میں خرچ نہ ہوا تب جِتنا خرچ ہوتا اُتنا ہی اناج بو دیتا اور اُسی کو سال بھر تک خرچ کیا کرتا *

چودھواں باب *

اوپر مرقوم کي هوئي حکمت سے نباہ کرتے کرتے دلمیں ایک
خیال آیا یعنے جس مقام کا بیان پہلے مُندرج کر چُکا هوں که
میں نے سمندر کے کنارے پر ایک مُلک دیکھا تھا اُس مُلک کے
دیکھنے کا ارادہ هوا مقصد یہي تھا که اگر میں کسي آباد بستي میں
کسي طور سے جا پہونچوں تو پھر کسي نه کسي صورت سے اِس
مُصیبت سے رھائي پاوں * لیکن یہہ نه سوچا که شاید اُس پار
کے مُلک میں پہونچ بھي گیا تو مُجھه پر کیسي کیسي مُصیبت
پڑیگي اور اُس پار آدم خوروں کے هاتھه میں پڑکر بطور آفریقه کے
درندے چارپائوں کے هاتھه سے پھاڑے جانے کے هلاک کیا جاونگا *
کیونکه اِس جزیرہ خورد کے اُس پار آدم خوروں کي بستي قریب
تھي * غور کیا که جہاں دس دس اور بیس بیس مشرقي
لوگ جمع هوکر جاتے تھے تو بھي اُن میں سے ایک بھي بچکر
نہیں آیا پر تُم تو تنہا هو اِس لیئے تمہارے بچائو کي کون سي
اُمید هے یہه کُچھه خیال نه کیا بلکه یہي آرزو هوئي که اُس پار کے
مُلک میں کسي حکمت سے پہونچ هي جاوں *

چنانچه میں خیال کرتا تھا که جس کشتي میں بیٹھه کر
جُوري کے ساتھه آفریقه کے کنارے گیا تھا اگر وهي کشتي
اِسوقت هوتي اور جُوري مددگار هوتا تو نہایت خوشنودي
هوتي * لیکن اِس وقت میں ایسا خیال کرنا بھي محض
بیوقوفي تھي * پھر اُس ٹوٹے جہاز کي کشتي جس کو پہلے
میں نے کنارے پر پڑي هوئي دیکھي تھي اُسي کي تلاش میں
گیا * وهاں جاکر کیا دیکھتا هوں که وهي نائو جہاں جہاز ٹوٹا

تھا اُسکے سامھنے ایک کنارے پر بالُو سے بھري ھوئي ایک طرف سے اُونچي ھوکر خوشکي میں پڑي ھی اور اُسکے نزدیک پاني نہیں ھی *

اگر اِس وقت میرے ساتھہ تھوڑے آدمي بھي ھوتے تو آساني سے اِس نائو کو کھینچکر سمُندر میں لے جاتا اور سہل میں برازیل پہونچتا پر مین تنہا تھا اِس لیئے جس طور سے اِس جزیرہ خورد سے نکلنا دُشوار تھا اُسي طرح سے اِس کشتي کو پاني تک پہونچانا بھي نامُمکن تھا * تس پر بھي مین بیابان میں گیا اور وھاں سے درخت کي گول گول ڈالیاں اُسکے ڈھلکانے کے واسطے کاٹ لایا * پھر سوچا کہ اگر اِسکو بیچ میں سے اُٹھا لوں تو پھر جو حصّہ اِس کا ریتي میں گڑکر بگڑ رہا ھی بہت آساني سے بنا لُونگا اور اوّل کشتي پاني سے سمندر میں لیجا سکُونگا * پر میري تمام کوشش بیفائدہ ھوئي * تین چار ھفتے تک محنت کرتے کرتے جب دیکھا کہ صرف میرے اکیلے کے زور سے یہہ کشتي سیدھي نہ ھو سکیگي تب اُس کے نیچے کي بالُو کو کھودنے میں مشغول ھوا جس سے وہ نیچي ھوکر گرے تو سیدھي گرے اِس باعث سے کئي ایک لکڑي کے ٹکڑے اُسکے نیچے لگا دیئے * چنانچہ ایسا کرنے سے کشتي تو گري لیکن مین اُس کو ھلا بھي نہ سکا اور سمندر تک پہونچانا تو بہت ھي دُشوار تھا دیکھا کہ اِسے انجام تک پہونچانے میں نہایت مُشکلات درپیش آویگي اِسي باعث اُس سے ھاتھہ کھینچا * لیکن اِس کام سے تو دل آزردہ ھوا پر سمُندر کے اُس پار جانے کي خواھش جیسي کي تیسي طیار تھي اِسي لیئے پھر کوشش کرنے کا مُصمّم اِرادہ ھوا * تب خیال کیا کہ کسي بڑے درخت کي جڑ میں سے ایک ڈونگي طیار کروں کیونکہ اُس کو ایک ھي آدمي بغیر اوزار کے بھي طیار کرسکتا ھی * مقصد یہہ

هی که پُرانی جڑ کھوکھلی هوتي هی اور اِس مُلک کے وحشي لوگ ایسهي ڈونگي سے کام نکالتے هیں پر اُسے پاني میں لیجانے کے لیئے بہت سے آدمي چاهیئں سو کہاں هیں اور مُجھه میں ایسي طاقت نہیں که مین اکیلا لیجاونگا * پہلے جنگل میں جاکر ایک بھاري درخت محنت کرکے کاٹوں پھر اُسے چھیل چھال هتھیار سے گہرا کر ناٶ کے مُوافق طیار کروں اور جب پاني تک پہونچانیوالا کوئي نه ملے اور ڈونگي جہاں کي تہاں هي رهے تو اِتني محنت و مشقّت کرنے سے کونسا پھل حاصل هوگا *

اِس دُنیا کے رویه کے موافق لوگ یهي کہینگے که جب اِسنے اِتني محنت و مشقّت سے ڈونگي بنائي هی تو اِسکے پہلے سمندر تک پہونچانے کي بهي کوئي تدبیر سوچ هي رکّهي هوگي * اور اُسوقت مجھے سمندر کے اُس پار جانے کي آرزو کے دهیان میں اِس کا کُچھه خیال نه هوا که کس حکمت سے ناو پاني میں لیجاونگا * سمندر میں تو مین اُسے بائیس ۲۲ کوس تک لیجا سکتا تها لیکن زمین پر اُسے بائیس پرسا بهي لیجانا مُشکل تها * مین یک پاگل کي مانند کام کرنے میں مصروف هوا اور یهه کُچھه نه سوچا که یہاں سے پاني میں کیونکر جائگي کبهي کبهي دل میں یهه خیال بهي آتا تها که ڈونگي کو پاني میں کس چارہ سے لیچلوگے ؟ تو بهي پهر آپ هي دیوانے کے مُوافق جواب دیتا تها که پہلے ڈونگي تو طیار کر لو تب لیچلنے کي تدبیر بهي هو رهیگي *

چنانچه یهه میري بڑي بیوقوفي تهي که مین اِس کام میں پهر مشغول هوا آخر کار بیابان میں جاکر ایک ایسا درخت دیکها جس کي جڑ کا کهمبا نیچے سے تو چار هاتهه چوڑا تها اور اُوپر کي طرف تین هاتهه اور چوده هاتهه کي لنبائي پر اُسکي

شاخیں پھیلی ہوئي تھیں * اِس درخت کے کاٹنے میں مُجھے بیس روز گُذرے - پھر چودہ روز میں مین نے پولا کیا اور ایک مہینے کے عرصہ میں اُسکي پیندي ناوٴ کي صورت میں طیار کئي - جس کے باعث پاني میں سیدھي رہے اور تین ھي مہینے میں اُسے اُوپر نیچے سے بالکُل صاف کیا یہہ ناوٴ ایسي طیار ہوئي کہ جس میں باسٹھہ شخص فراغت سے بیٹھہ سکیں اور مین تو اپنا سب اسباب ساتھہ لیکر اُس میں بہُت آساني سے چا سکتا تھا *

اِس کام کے انجام ہونے سے میرا دِل نہایت خوش ھوا * یہہ ڈونگا ایسا بڑا طیار ھوا کہ مین نے ایسا بڑا ڈونگا کبھي نہیں دیکھا تھا * اب صِرف پاني میں لیجانا ھي باقي تھا اِسلیئے مین نے بہُت سي تدبیریں کیں پر سب عبث ھوئیں * چنانچہ یہہ نائو سمندر سے فقط دو سو ھاتھہ کے تفاوت پر تھي * لیکن وھاں سے لیکر نالے تک زمین کُچھہ بلند تھي اور اُسکے لیجانے میں ایک بڑي روک یہي تھي * اِس لیئے مین نے تجویز کیا کہ ناوٴ سے لیکر وھاں تک زمین کو کھود کر پست کر دوُں تو اِسے لیجا سکونگا یہہ سوچکر مِٹّي کھودنا شروع کیا * اِس کام میں مُجھے نہایت مِحنت و مشقّت کرني پڑي تو بھي اِس جگہہ سے رِھائي پانے کي آرزوُ میں وہ تکلیف کُچھہ معالوم نہ ھوئي * اِتني اِتني دِقت و مُصیبت برداشت کرنے پر بھي پھر جس طرح سے پہلي نائو نہ ھٹا سکا تھا اُسي طور سے اِس کو بھي سرکا نہ سکا *

علاوہ اِسکے جب دیکھا کہ اِس ڈونگے کو کسي طرح سے پاني تک نہیں پہونچا سکتا تب غور کیا کہ پاني سے لیکر ڈونگے تک ایک نہر کاٹکر لاوٴں تو مُراد برآوے * سوچا کہ اِتني چوڑي اور گہري نہر بنانے میں بہُت مِٹّي پھینکني پڑیگي کیونکہ سمندر سے یہہ زمین اُونچي ھی اِس لیئے چودہ ھاتھہ گہري نہر طیار کرنے

پڑیگي * اور یهه کام بغیر دس یا باره برس کے انجام نه هو سکیگا * اِس تجویز سے اِس کام کو ترک هي کرنا پڑا *

محنت عبث هونے سے مُجھے نہایت رنج و افسوس هوا اور آگے کو یهه عزم کیا که اب جو کچھه کرنا تو پہلے اُسکي طاقت یا اُسکے انجام کے وصول کو جانچکر کوئي کام کرنا ضرور هی اور بغیر غور و سوچ کے کوئي کام کرنا مُناسب نہیں هی *

اُوپر بیان کیئے هوئے کام کے تمام هونے تک میرا چوتھا برس گذشت هو گیا اور جس روز یهه سال ختم هوا اُس دن معمول کے مُوافق خُدا تعالی کي شُکرگذاري و عبادت کرنے سے دلي آرام حاصل هوا * روز بروز کلام اِلٰهي دیکھتے دیکھتے اگر کسي نوع کي مُجھے کمي هوتي تو اُسکي اِمتیاز کرنے سے پہلے سے مُجھے اب بہت زیاده واقفیت حاصل هو گئي تھي * اب دُنیاوي چیزوں سے کُچھه واسطه و غرض نہیں اور نه اُسکي خواهش رکھني نه اُسکے باب میں کُچھه فکرمند هونا مُناسب هی یهه علم ویسا هي تھا جیسا که اِنسان کو تا دمِ مرگ هوتا هی ویسا هي مُجھے هوا یعنے اِس جهانِ فاني سے دل اُداس هو گیا * اور جیسا میرا دل اِس میں خوش تھا ویسا هي مین اُس میں فقیر هو گیا *

مین پیشتر هي اِس مقام میں آنے سے دُنیاوي مُعاملوں سے کناره کش هو گیا تھا کیونکه نه تو جسم کا آرام اور نه آنکھوں کي خوشنودي اور نه زندگي بحال رکھنے کا کوئي چاره تھا اور نه لالچ پیدا کرنیوالي یہاں کوئي چیز موجود تھي صرف جان بچانے کے نباه کي تھیں * مین اِس مقام کا مالک یا راجه تھا کیونکه یہاں کوئي دوسرا میرے مُوافق نہیں تھا اور نه کوئي میري برخلافي کرنیوالا تھا * مین اِتنا غلّه پیدا کرسکتا تھا که جس سے ایک جهاز بھر جاوے پر مُجھے کُچھه حاجت نه تھي اِس لیئے جتنے غلّے کي ضرورت هوتي آتنا هي پیدا کرلیتا تھا * وهاں کچھوے بهتایت سے

تھے ایک دفعہ میں صرف ایکھی کچھوہ پکڑنے سے حاجت رفع ہو جاتی تھی * لکڑی اِتنی تھی کہ جہاز کی ایک بحر طیار ہو سکتی اور مُنقّے کِشمش ایسی اِفراط سے ہوتا تھا جس سے جہاز کی بحر لاد لوں تو بھی تمام نہ ہووے * اِسکے علاوہ چار سو روپیہ اور سونا رُوپا نقد مال تھا پر افسوس ہی کہ یہہ سب مال بیفائدہ پڑا ہوا تھا اور کسی طور سے آسے اِستعمال میں نہیں لا نے سکتا تھا * میں فقط تمباکو پینے کی نل اور آٹا پیسنے کی چکّی کے لیئے ایک مُٹّھی بھر روپیہ دے سکتا تھا * گاجر اور شلغم وغیرہ کے بیج کے واسطے یا سیاھی کے لیئے اپنی تمام دولت دینے کو مُستعد تھا * یہہ سونا رُوپا یہاں کسی مصرف کا نہ تھا بلکہ بارش کے ایام میں اِس پر اور زنگ چڑھہ جاتا تھا * اور سونا رُوپا کیا اگر کہیں ھیرے بھی ھوتے تو بھی وے کسی کام میں نہ آتے صرف پڑے ھی رھتے * اِس جگہہ میں بہت دِنوں تک رھنے سے جہاز پر سے جو جو چیز لایا تھا اُسمیں سے کِتنی تو خرچ اور کِتنی برباد ھو گئی تھیں *

سیاھی تھوڑی رہ جانے سے اُس میں پانی آمیز کرتے کرتے ایسی پھیکی ھو گئی کہ لکھنے سے کاغذ پر کُچھہ نظر نہیں آتا اور جو تھوڑی سی باقی رہ گئی تھی اُس سے کسی روز اگر کوئی خاص ماجرا واقع ھوتا تو صرف اُسکی تاریخ وغیرہ لکھہ لیتا * اور جو ماجرا کہ آگے گذر چُکا تھا اُس کے باب میں غور کرنے سے معلوم ھوتا تھا کہ کسی روز زیادہ دُکھہ اور کسی روز زیادہ چین و آرام حاصل ھوا تھا * دِل میں سوچنے سے صاف ظاھر ھوتا تھا کہ کسی روز تو نیک بختی اور کسی روز بدبختی ھوئی * یعنے جس روز باپ کو چھوڑ کر ھل شہر کو گیا اُسکے دُوسرے برس عین اُسی روز بمباٹیوں کے ھاتھہ میں گرفتار ھوکر غُلام ھونا پڑا * اور جس روز مُقامِ یارمتھہ کے پاس جہاز کے ڈوبنے سے مُحافظت

حاصل کي پھر تيسرے سال ميں آسي روز غلّہ يا طرف رکّھے کہ اگر
سے رھائي پائي * تيسويں سپتمبر کو ۃے اور دھوپ کے وقت
پھر چھبيس برس کي عمر ميں اِس سے کھول ليتا اور جب
اِس طور سے اِس دنيا کے کار و بار ميں *
تنہائي ميں گرفتار ھونے کا روز ايکھي ساتھہ کرتا اور خدا تعالی
سياھي خرچ ھونے کے بعد ايک بات يہہ تھي ميں آسکي
جو روٹياں مين لايا تھا انھيں نہايت حفاظت کے کو انبوہ ميں
صرف ايک ايک روٹي روز کھاکر ايک سال سے کچھہ اور تسکين
تک گذران کي پھر جب بہت سا غلّہ ميرے پاس جمع جب
آسکے ايک سال پيشتر ھي روٹياں خرچ ھو گئيں * ليکن فضل
اِلہي سے روٹي مل گئي تھي اِس واسطے وہ خوشنودي ھي کے
شمار ميں ھي *

چنانچہ جب کپڑے پرانے ھو گئے تب بہت دنوں تک
سوا رنگين کپڑوں کے اور کوئي کپڑا ميرے پاس نہ تھا وے بھي
ايک مانجھي کے صندوق ميں جسکو مين جہاز پر سے بچاکر
لايا ملے تھے پر شمار ميں چھتيس ھي تھے آنکو بڑے جتن سے
رکھہ چھوڑا کيونکہ گرمي کے ايام ميں اور کپڑے برداشت نہيں
کر سکتا تھا * اِسکے سوا مانجھي لوگوں کے موٹے کپڑے کي
کرتياں تھيں پر گرمي ميں پہننے کے کام کي نہ تھيں اگرچہ اُس
وقت ميں وھاں کپڑے کي کچھہ ضرورت نہ تھي ليکن عادت
کے باعث تنہا رھنے سے بھي ننگا نہيں رھسکتا تھا * اور کپڑوں
کي ضرورت بھي تھي کيونکہ اگر کپڑا نہ پہنتا تو دھوپ کي
گرمي سے جسم ميں پھنسياں ھو جاتي تھيں * فقط ايک
کرتا پہننے سے اور اُس ميں حوا لگنے سے جسم تر رھتا تھا جب
دھوپ ميں باھر نکلنا پڑتا تو ٹوپي پہنکر نکلتا کيونکہ اُسے نہ
پہننے سے سر ميں درد ھوتا اور اُسکے پہننے سے محفوظ رھتا تھا *

ہونے کے باعث جو پھٹے ہوئے چیتھڑے
اُنکو بھي حفاظت کے ساتھہ اوّل پوشاک
بانات کي ایک کُرتي میرے پاس
میں دوسرے کپڑے کا استر دیکر ایک
کیا * اِسي طرح سے درزي کا کام کرنے لگا
کچا ھي تھا * اِسي لیئے دو تین لنبے انگوں
ں مُجھے بہت روز لگ گئے * لیکن پائجامہ نہ بنا
ر طیار بھي کیا وہ بھي پائجامہ کے مُوافق نہ تھا *
ر مُندرج کر چکا ھوں کہ جو چوپائے میں مارتا تھا اُن کا
ڑا رکھہ چھوڑتا اور اُس کو پھیلا کر دھوپ میں سُکھا دیتا تھا
اِس واسطے کئي ایک چمڑے زیادہ سوکھہ جانے سے کسي کام
میں نہ آسکے اور کئي ایک کام میں بھي آئے * جیسا کہ چمڑے
کے بال اُوپر کي طرف رکھہ کر ٹوپیاں طیار کیں بالوں کو اُوپر کي
طرف رکھنے سے مُراد یہہ تھي کہ برسات کا پاني اُس پر سے
ڈھلک جاتا تھا چنانچہ یہہ صفت دیکھکر کئي ایک کپڑے پہننے کے
واسطے بھي طیار کر لیئے تھے کیونکہ جس طرح سے بڑھئي وغیرہ کا
کام جیوں تیوں کر نکل گیا اُسي طور سے درزي کا بھي کام کر لیا *

پھر میں نے بہت دنوں تک محنت کر کے ایک چھاتا طیار
کیا کیونکہ چھاتے کي مُجھے بہت ضرورت پڑتي تھي * اوّل تو
یہاں دھوپ بشدّت ھوتي دویم اکثر بارش بھي ھوتي اور
مُجھے بار بار باھر جانا پڑتا تھا * کام چلانے لائق چھاتے کے
بنانے میں بھي مُجھے بہت دن گُذرے کیونکہ دو تین دفعہ تو میں
نے خوب صورت نہ ھونے کے باعث سے کھول کھول ڈالا آخر کار جیوں
تیوں کرکے ایک طیار کیا تو اُس سے کام انجام ھونے لگا * پھر
ایک چھاتا ایسا بنایا چاھتا تھا کہ جس کو کھول سکوں اور جب
چاھوں تو بند کرکے بغل میں دباکر چلوں * آخر کو چمڑے کا

ایک ایسا چھاتا طیار کیا جس کے بال اُوپر کي طرف رکّھے کہ اگر پاني پڑے تو اُس پر سے فوراً ڈھلک جاوے اور دھوپ کے وقت اگلے چھاتے سے اِس چھاتے کو آساني سے کھول لیتا اور جب چاھتا تب بند کرکے بغل میں دبا لیتا تھا *

اِسي طرح سے به خوشي اپنا وقت گُذشت کرتا اور خُدا تعالی کي طرف سے غافل نه هوتا بلکه سب باتوں میں اُسکي رحمت و مِہر سمجھکر تسلّي پزیر هوتا تھا * اِنسان کے انبوہ میں رهنے سے اِتني خوشي پیدا نه هوتي جیسي که دِلي تسکین هونے سے مُجھے خوشي و خورّمي حاصل هوئي * چنانچه جب دِل نه لگتا اور یهه آرزو هوتي که کِسي سے گُفتگو کروں تب اپنے دِل سے یهه کہتا که افسوس دعا کے وسیلے خُدا سے باتیں کرنے میں تجھے کُچھه خوشنودي نہیں حاصل هوتي که تُو اِنسان سے باتیں کرنے میں خوشوقتي حاصل کرنے کي خواهش رکھتا هے *

پندرهواں باب *

اُوپر بیان کي هوئي تدبیر سے پانچ برس تک برابر میرا کار و بار بخوبي چلا گیا اور کوئي سنگین ماجرا وقوع میں نه آیا اور سال بسال جو غلّه پیدا هوتا اُسے اور انگور وغیرہ کھانے کي چیز سال بھر کے لیئے اِکٹّھا کرکے بڑي اِحتیاط کے ساتھه رکھه چھوڑتا کیونکه یهي میرا سالیانه کام تھا * میں روز بروز بندوق لیکر شِکار کھیلنے کے لیئے جایا کرتا علاوہ اِسکے ایک ڈونگي بھي طیار کرنے لگا جب ڈونگي بن چُکي تب ڈونگي سے لیکر تین هاتھه چوڑي اور اڑھائي هاتھه گہري ایک نالي کھودي اور اُس سے قریب پاو کوس کے فاصله جو ناله تھا اُسي میں مِلا دیا * لیکن میں نے جو پہلے ایک ناؤ طیار کي تھي وہ بہت بڑي تھي اور وهاں تک

پاني پهونچنے بغير سمندر تک نهيں آ سکتي تهي اِسليئے نه وهاں تک پاني ليجا سکا اور نه وه ناوء آ سکي * پس وه جهاں کي تهاں هي رهي * اِس ندي ڈونگي اور نهر کے طيار کرنے ميں ميرے دو برس گذر گئے *

سمندر کے اُس پار بيس کوس کے فاصلے پر جو ايک آباد جگهه ديکهي تهي وهيں جانے کي آرزو سے اوّل بڑي نائو طيار کي تهي ليکن يهه ڈونگي نهايت چهوٹي تهي اِسي باعث وهاں جانے کي مزا دسے هاتهه کهينچا * تس پر بهي جزيره کے اور اور اطراف ميں جانے سے بهي ايک نيا اور مُفيد ماجرا ديکهنے ميں آيا *



اِس ڈونگي کے باعث سے يهي آرزو هوئي که اِس پر سوار هوکر اِس ٹاپو کے چاروں طرف ايک بار ديکهه آوں *



متعلقه صفحه ۱۳۹

تمام چیزوں پر نظر کرتے کرتے دل میں آیا کہ پہلے اِس میں ایک مستول اور پال لگاؤں اور پال کے کپڑے جو میرے پاس پڑے تھے اُنکو سِي کرکے ڈونگي کا ایک پال طیار کر لیا * پھر مستول جڑا اور پال لگا کر دیکھا کہ ڈونگي اچھي طرح سے چلیگي تب جہاز میں سے جو ایک وزني ٹیڑھا لوھا لایا تھا اُسي کا لنگر بنایا *

کھانے کي چیزیں پاني سے تر نہ ھو جاویں اِس لیئے ڈونگي کے اگلے اور پچھلے حصہ میں صندوق بنا دیئے کہ اُن میں ھر ایک قسم کي چیز رکھہ دیا کروں * ناوء کے اندر بندوق رکھنے کي جگہہ طیار کي اور اُس کا ڈھکنا بھي بنا دیا جس سے بندوق پاني سے نہ بھیگے اور اُس کے پیچھے کي طرف ایک تختے پر چھاتا بنایا جس سے دھوپ اور بارش سے بچنے کے لیئے بچاؤ رہے * اِس طور سے ڈونگي وغیرہ سب چیزیں طیار کرکے کبھي کبھي سمندر پر جاتا لیکن تو بھي بہت دور نہ جاتا * اِس کے بعد اِس چھوٹي بادشاھت کے چوگردہ گھومنے کي خواھش ھوئي اُسي واسطے کچھہ کھانے کي چیز اُس ڈونگي پر رکھي یعنے چوبیس روٹیاں اور ایک ھانڈي چاول اور آدھي بکري کا گوشت اور بکري مارنے کے لیئے چھرا و بارود اور دو بڑي بڑي کُرتي جو جہاز پر سے خلاصیوں کي لایا تھا اُنھیں میں کي تھیں * چنانچہ میں نے ایک بچھانے کو اور دوسري پہننے کے لیئے اپنے ھمراہ لي *

کیا جانیں بادشاھت کرنے کے لیئے یا کیا جانیں قیدي ھونے کے لیئے میں چھٹھے برس ۶ نومبر کے روز ڈونگے پر سوار ھوا * اِس سفر میں جتنے روز میں نے سوچ رکھے تھے اُس سے اور زیادہ صرف ھو گئے * ھرچند ٹاپو تو کچھہ بڑا ھي نہ تھا لیکن پورب کي طرف سمندر کے کنارے پر تین کوس جانے سے شیل پہاڑ دیکھائي دیا * اُس کي کئي ایک چٹانیں پاني کے اُوپر نظر آتي تھیں اور کئي ایک اندر بھي تھیں * اُسکے قریب ھي ایک ریگي پتھر

میدان نظر آیا * اُسکے دیکھنے کی نہایت آرزو ہوئی پر خیال کیا که نه معلوم سمندر سے کتنی دور تک خوشکی میں جانا پڑے اور پھرتی دفعه کیا حال ہو ایسا تجویز کر ڈونگی کا لنگر ڈال دیا *

اِس پہاڑ سے نائو مضبوطی سے باندھه بندوق لیکر کنارے پر چڑھه گیا اور سوچا که اِس پہاڑ پر چڑھنے سے جہاں تک یہه ریگستان ہوگا وہاں تک سب نظر ہی آویگا اِس لیئے اِس پر چڑھوں تو بہتر ہووے * آخرش پہاڑ پر چڑھکر دیکھا که ایک پانی کی دھارا جو بڑی شتابی سے پورب کی سمت کو بہتی ہے اگر شائد اُس میں یہه ڈونگی پڑے تو پھر کنارے پر ہرگز نه آ سکیگی اور وہ دھار میری ڈونگی کے قریب ہی تھی * اگر اِس دھار کو پہاڑ پر چڑھکر نه دیکھتا تو بلاشک اِس دھار میں پڑکر بہه جاتا اور کسی صورت سے کنارے نه لگ سکتا * علاوہ اِسکے پاس ہی سامھنے ایک پانی کا گرداب پڑتا تھا اگر میں کُچھه اور بھی آگے بڑھتا تو پہلے اُس تیز دھار میں پڑکر پیچھے ضرور اِس پانی کے چکّر میں پڑتا اور نه جانیئے که پھر کیا نوبت ہوتی *

اُس وقت مشرق و جنوب یعنے پُورب و دکّھن کے گوشے کی ہوا چل رہی تھی اور اِسی باعث سے سمندر کا پانی بھی موج مار رہا تھا اور میں تو سمندر میں جا بھی نه سکا اور نه ہوا کی شدّت سے کنارے پر بھی رہ سکا اِسی سبب سے مُجھے دو روز تک اور بھی ٹھہرنا پڑا *

تیسرے روز صُبح کے وقت جب ہوا آہسته آہسته چلی اور سمندر کا پانی ٹھہر گیا تب نائو کھول دی تو بھی موج کی جھونک لگتی پر بلوا زمین سے کُچھه فاصله پر نه تھا دیکھا که پانی عمیق ہے اور اُس کی تیزی بھی بہُت ہی اِسی باعث نائو ایسی شتابی سے چلنے لگی که میں اُس کو روک بھی نه سکا * نائو کو دھار پر چلا نه سکا لیکن خیریت یہی تھی که میری نائو اُس بھنور سے جو میرے بائیں طرف تھا دور دور جاتی تھی * اُس

وقت ہوا نہ تہي کہ جس سے کچھہ مدد بهي حاصل هووے اور نہ توانائي سے اُس دم کُچھہ کر سکتا تها * تب تو مُجھے یقین ہو گیا کہ اب تم نہیں بچتے هو کیونکہ ٹاپو کے دونوں طرف دهار هیں اور یہے دونوں دهاریں کئي ایک کوس پر جاکر ضرور مِلي هونگي اور جب دونگي وهاں پہونچیگي تو پھر اُنکے زور سے کیا جانیں کہاں بہہ جائیگي اور ایسي کوئي تدبیر نہیں هو سکتي تهي کہ میں مُہانہ پر نہ جاؤں * هرچند مُجھے سمندر سے مرنے کا خوف تو نہیں تها کیونکہ سمندر کا پاني لرزان نہ تها لیکن فاقہ کشي سے مرنے کا خوف البتہ تها کہ بغیر خوراک کے ضرور مرنا هي هوگا * لیکن اسکے سوا ایک کچھوہ کنارے پر سے پکڑ کر رکھہ دیا تها اور ایک صراحي میٹھا پاني بهي تها پر جس وقت سیکڑوں کوس کے راستے میں یعنے بڑے سمندر میں پڑا اور جہاں کوسوں تک کوئي زمین یا ٹاپو وغیرہ کُچھہ بهي نظر نہیں آتا وهاں اِتني خوراک اور پاني سے کیا هوتا هے *

چنانچہ اِس بات سے یہہ صاف ظاهر هوا کہ جب کسي شخص پر کسي قسم کي مُصیبت آ پڑتي هے تو حق تعالی اُسکو اُس سے بهي اور زیادہ تر پریشاني و حیراني میں ڈالتا هے * اُس وقت یہي خیال دل میں جوش مارتا تها کہ افسوس میرا ٹاپو کیسي تنہا و دلچسپ اور خشک زمین میں تها اور جہاں هر طرح کا امن و چین موجود تها اب میں کُچھہ اور نہیں چاهتا پر یہہ کہ خدا تعالی مُجھے پھر اُسي مقام کو پہونچا دیوے * میں هاتھہ پهیلا پهیلا کر بار بار یہي کہتا تها کہ اے رب الافواج تو جو ساري خوشیوں کا باني اور بخشندہ هے کیا اب میں تجھے پھر کبهي دیکھونگا یا نہیں * میں بڑا کمبخت هوں کہاں بہا چلا جاتا هوں * پس جس جزیرہ خورد میں میں تنہا رهنے سے رنجیدہ هوا اور جس کے باب میں میں نے کئي ایک سخت سخت

کلام گہے تہے اب پہر اُسي جزيرہ کے حاصل کرنے کي آرزو رکہتا تہا کہ کسي صورت سے اُس ٹاپو میں پہونچ جاؤں * اِس وقت میں اپني بہي کي حالت کے انجام کو کچہہ بہي معلوم نہ کرسکتا تہا کہ اب کیا ہوگا اگر کچہہ پیچہے سے معلوم ہو تو ہو * پہر میں یہہ بہي نہیں جانتا تہا کہ اِس حالت کا باعث کیا ہی پر اسکے برباد ہونے سے کچہہ ظاہر ہووے تو ہووے * نہایت خوشنما و آرام کے لائق سکونت کي جگہہ کو چہوڑ کر میں تو بڑے سمندر میں پڑ گیا اور تین کوس بہہ جانے سے جب پہرنے کي بالکل اُمید جاتي رہي اور جانا کہ اب میرا قیام نہیں اُس وقت میرے دل میں جو رنج و افسوس پیدا ہوا اُس کا بیان کرنا ناممکن ہی * ناٴو کا سامہنا اُتّر کي طرف تہا یعنے جس طرف وہ پاني کا گرداب پڑ رہا تہا اُسي سمت کو ناٴو کا مُنہہ تہا میں نے ناٴو روکنے یا اپني مرضي کے مُوافق چلانے کے لیئے نہایت محنت و کوشش کي یہاں تک کہ میں بہت تہک گیا تو بہي وہ بیفائدہ ہي گئي * پہر دو پہر کے وقت پورب دکہن کے گوشے کي ہوا چلنے لگي تب تو کچہہ اُمید ہوئي کہ شاید اب بچ جاؤں تو بچ جاؤں * رفتہ رفتہ ہوا تیز ہوئي * اِس وقت میں ٹاپو سے بہت تفاوت پر تہا * اگر اس وقت کہیں بارش ہوتي یا کُہاسا ہوتا تو میرا پتا نہ لگتا * اور قطب نما تو میرے پاس تہا ہي نہیں اگر کہیں ایک دفعہ بہي یہہ جزیرہ میري نظر سے غایب ہو جاتا تو کیا میں پہرکر یہاں آ سکتا * مینہہ نہیں تہا اِسي باعث سے میں پال چڑہا کر شمالي سمت کو روانہ ہوا *

پال لگانے سے ناٴو شتابي سے چلنے لگي اور ناٴو کي چال بہي پہرتي ہوئي نظر آئي کیونکہ جہاں دہارا زور شور سے بہتي تہي وہاں کا پاني میلا بہ مثل کاہي رنگ کے تہا اور جہاں پاني صاف تہا وہاں اِتني تیزي نہیں تہي * تہوڑي دیر بعد

دیکھتا کیا ھوں کہ پانچ کوس کے فاصلے پر پورب کی طرف سمندر کی موجیں شیل پہاڑ سے ٹکر کھاکر اُلٹتی ھیں اور پھین اُٹھہ رھے ھیں * چنانچہ اِسی پہاڑ کی چٹان سے دو دھار ھو گئی ھیں اور پہاڑ کو پورب اُتّر کے گوشے میں چھوڑ کر دکّھن کی طرف نہایت شتابی سے بہہ رھی ھیں * پتّھر کے باعث سے پانی میں چکّر پڑ رھا ھی اور اُس کا پانی بہت تیزی سے گوشہ مغرب و شمال کی طرف بہتا ھی *

پس جس طور سے کِسی شخص کو کِسی تقصیر کے لیئے پھانسی دینے کی اجازت ھوئی ھووے اور وہ شخص پھانسی کی جگہہ پر کھڑا ھو پھر اگر پھانسی دینے کے پیشتر اُس کے نام کا بخشش نامہ اُسے سنایا جاوے کہ تیرا گناہ مُعاف کیا گیا * اِس بات کو سنکر جیسی خوشنودی اُسکے دل میں حاصل ھوتی اُسکو وھی جانتا ھی * یا کوئی کِسی شخص کو چھری سے ذبح کرنے کے لیئے مُستعد ھو اور اُس وقت اُس کو کوئی ایسی تدبیر حاصل ھو جاوے کہ جس سے وہ یہہ یقین جانے کہ سچ مُچ میرے گناہ سے مُجھے مُعافی مل چکی تو اُسوقت کی دلی خوشنودی کو سوا اُس شخص کے دوسرا کوئی معلوم نہیں کر سکتا یا اگر کِسی اور سبب سے جان جانے کا خطرہ ھووے اور وہ کِسی صورت سے اُس آفت سے بچ جاوے تو اُس کی دلی خوشحالی کو بھی کوئی کہہ نہیں سکتا ھی *

اپنے بچاؤ کی تدبیر معلوم ھوتے ھی کشتی گھومکر پانی کے سیلاب میں جا پڑی اور ھوا کی تیزی سے نہایت شتابی سے چلنے لگی * جس دھار کے زور سے میں تین کوس اُتّر کی طرف بہہ گیا تھا اب پھر دوسری دھار کے زور سے ڈیڑھہ کوس پھر پیچھے پھر آیا * چنانچہ جس مقام سے میں کشتی لے گیا تھا اُسی مُقام کے سامھنے جزیرہ کے پاس آ لگا *

هرچند اِس دهار کي تيزي سے قريب ايک کوس کے فاصله
تک نائو بهه گئي تهي تو بهي آگے اِس دهار کا اِتنا زور شور نه
ديکها * پر يهه تو ديکها که اُتّري دهار اور دکّهني دهار کے درميان
ميں جزيره کي پچّهم طرف پاني تهما هوا هي اور موجيں
نهيں اُٹهتي هيں ليکن هوا تيز تهي اِسي باعث ٹاپو کي طرف
جاتے جاتے تهک گيا اور ويسي شتاب سے چل بهي نه سکا *
دو پهر پر چار بجے جزيره مُجهه سے ڈيڑهه کوس کے تفاوت پر
ره گيا * ديکها که شيل پهاڑ کے سبب سے دو دهاريں هو گئي هيں
ايک تو اُسکے دکّهن طرف بهه رهي هي پهر وهي دهار ٹکّر کهاکر اُتّر
کي سمت کو گئي هي اور اُسي طرف پاني ميں گرداب پڑ رها
تها وهيں سے دهار اُتّر کي طرف کو گئي تهي اِسي باعث سے
ميرے راستے ميں نهيں تهي * ليکن هوا زياده تهي اور مين اس دهارا
مين گيا اور کشتي کا مُنهه گوشه مغرب و شمال کي طرف پهيرکر روانه
هوا که ايک هي گهنٹے ميں سمُندر کا کناره آدهه کوس کے تفاوت پر باقي
ره گيا وهاں پاني کے موج نه مارنے سے مين نهايت جلد کنارے پر
پهونچ گيا * پهلے کنارے پر اُترتے هي اپني جان کي حفاظت کے
لئے حق تعالیٰ کي حمد و ستايش کي اور دل ميں يهه عزم کيا
که اب کبهي ڈونگي کے وسيلے سے اِس مُقام سے نکلنے کا اِراده نه
کرُونگا * آرام کرنے کے بعد پهر کُچهه کهايا اور درخت کے قريب
هي جو ايک نالا تها اُسي ميں کشتي باندهکر سو گيا *
مين يهه نه جانتا تها که نائو ليکر اپنے گهر کيونکر پهونچونگا *
اور جس راستے هوکر آيا تها وه راه تو مُصيبت انگيز تهي اِس
باعث اُس راستے ميں هوکر نهيں جا سکتا تها * علاوه اِسکے مين
تو اِس سے واقف نه تها که جزيره کے پچّهم طرف کا راستا کيسا
تها يا کيسا نه تها مين يهه کُچهه نهيں جانتا تها * اِس روک
سے اُدهر جانے کا اِراده بهي نه هوا * شائد کسي وقت نائو کي

ضرورت پڑے اِس واسطے اِس کو پاس ھي رکھنا مُناسب ھے * اِسي مقصد سے صُبح کے وقت اُٹھکر کِشتي رکھنے کے واسطے جگھہ دیکھنے کے لیئے سمندر کے کنارے کنارے پچھم رُخ ھوکر روانہ ھوا ڈیڑھ کوس کے فاصلے پر جاکر ایک اوّل نالا دیکھا جس کا مُنھہ آدھہ کوس چوڑا تھا اور پھر رفتہ رفتہ ایک نالے کے مُوافق تنگ بہتا تھا * اِسي مُقام پر ناوٴ باندھہ دي اور یہہ معلوم کرنے کے لیئے میں اُوپر آیا تا دیکھوں کہ میں کہاں ھوں اور میرا مکان یہاں سے کِس طرف کو ھے یہي تجویز کرنے لگا *

اب یہہ شتاب معلوم ھوا کہ جس مقام میں میں رھتا تھا وھاں سے جب پچھم طرف ٹہلنے کو جاتا تو اِس جگھہ تک آتا تھا * گرمي کا موسم تھا اِس باعث صرف چھاتا اور بندوق لیکر نئے گھر کو روانہ ھوا شام کے وقت گھر پہونچکر دیکھا کہ جو چیز جہاں رکھہ گیا تھا وھیں رکّھي ھوئي ھے * بیڑے کے اندر جاکر سایہ میں آرام کرنے کے لیئے جیسے لیٹا ویسے ھي مُجھے نیند آ گئي * ایک ھي تعجّب کا ماجرا وقُوع میں آیا کہ کسي نے میرا نام لیکر مُجھے پُکارا * رابن رابن رابنسن کروسو تو کُہاں ھے اور کہاں گیا تھا یہي سب باتیں سُنکر میري نیند کُھل گئي میں ایسا چونک کر اور حیرت میں آکر اُٹھا کہ جس کا بیان کرنا نامُمکن ھے پر نہایت ماندگي میں تھا اِس باعث سے نیند آسي وقت جاتي نہ رھي تھي لیکن کُچھہ نیند میں تھا اور کُچھہ جاگتا تھا * معلوم کیا کہ میں نے خواب دیکھا ھے * پرجب نیند جاتي رھي اور آسي طور سے پھر بھي اپنا نام پُکارتے سُنا تو اوّل تو میں خوفناک ھوکر اُٹھا پھر آنکھہ کھول کر دیکھا تو کیا دیکھتا ھوں کہ طوطا بیڑے پر بیٹھا ھوا میرا نام پُکار رھا ھے * چنانچہ جب میں اُس سے بولنے لگا تو میري آواز سن وھاں سے اُڑ کر میرے ھاتھہ پر آ بیٹھا اور ھاتھہ چاٹنے لگا پھر میرے مُنھہ کي طرف دیکھکر کہنے لگا * افسوس رابنسن کروسو

تو کہاں گیا تھا اور کیسا ہی اور کیونکر یہاں آیا * اِسي طرح کي بہت سي باتیں نصیحت کے طور پر مُجھہ سے کہیں *

اوپر مذکور کي ہوئي نیند سے جاگا تو معلوم کیا کہ میرا توتا بولتا ہے تو بھي دِل قائم نہ تھا اِس باعث شک میں آیا کہ یہہ پرند جو بات چیت کرتا ہے یہہ کِس طرح سے یہاں آیا اور جہاں مین اِس کو رکھہ گیا تھا وہاں نہ رہا بلکہ یہاں چلا آیا مُجھے بھي تعجّب گذرا * آخرش جب دِلي شُبہہ جاتا رہا اور جانا کہ توتا ہي ہے دوسرا اور کوئي نہیں ہی تب ہاتھہ پھیلاکر اُس کا نام پکارا تو فوراً میرے ہاتھہ پر آ بیٹھا اور کہنے لگا کہ اي رابنسن کروسو تیرے دِل میں کیا آیا اور تو کہاں چلا گیا تھا * اِس طرح کي کئي ایک باتیں اُسنے کہیں کہ جِس سے صاف معلوم ہوتا تھا کہ وہ مُجھے دیکھنے سے نہایت خوش و خُرّم ہوا ہے * پھر مین اُس کو ہمراہ لیکر اپنے قدیم مکان کي طرف روانہ ہوا *

اوپر مرقوم کیئے ہوئے سفر طی کرنے سے پھر بہت دِنوں تک کُچھہ خواہش بھي نہ ہوئي کہ سمندر پر سفر کروں باوجود اِس کے جِس ہولناک خطرے سے مین نے نجات پائي تھي اُسے کئي دِنوں تک مکان میں بیٹھکر غور کرتا رہا * سوچا کہ اگر میري نائو جزیرے کے اِس پار ہوتي تو بہتر تھا لیکن اُسکو یہاں تک لانے کا کوئي چارہ نظر نہ آتا تھا * اِس ٹاپو کو پورب کي طرف چھوڑکر جِس راہ سے مین پہلے گیا تھا اُسي راستے سے پھر آنے کي جرات نہ ہوئي کیونکہ جو آفت مُجھہ پر اِتّفاقاً آ پڑي تھي اُس کا خیال آتے ہي دِل میں خوف پیدا ہوا * سوچا کہ اگر شائد جیسي تیز دھار پچّھم کي طرف ہی اگر ویسھي پورب کي طرف کو ہو جاوے تو مین اُسي میں اپني کشتي لاوں اور اگر پہلے کي طرح پھر ویسھي زور شور کي دھار اور چکّر میں پھر جا پڑوں تو میرا

کہیں ٹھکانا نہ لگے * اسلیئے بہي مُصمّم ارادہ کیا کہ کشتي کو چھوڑ کر خُشکي هي میں رهنا پُر ضرور هی *

اِس طرح سے جو میري سمُندر پر سفر تي کرنے کي آرزو و خواهش تھي آسے دباکر ایک سال تک اپنے مکان هي میں رها کیا * اپني حالت کے باب میں دلي تسکین حاصل هونے سے اور خوف الٰهي و حقیقي دینداري پیدا هونے سے نہایت چین و امن میں میرا وقت گذرتا تها *

اِس وقت ضرورت میں آ کر مین نے طرح بطرح کي کاریگري کیں اور حاجت کے لائق هتهیار نہ هونے سے بهي مین بڑهئي کا کام بخوبي کر سکتا تها * چنانچه اب تو مین کمہار کے کار میں بهي کچهه کچهه هوشیار هونے لگا * باوجود اسکے مین نے ایک چاک بهي بنا لیا تها کہ جس کے باعث سے بہت اوّل اوّل هانڈي وغیرہ برتن آساني سے بنانے لگا اور جو پہلے طیار کیئے تهے وے اب کي دفعہ کے برتنوں سے کچهه خوبصورت نہ تهے بلکہ بدصورت تهے * قسم قسم کے برتنوں کے بنانے میں مُجهے دلي خوشنودي حاصل هوتي تهي پر جیسا ایک مٹّي کا حقہ طیار کرنے سے خوشوقت هوا ویسا اور چیزوں سے نہ هوا اگرچہ تمباکو پینے کا نل کچهه خوبصورت طیار نہ هوا تها اور دوسرے برتنوں کے مُوافق یهہ بهي آگ میں پکایا گیا تها لیکن اُس سے تمباکو بہت اچهي طرح سے پي سکتا تها اِسي سبب ایسي خوشوقتي حاصل هوئي تهي * مین تمباکو پہلے بهي پیتا تها اور جہاز میں کئي ایک نل بهي تهے پر اِس جزیرہ میں تمباکو کہاں سے دستیاب هو ایسا سوچ کر کوئي نل نہ لیا * پس جب تمباکو کے درخت دیکهه آیا تب مین نل لینے کے واسطے دوبارہ جہاز پر گیا تو اُس وقت ایک بهي نہ ملا * ارتفع زوقہ

پھر بہت سي ٹوکرياں طيار کيں تو بھي کچھ خوبصورت نه بني تھيں * چنانچه کام نکالنے کو بہت اول تھيں * باھر سے جب کسي چيز کے لانے کا کام پڑتا تو اُس ميں رکھه کر مکان پر لاتا * مثلاً جب کبھي بکري کا شکار کرتا تو اُس کي هڈي اور نس وغيره پھينک کر گوشت اور چمڑا اُسميں رکھکر گھر پر لاتا * اور جب کچھوه پکڑتا تب بھي اُسي طور سے هڈي وغيره پھينک اُسکے انڈے اور گوشت اُس ميں رکھه کر لے آتا تھا *

پھر تو ميري بارود کمتي هونے لگي اور اُسکے بنانے کي کوئي حکمت بھي نهيں تھي اب يهه فکر پيدا هوئي که بارود نه هونے سے کيا کروگے اور کس تدبير سے بکري وغيره کا شکار کرکے پيٹ بھروگے * پہلے لکھه آيا هوں که اِس ٹاپو ميں تين برس رهنے کے بعد مين نے ايک بکري کا بچّه پالا تھا وه مادين تھي اِسليئے مين ايک نر کي تلاش ميں تھا ليکن بکرا نه ملا اُس بکري پر زياده پيار هو جانے کے باعث سے اُس کو ذبح کرکے نه کھايا آخر کار ضعيف هوکر آپ هي مر گئي *

سولھواں باب *

مجھے اِس جزيره خورد ميں گياره برس سکونت کرتے هوئے گذرے ليکن جب ميري بارود بہت تھوڑي بچ رهي تب مين نے بکري پکڑنے کے ليئے ايک جال بنانے کا اراده کيا تا ديکھوں که مين اُنکو جاوے پکڑ سکتا هوں يا نهيں پر خاص کرکے ميري آرزو حامله پھر ويسي پکڑنے کي تھي *

اسي غرض سے مین نے جال لگایا تو اُس میں کئي ایک پھنسیں پر نکل گئیں کیونکہ میرے پاس تار نہیں تھا جو کہ اُن پھندوں کو مضبوط کردیتا اِسي باعث سے اُس کے پھندے کھل جاتے اور شکار نکل جاتا تھا * تب مین نے خندق یا گڑھے کے وسیلے پکڑنے کے لیئے کوشش و حکمت کي کہ جس طرح سے لوگ هاتھي کو پکڑتے هیں * جہاں مین جانتا تھا کہ اِس جگہہ میں بکریاں چرنے کو آتي هیں اُسي جگہہ میں کئي ایک گڑھے کھودے اُنکے اوپر اپني بنائي هوئي سوکھي گھاس کي جائي یا ٹٹّي رکھہ دي کئي ایک جگہہ میں کنارے پر بوجھا رکھہ دیا جس سے وہ اوپر نہ اُٹھہ جاوے اُس پر جوٗ اور دھان کي بالیں بچھاکر چلا آیا پھر اُنکے پیروں کا نشان دیکھکر معلوم کیا کہ وے اناج کھاکر چلي گئیں *

ک روز شب کے وقت تین جگہوں میں پھندا لگایا * صُبح دیکھا کہ اُس پر کا اناج کھاکر چلي گئي هیں اور پھندا تیوں هی * یہہ دیکھہ کر مُجھے نہایت رنج هوا پھر بھي دوسري حکمت سے پھندا لگا آیا اور صُبح کو اُٹھکر دیکھا کہ ري بکري اور تین بچّے جن میں ایک بکرا اور دو بکري تھیں جال میں گرفتار هوئے هیں *

مین تو یہہ بھي نہ جانتا تھا کہ بڑي بکري کو لیکر کیا کرتے هیں * اور وہ پکڑنے سے مُجھے مارنے کو دوڑتي تھي اِس سبب سے میرا جو ارادہ تھا کہ اُس کو زندہ پکڑوں لیکن وہ بر نہ آیا پر بکري کو چھوڑ اور خوفناک هوکر ایسا بھاگا کہ مین کیا کہوں * اُس دم مُجھے اِس بات کا کچھہ بھي خیال نہ هوا کہ مین اُسے تین چار روز تک بھوکھي رکھہ کر پھر رفتہ رفتہ اُسے تھوڑا تھوڑا کھانے کو دیتا تو وہ بھي بچّوں کے مُوافق تسلّي پاکر هِل جاتي کیونکہ بکریوں کي یہہ زاتي عادت هی کہ وے پرورش پاکر اور رفتہ رفتہ

خاطر جمع ہونے سے ہِل جاتیں ہیں * اُس وقت اِس بات سے آگاہي نہ رکھنے سے میں نے اُس بڑي بکري کو چھوڑ دیا پر تینوں بچّوں کو رسّي سے باندھکر مکان پر لایا *

پھر کئي ایک روز تک اُن بچّوں نے کُچھہ بھي نہ کھایا لیکن پھر تو نئے دھان کھاکر سیر ہونے لگے * میں نے جب دیکھا کہ باروُد خرچ ہو چاي اور گوشت کھانے بغیر زندگي بحال نہ رهیگي اِس باعث سوچا کہ گڈریوں کے مُوافق سوا بکري چرانے کے اور کوئي چارہ بھي نہیں هی *

چنانچہ جس بکري کو میں پالتا تھا وہ چند روز تک تو پروردہ بکري کي طرح رهتي پھر جیوں چرنے کو چھوڑتا تیوں هي وہ جنگلي بکریوں کے ساتھہ ملکر اُنہیں کي روش پر آپ بھي چلتي اِسواسطے تجویز کیا کہ ایک اِحاطہ طیار کر اُسي میں بکریاں چراوُں اور جنگلي بکریوں کے ساتھہ اُنکو نہ جانے دوں تو وے پالتوُ بکري کے مانند رهینگي *

ایک هي شخص سے یہہ کام انجام هونا بہُت دُشوار تھا پر نہ کرنے بغیر کار بھي نہیں چلتا تھا اِس سے لاچار هوکر ایسي جگہہ تلاش کرنے پڑي کہ جہاں بکریوں کے لیئے پاني سایہ اور دھوپ یہہ تینوں قسم کا آرام موجوُد هووے *

آخرش تلاش کرتے کرتے مُجھے ایک جگہہ نظر آئي جس میں تین تو پاني کے چشمے تھے اور اُسکے ایک طرف آنکے چ کے لیئے جھاڑي اور سایہ تھا اور باقي جگہہ دھوپ میں بیٹھ کے واسطے بھي موجوُد تھي میں نے جس طور کا اِحاطہ بنانا شر کیا تھا اُس طرح سے تو اُس کا اِحاطہ کم سے کم قریب ایک کوس کا هوتا * اگر میں ایسا خوش قطعہ اور وسیع اِحاطہ طیار ک پھر اِس بات کو سُنکر سب لوگ میري هنسي کرینگے اور آ

اِحاطے کي حّد پانچ کوس سے کم نہ هوتي • کيونکہ اُس کے بنانے میں وقت بہت چاهيئے تها اور مُجهے تو وهاں کُچهہ کام هي نہ تها آهستہ آهستہ اِسي کو طيار کرتا * پرجب غور و تعمّل کے ساتهہ میں نے سوچا کہ اِتنا بڑا اِحاطہ بنانے سے کُچهہ حاصل نہ هوگا کیونکہ ایسے بڑے اِحاطے میں بکریاں جنگلي بکریوں کے مانند هو جاينگي جيسي کہ اِس جزيرہ میں پهرنے سے هو جاتي هيں اور اگر میں اُنکو پکڑنے چاهونگا تو پکڑ بهي نہ سکونگا •

چنانچہ جب اِحاطہ قریب سو هاتهہ کے طيار هو چُکا تب اُوپر مذکور کيا خيال دل میں پهر آيا اور یهي قصد مُصمّم کيا کہ سو هاتهہ چوڑا اور دو سو هاتهہ کے گرد میں یهہ مکان بناؤں کیونکہ دو تین برس میں جتني بکریوں کي زيادتي هوگي آتني هي میں اِس اِحاطے میں رکهہ سکونگا • علاوہ اِسکے جب دیکهُونگا کہ اِس میں اور زيادہ بکرياں نهيں رہ سکتيں تو اُس بڑها لُونگا •

نهيں دُور جاتے

اِسي طور سے دُوراَنديش هو کر اِس کام کو کرنا شر پاس رهے بهي نے تین مهينے میں اِس پہلے گهيرے کو طيار کر غور کرتا تها کہ مهينوں تک اُوپر مذکور کي هوئي تينوں بکریوں هي اِس ارادے باندهہ کر چراتا اور اکثر اکثر دهان یا جَو هاتهہ مں جس راستے کو دکهلاتا تو وے رفتہ رفتہ پاس آکر میرے هاتهہ اور اِس آرزو کهانے لگيں پهر تو چند روز کے بعد وے ایسي هل گئيں میں گیا • کے لالچ سے میرے پیچهے پیچهے چلي آتيں •

اُوپر مذکُور کي هوئي تين بکریوں سے ڈيڑهہ برس کے عرصہ میں بارہ بکري هو گئيں پهر دوسرے دو برس میں کل جمع تينتاليس بکرياں هو گئيں اور کئي ایک مارکر کها ليں سو گهلوے میں گئيں •

اِن بکریون کے چراگاه کے لیئے پانچ اِحاطے طیار کیئے اور اُن سب اِحاطون میں کئي ایک چهوٹي چهوٹي جگهه اُن کے پکڑنے کے لیئے طیار کیں اور جب کسي بکري کے پکڑنے کي حاجت هوتي تو اُن کو دوڑا کر اُس چهوٹے گهیرے کے اندر گهوسا دیتا اور یون ایک کو بهت آساني سے پکڑ لیتا *

اِن جانورون سے مُجهے نهایت فائده حاصل هوا اوّل تو گوشت اِفراط سے مِلتا تها دوئم دُودهه که جِس کا پیشتر مُجهه کو کُچهه خیال بهي نهیں تها لیکن اب تو هر روز چار سیر دُودهه مِلنے لگا اِس باعث مُجهے اور بهي خوشي حاصل هوئي کیونکه وه پاک پروردگار جو خوراک بخشتا هي وهي اُسکو استعمال میں لانے کي تدبیر بهي سِکهلا دیتا هی (مِثلاً نو پیدا بچّه جو آپ هي آپ دُودهه پینے لگتا هی پر اُس کو کوئي چهاتي دباکر دُودهه پینا نهیں سِکهاتا *) اِسواسطے مین نے بکریان کبهي نهیں چرائي تهیں اور نه بکریان چراوں اجماکر مکّهن نِکالنا سیکها تها لیکن جب دُودهه وے پالتو بکری اُس کا سب کام خود بخود سیکهه گیا *

ایک هي شخص وقت مین اپنے گهرانے کے ساتهه کهانے کو کرنے بغیر کار بیٹها تها تو اُس دم دِلهي دِل میں مُجهے عادت کے تلاش کرنے پڑی هنسي آتي تها * میں اپنے دِل میں کهتا که اِس یهه تینون قسم کا مالک صِرف مین هي هوں * اور میري آخرش تلاش زندگي میرے هي هاتهه میں هی کیونکه جِس میں تیر چاهوں اُسکو هلاک کروں اور جس کو چاهوں اُس حفاظت کروں * اور نه اِس جگهه پر میرا کوئي برخلافي نظر آتا تها بلکه ایک راجه کے موافق کهانے کے وقت بیٹهتا تها * کیونکه میرے چوگرده وزیر مُشیر اور خواص لوگ بهي بیٹهتے تهے * توتے کو تو یهه اِجازت تهي که وه وزیر یا رِشتهدار کے مُوافق مُجهه سے گُفتگُو کرے * اور کُتّا جو نِهایت ضعیف هو گیا تها وه داهني طرف بیٹهتا تها اور دو بِلّي ایک میز کے اِس

طرف اور دوسری اُس طرف میری مہربانی کے لیئے روٹی کے پارچے کی اُمید پر ٹکٹکی لگائے ہوئے بیٹھی رہتی تھیں *

یے دونوں بلّیاں جنہیں میں جہاز پر سے لایا تھا اُن میں سے نہیں تھیں کیونکہ وے تو پہلے ہی مر گئی تھیں پر اُن میں سے ایک بلّی اور جنگلی بلّے سے کئی ایک بچّے پیدا ہوئے تھے اُن میں سے دو بچّے تو میں نے پالے اور باقی سب بھگا دیئے اِس باعث کہ وے مجھے دق کرتے تھے علاوہ اِسکے وے میری کئی ایک چیز پوشیدہ پوشیدہ کھا جاتے تھے اِسی باعث اور سبھوں کو مکان سے نکال باہر کیا * اِس طور سے راجہ کے مُوافق اپنا وقت گذرانتا * کیونکہ یہاں سِوا اِنسان کی کمی کے اور کسی بات کی کمتی نہ تھی اِس سبب سے اب اِنسانی صُحبت کی ایسی آرزو ہونے لگی کہ جس سے کسی نہ کسی صُورت سے اِنسان کی سنگت ہو جاوے تو نہایت مُفید ہی *

پہلے مُندرج کر چُکا ہوں کہ نائو پر سوار ہو کر کہیں دُور جاتے کا میرا بالکُل اِرادہ نہ تھا باوجودہ کہ کشتی میرے پاس رکھے یہی خاص مُراد تھی * اِسی لیئے کبھی کبھی بیٹھکر غور کرتا تھا کہ کسی حکمت سے نائو کو پاس ہی رکھوں اور کبھی اِس اِرادے سے باز بھی آتا تھا * پہلے میں نائو پر سوار ہوکر جس راستے کو دیکھہ آیا تھا پھر اُسی راستے سے گذرنے کا اِرادہ ہوا اور اِس آرزو کی زیادتی ہونے سے آخر سمُندر کے کنارے کنارے میں گیا * اگر اُسوقت کی میری صُورت کو کوئی شہری باشندہ دیکھتا تو نہایت خوفناک ہوتا یا نہایت ہنسی کرتا * مُجھے اپنی شکل دیکھنے سے آپ ہی آپ ہنسی آتی تھی اور دِل میں کہتا تھا کہ اِس شکل میں اگر ایک دفعہ لنڈن شہر میں جاوں تو کیسا عجیب و غریب ہووے * اب میں اپنی شکل کا بیان کرتا ہوں اِسے کان



لگا کر سُنیئے * بکري کے چمڑے کي ایک نہایت لنبي ٹوپي
سر پر تھي جس کے پیچھے کي طرف ایک لنبا چمڑا لٹکتا تھا
اُسے پہننے سے دھوپ نہ لگتي تھي اور بارش کا پاني اُس پر سے
جلد بہہ جاتا تھا کیونکہ وہاں کي بارش کا پاني جسم پر پڑنے
سے درد پیدا کرتا تھا * پھر بکري کے چمڑے کي ایک لنبي
کرتي گھٹنوں تک پہنے ہوئے تھا * اور اُسي چمڑے کا پائجامہ
اور اُس پر ایک لنبا جامہ کہ جس سے ایڑي تک چھپي
رہے * چنانچہ نہ تو پیر میں موزہ تھا اور نہ جوتا لیکن پیر کے

چھپانے کے لیئے جو ایک قسم کی چیز طیار کی تھی اُس کا نام میں نہیں بتلا سکتا ہوں *

بکری کے سوکھے چمڑے کا ایک کمربند تھا جسے کمر میں لپیٹکر اوپر سے ایک رسّی سے کس دیتا تھا اُس کے دونوں طرف دو سوراخ ایک میں آری اور دوسرے میں کلھاڑی تلوار کی جگھہ میں لٹکا دیتا تھا * پھر اُس کے نیچے دو تھیلی تھیں ایک میں باروُد اور دوسری میں چھرّا و گولی رکھہ دیتا تھا * اِسکے علاوہ پیٹھہ پر ٹوکری کندھے پر بندوق اور سر پر ایک بد صورت چھاتا لگاتا تھا اور اُسکے نہ لگانے سے دھوپ کے باعث سے میرا مُنہہ سیاہ ہو گیا تھا * اِس پر ایک ایک ہاتھہ کی لنبی داڑھی لیکن ترکوں کے مُوافق کُچھہ بیچ میں سے تراشی ہوئی تھی *

اِس شبیہہ میں سفر کرکے پانچ چھہ روز میں مکان پر آیا * پہلے میں اُسی مُقام میں گیا جہاں پہاڑ پر جانے کے لیئے کشتی کا لنگر ڈالا تھا * اِس وقت ناؤ کے نہ ہونے سے مُجھے کُچھہ فکر تو تھی نہیں میں خوشکی پر چڑھہ کر جتنا بلند پہلی سفر میں چڑھہ گیا تھا آتے ہی بلندی پر میں پھر بھی چڑھہ گیا اور وہاں جاکر دیکھا کہ سمندر کا پانی ٹھہرا ہوا ہی اور دھار کی تیزی جو پہلے نظر آئی تھی وہ اب کُچھہ بھی نہیں ہی بلکہ بنسبت اور اور جگہوں کے بہُت قایمیت کے ساتھہ دیکھائی دیا یہہ ماجرا دیکھہ کر مُجھے نہایت تعجّب ہوا اور معلوم کیا کہ جوار اور بھاٹے کے وقت پانی جوش مارتا ہوگا * اِس کا خاص سبب معلوم کرنے کے لیئے میں کُچھہ عرصہ تک وہاں بیٹھکر غور کرنے لگا * تھوڑھی دیر تک بیٹھنے اور اُس کا باعث ظاہر ہونے سے یقین ہوا کہ جوار مغرب کی طرف کو جاتی ہی اور بعد اُس کے کسی مُلک کی بڑی ندی کی دھار میں شامل ہرکر ایسی زور شور سے دھار بہتی ہی * اور مغرب کی ہوا ہونے سے دھار

کنارے کي طرف کو آتي هی اور شمالي هوا سے وه دُور هٹ جاتي هی * اِس کي سچّائي جاننے کے لیئے شام تک وهیں ٹهہرا پهر پہاڑ کي چوٹي پر چڑهه گیا * اُس وقت بهاٹا هونے سے پهر اُس تیز دهار کو دیکها پر کنارے سے قریب ایک کوس کے فاصلے پر تهي * چنانچه جس وقت مین کشتي لیکر یہاں آیا تها اُس وقت یهه دهار کنارے کے پاس هي تهي اسي باعث نائو رکي هوئي تهي اور مین اُسے لانے سے بالکُل عاجز هو گیا تها * لیکن ایسي زور شور کي دهار مین نے کبهي نہیں دیکهي تهي *

اِس کے دیکهنے سے معلوم کیا که جوار اور بهاٹے کے وقت کي تمیز هونے سے مین اپني کشتي پهر اُسي اگلي جگهه مین لیجا سکتا هوں لیکن جیوں هي نائو لیجانے کا اراده کرتا تها وں هي مجهے پہلي مُصیبت کا خیال هونے اور دل میں خوف پیدا هونے سے نہایت مجبُور هوتا تها اِس لیئے مین نے ایک دُوسري هي تدبیر نکالي اگرچه اُس میں محنت و مشقّت بہت تهي تو بهي کسي اقسام کي مُصیبت اور نقصان نه تها یعنے مین نے ایک دُوسري نائو بنانے کا قصد کیا که جس سے دُوسري ڈونگي طیار کرکے اِس جزیره کے دونوں طرف ایک ایک رکّهوں *

جاننا چاهیئے که اِس وقت میرے پاس دو مکان تهے ایک تو وه جسے مین نے اولاً پہاڑ کے نزدیک خیمه کهڑا کرکے طیار کیا تها اُس کے پیچهے کي طرف ایک غار بنایا اُس میں چهوٹي چهوٹي کئي ایک کوٹهریاں طیار کي تهیں اور جس کا دروازه تنبو کے پاس پہاڑ کے باهري طرف کو نکل آیا تها اُسکے چوگرده کچّي مٹّي کا ایک احاطه بنا دیا تها * چنانچه اُن کوٹهریوں میں ایک بڑي اور خوشک کوٹهري تهي اُس میں مٹّي کے برتن اور ٹوکریاں وغیره هر طرح کي چیز رکّهي تهیں اور اُن ڈالیوں میں دهان اور جَو کي بالیں بهرکر رکّهي هوئي تهیں

اور کسي ميں صرف باليں تہيں کسي ميں هاتهه سے نکلے هوئے چاول رکّهے تهے *

چنانچه جو لنبي لنبي ڈاليان کاٹ کر مکان کے چوطرفه گاڑدي تهيں وے تو اب ايسے بڑے درختوں کے مانند هو گئيں که اُن کي آڑ سے ميرا مکان نہيں معلوم هوتا تها که گهر کہاں هے * اُسکے قريب هي سمندر کے کنارے کُچهه پست زمين ميں دهان اور جَو کا کهيت تها * جس کو هميشه دُرست کرنے سے فصل پر غلّه پيدا هوتا تها اور اگر زياده کهيت بونے کا کام پڑتا تو اُسکے نزديک اور بهي بہُت سي زمين موجود تهي *

باوجود اِسکے دوسرا مکان جديد وه تها جهاں ميں نے اپني نشست گاه طيار کي تهي اُس کے ارد گرد خُوب صورت خوبصورت درخت تهے اُن کي هميشه خبرداري کرتا تها * يعنے شاخيں کاٹ کر جو زمين ميں گاڑي تهيں اور اُن کا ايک گهيرا بنا تها وے سب اُسي ميں خرچ هو گئي تهيں * اُن سبهوں کو تراش کر خوب برابر رکهتا تها که جس کے باعث سے وے گهني هو جاويں اور نهايت خُوبصورت و دلچسپ نظر آويں * اور ميں تو اُس مکان کي آرايش و زيبايش کے بڑهانے ميں هرگز کبهي غافل نه رهتا تها * ميري نائو کے راستے ميں جو جو مکان ميں نے آرام کرنے کے واسطے بنے تهے اُن کے بيچ بيچ ميں ايک ايک خيمه لگا تها اور جب نائو ديکهنے جاتا تو اُسي تنبو ميں جاکر آرام کرتا * مُجهے نائو ديکهنے کو بہُت بار جانا پڑتا تها اسي سبب اُن مکانوں کو هميشه هر ايک چيز سے آراسته و طيار رکهتا تها اور کسي کسي وقت نائو پر سوار هوکر هوا کهانے کو جاتا پر خطرناک جگهوں ميں هرگز نه جاتا * اِس وقت جو ايک بات مجهه سے واقع هوئي اب اُس کا بيان کرتا هوں *

سترهواں باب *



ایک روز مین دو پهر کے وقت نائو دیکهنے کو گیا تو راستے میں جاتے جاتے سمندر کے کنارے بالو پر آدمی کے پیروں کے نشان دیکهکر نهایت متعجّب هوا * چنانچه یهه دیکهه مین ایسی تذبذب و وحشت میں آیا جیسے کوئی هیبت ناک چیز کو یا بهوت کو دیکهنے چوکنا خوفناک هوکر بهاگتا هی آسی طور سے مین وهاں سے جان چهوڑکر کونهریوں ... مین دل لگا کر چاروں طرف کی آواز سننے لگا لیکن نه مٹّی کے برتن از سنی اور نه کسی کو دیکها * تب مین نے ایک اور آن ڈالیوں میں ... نظر کی اور سمندر کے کنارے ادهر ادهر پهرا

لیکن سوا اس نشان کے اور کہیں کوئی نشان دیکھنے میں نہ آیا * مین سوچکر پھر اسی جگہہ پر گیا جہاں کہ آدمی کے پیر کا نشان دیکھہ آیا تھا وهاں جاکر اور زیادہ پیروں کے نشان نہ دیکھے پر انگلی اور تلوے سمیت اری اس نشان میں صاف نظر آتے تھے * مین ٹھیک یہہ معلوم نہ کرسکا کہ یہہ پیر کا نشان یہاں کس طرح سے هوا پھر وهاں سے هر طرح کے خیالات کرتا هوا چاند مکان کو پھرا مجھے یہہ یاد نہیں کہ راستے میں کس طور سے آیا تھا * پر خوفناک هوکر پیچھے کو بار بار دیکھتا چلا آتا تھا اور میری یہہ نوبت پہونچی تھی کہ درخت کو دیکھکر انسان کا شبہہ هوتا تھا اور هیبت ناک هونے سے کئی طرح کے طلسمات نظر آتے تھے *

جب مکان نزدیک رہ گیا تب تو مین دوڑ کر اپنے گھر میں جا گھسا * مین نہیں جانتا کہ گھر میں سیڑھی لگاکر گیا تھا یا دروازے کی راہ سے جیسے کوئی خرگوش یا گیدڑ شکاری کو دیکھہ بسبب خوف کے بھاگ کر اپنی ماند میں جا گھسے اسی طرح سے مین بھی اپنے مکان میں جا گھسا * توبھی مجھے تمام شب مطلق نیند نہ آئی اور جس بات سے خوف پیدا هوا تھا اگرچہ اس سے بھاگ کر مین اتنی دور بھی آیا پر خوف کم نہ هوا بلکہ اور زیادہ تر هوا * اگر کوئی شخص کسی خوف و خطر کے باعث سے بھاگ کر بہت دور چلا جاتا هی تو اس کا خوف کم هو جاتا هی پر میرا حال تو مجھے اور برخلاف هی نظر آیا * کیونکہ اتنی تنہائی میں رهنے سے بھی هیبت کے سبب سے دل رنجیدہ هوا کیونکہ مین نے ایسا کبھی نہیں دیکھا تھا کہ جس باب میں دیکھو اسی میں خوف هی دیکھائی دیوے * بعضے وقت میرے دل میں یہہ بات جوش مارتی تھی کہ یہہ شیطان کا کام هی کیونکہ یہاں انسان کہاں سے آیا جس کے پیر کا نشان نظر آوے * شائد اگر یہاں انسان آتا تو جہاز پر سوار هوکر آتا اور جہاز کا تو یہاں کچھہ پتا و نشان بھی

نہیں ھی * باوجود اِسکے اگر آدمی آتا تو اُس کے آنے سے کئی جگہوں میں پیر کے نِشان دیکھائی دیتے لیکن سِوا اُس نِشان کے اور کوئی نِشان نہیں پایا جاتا اِس سے ظاہر ہوتا ھی کہ اِنسان نہیں آیا * شائد اگر کہو کہ بہوت نے یہہ کام کیا ھی تو بد روح اِنسانی صورت میں یہاں کیوں آویگا اور صِرف پیر کا نِشان کرنے سے اُس کی کیا غرض ھی * اگرچہ شیطان نے میرے خوف کے لیئے یہہ کام کیا ھو تو کیا وہ اِس کے بغیر اور کِسی طور سے مُجھے دہشت نہیں دیکھلا سکتا ھی * کیونکہ مین تو اِس جگہہ میں رہتا ھی نہیں ھوں (کہ اِس پیر کے نشان کو روز بروز دیکھونگا) پر کبھی کبھی اِدھر آ نِکلتا ھوں * اگر وہ مُجھہ کو خوفناک کرنے کے لیئے ایسا کام کرتا تو سمندر کے کنارے بالو پر پیر کا نِشان کیوں کرتا جہاں پانی آنے سے نِشان فوراً مِٹ جاوے * بد روح نہایت ھوشیار و چلاک ھوتا ھی اِس واسطے مُجھے ڈرانے کے لیئے ایسی جگہہ میں اُس کا نِشان کرنا نا مُمکن ھی *

پھر غور کیا کہ شائد اُس پار جو آدم خور بستے ھیں اُن میں سے کوئی سمندر کی راہ سے جاتے جاتے برخلاف ھوا یا دھار کی تیزی سے اِس جگہہ میں چلا آیا ھو اور ویران جنگل دیکھکر چل دِیا ھو تو کُچھہ تعجّب بھی نہیں ھی *

اُس وقت مین تو اُس جگہہ پر حاضر نہیں تھا پر صِرف میری ناٶ تھی * میرا بڑا نصیبا کہ اُس نے ناٶ نہ دیکھی اگر کہیں ناٶ دیکھتا تو بلاشک جانتا کہ یہاں کوئی آدم زاد رہتا ھی اور اِسی طرح سے میری تلاش میں مصروف ھوتا * ایک اور بھی خوفناک خیال میرے دِل میں پیدا ھوا یعنے وہ آدم خور میری کِشتی دیکھہ کر چلا گیا ھو اور وھاں سے اپنے بہت سے ھم جِنس وحشیوں کو ساتھہ لے یہاں آ اور مُجھے ڈھونڈھہ کر کھا جاوے * اگر کہیں ایسا ھو کہ مین اُس کو نہ مِلوں تو میرے گلّے میں

سے بالکُل غلہ اور میری پالی ہوئی فربہ بکریوں کو نیست و نابود کرکے چلا جاوے * تو مین بغیر خورش کے ہلاک ہو جاونگا *

ایسے ایسے اندیشے و خوف پیدا ہونے سے دل میں جو دینداری (اُس کی خوش خبری کے وسیلے) پیدا ہوئی تھی وہ سب جاتی رہی * سوچا کہ جس نے اِتنے عرصے تک میری اِس طور سے حفاظت و پناہ کی اور تمام کھانے کے اِخراجات مُجھہ کو مرحمت کیئے و ہرطرح کی آفتوں سے مُجھے محفوظ رکّھا تو کیا وہ اِس غلّے کی حفاظت نہ کریگا * یہہ اناج صرف ایک برس کے کھانے کا ہوگا اِس سے زیادہ مین نے کیوں نہ بویا * اگر کہیں بدبختی سے فصل ماری جاوے تو تو کیا کرے ؟ یہہ سب سوچکر مین اپنے تئیں لعن طعن کرنے لگا * پھر غور کیا کہ اب دو تین برس کے خرچ کے لائق اناج ہر وقت گھر میں موجود رکھنا ضُرور ہی کہ جس سے فاقہ کشی سے مرنے کا بالکُل خوف جاتا رہے *

اُوپر مذکُور کی ہوئی فکر میرے دل میں صرف رات و دن ہی نہیں تھی بلکہ کئی ہفتے یا مہینوں تک برابر مُتفکر رہا * لیکن اِس خوف سے جو فائدہ حاصل ہوا اُس کا جاننا نہایت پر ضُرور ہی * ایک روز صُبح اُٹھنے کے وقت وحشی لوگوں کے آنے کا خوف پھر دل میں آ سمایا اُس وقت کلامِ اِلہی کی اِس آیت کا خیال ہوا * (کہ مُصیبت کے وقت اگر تو میری پناہ میں آوے تو اُس دُکھہ و مُصیبت سے مین تُجھے بچاکر محفوظ رکھونگا پر نجات پاکر کے تُو میری شُکرگُذاری کے ساتھہ بندگی کر)* اُس وقت مین اِس بات کو یاد کر اور خوشی میں معمور ہوکر فالفور اُٹھا کیونکہ اِس سے دلی خاطر جمعی و کمال دلیری ہو گئی اور اِس خوف سے نجات حاصل کرنے کے لیئے دعا مانگنے کی خواہش و آرزو پیدا ہوئی * بندگی کے بعد جب بیبل یعنے کلامِ اِلہی کھولکر بیٹھا تو اُس میں یہہ لکھا ہوا دیکھا *

خدا پر اعتماد رکهه اور صبرکر وه تجهه کو طاقت اور مردانگي مرحمت فرمايگا تو خداوند کي برکت آنے کے ليئے انتظاري ميں ره) * اِس کلام سے ميرا دِل ايسا صابر اور محظوظ هو گيا که ميں کيا کهوں * چنانچه اُس وقت ميں نے خوف اور دُکهه کو ترک کر خدا تعالی کي دِل سے شکرگذاري و حمد کي اور بهت دير تک خوشي ميں معمور رها * اوپر بيان کيا هوا خوف پيدا هونے سے ايک روز دِل ميں آيا که تم کو صرف وسواس هوا هي اور حقيقتاً کُچهه نهيں هی * کهيں نائو پر سے آنے کے وقت ميرے هي پير کا نشان تو نه هو گيا هووے * وه ميرے هي پير کا نشان هی ميں ناحق شک ميں مُبتلا هوں * نا معلوم کس روز نائو پر سے آنے کے وقت اِس راستے هو کر آيا هوں اور يهه نشان پير سے هو گيا هو * ميں يهه نهيں جانتا که کون وقت اور کس کس جگهه ميں گيا تها اگر يهه تمهارے هي پير کا نشان هو تو تُم آج تک پاگل کے موافق بيفائده حيراني و پريشاني ميں رهے * جيسے کوئي شيطان کي باتيں کرتے کرتے آپ هي شُبهه ميں آکر ڈرنے لگتا هی ويسے هي تمهاري نوبت هوئي *

اِس طرح سے جب دِل ميں کُچهه مضبوطي و دِليري هو گئي تو پهر باهر نکلنے لگا پر تين روز تک بسبب خوف کے ميں باهر نه نکلا * کُچهه جَوکي منهائي اور پاني کے سوا اور کوئي کهانے کي چيز ميرے مکان ميں موجود نهيں تهي * ميں شام کے وقت جن بکريوں کو دوهتا تها اُنهيں بهي نه دوها اِسي باعث سے اُن کے پستان ميں درد پيدا هوا *

وے قدم ميرے هي پير کے نشان هونگے ايسا معلوم کر ٹهلنے پهرنے لگا اور جهاں بکري دوهنے کے ليئے ميں جايا کرتا تها اُسي جگهه پر گيا تو بهي خوفناک و هيبتناک هي تها اور بار بار پیچهے کو ديکهتا هوا چلا جاتا تها * اور کبهي اپني ٹوکري پهينک کر بهاگا

چاهتا تها که جس سے کوئي آدم خور وغیرہ مُجھے آکر کھا نہ جاوے * اگر اُس وقت کوئي مُجھے دیکھتا تو یہي سمجھتا کہ یہہ کوئي گُنہگار شخص هی اِسي باعث سے هر روز خوفناک رهتا هی *

اِس طرح سے جب تین روز گُذر گئے اور مُجھے کُچھہ بھي نظر نہ آیا تب میرے دل میں کُچھہ کُچھہ خاطر جمعي و مضبوطي حاصل هوئي اور ظاهر هوا کہ یہہ تُمهاري غفلت هی اور حقیقتاً کُچھہ نہیں هی * هرچند دل میں یہہ آرزُو تھي کہ وهاں جاکر اُس نشان پر اپنا پیر رکھہ کر ناپوں اگر وہ میرے پیر کے برابر هو تو معلُوم کرونگا کہ وہ میرے هي پیر کا نشان هی پر بغیر پیمایش کیئے یہہ بات ثابت هو نہیں سکتي هی *

آخرش اُس مقام پر جاکر دیکھا کہ نائو سے پھرتي دفعہ اِس جگہہ پر میرا آنا نامُمکن هی پھر اُس نشان پر اپنا پیر رکھہ کر دیکھا تو میرے پیر سے بڑا معلوم هوا یہہ دیکھکر دل میں پھر بھي هر طرح کے نئے نئے خیالات پیدا هوئے * اور خاص کرکے یہہ بات دل میں آ سمائي کہ ضرُور کوئي انسان اِس مقام پر آیا هو یا یہاں کِسي طرح کے لوگوں کي بستي هی وے کِسي روز آ کر تُمکو ضرور پکڑینگے * ایسا خیال کر دهشتناک هوا اور جس طور سے کوئي شخص جاڑے کي تپ سے لرزش میں آتا هی ویسے هي میں کانپنے لگا اُس دم مُجھے کوئي حکمت نظر نہیں آتي تھي کہ کِس چارہ سے میري پناہ هوگي *

چنانچہ جس وقت اِنسان خوفناک هوتا هی اُس وقت ایک عجیب کام کرنے لگتا هی اور جو کہ بچائو کي تدبیر هیں اُن میں اُس کي عقل هي نہیں دوڑتي یعنے سب اُلٹا پُلٹا کرتا هی * پہلے دل میں یہي آیا کہ تم نے جتنے مکان طیار کیئے هیں اُن سب کو ڈھا کر پست کر دو اور جتني بکري پالي هیں اُن کو بھي چھوڑ دو جس سے دُشمن کو کوئي نشان نظر نہ آوے اور جب ضرورت

پڑیگي تو بیابان میں جاکر پھر پکڑ لونگا * اور دھان اور جو کو بھي غارت کردو کیونکہ اگر وے دیکھینگے تو روز بروز آکرلے جایا کرینگے * پھر جو تم نے یہہ نشست گاہ طیار کي ھي جس میں تنبو اِستادہ کر رکّھا ھي اُس کو توڑ تاڑ کر اُجاڑ ڈالو تو شاید اُس وقت اگر حریف بھي آوے اور جب اُن کو کوئي رھنے کي جگہہ نظر نہ آویگي تو اِدھر اُدھر گھومکر وے آپ ھي چلے جائنگے *

مکان پر آکر تمام شب اِسي فکر میں پڑا رہا اِس سے صاف ظاھر ھوا کہ حال کے خوف کي بنسبت آنیوالا خوف اور زیادہ ھولناک ھي * کیونکہ مُصیبت کي نسبت مُصیبت آنے کے لیئے شک رکھنا نہایت خوفناک ھوتا ھي * پھر اپني جان خُدا تعالی کے ھاتھہ میں سپرد کي پر جس طرح سے میں پہلے اپنے تئیں خُدا وند کو سونپنے سے مُتحمّل ھوا تھا ویسا اِس دفعہ نہ ھوا * برخلاف اِس کے میري حالت ساؤل بادشاہ کي سي ھوئي یعنے جیسے دُشمن کے آنے سے ساؤل بادشاہ کو ھیبت پیدا ھوئي تھي ویسھي میرے دل میں بھي ھوئي باعث یہہ تھا کہ میں نے اِسوقت کي مُصیبت میں دل قائم کرکے نہ تو خُدا تعالی کي دل سے بندگي کي اور نہ جس طور سے مُجھے اُس کي پناہ لینا فرض تھا اُس طرح سے اُس کي پناہ میں بھي نہ آیا * اگر میں مُناسب طور سے اُس خالقِ عالم کي پناہ لیتا تو نہ مُجھے اِتنا خوف ھوتا اور نہ میں اِتنا پریشان خاطر بھي ھوتا بلکہ ھمّت ور ھو اور قناعت کرکے خاطر جمعي کے ساتھہ اپنا سب کام کیا کرتا *

اِسي غور و سوچ میں تمام رات جاگتا رہا لیکن صُبح کے وقت فکر کے کم ھونے سے مُجھے نہایت نیند آئي * پھر جب جاگا تو میري طبیعت کُچھہ دُرست معلوم ھوئي * جب ٹھہر کر تجویز کیا کہ یہہ ٹاپو نہایت آراستہ و خوشنما ھي اور اُس کي زمین بھي زرخیز ھي اور بڑے ٹاپو سے بہت دور بھي نہیں ھي اِس

کے موافق ہو گیا * پھر یہہ نہیں معلوم ہوتا تھا کہ یہاں کسی کا مکان ہوگا پر یہہ بھی ظاہر ہوتا تھا کہ ایسے بیابان میں کون رہتا ہوگا * باوجودیکہ میں نے اُس میں آمد و رفت کے لئے بھی راستہ نہ رکّھا تھا * جب میں باہر جانے کا ارادہ کرتا تو سیڑھی لگاکر جایا کرتا پہاڑ میں جس مقام پر میں سیڑھی لگاتا تھا وہ جگہہ ٹوٹی ہوئی تھی * کیونکہ وہ ایسی جگہہ تھی کہ اگر کوئی اُس راستہ سے ہوکر مکان کے اندر آیا چاہے تو اُترنے کے وقت ضرور اُسکا پیر سرک جاوے اور میری دیوار کے باہری طرف گرے *

اِسی طرح سے میں نے جو کُچھہ مُناسب جانا وہی کیا پر صِرف خوف کے باعث سے اِتنی مُصیبت و تکلیف کھینچی لیکن یہہ مُصیبت عبث نہ گئی تھی * اِس محنت و کوشش کا فواید آیندہ میں سب پر روشن کیا جائیگا *

اُوپر مذکور کیئے کام کی سربراہی کرنے میں اور اور کاموں کو بھی بھول نہ گیا تھا خاص کرکے بکریوں کے باب میں زیادہ دھیان تھا کیونکہ اُن کی ہر روز ضرورت پڑتی تھی یعنے کھانے کے لیئے روز ایک مارنی پڑتی تھی اور اب کھانے کی چیزیں افراط رکھنے سے نہ بارود خرچ کرنی پڑتی اور نہ بکری لانے کے لیئے دشت میں جانا پڑتا تھا اِس واسطے کہ بکری بہت تھیں * پر اِتنی فکر و دہشت تو تھی کہ شائد کوئی اِس انبوہ کو جنگل سے چھین نہ لیوے تو پھر جنگل میں جاکر پکڑنا پڑے اور اُن کے پالنے میں پھر اُتنی ہی مُصیبت سہنی پڑیگی کہ جتنی سابق میں ہوئی تھی *

اِس گلّے کی حفاظت کے باب میں دو تدبیر نظر آئیں * اوّل تو یہہ کہ ایک بڑی ماند طیار کر اُس میں رات کو بکریوں کو بند کر رکّھوں * دوئم یہہ کہ کئی مُقاموں میں چھوٹے چھوٹے اور دُور دُور گول اِحاطے طیار کر اُن میں پانچ پانچ اور چھہ چھہ بکریں رکّھوں * اگرچہ اِس بڑے غول پر کوئی ہولناک حادثہ بھی آ پڑے

تو بھي اِن چھوٹے چھوٹے جھنڈوں سے ایک بڑا انبوہ بنا سکونگا * ھرچند اِس میں دکھہ و تکلیف کے ساتھہ وقت صرف کرنا پڑا تس پر بھي مین نے بھي تدبیر کي *

چنانچہ کتنے دنوں تک پھرتے پھرتے ایک دلچسپ و خوشنما جگہہ نظر آئي * مین اِس جزیرے کے پورب طرف جس دشت مین راستہ بھولکر پہلے جا نکلا تھا اُسي بیابان میں سات بیگھے کا ایک ایسا میدان دیکھا کہ جس کے چوگردہ نہایت عمیق جنگل تھا * الغرض یہاں اِحاطہ طیار کرنے میں مجھے اور حلقوں کي نسبت زیادہ جانفشاني و دقت اُٹھانے نہ پڑي *

اٹھارھواں باب *

مین نے اِسي میدان میں ایک حلقہ فقط ایکھي مہینے کے درمیان میں طیار کر لیا اور اُسي میں بکریاں رکھیں * اُن میں دو بکرے اور دس بکري تھیں پھر رفتہ رفتہ اور بکري کے دائروں کے موافق اِس احاطے کو بھي خوب مضبوط و پائدار بنا دیا *

اِنسان کے پیر کا نشان دیکھہ کر خوف و ھیبت کے باعث اِتني مصیبت و تکلیف برداشت کي پر اِس ٹاپو کے نزدیک کوئي نظر نہ آیا * قریب دو برس کے مین ھر وقت خوفناک و فکرمند ھي رھا اور پھر اُسي وقت سے مین آرام و چین میں نہ رہ سکا * اِس وقت میري دینداري بالکل جاتي رھي یعني آدم خوروں کے خوف و اندیشہ کے باعث دل قائم نہ تھا اور اِسي سبب سے اُس پاک پروردگار کي عبادت اور بندگي مناسب طور سے کبھي نہ کر سکا * کیونکہ اِس دغدغے اور ھیبت کے باعث

دل نہایت پریشانی کے الم میں تھا اِسی باعث عام لوگوں کے طور پر ظاہری بندگی کرتا رہا * چنانچہ میں دُعا کے باب میں ایک بات اور بھی کہتا ہوں * کہ جس وقت دل میں خوف و حیرانی وغیرہ مُطلق نہ رہتی تو اُس وقت خُدا کی سچّے دل سے عبادت اور شکرگذاری کرنے سے دل نہایت خوشی و خرمی سے لبریز ہوتا تھا کیونکہ اُس وقت جس طرح سے خُداوند کی حمد و سپاس کرنا فرض تھا ویسہی ہو سکتی تھی * اور دُکھہ و تکالیف کے وقت اپنی بدی سے شرمندہ و غمزدہ ہوکر خُدا کی طرف دل مائل کرنے کی نسبت اپنی خوش حالی کے وقت میں اُس کی عبادت اور ستایش کرنا بہت مُناسب و ضروری ہی * کیونکہ جسم کے لیئے دُکھہ حق و اِنصاف ہی اور گُناہ کے بار سے دل میں خوف پیدا ہوتا ہی لیکن بندگی تو دل سے ہوتی ہی پر جس حال کہ دل ہی دُرست اور قائم نہ ہوا تو دُعا کیونکر کر سکیگا اِس لیئے بہتر یہی ہی کہ جب دل قائم اور خوش وقت ہووے تو بلا تامُّل اُسی دم عبادت کرنے میں مشغول و مصروف ہووے *

میں نے اُوپر مُندرج کی ہوئی تدبیر سے بکریوں کے ایک انبوہ کی حفاظت تو کی پھر دوسرے جھنڈ کی مُحافظت کے لیئے جگہہ تلاش کرتے کرتے جزیرہ کے مغرب طرف آیا * لیکن اِس سے پیشتر اِتنی دور میں کبھی نہ آیا تھا * وہاں کھڑا ہوکر میں سمندر کی طرف دیکھنے لگا تو مُجھے ایسا معلوم ہوا گویا کوئی کشتی چلی آتی ہی * جہاز پر سے تو دو تین دوربین لایا تھا پر اِس وقت میرے پاس ایک بھی موجود نہیں تھی اور جس ناؤ کا مُجھے اندیشہ ہو گیا تھا وہ بہت فاصلہ پر تھی اِس باعث زیادہ دیکھتے دیکھتے آنکھیں چُندھلانے لگیں ہرچند وہ نظر نہ آئی * نا معلوم کہ وہ کشتی تھی یا کُچھہ اور ہی تھا پھر جب پہاڑ سے

نیچے اُترا تو بھي کُچھہ دکھائي نہ دیا تب اُس ارادے سے بالکُل باز آیا * اور آگے کو یہہ عزم کیا کہ اب جہاں کہیں جانا تو دوربین ضرور ھي اپنے ھمراہ لینا چاھیئے *

پہاڑ سے اُتر کر سمندر کے کنارے پر آیا * اِس مُقام پر مین پہلے کبھي نہیں آیا تھا یہاں آکر معلوم کیا کہ مین جو پہلے اِنسان کے پیر کا نشان دیکھکر مُتعجّب ھوا تھا ویسا تعجّب یہہ نہیں ھی * خُدا کي نہایت بڑي مہرباني کي شفقت ھوئي کہ ھمارا جہاز ایسے مُقام میں شکست ھوا جہاں آدم خور کبھي نہیں آتے ھیں پر اگر کسي دوسري جگہہ میں ٹوٹتا تو معلوم ھوتا یا وحشي لوگ اپني ناؤ پر سوار ھوکر کُچھہ دور تک جاتے ھوتے تو وے ھر روز یہاں آکر ٹھہرتے * کیونکہ جب کبھي دُشمنوں کے غول سے مُقابلہ ھو جاتا ھے تو وے لوگ برابر جنگ کرکے لڑ مرتے ھیں اور جو لوگ شکست کھاتے ھیں اُن کو پکڑ اور اِس جزیرے میں لاکر وے لوگ جو غالب آتے جمع ھوکر اُن کو کھا جاتے ھیں * اِس کا مُفصّل احوال آیندہ میں قلمبند ھوگا *

پہاڑ پر سے اُترکر گوشہ جنُوب و مغرب میں جو کُچھہ مین نے وھاں دیکھا اور اُسے دیکھنے سے جو میرے دل میں نفرت اور دھشت پیدا ھوئي اُس کو نہیں لکھہ سکتا * پس دیکھتا کیا ھوں کہ اِنسان کے سر پیر ھاتھہ اور دھڑ وغیرہ کي ھڈّیوں سے وہ جگہہ بھرپور ھی * اور درمیان میں ایک آگ کا غار بنا ھوا ھی * اِس گڑھے سے صاف ثابت ھوتا تھا کہ وے سب ملکر اپنے دُشمن کو یہاں لاکر مارتے اور اِسي گڑھے میں بھُونکر ضرور کھاتے ھوئنگے *

یہہ دیکھکر مین نہایت مُتعجّب ھوا اور قی ھونے کي نوبت پہونچي * اِس سبب مین اپني فکر تو بھُول گیا اور کتنے عرصہ تک یہہ غور کرتا رھا کہ کیا اِنسان چھہ‌ھي ھونے کي خواھش کرکے ایسي بدي اور نفرت انگیز کام کریگا اور کیا اِنسان ایسي نیچ حالت میں

گرفتار هو جایگا که ایسا غیر مُناسب و شتم کرنے لگیگا * ایسي فکر کرنے سے میرا دل خوشي سے مسرور هوا کیونکه ایسي بات نه کانوں سے سُني تهي اور نه کبهي آنکهوں سے دیکهي تهي سو اب خود اپني آنکهوں سے دیکهه لي * چنانچه پهر تو اِس مُقام میں زیاده نه ٹهہر سکا پر مین نے اُس کي طرف سے اپنا مُنهه پهیر لیا تو بهي صرف طبیعت هي نهیں خراب هوئي بلکه قي بهي هونے شروع هوئي تب تو مین اُسي دم وهاں سے چلا آیا * پهر کُچهه تازه دم هونے کے بعد پهاڑ پر چڑهه کر اپنے مکان پر جا پهونچا *

هرچند جب اِس جگہه سے کُچهه دُور نکل آیا تها تو بهي پهر تعجّب میں آکر ٹهہر گیا * اور دل میں اِطمینان هونے سے آنسوئوں کے ساتهه خُدا تعالی سے اِلتماس و عاجزي کر کہنے لگا که مُبارک خُداوند خُدا هی * یهه تیرهي رحمت و مهر سے هی که ایسے خبیث اور مکرُوه لوگوں کے درمیان میں میري پیدایش نه هوئي * جب سے میں نے اِس جزیرے میں آکر سکُونت کي تب سے آج مُجهه پر اپني نیک بختي اور بد بختي کا راز فاش هوا * تو نے مُجهے هرطرح کي آفتوں و مُصیبتوں سے محفوظ رکهه کر هر قسام کي خوشي بخشي هی * مُجهے مُصیبت کے باعث اور زیاده عاجز و شکرگُذار هونا فرض هی خاص کرکے اِس لیئے که تُو نے ایسي هیبتناک اور ویران جگہه میں حقیقي شناخت و اِیمان کے ساتهه میرے دل کو مُنوّر اور خوشي سے معمُور کیا هی * جِتنا مین اِس مقام میں مظلوم هوا اُس سے کہیں زیاده چین و آرام بهي حاصل هوا * ای خُداوند تیرا نام قُدّوس هووے مین تیرا هي مُعتقد هوں میري خطاوں کو بخش دیجیئے *

اسطور سے عاجزي کے ساتهه خدا تعالی کي عبادت کر کے اپنے مکان پر چلا آیا * اور آگے کي نسبت اب مین زیاده مُستحکم هوا

که میں اِس مکان میں بے خوف و بیخطر رہ سکتا ہوں * کیونکہ یہاں ایسی کوئی اشیا نہیں ہی جسکے لینے کو آدم خور اِدھر آویں اور یہاں آنے سے آن کے مصرف کی کوئی چیز آنہیں دستیاب ہو * آنکی یہی سمجھہ ظاہر ہوتی ہی کہ بیابان میں پھرنے سے ہمکو کُچھہ حاصل نہ ہوگا اِس سبب سے اِدھر اُدھر جانا محض بے فائدہ ہی * اٹھارہ برس سے آج تک کِسیکا نشان بھی نہ دیکھا پس اگر میں پوشیدہ اور تنہائی میں اور بھی اٹھارہ برس تک یہاں سکونت کروں تو کون میری تلاش کریگا * اور مُجھے کیا غرض ہی کہ میں آنکو دکھائی دوں * لیکن اب جب تک کہ کِسی وحشی اِنسان سے مُلاقات نہ ہووے تب تک اِسی جگہہ میں رہنا مُناسب ہی *

لیکن وحشی لوگوں کی بد حرکت کا خیال کر میں نہایت غُصّہ میں آیا اور آن کا اِس طرح پر آدمی کا گوشت کھانا یاد کر دل میں نہایت حقارت و بے قراری ہوتی * چنانچہ اِسی باعث دو برس تک اپنے مکان سے باہر نہ نکلا یعنے اپنے قدیم مکان و نشست گاہ جدید اور جو پوشیدہ مکان بکریوں کے لیئے طیار کیئے تھے آنکے سوا اور کِسی جگہہ میں نہ گیا * اور اُس ہیبت ناک مکان کے نزدیک جو بکریوں کے لیئے ایک اِحاطہ طیار کیا تھا اُس میں تو کبھی گیا ہی نہ تھا * کیونکہ آن آدم خوروں کی کراہت اور خوف سے میں اُسطرف دیکھنے کو بھی نہیں چاہتا تھا جیسے کوئی شیطان کے خوف کے باعث نہیں دیکھا چاہتا ویسہی میں اُسکے دیکھنے سے عاری ہو گیا تھا * اِن دو برسوں میں نہ کبھی اپنی کشتی دیکھنے گیا اور نہ اُسکے لانے کی خواہش کی * اِس دہشت سے کہ شاید اگلی دفعہ آن دشمنوں سے مُلاقات ہو جاے تو وے مُجھے مار کر کھا ہی جائنگے اِس سبب دُوسری کشتی بنانے کا اِرادہ کیا *

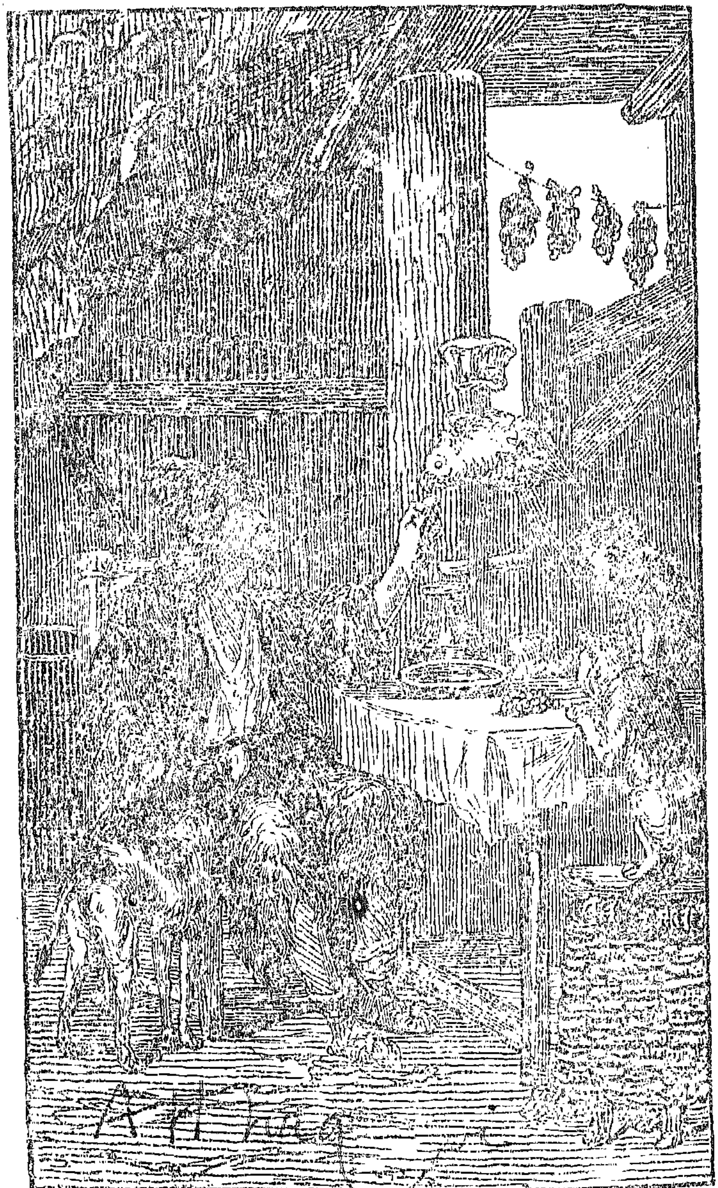
پھر مطابق وقت کے جب میں نے سلیقہ سے اچھي طرح معلوم کر لیا کہ اب کچھہ خوف نہیں هی اور آدم خور میري تلاش نہیں کر سکتے تب پھر آگے کے موافق خوشي میں رهنے لگا * تو بھي پہلے سے کچھہ خبردار و هوشیار رهتا تھا * پھرنے کے وقت خاطر جمع رهتا اور اِدھر اُدھر دیکھتا هوا چلتا کہ اُن وحشیوں میں سے کوئي شخص مجھے نہ دیکھہ لیوے * خاص کرکے میں بندوق چھوڑنے میں بہت دهشت ناک هوتا تھا کہ شائد اُن میں کا کوئي شخص هو اور بندوق کي آواز سن کر یہاں چلا آوے تو نہایت مشکل هو * پر خداء کریم کي ایسي رحمت و کرم کي نظر تھي کہ مجھے بندوق چھوڑنے کي کچھہ ضرورت بھي نہ پڑي اور میں یہہ بخوبي جانتا هوں کہ اِن دو برسوں میں میں نے بندوق کبھي نہیں چھوڑي * کیونکہ بکریوں کا گلہ میرے پاس موجود تھا جب اُنکے مارنیکي خواهش هوتي تو رسّي کے پھندے سے چپ چاپ پکڑ لیتا اور یوں اپنا کام کرتا * جب باهر جاتا تب جہاز پر سے جو تین پستول اور تلوار لایا تھا اُنھیں کمر سے باندھہ جاتا اور دیکھنے میں میري صورت نہایت دهشت انگیز تھي * چنانچہ اپني صورت کا بیان جو میں پہلے کر آیا هوں اُس سے اِتنا زیادہ اور تھا کہ دو پستول اور ایک تلوار کمر میں باندھتا تھا *

اِسطرح سے خاطر جمع رہکر دن صرف کرتا پھر رفتہ رفتہ اور اور کاموں کو بھي دیکھنے لگا * اللہ تعالی کي مہربانئ سے پھر کوئي نئي مصیبت مجھہ پر آ نہ ٹوٹي بلکہ اسکے هر نوع سے چین و امن کي افزایش هي هوتي گئي * لیکن جب کسي وقت اور لوگوں کي حالت سے اپني حالت کو مقابلہ کرتا تب میں نہایت رنج و ملال کے باعث مایوس هوتا اور جب میں اپني گذري حالت سے اِس وقت کي حالت کو ملاتا تب تو نہایت خوشنود اور تسلّي پذیر هوتا *

چنانچہ اس حال میں جو کئي ایک ضروري چیز میں چاھتا تھا وے نہیں تھیں * کیونکہ ان آدم خوروں کے خوف سے اپني جان کے بچاٶ کي تدبیر میں مُتفکّر رهتا تھا تو اور چیزیں کیونکر مُہیا کروں * جیسے کہ شراب بنانے کا مُصمّم اِرادہ تھا پر نہ تو پیپا تھا نہ پیپے کے بنانے کا سرانجام موجود تھا نہ بھبکا نہ شراب میں ڈالنے کے لیئے کوئي ایسي چیز تھي کہ جس سے وہ اوّل طیار هووے * اگر مین آدم خوروں کے خوف سے دهشت ناک و پریشانخاطر نہ هوتا اور اِسکے طیار کرنے میں دل لگاتا تو کسي نہ کسي حکمت سے طیار هي کر لیتا پر اِس دغدغے سے میري بالکُل خواهش و آرزو باطل هوئي *

اب ایک اور نیا ماجرا وقوع میں آیا کہ وے لوگ آدمي کو کھانے کے لیئے یہاں آتے هیں اگر مین اُن شخصوں کي جان کو (جنہیں وے یہاں لاکر کھاتے هیں) مُحافظت کر سکوں تو بہت مُناسب و بہتر کام هو * اُنکے هلاک کرنے یا اُنہیں یہاں آنے سے باز رکھنے کے لیئے جو جو تدبیر اور بندش باندھي اگر اُن سب کو قلمبند کروں تو ایک کتاب طیار هووے * میرے سب اِرادے باطل هوئے اور آخر یہي عزم کیا کہ اگر مین آپ وهاں جاکر کھڑا هوکر اِس بڑے کام کو انجام دوں تو البتّہ هووے لیکن جس حال کہ وے بیس یا پچیس هوں تو ایک آدمي اُنکا کیا کر سکتا هی اگر وے چاهیں تو ایک کو گھوسوں سے یا ڈھیلوں سے یا جس طرح سے هلاک کرنے چاهیں وے کر سکتے هیں کیونکہ جب تک مین ایک بندوق چھوڑونگا تب تک وے اپنے تیر وغیرہ هتھیاروں سے مُجھے ضرور مار هي ڈالینگے اِسي باعث مین اکیلا اُنہیں نہیں مار سکتا هوں *

کبھي کبھي اِرادہ هوتا تھا کہ جہاں وے لوگ آکے جمع هو کر اُس آگ کے گڑھے میں گوشت بھونتے هیں اُسي مقام میں ایک غار کھود کر بارود بھر رکھوں اور جب وے آویں تو چھپ کر بتّي



مقابل صفحهٔ ۱۹۳

لگا اُنہیں اُڑا دوُں لیکن میرے پاس ایک بھي پیدا نہیں تھا جس سے اُس تدبیر کو کرُوں * نه میرے پاس اِتني باروُد تھي که مین اُن کے لیئے خرچ کرُوں * پھر ایک روز تصوّر کیا که کوئي ایسي تدبیر سوچوں جس سے وے ناگہاں ھیبت میں آ کر ڈر جاویں لیکن اِس صدمے سے فقط خوف ھي ھوگا پر یہه نه ھوگا که وے دھشتناک اور پریشان ھو کے پھر یہاں نه آویں * تب اِن سب خیالوں کو دوُر کر یہي قصد کیا که اپني تینوں بندوُقوں کو دوني وزن بھر اور گولیاں ڈال کسي پوشیده مکان میں چھپ رھوُں اور جب وے اکٹّھا ھوکر آدمي کو ماریں تو فيالفور اُن پر بندوُق چھوڑوں که ایک ایک بندوُق سے تین تین وحشي ھلاک ھوویں * پھر دونوں پستول اور تلوار لے اُن پر دوڑ اور حمله کرکے اُن کا تعاقب کرُوں تو گُمان غالب ھی که بیس آدم خور سے کم ھرگز نه ماروُنگا *

یہه خیال کرتے کرتے وھاں رھنے کے لیئے پوشیده مکان تلاش کرنے لگا پر اُنکے مکروُه و ستم کے کام کي یعنے آدم زاد کے گوشت کھانے کي یادگاري ھونے سے وھاں میرا جسم کانپنے لگتا تو مکان پر پھر آتا تھا * پس تلاش کرتے کرتے پہاڑ کي آڑ میں ایک مقام ایسا مل گیا که وھاں سے اُنکي نائو آتي ھوئي دکھائي دیتي تھي اور اُنکے وھاں پہونچنے تک مین ایک نزدیک کي جھاڑي میں چھپ سکتا تھا اِس گھني جھاڑي میں ایک بڑا درخت تھا مین اُس کھوکھلے درخت میں چھپ کر اُن لوگوں کي خونریزي کا سب کام دیکھه سکتا تھا اُسي مقام میں چھپکر بیٹھے رھنے کا مُصمّم اِراده کیا * اور یہه سوچ رکھّا که جب وے پاس پاس بیٹھیں تب اُنکے سر کا نشست باندھه کر بندوُق چھوڑونگا تو اغلب ھی که تین چار کو زخمي کروُنگا ایسا خیال کر مین نے تینوں بندوُقیں بھر کر طیار رکھّیں * دو بندوُقوں میں کتنا ھي سیسه اور چار چار پانچ پانچ گولیاں بھریں اور پرندوں کے

شکار کي بندوق میں بڑا بڑا چھرّہ بھرا * اور چار چار گولیاں دونوں پستولوں میں بھي بھر لیں اور اِس سے علاوہ باروت چھرّہ اور گولي زیادہ همراہ لے لیا اور اِس کام کے انجام کرنے کے لیئے مُستعد هوا *

بلحاظ اِسکے میں هرروز صبح کے وقت اُس پہاڑ پر چڑھ کر دیکھتا رہا کہ آج کوئي کشتي اِدھر آتي هی یا نہیں یہہ پہاڑ میرے مکان سے ڈیڑھہ کوس کے فاصلے پر تھا * اِسي طرح سے قریب دو تین مہینے تک اُسي مقام پر جاکر دیکھا کرتا پر وے کبھي آتے ہوئے نظر نہ آئے اور اکثر دوربین سے بھي دیکھتا تھا لیکن سمندر کے پاني کي آڑ هونے سے کشتي نظر نہیں آتي تھي * آخر الامر روز بروز جاتے جاتے نہایت دِق و پریشان هو گیا اور کتنے دِنوں تک میں اپني مُراد بر لانے کے لیئے بلاناغہ وهاں جاتا اور اگر کہیں اُن سے سامہنا هو جاتا تو بیس بائیس کو مار هي ڈالتا * مگر اُنہوں نے میرا کیا گُناہ کیا هی ؟ اِسبات کا مُطلق دِل میں کُچھہ خیال نہ آیا * سوچا کہ یہہ خدا تعالیٰ هي کي مرضي هی کہ وے لوگ کِسي عدیل بادشاہ کے قبضے میں نہیں هیں اِسي لیئے اپني بد خصلت اور جہالت کے اِختیار میں پھنس کر ایسے هولناک کام کرتے هیں * کوئي شخص روح اُلقُدس سے علاحدہ هوئے بغیر ایسي بدي کر هي نہیں سکتا تو بھي وے سیکڑوں برس سے برابر بڑي تمنّا سے اِس کام کو کرتے چلے آتے هیں اِسلیئے میں اِنکے اِس نجس کام کے باعث غُصّہ هوکر اُن کو هلاک کیا چاهتا هوں تو خیال کرنا چاهیئے کہ میں جس مُہم میں داخل هوتا هوں وہ کیسا خطرناک کام هی ؟ * افسوس جب کہ اُس قادر مُطلق نے اِتني مُدّت سے اُنہیں اِنسان کے گوشت کھانے سے باز نہیں رکّھا اور نہ اُنکو آج تک کُچھہ سزا دئي تو میري کیا تاب و طاقت هی کہ میں اُنہیں اِس کام کے باعث سے گُنہگار ٹھہرا کے سزا دوں * پس نہ اور کِسي کو اُنہیں سزا دینے کي کُچھہ طاقت هی اور نہ مُجھکو کیونکہ وے لوگ اپنا خون خود آپ هي پیتے هیں اس میں مُجھے

ہاتھہ ڈالنے سے کیا سروکار ہی * پھر غور کیا کہ اِس کام کے کرنے سے میں خدا کے نزدیک گنہگار اور قصوروار تو نہ ٹھہرونگا * چنانچہ وے لوگ اِس رسم کو گناہ نہیں سمجھتے ہیں کیونکہ ان کا یہی طریق ہی اور جب اپنے مذھب کے خلاف کچھہ نہیں کرتے تو وے قصوروار بھی نہیں ٹھہرتے ہیں کیونکہ جسطرح سے هملوگ بکری مارنے میں کچھہ گناہ نہیں سمجھتے اسی طرح سے وے لوگ بھی اپنے دشمن کو کھا لینے میں مطلق گناہ نہیں جانتے ہیں اور جیسے هملوگ بکری کا گوشت کھاتے ہیں ویسے ہی وے لوگ بھی آدمی کا گوشت کھا جاتے ہیں *

اِسطرح کے خیال سے یہی آگاہی ہوئی کہ جس کام کے کرنے کا تیرا ارادہ تھا وہ بدی آلود ہی * پہلے میں نے جانا تھا کہ یہہ لوگ آدم خور ہیں پر معلوم ہوتا ہی کہ وے لوگ اِس کام کے کرنے سے گنہگار نہیں ہیں * کیونکہ ہر ایک قوم کے لوگ جنگ کے وقت شکست کھائے ہوئے قیدیوں کو پکڑ کر قتل کرتے ہیں * اور کتنے لوگ ایسے بھی ہیں جو اپنے ہتھیار وغیرہ دیکر معافی بھی مانگتے ہیں ہرچند انکو مار ہی ڈالتے ہیں پس جس طرح سے اور لوگ اپنے دشمنوں کو ہلاک کرتے ہیں ویسے ہی وے لوگ بھی اپنے دشمن کو کھا لیتے ہیں *

ایسے ایسے تصوروں سے جو میری نیت ان وحشیوں کے ہلاک کرنے کی تھی وہ بالکل جاتی رہی اور خود اپنی ہی نظر میں بدی معلوم ہوئی * پھر سوچا کہ ان لوگوں نے میرا کچھہ نقصان نہیں کیا کہ میں انہیں ہلاک کروں یا ان کے کام میں دست انداز ہوں مجھکو صرف اتنا ہی بندوبست کرنا ضرور ہی کہ وحشی مجھے کچھہ نقصان نہ پہونچا سکیں * اور اگر شائد وے لوگ میرے اوپر چڑھائی کرکے حملہ کرینگے تو البتّہ اسوقت جو کچھہ ارادہ کر چکا ہوں وہ کرنا ہی پڑیگا *

پھر یہہ بھي غور کیا کہ میں نے اُنھیں مارنیکا اِرادہ کیا اِسباعث سے میري زندگي کي مُحافظت نہ هوگي بلکہ جان کا نُقصان هوگا * کیونکہ جتنے وحشي آدمي یہاں آویں اور اگر اُن سب کو نہ مار سکوں اور اُن میں سے ایک بھي بچ نکلے تو وهي اپنے هزاروں همجنس کشتیوں کو چڑھا لاویگا اور میرا سب مال و اسباب غارت کر ڈالیگا اِسلیئے مُجھے اِسبات سے کُچھہ غرض نہیں هي *

الغرض میں نے خُوب غور کے ساتھہ دیکھا کہ فقط اپني جان کي مُحافظت کے لیئے اُوپر بیان کي هوئي تدبیر کرنا کُچھہ ضرور نہیں هي صرف اِتنا بندوبست البتّہ کرنا چاهیئے کہ اُن لوگوں کو اِس جزیرے کي کسي سمت یا جگہہ سے یہہ ثابت نہ هو کہ یہاں کوئي آدمي سکونت کرتا هي *

اِس تدبیر میں اپني سلامتي اور غیروں کي نیکي دونوں موجود هیں چونکہ جنھوں نے میرا کُچھہ نقصان نہیں کیا اُنکے هلاک کرنیکا اِرادہ رکھنا بہت غیر مُناسب هي اور اُنکے گُناہ کرنے سے مُجھے کیا واسطہ هي * چنانچہ وے بیچارے کیا کریں جب یہہ اُنکے مُلک هي کا دستُور و طریق هي تو وے اِس امر میں لاچار هیں * کیونکہ اِسي طرح سے هر ایک مُلک کے بادشاہ بھي حق تعالیٰ نے اِنصاف اور عدل کي تجویز کرتے هیں اور جو شخص کہ دیدہ و دانستہ گُناہ کرتا هي اُسے ظاهراً سزا دینے کا قانُون بھي وے بخُوبي جانتے هیں *

اِس خیال کي زیادتي هونے سے میں خونریزي کرنے کے اِرادے سے بالکُل باز رها * جب خُوب معلُوم کیا کہ اگر میں ایسي بدي کرتا تو ضرور خوني هوتا لیکن جب میں نے اِس گُناہ سے هاتھہ اُٹھایا تو میرا دل نہایت مسرور و خوشنود هوا اور خُداوند کریم کي منّت اور دُعا کرنے میں مشغول هوا * جس نے مُجھکو اِس گُناہِ کبیرہ سے محفُوظ رکھا اُسکا نام تا ابد مُبارک هووے * اي خُداوند تو مُجھے

اپنے فضل و کرم سے ایسي دانائي اور فہمید عطا فرما کہ جسمیں سے میں فقط اپني جان بچانے کے لیئے اُن کي ہلاکت میں دست انداز نہ ہوؤں *

اُنیسواں باب *

چُنانچہ میں اِسي باعث سے پہاڑ پر ایک برس تک ہرگز نہ چڑھا کہ وحشي لوگ یہاں آتے ہیں یا نہیں اور کہ وے کیا کرتے ہیں یا کیا نہیں کرتے * پس اِتنا کیا کہ جدھر وے آتے تھے اُسي طرف میرا ڈونگا تھا اُسکو وہاں سے کھول کے مشرق کي طرف شیلی پہاڑ کے نزدیک ایک نالے میں لاکر باندھ دیا * کیونکہ اُس نالے کي تیزي کے خوف سے وحشیوں کو وہاں جانے تک کي جرأت نہیں ہوتي تھي پر اگر شائد ہوتي بھي ہو تو وہاں تک جاتے ہي نہیں تھے * میں نے ڈونگے کا پال اور لنگر وغیرہ سب اُٹھا لایا کہ اُنکو کسي اِنسان کے رہنے کا کُچھہ سُراغ ہي نہ ملے *

پھر تو میں نہایت پوشیدگي سے رہنے لگا یہاں تک کہ خاص کرکے میں مکان سے باہر بھي نہ نکلتا * صرف بکریاں دوہنے یا ایک دفعہ اُنکي نگہباني کے لیئے جاتا تھا اِسلیئے کہ وہاں جانے سے کسي بات کا مُطلق خوف و خطر نہیں تھا کیونکہ وے لوگ خاص کرکے سمندر کے کنارے ہي پر رہتے تھے *

پھر میں غور کرنے لگا کہ میرا بڑا مُقدّر تھا کہ جس وقت میں بغیر ہتھیاروں کے صرف ایک بندوق لیکر پھرتا تھا اُسوقت اُن میں سے کسي آدم خور سے مُلاقات نہ ہوئي * کیونکہ میں یہہ دیکھنے کے لیئے ہر روز جاتا تھا کہ کس جگہہ میں کیا چیز ہے اُسوقت اُن کے پیر کا نشان ندیکھتا اور اگر کہیں اُن کے بیس یا پچیس وحشیوں کے غول سے سامہنا ہو جاتا اور وے میرا تعاقب

کرتے تو میری کیا نوبت هوتی * ایسے ایسے اندیشوں سے دل رنجیدہ هوتا پر یہہ بالکل باطل تہا * کیونکہ اِسباب میں میں نے خُداے کریم سے دُعا اور مِنّت کی کہ اى خُداوند تیرا نام مُبارک هووے کہ ایسی هولناک جگہہ میں رهکے کبهی میں نے اُنهیں خواب میں بهی نہیں دیکها * یہہ صِرف اُس قادر مُطلق هی کے رحم اور کرم سے تها کہ میں ایسی ایسی مُصیبتوں سے بچکر محفوظ رهتا تها *

پس جیسے میں پیشتر اندیشہ‌مند هوا تها ویسهی پهر بهی هونے لگا یعنی اِس فانی دُنیا میں هم لوگوں پر کئی ایک ناگهانی مُصیبتیں آ پڑتی هیں * لیکن صِرف خُدا کے فضل سے وے سب آپ هی آپ دور اور دفع هوتی هیں * اور یوں هم اُن سے مُحافظت پاتے هیں * اب هم خلقت کے طریقے پر چلیں یا خالق کے ؟ * اِس باب میں سوچتے سوچتے یہہ فہم پیدا هوا کہ اُسی کی طاقت اور قُدرت سے اِس دُنیا کا کام بهی انجام هوتا هی * کیونکہ جب هم کِسی کام کے لیئے کہیں جانیکا اِرادہ رکہتے هیں تو اُسکی مرضی کے بغیر نہ کہیں جا سکتے اور نہ کِسی کام کو کرنے کی کُچهہ طاقت رکہتے هیں لیکن اِس علم کو کون سِکهلاتا هی اور کِسکی قُدرت سے کام هوتا هی یہہ میں کُچهہ نہیں جانتا * توبهی اِس راہ میں جاؤں یا اِس کام کو کروں تو نہ معلوم کہ میری کیا نوبت هو * یہہ تجرُبا کرتے کرتے مُصمّم اِرادہ کِیا کہ جِسوقت جِس کام کے کرنیکے لیئے جو دانائی اور سمجهہ پیدا هووے تو اُس کا باعث بغیر معلوم کرنے کے بهی اُس کام کو کرنا هی ضرُور هی * اِس دُنیا میں اگر کِسی دانش مند شخص کو میرے مُوافق مُصیبت اور رنج سہنا پڑے تو میں اُس کو بهی یهی تعلیم کرتا کیونکہ اگر اُسکو اِسطرح کا عِلم و فہم حاصل هو جاے تو وہ اُسی کے بموُجب کام کرے ایسا عِلم کون نادیدہ شخص دیتا هی میں یہہ کُچهہ نہیں جانتا * چنانچہ اِتنا تو بخوبی جانتا هوں کہ صِرف حق تعالی هی کی رحمت سے ویسا

علم نصیب هوتا هی * اِسکا ثبوت یہہ هی کہ هماري روح ایک نادیدہ روح سے حقیقي علم اور دانائي حاصل کرتي هی * اور جسم دیدني شخص سے تسلّي پزیر هوتا هی *

پڑھنے والے سمجہتے هونگے کہ مین اپنے آرام و خودغرضي سے سب کام کیا چاهتا تہا پر اندیشے کے ساتھہ آن آدم خوروں کا خوف میرے دل میں هر وقت موجود رهتا تہا * اِس لیئے آن لوگوں کي فکر سے بالکل باز آ کر اپني جان بچانے کي تدبیر میں مصروف هوا * کیونکہ مین اُنکے خوف سے نہ تو کسي کو چلّاکر پُکارتا نہ لکري چیرتا نہ بندوق چھوڑتا اور نہ آگ روشن کرتا باعث یہي تہا کہ وے لوگ کہیں آواز سنکر یا آگ کا دھواں دیکھہ کے یہہ معلوم نہ کریں کہ یہاں کوئي اِنسان سکونت رکھتا هی * اِس باعث هانڈي وغیرہ پکانے کے لیئے جب بہت آگ کي حاجت پڑتي تو مین اوپر مُندرج کیئے هوئے عمیق بیابان میں (جہاں مین نے مکان جدید طیار کیا تہا) جاکر آگ جلاتا اُسي مُقام میں ایک غار دیکھہ کے نہایت خوش و خُورم هوا * وہ غار اِتنا گہرا تہا کہ شائد وحشي لوگ وهاں آبھي جائں تو اُس ماند کے اندر جانے کي طاقت اور جرات هرگز نہ هووے * لیکن مین تو ایسے مکان کي تلاش هي میں تہا اِسي سبب سے مین اُس کے اندر گھس گیا * نہیں تو مُجھے اور کیا حاجت و غرض تہي *

پس جس طرح سے مین نے اِس غار کو دیکھا سو لکھتا هُون * ایک روز مُجھکو کوئلوں کي ضرورت هوئي کیونکہ دھواں هونے کے خوف سے مین لکڑي تو مُطلق جلاتا هي نہ تہا اور آگ جلانے بغیر روٹي یا گوشت وغیرہ کِس وجہ سے پکاتا اِس سبب بیابان میں جاکر درختوں کي ڈالیاں کاٹ کاٹ کر جلاتا پھر اُس پر بھیگي هوئي گھاس ڈال کر کوئلے طیار کر لیتا اور اُنہیں کوئلوں کو مکان پر لانے سے هر قسم کي ضرورت رفع هوتي *

ایک روز شیل پہاڑ کے پاس ایک درخت کی ڈال کاٹ رہا تھا اُس وقت ایک درخت کی موٹی شاخ کے آڑ میں اِتفاقاً ایک گڑھا سا نظر آیا * دل میں خیال کیا کہ یہہ کیا شی ھی اِس کو دیکھنا ضرور ھی * چنانچہ اُس کے پاس جاکر دیکھا کہ وہ غار چھوٹا نہیں ھی بلکہ میرے مانند دو شخص اُس کے اندر کُشادگی سے جا سکتے ھیں اور کھڑے رہ سکتے ھیں * لیکن اُس کے اندر بہت تاریک تھا * جب کُچھہ اور بھی اندر کو گیا تو دو آنکھیں ستاروں کے مانند چمکتی ہوئی دکھائی دیں * پر میں نہیں جانتا کہ وے آدمی کی آنکھیں تھیں یا شیطان کی میں دیکھتے ھی خوف ناک ھوکے باھر بھاگ آیا *

باھر آکر غور کیا کہ تُو بڑا نادان ھی * بیس برس تُجھہ کو یہاں سکونت کرتے ھو چُکے اور آج تُو شیطان کے خوف سے باھر بھاگ آیا * تیری صورت تو خود آپ ھی دھشت ناک ھی تُجھہ سے زیادہ ھیبت ناک اِس غار میں اور کون ھوگا * یہہ سوچنے کے بعد جُرات کر ایک جلتی ہوئی لکڑی اور ایک لاٹھی لیکر اُس کے اندر گُھس گیا * لیکن تین قدم آگے بڑھنے سے ایک ایسی آواز سُننے میں آئی کہ گویا کوئی مُصیبت زدہ اِنسان بے قراری کی حالت میں لمبی سانس لے رھا ھی پھر کُچھہ بڑبڑانا سُنا بعد ازاں اِس کے پھر اُس کی سانس سُنائی دی تو میں پھر بھی دھشت میں آکر پیچھے کو ھٹا * اور جسم کے روئیں کھڑے ھو گئے اور پسینا آ گیا * چنانچہ تھوڑی دیر ٹھہر کر یہہ کہنے لگا کہ وہ جو ھر جگہہ میں حاضر ناظر ھی وھی خدائے قادر اِس غار کے اندر مُجھے اپنے امان میں محفوظ رکھیگا * یہہ کہہ کے میں آگے کو بڑھا اور تھوڑی دُور جاکر اُس لکڑی کی روشنی سے دیکھا کہ صرف ایک بکری جاں بلب ھو رھی تھی اُس کو باھر نکالنے کے لیئے میں نے کئی ایک تدبیریں کیں پر وہ باھر نہ آئی کیونکہ وہ اُٹھہ نہیں سکتی تھی * چنانچہ جب وہ نہ اُٹھی تب میں

نے اپنے دل میں کہا کہ اب تم یہیں پڑی رہو * پس جب بکری کو دیکھہ کر اِتنے خوفناک ہوئے تو وحشیوں میں سے اگر کوئی آدمی زندہ ملیگا تب تو ضرور بھاگھی جائوگے *

پھر با اطمینان تمام اور خاطر جمعی سے غار کو دیکھنے لگا تو نہ وہ چوکھونٹا تھا نہ گول صرف آٹھہ ھاتھہ اُس کا پھیلاؤ تھا اِس مانند کے اندر پھر ایک اور بھی چھوٹا سا گڑھا دکھائی دیا اُس میں اِنسان گھٹنے کے بل سے جا سکتا تھا * اِس غار کے اندر نہ گیا کیونکہ میرے پاس بتّی موجود نہ تھی پس میں نے خیال کیا کہ کل بتّی لا کر اِس میں جاؤنگا ایسا کہہ میں باھر نکل آیا * میرے پاس بکری کی چربی کی بتّیاں طیار رکھّی تھیں اُن میں سے چھہ بتّی لیکر دوسرے روز گھٹنوں کے بل قریب بیس ھاتھہ تک اُس کے اندر چلا گیا * البتّہ یہہ بڑی مُہم کا کام تھا کیونکہ میں یہہ نہیں جانتا تھا کہ مُجھہ کو کہاں تک جانا پڑیگا اور یہہ کہ اِس کے اخیر میں کیا انجام ہوگا * چنانچہ میں بیس ھاتھہ تک اُس کے اندر گھُس گیا تو وھاں جاکر دیکھتا کیا ھوں کہ اُسکی چھت بیس ھاتھہ بلند ھی اور دو بتّی جو میرے ھاتھہ میں تھیں اُن کی روشنی سے وھاں کسی قسم کے قیمتی جواھرات جڑے ہوئے تھے وے بتّی کی روشنی کے باعث سے چمکنے لگے * یہہ دیکھہ کر میں نے خیال کیا کہ یہہ ھیرا ھوگا یا اور کسی قسم کے قیمتی پتّھر لگے ھونگے *

باوجودیکہ غار بہت تاریک تھا تو بھی نہایت دلچسپ اور خوشنما تھا اُس کی زمین خُشک اور خوب برابر تھی وھاں نہ کسی قسم کا زھردار کیڑا مکوڑا تھا اور نہ کسی جگہہ میں سردی یا کُچھہ تری نظر آئی صرف اُس کے اندر داخل ھونا ھی نہایت مُشکل تھا پر مُحافظت کے لیئے بہت عمدہ اور پوشیدہ مکان تھا اِسی باعث اُس غار کو دیکھکے میں نہایت

خوش و خُرّم ہوا * کیونکہ جیسا پوشیدہ مکان میں چاہتا تھا ویسا ہی اُس غفّار نے مُجھے نصیب کیا * پس ایسے مکان میں جن چیزوں کے رکھنے کا اِرادہ تھا اُنہیں یہاں لانے کی تدبیر کی خاص کرکے بندوق اور بارود کی مگر پانچ بندوقیں جو میں نے اپنے قدیم مکان کے سوراخوں میں توپ کی جگہہ پر لگائی تہیں اُن کو تو وہیں رہنے دیا * کیونکہ وہاں بہی اُن کی ضرورت تہی اور باقی سب اُٹھا لایا *

بارود لانے کے وقت ایک بہیگا ہوا پیپا جسکو میں سمندر میں سے لایا تھا اُس کو کہول کے دیکھا کہ اُس میں پانی چار پانچ اِنچ تک اندر پہنچ گیا تھا وہاں تک کی بارود تو خشک ہوکر بہت سخت ہو گئی تہی اور باقی بیچ کی بارود بہت اوّل اور جیسی کی تیسی ہی تہی * اِس کو دیکھکر میں نہایت خوشنود ہوا اور بالکل بارود اُس ماند میں رکھہ دی لیکن اِس خوف سے پانچ چھہ سیر سے زیادہ نہ رکّھی کہ شاید کوئی وہاں آ کر اِس کو چھین لے تو پھر میں کیا کرونگا * علاوہ اِسکے گولی کے لیئے تھوڑا سیسہ بہی وہاں رکھہ دیا *

چونکہ جس طرح سے قدیم باشندے شیل پہاڑ کے غاروں یا کہوہوں میں رہتے ہونگے ویسے ہی میں بہی اب یہاں کا قدیم باشندہ ہوا کیونکہ اِس غار میں رہنے سے مُجھے کوئی کُچھہ صدمہ نہیں پہونچا سکتا تھا * ہرچند سو سو وحشی لوگ بہی آویں تو بہی میرا مُطلقاً سراغ نہ پاویں اور اگر کُچھہ پتا بہی پاویں تو بہی وے مُجھے نہ کہاویں یعنے میرا کُچھہ نہ کرسکیں * پہلے روز جو بکری وہاں جاں بحق ہو رہی تہی وہ دوسرے روز مر گئی میں نے اُس کو ایک گڑھا کہود کر گاڑ دیا کہ بدبو نہ آوے *

اِسوقت یہاں سکونت کرتے ہوئے مُجھے تئیس برس گُذر چُکے * اور یہاں رہتے رہتے اب ہر طرح کا اِستعمال ہو گیا تہا * اگر مُجھے

وحشتي قوم کے لوگوں کا خوف نہ ھوتا تو اُس ضعیف بکري کے مانند اِسي غار میں تا دمِ مرگ رھنے سے بھي مُجھے کچھہ مُصیبت اور دُکھہ نہیں تھا * اور ھر طرح کي خوشي میں دِن گُذرتا تھا خاص کرکے توطے کے پڑھنے اور بات چیت کرنے سے نہایت خوشنودي میں رھتا تھا * یہہ توتا چھبیس برس تک میرے پاس زندہ رھا اور اِس سے زیادہ صاف بولنے والا اور کوئي پرند نہ دیکھا لیکن مین نے برازیل مُلک میں سُنا تھا کہ توتا سو برس تک جیتا ھے پر یہہ مین نہیں جانتا کہ وہ رابنسن رابنسن کہتا ھوا کِتنے برس تک زندہ رھا * اور سولھہ برس تک کُتّا بھي میرے پاس جیتا رھا آخرش ضعیف ھوکر مر گیا * علاوہ اِس کے میرے پاس بہت سي بِلّي بھي تھیں * لیکن چیز کے خراب کرنے کے خوف سے سب کو مار مار کر نِکال باھر کیا * صِرف ایک بِلّي اور ایک بِلّا میرے پاس رھگیا باقي سبھوں کو بھگا دِیا * جب اُن کے بچّے ھوتے تھے تو مین اُن کو پاني میں پھینک دیتا تھا اور صِرف ان دونوں کو رھنے دیتا تھا * پھر دو تین بکري کے بچّے ایسے ھلا لیئے تھے کہ وے میرے نزدیک آکے ھاتھہ پر اناج کھایا کرتے * کئي ایک توتے بھي میرے پاس تھے لیکن پہلے توتے کے مُطابق نہیں بولتے تھے صِرف میرا نام ھي پڑھا کرتے تھے اور انکے پڑھانے میں پہلے کے مانند محنت بھي نہ کرنے پڑي * اور بھي کئي طرح کے پرندے پکڑے وے سمندر کي مچھلیوں کو کھایا کرتے اور میرے غار کے سامھنے جو جھاڑي تھي اُسي میں بسیرا کرتے تھے اِسي طرح سے مین خوشي کے ساتھہ رھنے لگا فقط وحشي لوگوں کا خوف دِل میں البتّہ رھتا تھا * اور کِسي نوع کا مُطلق خوف اور اندیشہ نہ تھا *

چنانچہ اُس غفورالرحیم کي ایسي رحمت اور شفقت ھوئي کہ اب مُجھے یہاں بہت دِنوں تک رھنا نہ پڑا * جِن

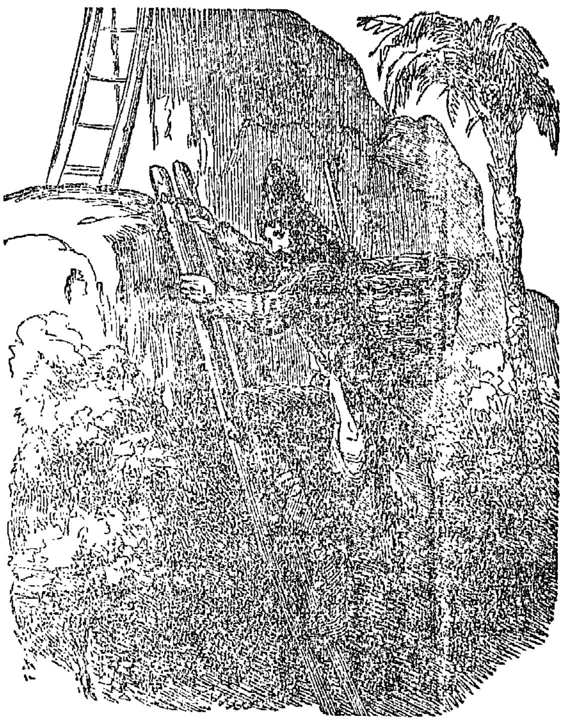
لوگون نے میرا سب احوال بخوبي پڑھا هی وے لوگ اسباب کو هرگز نه بهولینگے یعنے جس مشقّت سے مین نے ایسي ایسي سخت مصیبتیں برداشت کیں اور هر صورت سے اپني جان کے نقصان هونے تک بهي دُکهه اُٹهایا * پر اخیر میں ایک نهایت هول ناک خطرے میں گرفتار هوکے پهر اُسي کے وسیلے سے اُس مُصیبت سے نجات پائي * پهر تومین کئي برس تک خوشي و خُرّمي سے اپنا وقت گذارتا رها *

بیسواں باب *

مُجهے اِس جزیرہ خورد میں رهتے رهتے اُوپر لکهے تیئسویں برس ماهِ دسمبر میں فصل طیار هونے کي نیت سے مین هر روز اُٹهه کر پہلے اپنا کهیت دیکهنے کو جایا کرتا * ناگهاں ایک روز صُبح کے وقت اُٹهه کر وهاں گیا تو دیکهتا کیا هوں که ایک کوس کے فاصلے پر سمُندر کے کنارے بهاري آگ شُعاله زن هي * چنانچه جس مقام میں پہلے مین نے وحشي لوگوں کا رهنا تصوّر کیا تها اُس طرف کو وہ آگ نہیں تهي بلکه جدهر مین سکُونت رکهتا تها اُسي سمت کو تهي یهه دیکهه کر مین نهایت دهشت ناک هوا * اور مین باهر کي طرف اِس لیئے نه گیا که شائد کهیں ایسا نه هو که بے آدم خور آکر مُجهے گرفتار کرلیں * اِسي باعث چهپکے پوشیدگي میں بیٹها تها اور دل بهي اِس دغدغے سے پریشان خاطر تها که شائد آدم خور میرے کهیت وغیرہ کا نشان دیکهه کر جانیں که یهاں کوئي اِنسان رهتا هی * ایسا خیال کرکے میري تلاش کریں اور جب تک میرا سُراغ نه پاویں تب تک اِدهر اُدهر ڈهونڈهتے پهریں * یهه بات سوچکر مین فوراً اپنے قدیم غار میں جا گُهسا اور سیڑهي وغیرہ سب



متعلقه صحیفه ۱۸۰



چیزیں اِس منشا سے اُٹھا کر اندر رکھہ دیں کہ اُن کو آدمي کے رهنیکا کوئي نِشان نظر نہ آوے اور یہہ بهي معلُوم نہ کریں کہ یہاں کوئي آدم زاد سکُونت کرتا هی *

بعد ازاں غار کے اندر جاکے اپنے تئیں محفُوظ رکھنے کے لیئے تدبیر کرنے لگا * یعنے جِتني بندُوقیں میرے پاس موجود تهیں اُن سب کو بهر کر طیار رکّها * علاوہ اِن بندُوقوں کے پِستول بهي بهر لیئے اور خداوند سے دعا مانگ کے پهي مُصمم اِرادہ کیا کہ اگر وے لوگ لڑنے کو آویں تو تادمِ مرگ اُن سے برابر لڑونگا * اِسي پس و پیش میں دو گهنٹے تک اُن کے آنیکا اِنتظار کهینچتا رہا آخرش پهر ٹهہر نہ سکا *

پس تھوڑی دیر ٹھہر کر خیال کرنے لگا کہ اب مجھے کیا کرنا ضرور ہی پھر خوب سوچ کر سیڑھی لگا وہاں آیا جہاں کھلا میدان تھا اور سیڑھی لگا کے پہاڑ کی چوٹی پر چڑھہ گیا اور وہاں سے دوربین لگا کے دیکھا کہ کئی ایک ننگے وحشی آدمی آگ خوب دھدھکا کر اُس کے چاروں طرف بیٹھے ہوئے ہیں پر گرمی کے موسم کے باعث سے آگ کے بہت نزدیک نہیں ہیں لیکن اپنے کھانے کے لیئے آدمی کا گوشت بھون رہے ہیں * میں نہیں جانتا کہ جس آدمی کو وے یہاں پکڑ کے لائے تھے اُسے مار ڈالا یا زندہ تھا *

علاوہ اِسکے یہہ بھی دیکھا کہ دو ڈونگے جوار کی اِنتظاری میں کنارے پر لگا رکھے ہیں یہہ سب دیکھہ کے میرے دل میں ایسی بے قراری ہوئی کہ میں کیا کہوں * کیونکہ جدھر میں سکونت رکھتا تھا خاص کرکے وے اُسی طرف کو آ کر بیٹھے تھے اور بھاٹا نہ ہونے سے وے لوگ اِس جزیرے میں داخل نہیں ہو سکتے تھے یہہ معلوم کر میں کچھہ عرصہ تک بیٹھا رہا اور غور کیا کہ جوار آنے سے جب یہہ لوگ یہاں سے چلے جائنگے تب بے فکری سے یہاں پھرونگا اور اپنے کھیت کا کام کرونگا *

چنانچہ جوار آنے سے وے لوگ کشتی پر سوار ہو کے کوچ کر گئے * وے سب ننگے مادر زاد تھے اور روانہ ہونے کے وقت جو جو تماشے اُنھوں نے کیئے تھے میں نے سب دوربین سے خوب صفائی سے دیکھے یعنے ہر طرح سے ناچ کود کر چل دیئے * جب وے لوگ ڈونگے پر سوار ہو چکے تب میں دو بندوقیں کندھے پر اور دو تپنچے اور ایک تلوار کمر میں باندھہ کے جس پہاڑ پر سے اُن کا آنا سمجھا تھا اُسی پہاڑ پر شتاب ہی جا پہنچا * دو گھنٹے میں وہاں پہنچ کے دیکھا کہ تین ڈونگوں میں وے لوگ یہاں آئے تھے اور سمندر میں اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے چلے جاتے تھے *

پھر کنارے پر جاکے دیکھا کہ وہاں آدمی کا خون اور ہڈیاں اور گوشت کے پارچے پڑے ہوئے ہیں * اور وے تو ناچ کود اور آدم زاد

کے گوشت کہانے کي عيد مان کے چلے گئے تھے * اُن کے اِس بڑے کام سے ميرے دل ميں پھر ويسا هي رنج هوا جيسا که پيشتر هوا تها اِس ليئے مُصمم اراده کيا که اِس دفعه جتنے آدم خور يہاں جمع هوکر آويں اُن سب کو ضرور مارونگا اور کسي طرحسے نه چهوڑونگا *

يہه لوگ هر روز تو آتے هي نه تھے کئي مہينوں کے بعد کہيں اِتفاقاً يہاں چلے آتے تھے کيونکه اُس طرفه ماجرے کے ديکهنے کے بعد پندره مہينے تک اُن کے يہاں آنيکا کوئي نشان نظر نہيں آيا اور ايام بارش ميں تو وے کبهي آتے هي نه تھے * هرچند مين اِس بات سے کُچهه واقفيت نہيں رکهتا تها اِسي باعث ايک برس تين مہينے تک مين خوفناک هوکے اُن کي اِنتظاري مين رها *

اِسي طرح سے پندره مہينے تک مين اُن کے هلاک کرنے کے ليئے هر وقت مُستعد رها * اور اپنا بالکُل کام چهوڑ ديا فقط اِسي فکر ميں مُبتلا رهتا که اُنہيں کس حکمت سے هلاک کروں اور اگر اُن کے دو غول آ جائيں تو کس انداز سے اُن پر چڑهائي کروں که جس سے مين هي فتحياب هوکے اُنپر غالب آوں * پهر اگر مين ايک روز ميں باره آدم خوروں کو ماروں تو پهر اُسي طور سے دوسرے روز بهي اُن کے باره آدميوں کو مار سکتا هوں * اِس طرح سے جب تک اُن کي اولاد کو غارت نه کرونگا تب تک مُجهے کُچهه تسلّي نه هوگي * چنانچه اِس کا مُطلق خيال نه هوا که جسطور سے وے آدمي کو مارنے سے گنہگار کہلاتے هيں اُسي طرح سے مين اُنہيں هلاک کرنے سے خوني کہلاونگا * اور پهر کہا جانيئے که کس روز کس جگهه پر اُن کے هاتهه ميں گرفتار هوکے مارا جاونگا اسي انديشے ميں شب و روز ڈوبا رهتا * اِس سبب جس طرف سے وے لوگ آتے تھے اُسيطرف کو اور اُس سے علاوه دوسري طرف کو بهي بندوق چهوڑنے ميں يہه دهشت هوتي تهي که شائد بندوق چهوڑنے سے وے ايک

دفعه بهاگ بهي گئے تو پهر دوسري بار بهت سے همقوم جمع هوکے یهاں آوینگے اور میري کیا نوبت کرینگے سو نهیں جانتا هوں * میرا یهي بڑا نصیبا هی که بکري شکار کرنے کے وقت جو مین بندوق چهوڑتا تها اُسکي آواز سنکر آج تک یهاں کوئي بهي نه آیا *

پهر ایک برس تین مهینے تک وے لوگ ایک لخت نظر نه آئے * لیکن میرے چوبیسویں برس جسطرح سے میري اور اُنکي لڑائي هوئي اُسے آینده میں قلمبند کرونگا * مین پندره سولهه مهینے تک اسي خوف سے نهایت آزرده تها * دن میں تو کچهه راحت بهي پاتا تها پر شب کو اُنهیں وحشیوں کو خواب میں وهي هیبتناک کام کرتے هوئے دیکهتا اور دل میں تجویز کرتا تها که یے لوگ ایسے هولناک کام کرنے سے بهي قصوروار نهیں ٹههرتے هیں اِسکا بیان آینده میں لکهونگا * چنانچه اِس مهینے کي پندرهویں تاریخ کے روز بادل گرجنے اور بجلي چمکنے لگي اور رات کے وقت هیبت انگیز طوفان چلا اور نهایت تاریکي چها گئي اُس وقت مین بیبل پاک کو مُلاحظه کر رها تها اور اپني اِس حالت کے باعث نهایت فکرمند ور بے قرار تها * اِس درمیان میں مین نے توپ کي آواز سنکر معلوم کیا که شائد سمندر کي آواز هوئي هی *

اِس آواز کے سنتے هي مین سنبهل کر اُٹها بشرطے که مُجهے خوف هوا پر جیسا اندیشه مُجهے پهلے هوا تها ویسا نهیں * بلکه مین چونک اُٹها اور في الفور سیڑهي لگا کے پهاڑ پر چڑهه گیا اور پهاڑ کي چوٹي پر چڑهه کر دیکهنے لگا که ایک لحظے میں پهر توپ کي آواز سننے میں آئي * آواز سننے سے معلوم کیا که جسطرف میري کشتي هی اُسي طرف جهاز ٹههریگا *

توپ چهوٹنے سے معلوم هوا که اِس جهاز پر کوئي نه کوئي مُصیبت ضرور هي پڑي هوگي اور شائد اِس جهاز کے ساتهه اور بهي

کئي ايک جہاز ہونگے اِسي باعث اپني حمايت اور مدد کے واسطے لوگوں نے بار بار توپ چھوڑي هي که دوسرے جہاز کے لوگ آکر اُن کي مدد کريں * اُسوقت دل ميں خيال کرنے لگا که مين تو کسي نوع سے بهي اُن کي کچهه مدد نهيں کرسکتا ليکن اگر وے لوگ ميري مدد کرنے چاهيں تو کريں * ايسا سوچکر بهت سي سوکهي هوئي لکڑيں ليکر اُس پہاڑ کي چوٹي پر جلائيں لکڑياں سوکهي تهيں اِس باعث سے آگ لگاتے هي بهڑک اُٹهيں * اُسوقت هوا نهايت زور شور کي تهي ليکن مين نے خيال کيا که اگر جہاز اِسي طرف کو هوگا تو اُس کے لوگ اِس آگ کے شعلے کو ضرور هي ديکهه کے ٹهيرينگے * پس ايسا هي تو هوا کيونکه جدهر مين نے لکڑياں جلائي تهيں اُسي طرف بار بار توپ چهوٹنے لگي * هرچند مين تمام رات اور صبح تک برابر آگ جلايا کيا * جب کچهه دن هوا تو آسمان کے قدرے صاف هونے سے سمندر پر کوئي چيز نظر آئي پر بادلوں کے سبب مجهے اپني دوربين سے خوب صاف دکهائي نهيں ديتا تها که وه جهاز کا پال تها يا خود جهاز هي تها *

اِسليئے مين کچهه دير تک اُسي طرف تاکتا رها تب يقين کلّي هوا که سمندر ميں کوئي چيز ايک هي جگهه پر قائم هي اور چلتي نهيں هي اِس سے معلوم هوا که کوئي جهاز لنگر ڈال کر ٹهيرا هوا هي * تب اِس بات کو يقين جانکر بڑي سرگرمي سے اپني بندوق ليکر جهاں ميرا جهاز پهنسا تها اُسي طرف جا پہاڑ پر چڑهه کے ديکهنے لگا * اِس عرصے ميں آسمان کے بالکل صاف هونے سے ظاهر هوا که جس شيل پہاڑ کے نزديک پہلے بڑے زور شور کا پاني ديکها تها اُسي مقام ميں آکے يهه جهاز بهي شکست هوا هي پہلے مين بهي کشتي پر سوار هوکے جب يهاں پهونچا تها تو نهايت مشکل سے ڈوبتا بچا *

کیا شان خُدا علیم کی ہی کہ جس ہولناک خطرے سے ایک شخص بچ جاتا ہی دوسرا شخص اُسی میں گرفتار ہوکے ہلاکت کو پہونچتا ہی * جہازی لوگ اِس جگہہ سے کچھہ واقفیت نہیں رکھتے تھے اِسی باعث پانی کے اندر رات کے وقت ہوا کی شدّت سے جہاز پہاڑ پر چڑھہ گیا اور وے لوگ ڈونگے کے وسیلے کنارے آنے کی تدبیر ضرور کرتے ہونگے * پس قیاس میں ایسا آتا ہی کہ میری آگ کی روشنی دیکھکر اپنی مدد کے لیئے اُنہوں نے دفعہ دفعہ توپ چھوڑی تھی * اِس طرحکے کئی ایک خیال میرے دل میں جوش مارنے لگے * پھر نہ معلوم اُنہوں نے میری آگ کی شُعاع کو دیکھکر ڈونگے پر سوار ہوکے کنارے پر پہونچنے کا اِرادہ کیا ہو یا سمُندر کی بُلند موجوں سے کہیں ڈوب گئے ہوں * یا کہ اپنی کشتی پورب کی طرف ٹھہرا رکّھی ہو کیونکہ سمُندر کی کِسی کِسی موجکی شدّت سے کشتی ٹوٹ کے پارچے پارچے ہوجاتی ہی اِسلیئے شاید کنارے پر اُترکر چلے ہی گئے ہوں * بلحاظ اِسکے اگر دوسرے جہاز کے لوگ توپ کی آواز سنکر اُن کی مدد کے لیئے ڈونگی لاکر ٹھہرے ہوں یا ڈونگے پر سوار ہونے کے بعد اُن کی نائو سمُندر کی تیز دھار میں پڑکے بہہ گئی ہو سو اگر ڈونگی وہیں ہوگی تو وے لوگ بے شُبہہ بھوکھہ سے مرجائنگے * کیونکہ ایک دوسرے کے گوشت کھانے کے سوا کوئی دوسری صورت نظر نہیں آتی * ایسے تصوّر کرتے کرتے میرے دل میں اس جہاز کے لیئے نہایت غم اور رنج ہوا اور خوب معلوم کیا کہ اُس خالق اُلعالمین کی مُجہہ پر بڑی مہربانی کی شفقت ہوئی کہ مُجھے ایسی جگہہ میں مکان وغیرہ کا آرام بخشا ہی کیونکہ اِس مقام میں دو جہاز ڈوبے پر اُن میں کا ایک بھی آدمی نہ بچا صرف میری ہی جان بچی یہہ خیال کرکے خُدا تعالیٰ کی شکرگُزاری کی تعریف کرنے لگا * اور آگے کو یہہ عزم کیا کہ میں کِسی حالت میں کیوں نہ رہوں پر خُدائے برتر کی ستایش

اور حمد کرنا ہر وقت لازم ہی کیونکہ میرے نسبت اور لوگ تو اِس سے بھي زیادہ مُصیبت اور پریشاني میں مُبتلا نظر آتے ہیں * جیسے کہ اِس جہاز کے لوگ مُجھسے بھي بہت ہولناک خطرے میں گرفتار ہیں *

پس یہہ قیاس میں نہیں آتا تھا کہ اِس آفت زدہ جہاز کا ایک شخص بھي بچا ہو پر اگر دوسرا جہاز اِس کے پاس ہو تو اغلب ہی کہ اُن لوگوں کي مدد پاکر اِس جہاز کا کوئي بچا ہو تو ہو لیکن دوسرے جہاز کا کوئي نشان نہیں معلوم ہوتا تھا کہ وہ نزدیک ہوگا *

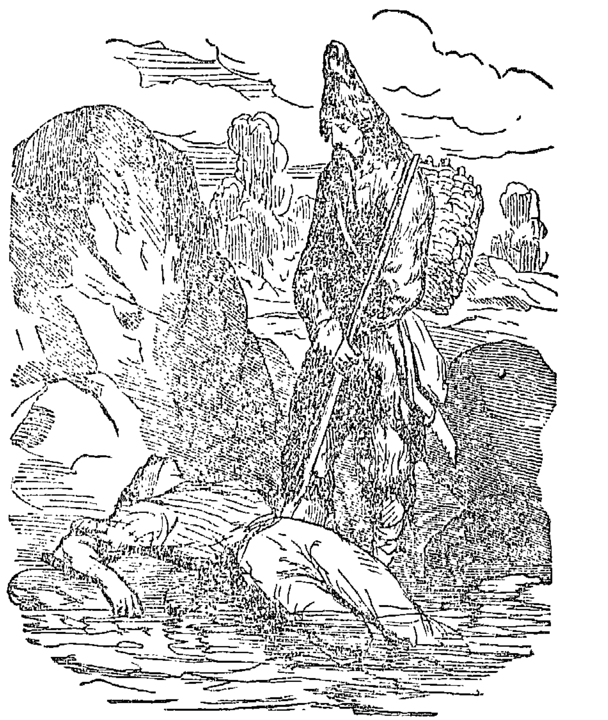
اُوپر مُندرج کیا ہوا اندیشہ اور اِس وقت کي حالت سے جو رنج و ملال میرے دِل میں ہوا اُس کا بیان کرنا نہایت دُشوار ہی * افسوس اگر ایک شخص بھي اِس جہاز میں سے بچکر میرے پاس آتا تو خیر ہم دو آدمي تو ہو جاتے اور آپس میں گُفتگو کرکے آرام سے اوقات بسر کرتے * باوجودیکہ میں دوسرے کے ساتھہ بات چیت کرنے کو ترستا رہا تو بھي آج تک اِس جزیرہ خوردہ میں ایسا موقع کبھي نصیب نہیں ہوا * کیونکہ اِنسان کي خو اور حصلت ایسي ہی کہ جس چیز کو وہ چاہتا ہی تو اُس کي فکر میں غرق ہوکے اُسي کي شکل بن جاتا ہی اور جب کہ وہ حاصل نہیں ہوتي تب اُس کو نہایت غم اور افسوس ہوتا ہی *

اِکیسواں باب *

خیر (ایک آدمي تو بچتا) میں اِس مُقدّمے میں ایسا سوگرم ہوا کہ ہزار ہزار دفعہ یہي بات کہکے ہاتھہ ملتا تھا * آخر کار ہاتھہ ملتے ملتے میري ہتھیلیاں ایسي جلنے لگیں کہ اگر اُس وقت کوئي اناج کا دانہ اُس میں ڈال دیتا تو وہ بھي بھن جاتا * میں کتني دیر تک کھڑا رہا پر وہ سوزش ٹھنڈھي نہ ہوئي * لیکن جس شخص پر

اِس قِسم کي مُصیبت پڑي ہوگي وھي اِس کو جانتا بھي ھوگا * جیسي میري حالت اِس بیقراري سے ھوئي ویسي ھي مین نے لِکھي * لیکن اپنے ھمجنس کے ساتھہ گُفتگو کرنے سے کیسا آرام ھوتا ھی اِس سوچ سے جو افسوس مُجھے ھوا وہ مین ھي جانتا ھون *

کِسي آدمي سے اور مُجھسے مُلاقات نہ ھوئي اِس سبب مین نے اور بھي سمجھا کہ میري ھي بد بختي سے ایک شخص بھي نہین بچا ھی پھر جب تک مین یہان رھا تب تک مُجھے یہہ بات نہ معلُوم ھوئي کہ اُس جہاز کے لوگ ھلاک ھو گئے یا اُن لوگون کي جان بچي پر جس طرف یہہ جہاز ٹوٹا تھا اُس طرف جانے سے ایک مُردہ دِکھائي دِیا * اُس کي پوشاک مانجھیون کي سي تھي پر



یہہ نہ معلوم کرسکا کہ وہ کس مُلک کا تھا * اُس مُردے کے کپڑے میں دو روپیے اور ایک تمباکو پینے کا نل تھا میں نے یہہ جانکر نل لے لیا کہ روپیے سے نل بہت قیمتی ھی *

اُس وقت ہوا نہیں تھی اِس سے میں نے ارادہ کیا کہ ڈونگے پر سوار ہوکے جہاز کے پاس جاؤں شائد کہ کوئی چیز قسمت سے ہاتھہ لگ جائے یا کوئی آدمی اُس میں زندہ ہو تو اُس کے لانے سے مُجھے بہت فائدہ ہو * چنانچہ شب و روز دل میں یہی فکر رہی کہ جہاز پر جاؤں * خیال کیا کہ خدا تعالیٰ کی مہر سے یہہ خواہش میرے دل میں پیدا ہوئی ہوگی اِسلیئے اگر اب میں اُس ٹوٹے جہاز پر نہیں جاتا ہوں تو میرے ضروری کام میں خلل پڑیگا ایسا غور کر کے خدائے قادر کی بندگی کر میں جہاز پر جانے کو مُستعد ہوا *

اور مکان پر آ کے تمام کھانے کی چیزیں نکالنے لگا * یعنے کئی روٹیاں اور ایک گھڑا پانی ایک بوتل مے اور ایک ٹوکری کشمش وغیرہ ناؤ پر رکھہ کر مکان پر چلا آیا * پھر ایک گٹھری چاول اور ایک گھڑا پانی اور جَو کا آٹا اور پنیر اور ایک بوتل مے وغیرہ ضروری چیزیں لے کر بڑی دقّت سے ناؤ تک پہونچا اور سب چیزیں ناؤ پر رکّھہ دیں اور حق تعالیٰ کی عبادت گُذاری کر کے ناؤ کھول دی * اور کنارے کے پاس ہی پاس ناؤ کھیوتا کھیوتا اِس ٹاپو کے گوشہ مشرق و شمال پر جہاں جہاز شکست ہو گیا تھا وہیں جا پہونچا *

وہاں پہونچکر خیال کرنے لگا کہ اب بڑے سمُندر میں جاؤں یا نہ جاؤں * کُچھہ فاصلے پر دیکھا کہ ٹاپو کے دونوں طرف دو دھارے بڑے زور شور سے بہہ رہے ہیں یہہ دیکھکر مُجھے اپنی گذری مُصیبت یاد آئی اُس باعث سے وہاں جانے کی ہمت نہیں ہوتی تھی * کیونکہ اگر میری ناؤ اُن دھاروں میں پڑ جائے تو نہ معلوم میں کہاں بہہ جاؤں اور یہہ جزیرہ بھی پھر مُجھے دکھائی

نہ دے تو میں کیا کرونگا * برعکس اسکے اگر کہیں تھوڑی بھی ہوا چلتی تو پھر بچنے کی کوئی تدبیر بھی نہیں تھی *

اِسطرح کے خیال سے میں نے جہاز پر جانے سے باز آکر ایک نالے میں اپنی کشتی باندھہ ایک اونچے ٹیلے پر چڑھکر غور کرنے لگا کہ وہاں جاؤں یا نہ جاؤں * ہرچند جانے کا ارادہ تو کم ہو گیا پر دلی تمنّا کم نہوئی * یہہ سوچتے سوچتے جوار آ گئی اُس کے آنے سے کئی گھنٹے تک تو جا ہی نہ سکا * پھر تصوّر کیا کہ کسی بُلند مقام پر چڑھکر دیکھوں کہ بوقت جوار کے وے دونوں دھارے کدھر کو بہتے ہیں * کیا جانوں کشتی ایک دھارے سے اِس ٹاپو سے دور بہہ جائے اور دوسرے دھارے کے زور سے پھر وہی کشتی اِس جزیرے کے نزدیک آجاوے تو دلی مُراد حاصل ہو وے * ایسا غور کرکے میں ایک چھوٹے پہاڑ پر چڑھہ گیا وہاں سے دونوں طرف کا سمُندر بخوبی نظر آتا تھا اور یہہ بھی صاف ظاہر ہوا کہ اگر کشتی اُس دھارے میں پڑ جاے تو پھر کسطرح سے یہاں آ سکیگی * دیکھنے سے معلوم ہوا کہ بھاٹا ہونے کے وقت وہ دھار جزیرے کے دکّھن طرف ہوکے بڑے سمُندر میں بہا لیجاتی ہی اور جوار کے وقت شمال کی طرف سے * اِس لیئے پھرنے کے وقت اگر ٹاپو کے شمالی سمت میں رہوں تو کسی قسم کا خلل نہ پہنچیگا *

تب یہی ٹھہرایا کہ کل صُبح کے وقت جب بھاٹا شروع ہو تو ضرور جاؤنگا * یہہ اِرادہ کرکے ایک موٹی کُرتی پہن رات کو نائو پر سو رہا اور صُبح ہوتے ہی ڈونگے کو کھول دیا * پہلے تو شمال کی طرف بڑے سمندر میں جاتے جاتے نائو دھارے میں پڑی یہہ دھارا پورب کی طرف کو بہتا تھا * میری نائو اُس دھارے میں بڑے زور سے چلنے لگی پر دھارے میں پڑنے کے وقت نائو جیسی ڈگمگانے لگی تھی ویسا پہلی نہ ہوا * چنانچہ جوار کے وقت نائو گھوم گئی اور دو گھنٹے میں اُس آفت زدہ ٹوٹے جہاز کے پاس میں جا پہنچا *

پس دیکھتا کیا ہوں کہ جہاز کی بہت بری حالت ہو رہی ہے * اسکی شکل سے واضح ہوتا تھا کہ وہ اسپین ملک والوں کا جہاز ہے * یہہ شیول پہاڑ کی دو چٹانوں کے بیچ میں پھنس گیا ہی اور اسکا پچھلا حصّہ موجوں کی شدّت سے ٹوٹ گیا ہی اور بڑے زور سے جو پہاڑ سے ٹکّر کھائی تھی اسی سبب جہاز کے آگے کا بڑا مستول ٹوٹ گیا تھا پر جہاز کے سامہنے کا باہری مستول ثابت تھا اِس باعث سے اس کا اگلا حصّہ نہیں ٹوٹا تھا * چنانچہ ایک کتّا جو اِس جہاز میں تھا وہ مجھے دیکھتے ہی بھونکنے لگا میں نے اسے پکارا تو جہاز سے کود اور تیرکر میرے پاس چلا آیا میں نے اسے ڈونگے پر لے لیا اور بھوکھا پیاسا جان کے اسکو کچھہ کھانے کو دیا * تو وہ گیدڑ کے موافق جو کتنے دنوں کا بھوکھا ہو اور جو کچھہ اسکو دو تو فوراً کھا لے ویسے ہی اس کتّے نے جو کی ایک موٹی روٹی کھا لی * پھر کچھہ میٹھا پانی پینے کو دیا تو وہ ایسا پینے لگا کہ اگر اسکو میں پانی پینے سے نہ روکتا تو اتنا پانی پی جاتا کہ آخر میں پیٹ پھٹ کر مر جاتا *

پھر میں جہاز پر چڑھہ گیا تو وہاں دیکھا کہ باورچی خانے کے مکان میں دو مردے ایک دوسرے سے لپٹے ہوئے پڑے ہیں * یہہ دیکھکر معلوم کیا کہ جسوقت جہاز پھنس گیا ہوگا اسوقت سمندر کی موجوں میں دم نہ لینے سے یہہ لوگ مر گئے ہیں * پر کتّے کے سوا اور کسیکو زندہ نہ پایا اور سمندر کے پانی سے اسکی سب چیزیں برباد ہو گئی تھیں * ایک نالے میں دو پیپے پڑے ہوئے ٹھیکے پر وے بہت بڑے تھے اسی باعث میں نے نہ لیئے * اور بہت سے صندوق بھی تھے پر وے ملاحوں کے تھے لیکن میں نے دو صندوق بغیر کھولے اپنی نائو پر رکھہ لیئے *

اگر جہاز کا پچھلا حصّہ نہ ٹوٹتا اور پہاڑ کی چٹان سے دب کر رہجاتا تو بہت سی چیزیں میرے ہاتھہ لگتیں * کیونکہ جو دو

صندوق میں لایا تھا اُن کے کھولنے سے صاف معلوم ہوا کہ اُس میں ہر طرحکی بہت سی قیمتی چیزیں تھیں * اِس جہاز کے رُخ سے ثابت ہوا کہ امریکا کے دکھن حصّہ کی سفرطی کر مُلک اِسپین کی طرف اِسکی گردش تھی * اِن صندوقوں سے زیادہ میں نے مُندھار می کا ایک پیپا دیکھا اُسے بڑی محنت و مشقّت سے ناؤ پر لے آیا * ایک کوٹھری میں بہت سی بندوقیں اور ایک برتن بارود کا دیکھا اُس میں کُل دو سیر بارود تھی * پر مُجھے بندوقوں کی کُچھ حاجت هی نہ تھی اسواسطے اُنھیں تو چھوڑ دیا لیکن بارود لے آیا * پھر ایک دست پناہ اور ایک کفچہ نظر پڑا وہ بھی میں نے لیا کیونکہ اُس کی مُجھے نہایت ضرورت تھی * بعد ازاں دو پیتل کے تسلے ایک تانبے کا برتن اور جھنجھری لیکر ڈونگے پر آیا * معہ کُتّے شام تک بڑی جانفشانی اور مشقّت کے ساتھہ کنارے پر پہونچا * لیکن نہایت تھک گیا تھا *

چنانچہ رات کے وقت کشتی پر سوتے سوتے ارادہ کیا کہ یے سب چیزیں لیکر نئی ماند میں جو اب دیکھی هے اُسی میں چلو * پس صبح کو اُٹھہ اور کُچھہ ناشتہ کرنے کے بعد سب چیزیں کنارے پر رکھہ کے کھول کھول کر دیکھنے لگا * پیپے میں کتنی هی می تھی پر اوّل نہ تھی * صندوق کھولنے سے بہت سی ضروری چیزیں ملیں * ایک صندوقچہ بہت خوبصورت هاتھہ لگا اور تین بوتل شیرین می کی دستیاب ہوئیں جنکے مُنہہ اچھّی طرحسے بند تھے اِسی سبب سمندر کے کھاری پانی سے برباد نہیں ہوئی تھیں * کئی ایک پہننے کے کپڑے اور رومال وغیرہ ملنے سے مُجھے بڑی راحت حاصل ہوئی * کیونکہ گرمی کے ایام میں پسینا پوچھنے کے کام کے تھے * پھر صندوق کے نیچے جو گیارہ گیارہ سو روپیہ کے تین توڑے تھے وے بھی هاتھہ لگے * اور علاوہ اِسکے ایک صندوق میں کاغذ وغیرہ اور آدھہ سیر سونا بھی نصیب ہوا تو میں نے جانا کہ یہہ جہاز کے مالک کا صندوق ہوگا *

ایک صندوق اور بھی تھا جس میں سے بہت سی چیزیں دستیاب ہوئیں پر اُسکے دیکھنے سے معلوم ہوتا تھا کہ یہہ جہاز کے گولندار کا صندوق ہے اُس میں پرندوں کے شکار کی تھوڑی سی بارود تھی * اب کی بار میری بدبختی سے مجھے بہت تھوڑا مال ملا باوجودیکہ سونا روپا تو تھا پر وہ میرے کسی مصرف کا نہیں تھا جیسے کنکر پتھر ویسے ہی میری سمجھہ میں یہاں سونا اور روپا تھا * کیونکہ اُس سے میری کُچھہ حاجت رفع نہیں ہوسکتی تھی * پس اگر ایک جوڑا جوتا یا موزہ ہوتا تو مجھے بڑی راحت ہوتی کیونکہ بہت مدت سے جوتا پہننے میں نہیں آیا تھا * اِس واسطے اُن مُردوںکے جوتے کھولکر لے لیئے اور دو جوڑے جو ایک صندوق میں تھے ملے لیکن مُلائم ہونے کے باعث وے میرے مصرف کے نہیں تھے * بعد ازاں ایک صندوق اور بھی کھولا اُس میں پچاس روپیئے پائے پر سونا کُچھہ نہ تھا اِس لیئے معلوم ہوتا تھا کہ یہہ کسی دولتمند کا صندوق نہیں تھا *

چنانچہ جتنی نقدی دستیاب ہوئی اُتنی لیکر اُس ماند کے اندر جا پہلے روپیوں میں شامل کر رکھہ دی * علاوہ اِسکے اگر جہاز کا پچھلا حصہ ٹوٹا نہ ہوتا تو بہت سا مال اور اسباب اور دولت اِتنی ہاتھہ لگتی کہ کئی دفعہ ڈونگے پر لاد لاد کر لیجاتا اور اُس قعر میں رکھہ آتا جہاں کسیکو کُچھہ پتا بھی نہ ملتا * بلکہ موقع پاکے اگر اِنگلینڈ کا سفر بھی طی کرتا تو سب کُچھہ جہاں رکھہ گیا تھا وہاں ہی رکّھا ہوا پاتا *

اور ڈونگے پر سے تمام مال و اسباب کنارے پر رکھکے پھر اُس کو اُسی نالے میں باندھہ آیا اور اپنے قدیم مکان میں جاکر دیکھا کہ سب چیزیں جیسی کی تیسی ہی رکّھی ہوئی ہیں * تب بے پروائی سے اپنے گھر کے کار و بار میں مشغول ہوا اور کتنے روز تک خاموش بیٹھا رہا * لیکن تو بھی پہلے سے کُچھہ ہوشیار رہتا اور چاروں طرف

نظر رکھتا اور بہت دور ہرگز نہ جاتا * لیکن جزیرے کے پورب کی طرف بے خوف پھرا کرتا کیونکہ میں جانتا تھا کہ دشتی لوگ ادھر کبھی نہیں آتے ہیں اسی سبب جب اُس طرف کو جاتا تو گولی بارود ہمراہ نہ لیجاتا *

پھر دو برس تک اسی طور سے رہا پر بیماری اور طرح طرح کے اندیشوں سے کبھی خالی نہ رہا اور برابر دونوں برس یہاں سے نکلنے کی تدبیر سوچتا رہا * چنانچہ اُس ٹوٹے جہاز کے نزدیک جانے میں خوفناک ہوتا تھا لیکن ایسی کوئی حکمت نہیں سوجھتی تھی کہ اس مصیبت سے خلاصی پاؤں * کئی دفعہ جہاز پر جانے کا ارادہ ہوا اور کبھی کبھی ادھر اُدھر جانے کی بھی خواہش ہوتی تھی پر اگر میرے پاس اوّل ناؤ ہوتی تو ضرور میں چلا ہی جاتا مگر ناؤ بغیر بالکل لاچار تھا *

لیکن جس حالت میں حق تعالی رکھنا چاہتا ہی اُس پر قناعت نہ کرنے سے انسان پر ہر طرحکی دنیاوی مصیبتیں آ پڑتی ہیں * اور میں تو ہمیشہ بے صبر ہی رہتا تھا اسی باعث سے مجھہ پر طرح بطرح کی آفتیں آ ٹوٹتی تہیں * کیونکہ پہلے میں کیسی بہتر حالت میں تھا * میرا پہلا گناہ یہہ تھا کہ میں اپنے ماں باپ کے حکموں کا شنوا نہ ہوا اور اُنکی تعلیم راست کو نہ مانا بقول شخصے کہ (من مانا گھر جانا کیا) * ایسی ایسی برائیوں کی زیادتی ہونے سے میری یہہ نوبت ہوئی * کیونکہ برازیل ملک میں خدا کے فضل سے سبطرح کا امن و آمان تھا اگر میں قناعت کرکے اُسی کام کو کیئے جاتا تو ابتک بڑا دولت مند ہو جاتا اور عمر بھر خوشی و خورمی میں اوقات بسر ہوتی اور ابھی تک کچھہ نہیں تو چودہ لاکھہ روپیہ نقد جمع کیا ہوتا * اُس کام کو چھوڑ کر کافر غلاموں کے لانے کے لیئے میں نے گنی شہر کو جانا اختیار کیا پر اگر میں صبر کرکے وہیں بیٹھا رہتا اور جو لوگ غلاموں کو بیچتے ہیں اُن

سے گھر بیٹھے هي خريد کر ليتا صرف اِتنا تها که قيمت زياده ديني پڑتي پر وہ زياده قيمت ديني اس بد بختي سے کہيں بہتر اور افضل تهي *

چنانچه جوان لوگ اپنے دِل کي موج کے جوش میں نہیں جانتے هیں که اِس کام کے کرنے سے همارِي کيا نوبت هوگي بلکه جو کُچھه دِل میں آتا هي وهي کر گُزرتے هيں پر جب اُس کا ثمرا اُٹھاتے هيں تب تو اُنکے کان کُھل جاتے هيں که همنے کيسي بےوقوفي کي که بزرگوں کا کہنا نه مانا بلکه بيوفائي کي اور جو کُچھه دِل میں ايا سو کيا هی * اسي ليئے نہايت ضُرور اور مُناسب هی که جوان لوگ اپنے بڑوں کے تابعدار اور اُنکے حُکم بموجب عمل کریں اور کبھي اُن کا حکم رد نه کريں * پس جو لوگ نہیں مانتے اور اپني هي مرضي کے مُطابق عمل کرتے هيں وے بے وقُوف اور کُچھه نہیں جانتے هیں * کيونکه ضعيف آدمي دکھه اور آرام دونوں سہکر کے سب باتوں سے واقفکار هوتے هیں اور جِس کام کے باعث اِنسان کا نُقصان هوتا هی اُس کے ليئے اپني اولاد کو منع کرتے هيں که تُم اِس کام کو کبھي مت کرو کيونکه اِس کے کرنے سے تُمہارا هميشه کا نُقصان هي هے * تِسپر بهي جو لڑکا یا جوان اُن کي نافرماني کرکے اُسي کام کو پِھر کرتا هے تو وہ بِلاشک دکھه اور مُصيبت میں بهي گرفتار هوتا هے * میں بار بار يہي کہتا تها که افسوس میں نے اپنے ماں باپ کي فرمانبرداري کيوں نه کي اور اگر فرمانبردار هوتا تو هرگز میري يهه نوبت نه هوتي که برسوں تلک ايسے ويرانے میں نا اُميد اور غمزده هوکے اپني تمام عُمر صرف کرني پڑتي *

اے پڑھنے والو میں تُم سے بہُت مِنّت کے ساتهه عرض کرتا هوں که تُم اپنے بُزرگوں کے حُکموں کے هميشه شِنوا هو اور کبهي نافرماني مت کرو بلکه اپنے ماں باپ کا حق ادا کرو اور جو لوگ

کہ فرمانبرداری نہ کیا چاہیں وے پہلے میرا سارا احوال خوب غور و تحمل کے ساتھہ پڑھہ لیویں کہ حکم عدول کرنے سے میری کیسی نوبت ہوئی * پس اگر ان کو اس پر بھی غیرت نہ آوے تو پھر انہیں اختیار ہی کہ نافرمانی کرکے رسوا ہوں * میں اس وقت کبھی مصیبت سے غمزدہ ہوکے اِس جگہہ کے چھوڑنے کا اِرادہ کیا کرتا تھا *

باوجودیکہ پہلے سے اب میرے پاس دولت بھی زیادہ تھی اور میں خوشی میں رھتا تھا پر اس سونے چاندی کو پاکر میں اپنے تئیں دولتمند نہیں سمجھتا تھا * جیسے پیرو مُلک کے وحشی لوگ اِسپینیوں کے پہنچنے کے پیشتر سونے چاندی کو بے مصرف اور بے قدر جانتے تھے اسیطرح سے میں بھی اِسکو اِس وقت میں بطور کنکر اور پتھر کے سمجھتا تھا *

اِس جزیرے میں میرے سکونت کرنے کے چوبیسویں برس بارش کے ایام میں ماہ مارچ کو رات کے وقت ایک خواب دیکھا کہ گویا میں صُبح کے وقت اپنے غار سے نکل کر بِاہر گیا ہوں * تو کیا دیکھتا ہوں کہ سمندر کے کنارے پر دو ڈونگے لگے ہوئے ہیں انمیں گیارہ آدم خور ہیں وے ایک آدمی کو کھانے کے لیئے یہاں پکڑ لائے ہیں * پر جسکو وے کھانے کے لیئے لائے تھے وہ اُنسے اپنا ہاتھہ چھوڑا کر بھاگا اور میری ماند کے سامھنے ایک درخت کی آڑ میں آکر چھپ گیا * لیکن آدم خوروں نے اُسکو بہُت تلاش کیا پر اُسکا کچھہ نشان بھی نہیں پایا *

میں نے نزدیک جاکر اُسکو خاطر جمع کیا تو میرے قدموں پر گرکے عاجزی سے شکرگزاری کرنے لگا لیکن جب میں اُسکو سیڑھی پر سے اپنے گھر میں لایا تب تو وہ میرا غُلام ہو گیا * اُسکے ملنے سے میرا ارادہ ہوا کہ میں اِسوقت اِس ٹاپو سے جا سکتا ہوں * اِسی طرح کا خیال کرتے کرتے میری آنکھیں کھل گئیں اور خُدا تعالی نے جو

خواب میں نجات پانے کی تدبیر دکھلائی اُس سے میں نہایت خوشنود ہوا * بعد ازاں جب نیند جاتی رہی اور مجھے معلوم ہوا کہ یہہ تو صرف خواب ہی تھا تب پھر غمگین ہو گیا *

پر اِس خواب سے یہی تمیز میں آیا کہ جب تک کسی وحشی کو اپنے قبضے میں نہ کرونگا تب تک یہاں سے مجھے خلاصی پانا غیر ممکن ہی * پھر سوچا کہ جسوقت وے لوگ کسیکو کھانے کے لیئے یہاں لاویں تو کسی حکمت سے اُسکو بچا کر اپنے قبضے میں کرنا مناسب ہی * پر جب تک اُن سبھونکو نہ مارونگا تب تلک اُس ایک ادمی کو بچانا بہت دشوار ہوگا اور ایک دم سے اُن سبھوں کو نیست و نابود کرنا بھی مشکل ہی * کیونکہ اگر اُنکو نہ مار سکا تو پھر میرا ہی نقصان ہوگا * لیکن میں پہلے ارادہ کر چکا تھا کہ اپنی جان بچانے کے لیئے غیروں کو ہلاک کرنا مناسب نہیں ہی اِسی باعث دل میں آیا کہ اِس کام کو نہ کرنا چاہیئے کیونکہ یہہ کام بھی نہایت خطرناک ہی *

اِسطرح کی تجویز کرتے کرتے یہہ تصفیہ کیا کہ کسی صورت سے میں یہاں سے نجات پاؤں اور اِس مقصد کے بر لانے کے لیئے یہہ ٹھانا کہ جو کچھہ ہو سو ہو پر کسی آدم خور کو اپنا غلام ضرور ہی بناؤنگا * اِس کام کو کس وضع سے کرنا چاہیئے پر اِسکی تدبیر نا ممکن جانکر خاموش ہو رہا * آخرش یہی بات ٹھہرائی کہ جب کوئی آدم خور یہاں دکھلائی دیگا اُسوقت جو کچھہ بن پڑیگا وہی کر گزرونگا بعد ازاں جو چاہے سو ہووے * اِس تصور سے کتنے دنوں تک بڑی ہوشیاری اور خبرداری سے وحشی لوگوں کا راستہ دیکھتا دیکھتا تھک گیا * ڈیڑھہ برس تک بلا ناغہ اِس جزیرے کے پچہم اور گوشہ جنوب و مغرب کیطرف جایا کرتا تھا پر کوئی بھی نظر نہ پڑا * لیکن جسطرح سے پہلے اِنتظار دیکھتے دیکھتے میری خواہش کم ہو گئی تھی ویسی اِس دفعہ نہیں ہوئی بلکہ جتنی اِس مہم میں دیر ہوتی

تھي اُتني هي خواهش بڑھتي جاتي تھي * پس میں کہاں تک لکھوں لیکن پہلے میرا ارادہ تھا کہ کسي کمین گاہ میں چھپ کر اُنکو ماروں پر اِسوقت یہي غور میں آیا کہ اُنکا سامہنا کرکے لڑائي کروں *

کیونکہ اگر اُن میں سے دو یا تین وحشي هاتھہ لگجائیں تو اُنکو اپنی هیبت دکھلا کر اپنا تابعدار بناؤں اور اُن سے کام لوں کہ جس سے وے کبھي مُجھسے دغا نہ کریں * اِسطرح کے سوچ سے میں بہت دنوں تک خوشي اور خورمّي میں رہا پر کوئي دکھلائي ندیا * تو بھي میں بہت عرصے تک اُنکا مُنتظر رہا کہ وے لوگ کب آویں اور میں اپني مُراد پوري کروں *

دائیسواں باب *

چنانچہ میں تو اِس غرض سے هر روز جاتا هي تھا کہ بعد ڈیڑھہ برس کے ایک روز دیکھتا کیا هوں کہ جدھر میں سکونت رکھتا تھا اُسي طرف کنارے پر پانچ ڈونگے لگے هوئے دکھلائي دیئے پر وے لوگ ڈونگوں پر سے اُتر گئے تھے لیکن شُمار میں بہت سے دِکھتي تھے اِسي سبب سے میرا مقصد نہ بر آیا * اور تصوّر کیا کہ بیس یا تیس آدمیوں سے میں اکیلا کیونکر لڑونگا ایسا خیال کرکے نااُمید اور غمگین هوا اور اپني ماند میں جاکے چھپ رہا * پر اُنکے مارنے کي گھات سوچ رہا تھا اور وے لوگ کیا کیا تماشے کرتے یا کیا کہتے هیں اِسکے دیکھنے کے لیئے میں وهاں بہت دیر تک بیٹھا رہا * اور جب میں ٹھہر نہ سکا تب سیڑھي لگا اور بندوق رکھہ پہاڑ پر اِس حکمت سے چڑھا کہ وے مُجھے دیکھہ نہ سکیں * تب پہاڑ کي چوٹي پر بیٹھہ دوربین لگا کے دیکھنے لگا تو کیا دیکھتا هوں

که تیس آدم خور آگ کے غار کے چاروں طرف بیٹھے ھیں اور اُنکے کھانے کي غذا تیار ھی پر اُنھوں نے کسطور سے اُسے پکایا اور که وہ کھانے کي چیز تھي یا کُچھہ اور ھي تھا یہہ مین نہیں کہہ سکتا * لیکن وے آگ کے خندق کے چوطرفہ ناچ کود رہے تھے * دوربین میں دکھلائي دیا که وے دو شخصوں کو ڈونگے پر سے گرفتار کرکے لیئے چلے آتے ھیں اِس سے صاف ظاھر ھوا که اب تلک اُن کو ڈونگوں پر باندھہ رکّھا ھوگا پر اب اُنکو مارنے کے لیئے لاتے ھیں اِن میں سے ایک شخص کو ایک آدم خور نے تلوار سے ایسا ایک ھاتھہ مارا که وہ زمین پر گر پڑا * پھر دو وحشي اُسکو کھانے کے لیئے چیر پھاڑ کرنے لگے * دوسرا آدمي اُنکے پاس کھڑا رھا * پر تھوڑي دیر بعد جب وے لوگ اُسکے کھانے پینے میں مصروف ھو کے دوسرے کي یاد بھول گئے تب وہ چھپ کے وھاں سے بھاگ نکلا *

پھر وہ ریتي ریتي دوڑ کر جہاں میں رھتا تھا اُسي مکان کے پاس آنے لگا * اِتنے میں اُس دوسرے آدمي کو وھاں نہ دیکھہ وے وحشي اُسکي تلاش کرنے لگے یہہ دیکھکر مجھے جو خوف ھوا اُسے آیندہ میں مرقوم کرونگا *

چنانچہ میرے خواب کے مُطابق وہ بھاگ کر میري ماند کے سامھنے درختوں کي آڑ میں آ چھپا * اِتني بات تو خواب کي پوري ھوئي پر خواب میں اُسکے پکڑنے کے واسطے کوئي نہیں آیا تھا سو اب دیکھوں که یہہ بات بھي ٹھیک ھوتي ھي یا نہیں * مین وھیں بیٹھا ھوا دیکھتا تھا که تین آدم خور اُسکے پکڑنے کے لیئے پیچھے دوڑے چلے آتے ھیں اور وہ بھاگتا ھوا آدمي بھي جان چھوڑ کے شتاب بھاگا چلا آتا ھي * اِس سے مُجھکو معلوم ھوا که اگر آدم خور آدھے گھنٹے تک بھي اُسکا تعاقُب کرینگے تو بھي اُسکو نہ پکڑ سکینگے یہہ دیکھکر مُجھے اُسکے بچنے کي کُچھہ کُچھہ اُمید ھوئي *

علاوہ اِسکے اُن لوگوں کی جگہہ اور میرے مکان کے بیچ میں ایک نالا تہا جس کا بیان مین پہلے کئی بار مندرج کر چکا ہوں اُسی نالے میں آکر ناؤ کی تمام چیزیں مین نے رکّہی تہیں * اور دل ہی دل میں سوچتا تہا کہ وہ بہاگنےوالا آدمی اگر اِس نالے کو تیر کے اِدھر آجاوے تو اِن خبیثوں کے پنجے سے نجات پاوے نہیں تو ضرور اِن آدم خوروںکے ہاتہہ میں گرفتار ہوگا * اِتنے میں دیکھتا کیا ہوں کہ وہ آدمی نالے کے پاس آ اُس کو فوراً تیر کر ایسا بہاگا جیسے کوئی ہرن جو کسی صیاد کے خوف سے دہشتناک ہوکے بہاگتا ہی * اور جو تین وحشی اُس کے پیچھے پیچھے دوڑے چلے آتے تہے اُن میں سے دو شخص تیرنا جانتے تہے اور تیسرا تہوڑی دیر ٹہہر کرکے دیکہتا رہا بعد کُچھہ عرصے کے وہ پہر گیا مگر اُس بہاگتے ہوئے آدمی کو جتنی دیر ہوئی اُس سے دو چند عرصہ اُن دو شخصوں کو نالے کے پار اُترنے میں ہوا *

اُس وقت دل میں آیا کہ اگر اِس وقت کوئی خدمتگزار یا مددگار ہوتا تو بہت اچّہا ہوتا * پس وہ جو اسکو ہلاک کرنے کے لیئے یہاں لایا ہی وہی اِسکی جان کو بہی بچاویگا * تب مین اُسی وقت پہاڑ سے اُتر بہری ہوئی دو بندوقیں لیکے پہاڑ پر پہر چڑھکر دوسرے راستے سے سمندر کے کنارے چلا * اور بہاگنے والے اور پیچھا کرنیوالے آدمیوں کے بیچ میں جا نکلا میں نے اُس دوڑتے ہوئے آدمی کو چلّاکر پُکارا تو وہ کہڑا ہو گیا * پر جیسا خوف اُس کو اپنے ہلاک کرنے والے دشمنوں سے ہوا تہا ویسا ہی مُجھے دیکھنے سے ڈرا * مگر اُسکو ہاتہہ کے اِشارے سے اپنے پاس آنے کو کہا اور مین آہستہ آہستہ اُسکے دشمنوں کے پاس گیا * اور جو میرے سامہنے تہا اُسکو تو بندوق کا کُندا مارکر زمین پر گرا دیا * کیونکہ مین بندوق چہوڑنا نہیں چاہتا تہا * باوجودیکہ اُسکے رفیق لوگ اِتنے فاصلے سے بندوق کی آواز سُن نہیں سکتے اور نہ اُسکا دہُواں دیکھہ سکتے تہے تو بہی مُجھے اندیشہ تہا * چُنانچہ ایک کو زمین پر گرا پہر دوسرے کی



طرف چلا تو دیکھا کہ اُسکے هاتھہ میں تیر اور کمان هے اور مُجھے
مارنے کے لیئے چلایا چاهتا هی یہہ دیکھتے هي مین نے
شتاب بندُوق چھوڑي کہ پہلے هي وار میں وہ جان بحق هوا *
جب دونوں دُشمن مر گئے تو میري بندُوق کي آواز سُن اور یہہ
هولناک ماجرا دیکھہ کر وہ بھاگتا هوا آدمي خوف کے باعث
اُسي جگھہ پر کھڑا رها اور بھاگنے کا اِرادہ کرنے لگا *

تب مین نے اُسے هاتھہ کے اِشارے سے اپنے پاس بُلایا تو وہ پانچ
یا سات قدم رکھہ پھر کھڑا هو گیا * کیونکہ اُسکو یہہ دهشت سمائي
کہ مین قید میں پڑ کے ان دو آدمیوں کي طرح مارا جاؤنگا * پھر
مین نے اُسکو پاس بُلانے کے لیئے ایسا اِشارہ کیا کہ جس سے اُسکو
تسلّي اور خاطر جمعي حاصل هووے * اِس پر وہ دس بارہ قدم آگے
بڑھہ اور هاتھہ جوڑ کر میرے نزدیک آیا اور اُسنے اپني جان بچانے کے

لیئے بڑي خاکساري اور عاجزي کے ساتهه میرا شُکرانه ادا کیا مین نے
هنس کر هاتهه بڑهایا اور اُسے نزدیک بلایا وه سُنتے هي پاس آ میرے



قدموں پر گر پڑا اور گڑگڑانے لگا * پس معلوم هوا که وه اپنے جینے کے
لیئے میري تابعداري قبول کرتا هي میں نے اُسپر هاتهه رکهه کے کئي
طرح سے تسلّي اور بهروسا دیا پهر دیکها که مین نے جسکو بندوق
کا کُندا مار کر گرا دیا تها وه مرا نهین هی * تب مین نے اِس
سے کها که یهه غنیم ابهي تلک زنده هی * اُسنے جوب دیا لیکن مین
مُطلق نه سمجها * تو بهي یهه طُرفه تر ماجرا یعنے پچیس برس بعد
جو مین نے آدمي کي آواز سُني اِس باعث مُجهے نهایت راحت
حاصل هوئي اور یهه شک نه لایا که یهه لوگ میرے دُشمن هیں *
لیکن جو آدمخور زمین پر گرا هوا تها وه اُٹهکر بیٹهه گیا اُسکے هوش مین

گاڑ دیا * پھر یہہ دیکھنے کے لیئے چلے کہ دشتی لوگ کوچ کر گئے یا نہیں تب اِسکو ساتھہ لے اور پہاڑ کی چوٹی پر چڑھہ کے میں نے دوربین سے دیکھا کہ وے چلے گئے اور اُنکے ناوکے بھی نہیں ہیں *

پھر جُمعہ کو تیر کمان اور اپنی تلوار دی اِسلیئے کہ جُمعہ تیر بہُت اچّھا لگاتا تھا * اور میں اپنی دونوں بندوقیں لیکر اُسکے همراہ اُس مقام پر گیا جہاں وحشی لوگوں نے ناچ کود کر خوشی منائی تھی * اُس مقام میں سُرخ پانی اور خون آلودہ زمین اور مُردوں کی ہڈّیاں اِدھر اُدھر پڑی دیکھکر مُجھے بہُت افسوس ہوا * علاوہ اِسکے اُنہوں نے کُچھہ گوشت کھایا اور کُچھہ نہیں کھایا تھا اِس سبب سے وہ بھی جا بجا پڑا ہوا تھا یہہ کام آدم خوروں نے دُشمنوں پر فتح حاصل کرنے کے باعث سے کیا تھا * بعد ازاں تین سر اور پانچ ہاتھہ اور تین چار پانوں کی ہڈّیاں بھی پڑی دیکھیں تب جمعہ نے اِشارے سے کہا کہ آدم خور ہم چار آدمیوں کو کھا جانے کے لیئے یہاں لے آئے تھے اُنمیں سے تین کو تو وے کھا گئے اور چوتھا میں ہوں * اور یہاں سے نزدیک ایک مُلک میں میری قوم کے لوگوں سے اور ایک عامل سے بڑی ہولناک لڑائی ہوئی تھی سو اُس عامل نے شکست پانے سے همارے کئی ایک آدمیوں کو پکڑ کر علیحدہ علیحدہ مقام میں کھانے کے واسطے لے گئے اُن میں سے چار شخصوں کو یہاں لائے تھے *

میں نے جُمعہ سے کہا کہ یہہ سب ہڈّیاں اور گوشت جمع کرکے جلا دے * اگرچہ اُسکی یہہ آرزو تو تھی کہ آدمی کا گوشت کھاوے تو بھی میرے خوف اور کراهیت کے سبب سے اُسنے وہ خواهش ظاهر نہ کی پر تمیز سے معلوم ہوا کہ اب تلک اُسکی وہی منشا هی * اِسلیئے اُسکو آگاہ کر دیا کہ اگر تُو پھر کبھی آدمی کا گوشت کھاویگا تو میں تُجھے هرگز زندہ نہ چھوڑونگا * پھر ہڈّیاں اور گوشت خاک کر اپنی ماند کو چلا آیا * اور ملاح کے صندوق میں جو ایک پاے جامہ ملا تھا اُسکو کاٹ کُوٹ کر اُسکو پہنایا تو اُسے ٹھیک



هو گیا * پھر بکری کے چمڑے کی ایک مرزائی اور خرگوش کے چمڑے کی ٹوپی بناکر پہنائی * اسی طرحسے مین نے اُسکو پوشاک بنا دی تو میرے موافق اپنے کپڑے دیکھکر نہایت خوش ہوا * ہرچند کہ پہلے لباس پہنکر چلنے پھرنے میں اُسکو کُچھہ تکلیف ہوئی پر بعد ازاں پہنتے پہنتے عادت ہو گئی *

پھر دُوسرے روز اُسکو ہمراہ لیکر اپنے قدیم مکان پر آیا اور تجویز کرنے لگا کہ اِسکو کہاں رکّھوں * پس یہہ ارادہ ہوا کہ اِسکو اپنے دونوں قلعوں کے درمیان میں رہنے کو جگہہ دوں * تب یہی سوچکر مین نے اُن دو دیواروں کے بیچ میں ایک چھوٹا سا خیمہ اِستادہ کر دیا کیونکہ وہی میرے آنے جانے کا راستہ بھی تھا اُس مقام میں ایک چوکھٹا بنا اُسمیں کیواڑ لگا دیئے کہ رات کے وقت بند کرکے اُس میں قُفل لگا دوں * اور شب کے وقت وہاں سے سیڑھی

آٹھا لیتا اور اِس آدمي کو اُس تنبُو میں بند کر دیتا تھا * وھاں سے جُمعہ میرے بھیتري اِحاطے میں داخل نہیں ھو سکتا تھا ِتسپر بھي اگر اندر آنے کا قصد کرے تو ضرور اُسمیں سے ایسي بڑے شور کي آواز ِنکلے کہ ِجس سے میں فوراً جاگ پڑوں * ِپھر باھر کي دیوار میں جو لمبي لمبي شہتیریں گڑي تھیں وھاں سے لیکے میرے خیمے پر ھوکر پہاڑ کي دیوار تک چھاونی چھا دي تھي * اور سرکنڈے کي عیوض میں پیال کي بتّیاں بنا کے لگائي تھیں اور ِجس جگہہ میں سیڑھي لگا کر میں آیا جایا کرتا تھا اُسي مقام میں ایک ایسا دروازہ بنا ِدیا تھا کہ اگر کوئي اُسے باھر سے کھولے تو ِبلاشک ِگر پڑے اور کھولنے کے وقت اُس میں سے ایک ایسي آواز ِنکلے کہ گویا کوئي شخص مُصیبت یا غم میں پڑنے سے چیخ مارکے روتا ھی بلکہ اُس آواز سے سوتا ھوا آدمي بھي جاگ پڑے * ِسواے اِسکے رات کے وقت اپنے تمام ھتھیار وغیرہ اندر رکھہ دیتا تھا * پر اِتني تدبیر کرنے سے مُجھے کُچھہ غرض نہیں تھي کیونکہ جُمعہ کے موافق ایماندار اور خُدا پرست خادم کوئي نہیں تھا * کیونکہ نہ وہ غضبناک تھا نہ کینہور نہ دغاباز اور نہ وہ نا اِتّفاقي کرنے والا تھا * جیسے کوئي فرمانبردار فرزند جو اپنے باپ کي ِعزّت اور حُرمت کرتا ھو ویسے ھي یہہ میري اِطاعت کرتا اور میرے بموُجب حُکم کے عمل کرتا تھا بلکہ میري جان کے لیئے اپني جان دینے کو ھر وقت مُستعد رھتا تھا *

یہہ سب حال دیکھکر میں یہي خیال کرتا تھا کہ دیکھو خُداے تعالی کیسي ِحکمت اور دانائي سے اِس سارے جہان کا اِنتظام کرتا اور سنبھالتا ھی * وھي ازلي اور ابدي قادرِ مُطلق خدا اِس تمام ِخلقت کے جانداروں کو اپنے قبضے میں رکھتا ھی کیونکہ کوئي شخص اپني عقلمندي یا طاقت سے کُچھہ بھي نہیں کر سکتا پر ِصرف جو کُچھہ اُسي کي مرضي سے ھووے وھي دُرست ھی * تو بڑي ِجس طرح سے ھمکو صبر اور عقل اور تحمّل اور ترکِ دُنیا اور مُحبّت

اور حق شناسي وغيره صفات کے خلاف شکرگذاري اور ايمان اور نيک کام کے وسيلے سے برکت بخشي هی ويسے هي خدا نے دوسروں کو بهي عنايت کي هی اور جس طرح سے اچهے اوصاف ظاهر کرنے کي فرصت اور طاقت هم کو دي هی ويسي اُن دشتي لوگوں کو بهي عنايت کي هی * اگرچه اوپر بيان کي صفتيں هم ميں پائي جاتي هيں اور بيبل قدس کے ذريعه سے هم کو نصيحت اور تعليم بهي ملتي هی * تو بهي جائے تعجب هی که هم لوگ اُس کے مطابق عمل نهيں کرتے خصوصاً اِس بات کو سوچ کے ميں بهت غمگين هوا * پهر اِن وحشي لوگوں کا طريق ديکهکر غور کيا که اگر اِن لوگوں کو همارے مانند خدا کي پوري پهچان اور ترس هوتا تو يے بهي همارے طريق کے بموجب چلتے * پس حق تعالی نے اُنکو بهي همارے مطابق کيوں نه بنايا ؟ اِسطرح کے کئي ايک خيال دل ميں پيدا هونے سے زياده رنجيده هوا *

خير اُس عالم الغيب حاضر ناظر بزرگ خدا نے کسيکو تو روحاني علم بخشا هی اور بعضوں کو نهيں ديا پر سبهوں سے چاهتا هی که سب کوئي راستبازي اور صداقت کي راه پر چليں * يهه کيسي بات هی ايسا سوچنے سے کبهي کبهي ميں اُس کے عدل اور انصاف ميں عيب لگاتا تها * بهر حال اِس تصور سے ميں اپنے تئيں بهت نادان اور جاهل سمجهتا تها * ليکن ميں يهه نهيں جانتا تها که خدا اُنکے کاموں کے مطابق اُنکا انصاف کريگا * کيونکه خدا قدوس اور عادل هی * اِسليئے جو لوگ اُسکي برخلافي کرتے هيں وه اُنکو ضرور سزا ديتا هے * اگرچه هم لوگ اُسکے عميق بهيدوں کو نهيں جان سکتے تو بهي وه اپني تجويز سے انصاف هي کرتا هے * اور جس طرح سے کمهار کے هاتهه ميں متي کا پنڈا که وه جو کچهه اُس کا چاهے سو بناوے يوں هي حق تعالی کے هاتهه ميں ساري خلقت کا انتظام

هی اور وہ رکس کو کیسا بنائیگا یہہ کوئی نہیں کہہ سکتا * میں اپنے وھم کے باب میں آیندہ کو کچھہ اور بھی مندرج کرونگا *

بعد ازاں میں اُس وحشی آدمی سے نہایت خوش ھوکر اُسے تعلیم دینے اور علی الخصوص اپنی زبان سکھلانے لگا کہ وہ میری بات سمجھے اور مجھسے گفتگو کرنے لگے * سو تربیت کرتے کرتے جمعہ بہت اچھا ھو گیا کیونکہ جب مَیں اُسکی بات سمجھہ جاتا اور وہ میری سمجھتا تو طرفین کو بڑی خوشی حاصل ھوتی * اور یوں ھی اُس سے گفتگو کرکے خوشی سے اوقات بسر ھونے لگی *

تئیسواں باب *

چنانچہ مکان پر آنے سے دو تین روز بعد معلوم کیا کہ خادم جمعہ کی آدمی کے گوشت کہانے کی بالکل خواھش جاتی رھی اسلیئے اب اُسکو دوسری قسم کا گوشت دینا مناسب ھی * تب ایک روز اُسکو اپنے ھمراہ لیکر بیابان میں گیا * وھاں جاکر دیکھا کہ ایک درخت کے نیچے ایک بکری معہ اپنے دو بچّوں کے سو رھی ھی تو جمعہ کو آھستہ سے اشارہ کیا کہ تو کہڑا رہ اور میں نے بندوق لے اور شست باندھہ کے اُس بکری کے بچّے کو مارا تو جمعہ دیکھکر بہت خوفناک ھوا * کیونکہ جسوقت میں نے اُسکے دشمن کو گولی سے مارا تھا اُسوقت البتّہ اُسنے دیکھا تھا لیکن میں نے کسطرح سے اُسکو مارا سو وہ نہیں سمجھتا تھا * پر بندوق کی آواز سنتے ھی کانپنے لگا اس سے میں نے گمان کیا کہ کہیں غش میں آکے گر نہ پڑے * باوجودیکہ میں نے تو بکری کے

بچّے کو مارا تھا پھر وہ اپنے ھي کپڑے اُتار کر دیکھنے لگا کہ کہیں مُجھي کو زخم تو نہیں لگا اور ھاتھہ سے اِشارہ کرکے مُجھکو بُلایا * اُسوقت مُجھے یقین ھوا کہ جُمعہ سمجھا تھا شائد میں نے اُسي کے مارنے کے لیئے بندُوق چھوڑي تھي اِسلیئے کہ اُسنے ھاتھہ جوڑ کر مُجھہ سے بہُت طرح سے عاجزي اور بڑي فروتني کے ساتھہ مِنّت کي پھر میں اُسکي سب باتیں تو نہیں سمجھا مگر اُسکا خاص مقصد یہہ تھا کہ تُم مُجھکو مت مارو یہي مِنّت اور گُذارش کرتا تھا *

چُنانچہ مُجھے تو اُسکے مارنے کي کُچھہ ضرورت ھي نہیں تھي اِسواسطے اُسکي تسلّي اور خاطر جمعي کے واسطے اُسکا ھاتھہ پکڑ ھنس ھنس کے باتیں کرنے لگا * پھر اُسکو مرا ھوا بچّہ دکھلا دیا اور اِشارے سے کہا کہ تُو جاکر اُسے اُٹھا لا * وہ جاکے اُس مرے بچّے کو اُٹھاکر دیکھنے لگا کہ یہہ کِسطور سے مارا گیا اِتنے میں میں نے پھر بندُوق بھر لي * اور کُچھہ عرصے بعد ایک درخت پر توتا بیٹھا دیکھا تب میں نے پہلے جُمعہ کو خُوب سمجھایا کہ دیکھہ میں اِس بندُوق سے اُس جانور کو مارتا ھُوں یہہ فوراً زمین پر آ گریگا *

ایسا کہکر بندُوق چھوڑي توتُوتا گرا اور کُچھہ دیر بعد مر گیا تِس پر بھي یہہ ھیبت میں آکے کھڑا ھو رھا کیونکہ میں نے جو چھّرا بھرا تھا اُسے اِسنے نہیں دیکھا تھا اِس سبب اِسکو بہُت تعجّب گُذرا کہ یہہ کیسا ھتھیار ھی کہ اِس سے پاس یا دُور کا جاندار یا آدمي یا چوپایہ وغیرہ کوئي نہیں بچتا ھی اور اُوزار ھاتھہ ھي میں رھتا ھی یہہ نہایت عجیب ماجرا ھی * سو اگر میں کہتا تو وہ بندُوق کي پرستش بھي کیا کرتا * اِسي لحاظ سے بہت دِنوں تک اُسنے میري بندُوق ھرگز نہ چھوئي * آخر الامر مُجھے معلوم ھوا کہ وہ بندُوق سے دُعا مانگتا رھتا تھا کہ تو مُجھے کبھي مت ماریو *

اوپر مندرج کئے جانور کے مارنے سے جو تعجّب اُسے گذرا تھا اُسکو دور کرنے کے لیئے میں نے دلاسے اور تسلّی بخش باتیں کرکے اُس سے کہا کہ تو اُس مُردے طوطے کو اُٹھا لا * پر وہ چھرّے سے فوراً نہیں مر گیا لیکن بعد گرنے کے لوٹتا لوٹتا کچھہ فاصلے پر جاکر مرا تھا اور یہہ کھڑا ہوکے اُسکو دیکھتا تھا اِسی عرصے میں میں نے پھر تیسری بار بندوق بھر رکھّی کہ وہ اِسکا کچھہ راز نہ جاننے پاوے اِس سبب اُس روز پھر کوئی جانور نہ مار سکا * پھر جب جُمعہ اُسکو اُٹھا کرلے آیا تب اُس بکری کے بچّے اور توتے کو لیکر ہم دونو مکان پر چلے آئے * اور مکان پر آکے اُسکے گوشت کا شوربہ طیار کر کچھہ اُسکو دیا اور کچھہ میں نے بھی لیا * لیکن میں نمک کھاتا تھا اِس باعث سے اُسکو نمکین بے مزہ معلوم ہوا تب اُس نے اِشارے سے کہا کہ یہہ اچّھی چیز نہیں ہی * اور تھو تھو کرکے کراہیت ظاہر کی اور پانی سے مُنہہ دھو ڈالا تو میں نے بھی اُسی طرح سے بے نمک گوشت کھا کے اُسکے مانند تھوک دیا ہرچند اُس نے نمک نہ کھایا * لیکن اُس نے بغیر نمک گوشت کا شوربہ خوشی سے پی لیا *

دوسرے روز تصوّر کیا کہ اب اِسکو صرف بھونا ہوا گوشت دینا مُناسب ہی تب میں نے دو کھونٹیاں گاڑ کے بیچ میں آگ رکّھی اور گوشت کو لوہے کی سیخ میں پرو اُسے بھون کر رکّھا * اُسکو دیکھکر جُمعہ بہت خوشوقت ہوا اور اُسکو کھا کر اِشارے سے کہنے لگا کہ یہہ تو بہت ذایقہ دار معلوم ہوتا ہی * پھر کہنے لگا کہ یہہ ایسا مزہ‌دار ہی کہ اب میں اِسکو چھوڑ کر آدمی کا گوشت پھر کبھی نہ کھاونگا *

پھر جس طرح سے میں دھان کوٹ کر چاول نکالتا تھا اُسی طرح سے اُسکو بھی چاول نکالنا سکھلا دیا اور اِشارے سے اُسکو جتایا کہ اِسکی روٹی پکاوینگے یہہ سُنکر وہ بہت خوش ہو گیا *

پھر روٹي پکانا بھي اُسے سِکھلا دِيا اِسليئے چند روز ميں وہ سب کام ميري مرضي کے موافق کرنے لگا *

پھر غور کيا کہ اب دو شخص ھوئے تو دونو کے ليئے کھانے کي تدبير کرنا چاھيئے زيادہ خورش کے ليئے بہُت زمين طيار کرکے بہت بيج بو دوں تو بہتر ھووے * اِسي غرض سے ايک بڑے کھيت کا نِشان کرکے پہلے کے موافق اُسکي حدّ باندھنے لگا اور جمعہ بھي بڑي خوشي سے ميرے ساتھہ مِحنت کرتا تھا * ميں نے ايک روز اُس سے کہا کہ ميرے اور تُمہارے دونو کے واسطے خوراک چاھيئے اِسواسطے زيادہ بيج بونا پڑيگا * اُس نے جواب دِيا کہ جو کُچھہ آپ اِرشاد فرماويںگے اُسکو ميں بخوشي بجا لاؤنگا *

الغرض جيسي خاطرجمعي اور شادماني مُجھکو اِس سال ميں ھوئي ويسي اِس جزيرے ميں کبھي حاصل نہ ھوئي تھي * جب جمعہ اچھي طرح سے بولنے لگا تب تمام چيزوں اور جگہہ وغيرہ کا نام اُسے سِکھلا ديا * پھر تو ھر طرحکي گُفتگو سہولیت سے کر سکتا تھا * ميں نے اپنا گُذرا سارا احوال اُس سے بيان کيا تو وہ ميرا رفيق ھو گيا اِسواسطے ميري مُحبّت اُس پر روز بروز زيادہ ھوتي گئي اور جس قدر اُس پر ميرا پيار زيادہ بڑھتا جاتا تھا اُسي قدر وہ مُجھپر زيادہ تکيہ اور بھروسا رکھتا تھا *

جُمعہ مُجھہ سے انگريزي ميں گُفتگو کيا کرتا تو ميں نے سوچا کہ ديکھوں يہہ اپنے مُلک کو پھر جانے کا اِرادہ رکھتا ھے يا نہيں * اِس گُمان سے ميں نے اُس سے پوچھا کہ کيا تُمہارے مُلک کے لوگ کبھي جنگ ميں فتحياب نہيں ھوتے ھيں ؟ اُس نے جواب ميں کہا ھاں ھميشہ غالب آتے ھيں * تب ميں نے کہا کہ اگر تُمہاري قوم کے لوگ ھميشہ جيتتے ھيں تو تُم کِسطرح سے اپنے دُشمنوں کے ھاتھہ ميں گرفتار ھوئے ؟ جُمعہ نے کہا کہ ابکي دفعہ اُنھيں ايسا موقع مِل گيا مگر ميرے مُلک کے لوگ

خاص کرکے فتحمند ھي نکلتے ھیں * میں نے پوچھا کیونکر غالب آتے ھیں اگر تمھاري قوم کے لوگ دشمن پر فتح پاتے تو تم قید میں کس واسطے پڑتے ؟

تب جمعہ نے جواب دیا کہ جس مقام میں میں تھا وھاں ھمارے بہت سے دشمن جمع ھو گئے تھے اِسي سبب سے اُنھوں نے ھم تین شخصوں کو قید کر لیا پر دوسري جگہہ میں دشمن کے کئي سو آدمي میرے ھموطنوں نے پکڑ رکھا ھی *

میں نے کہا پس تمھارے ھم قوم نے تمھاري حفاظت اور حمایت کیوں نہ کي ؟ اُسنے جواب دیا اِسلیئے کہ ھم تین آدمیوں کو ڈونگے پر سوار کرکے یہاں لائے اور وھاں ھمارا کوئي ڈونگا بھي نہ تھا *

میں نے پوچھا خیر جمعہ تمھارے مُلک کے لوگ دشمن کو پکڑ کر کیا کرتے ھیں کھا لیتے ھیں یا پھینک دیتے ھیں ؟

جمعہ بولا میرے وطن کے لوگ بھي دشمن کو کھا جاتے ھیں * پھر میں نے پوچھا کہاں لیجاتے ھیں ؟ اُسنے کہا جہاں اُنکا دل چاھے * میں پھر پوچھنے لگا کیا کبھي اِس جزیرے میں بھي لاتے ھیں ؟ اُس نے کہا ھاں کبھي یہاں آتے ھیں اور اکثر دوسرے مقاموں میں بھي لے جاتے ھیں * تب میں نے سوال کیا کیا تم بھي کبھي اُنکے ساتھہ یہاں آئے تھے ؟ اِسپر جمعہ نے گوشہ مغرب و شمال کیطرف دیکھکر کہا کہ میں اِسطرف آیا تھا *

پس اُسکے کہنے سے ظاھر ھوا کہ وحشي قوم کے لوگ غنیم کو کھانے کے لیئے اِس ٹاپو میں دور دور جگہوں سے آتے ھیں اُنکے ساتھہ کبھي کبھي جمعہ بھي آ جاتا تھا * بعد چند روز کے میں پھر اُسکو اُسیطرف لے گیا تب اُس نے کہا کہ ایک مرتبہ ھم لوگوں نے یہاں آکر بیس مرد اور دو عورت اور ایک لڑکا کھایا تھا * اُوپر مندرج کي گفتگو کرکے میں نے اُس سے پھر پوچھا

کہ تُمھارا مُلک یہاں سے کِتنی دُور ھی اور ڈونگا ڈوُب جاتا ھی یا نہیں ؟ اُس نے کہا کہ مُطلق کُچھہ خوف ھي نہیں اور ڈونگا کبھي نہیں مارا جاتا ھی لیکن کُچھہ فاصلے پر نِکل جانے سے سمُندر کي ایک دھار میں پڑ جاتا ھی کیونکہ جو ھوا دو پہر کے پہلے چلتي ھی وہ بعد دو پہر کے برخلاف ھو جاتي ھی *

اِسبات سے میں نے معلُوم کیا کہ یہہ جوار اور بھاٹے کو کہتا ھی * اور یہہ بھي واضح ھوا کہ دریاے ارنوکو جو بہُت عمیق ھی اُسکي دھار جوار یا بھاٹے کے وقت بڑے زور شور سے بہتي ھی اور اُسي ندي کے مُھانے پر یہہ جزیرہ واقع ھی اور پچھم سمت میں جو خُشکي نظر آتي ھی اُسکے اُتّر طرف بنام ٹرینیڈاد ایک ٹاپُو ھی * اِن سمندري جزیروں یا خِطوں میں کِس کِس قِسم کے لوگ اور کہاں کہاں سکُونت رکھتے ھیں یہہ سارا احوال جُمعہ سے پوُچھا تو اُس نے صفائي سے سارا احوال بیان کیا * پھر میں نے آدم خوروں کا خاندانی بھید پوُچھا پر اُس نے سبکا نام کارب بتلایا * اِس سے معلوم ھُوا کہ اِن جزیروں کا نام کاربي ھي ھی اور یے سب امرِیکا مُلک کے دریاے ارنوکو کے مُھانے پر واقع ھیں * علاوہ اِسکے جمعہ نے یہہ بھي کہا کہ دریاے چندر کے اُس پار میرے مُوافق داڑھي والے گورے آدمي ھیں جو لوگوں کو بہُت ستاتے ھیں * چنانچہ چندر کے اُس پار کہکر اُس نے اپنے مُلک کے پچھم کي طرف اِشارہ کیا اور گورے قوم کے لوگوں کا نام لِیا اِس بات سے مُجھے معلُوم ھوا کہ اِسپینی لوگوں کو کہتا ھی کیونکہ قدیم ھي سے نہ صِرف اُنکے ظُلم کا طریق اُنکي پُشتوں پر ظاھر تھا بلکہ اُس تمام مُلک میں اُنکي بے رحمي اور ظُلم مشہُور تھا *

پھر میں نے جمعہ سے پوُچھا کہ میں اُن لوگوں کے پاس کِس حِکمت سے پہُنچ سکتا ھوں ؟ تب وہ کہنے لگا کہ اگر ایک بڑي ناٴو ھووے تو بآساني وھاں پہنچ سکتے ھو * لیکن جُمعہ کے

ساتھہ ایسي ایسي باتیں کرنے سے مُجھے بہُت خوشي حاصل هوئي اور یہہ اُمید قوي هوئي که اب اِسکي مدد سے کبھي نه کبھي اِس ویران ٹاپو سے رِهائي پاونگا *

پھر میرے دِل میں آیا که جُمعه کو کُچھه دِیني تعلیم اور نصیحت دیني بھي مُناسب هی اسي نیت سے مین نے اُس سے پوُچھا که تم لوگوں کو کِس نے پیدا کیا هی ؟ پر اُس نے میري غرض نه سمجھي اور جانا که مین اُسکے باپ کے مُعاملے میں پوچھتا هوں * اِسلیئے مین نے اُس سے دوبارا پوُچھا که خُشکي اور تري اور پہاڑ وغیرہ کِس نے خلق کئے هیں ؟ اُس نے جواب دِیا که بِناموُکي ایک قدیم شخص نے یہه ساري خِلقت پیدا کي هی * وہ سوُرج اور چاند اور سِتاروں سے بھي ازلي اور ابدي هی اور اندیکھي جگہه میں سکوُنت رکھتا هی اِس سے زیادہ کُچھه اور نه بول سکا * تب مین نے کہا جبکه اُس نے سبکو پیدا کیا هی تو سب کوئي اُسکي پرستش کیوں نہیں کرتے هیں ؟ اُس نے غمگین هو بڑي حلیمي سے جواب دِیا که سب کوئي اُسي کے پاس جاینگے * پھر مین نے پوُچھا تُمہارے مُلک کے لوگ بعد مرنے کے کہاں جاتے هیں ؟ جُمعه نے جواب دِیا که بعد مرنے کے روُح اُس بِناموُکي شخص کے پاس جاتي هی * اِسپر مین نے پوُچھا خیر جِسکو تم مار کے کہا جاتے هو کیا اُسکي روُح بھي اُسي کے پاس جاتي هی یا نہیں ؟ اُس نے جواب دِیا هاں وہ بھي وهیں جاتي هی *

پھر مین اُسکو مسیحي مذهب کي تعلیم دینے لگا اور آسمان کي طرف هاتھه اُٹھاکر کہا که سُن جو اِس عالم کا خالق اور پاک پروردگار هی اُسکي سکوُنت گاہ اوُپر هی اُسي نے اپني حِکمت اور قُدرت کے زور سے یہه ساري خِلقت پیدا کي اور اُسي نے سب باتوں کا اِنتظام بھي کیا وهي سب سے بڑا جلال والا اور قادر مُطلق اور ربُ الافواج هی کیونکه وہ همارے حق میں جو چاهے سو کرے

اور جو چاہے سو چھین لیوے اور جب چاہے تو سب کچھہ دے ڈالے اور اسیکے اختیار میں جلانا اور مارنا بھي هی * اسطرح کي تعلیم سے اسکي کچھہ کچھہ سمجھہ اور عقل کھلنے لگي * پھر میں نے مخاطب هوکے کہا سن وہ تمام جہان کو نجات بخشانے کے واسطے عیسی مسیح کي شکل میں مجسّم هوا هی * اور جو هم خدا کي پرستش کرتے هیں اسکو وہ آسمان پر رهکر بھي سنتا هی * چنانچہ اس نے یہہ سب نصیحت دل لگا کر سنی * پھر ایک روز اس نے مجھسے کہا کہ اگرچہ تمہارا خدا سورج سے زیادہ تر بلندي پر رهکے تمہاري دعائیں سنتا هی تو وہ همارے بنامکھي خدا سے بھي نہایت بزرگ اور الوالعزم هی * کیونکہ بنامکھي خدا تو بہت نزدیک رهتا هی تو بھي بڑے پہاڑ پر جانے بغیر هملوگوں کي دعائیں نہیں سنتا هی * میں نے پوچھا کیا تو بھي دعا مانگنے کے واسطے اس ممتاز پہاڑ پر گیا تھا یا نہیں ؟ اس نے جواب دیا کہ میں نہیں گیا * کیونکہ وهاں جوان لوگ نہیں جاتے هیں لیکن صرف بزرگ یعنے پیر لوگ جاکر دعا مانگتے هیں اسکو سنکر جو کچھہ وہ بنامکھي جواب دیتا هی اسکو پیر مزکور هملوگوں سے آکر کہہ دیتے هیں * اسبات کے سننے سے مجھپر روشن هوا کہ نہایت جاهل اور نادان لوگ پیروں کو مانتے هیں *

میں نے پیروں کي دغابازي کا سارا احوال اسکو خوب سمجھایا کہ لوگ جو بنامکھي کے پاس جاکے دعا مانگتے هیں وہ صرف دغا اور مکر هی اور اس سے سنکر جو تم لوگوں سے کہتے هیں وہ بھي فریب اور ٹھگپن هی * اور وے لوگ جو کسي سے دعا مانگتے هیں اور اسکا جواب سنکر تم سے کہتے هیں وہ خدا کا جواب نہیں هی بلکہ وہ شیطان کا جواب اور ناپاک روح کا معاملہ هی * کیونکہ شیطان باري تعالی کے برخلاف بدي اور ناپاکي کي راہ پر چلاتا هی اور بني آدم سے عداوت رکھتا اسلیئے وہ اپني پرستش کے لیئے جن جن باتوں

میں اِلہي علم کي پہچان اور حکمت حاصل ہوتي هی آنکو کدھي نہیں بتلاتا هی * بلکہ اِنسان خود اُسي کو مانے اِس غرض سے وہ آدمي کے دِل میں ہر طرح کے شک اور شُبہے پیدا کرکے اُسکو بالکُل گُمراہ کر دیتا هی * وهي شیطان بني آدم کي محبّت خو اور خصلت وغیرہ صِفات کو معلُوم کرکے اُسي کے موافق جھوٹھا طلسم دِکھلاکے اور همارے خواهش کے موافق کام کر هماري عاقبت کو برباد کر ڈالتا هی یہ سب باتیں میں نے اُسکو خُوب سمجھا دیں *



لیکن خُدائي باتیں اُسکے دِل میں ایسي آسانيسے نہیں نقش هو سکتي تھیں جیسي کہ اُس شریرکي باتیں سہج سے نقش هو جاتي

تھیں * اور قادر قدیم کے بدون کوئی کام نہیں ھوتا اور وہ پوشیدگی سے اِس تمام عالم کا اِنتظام کرتا ھی * بلحاظ اِسکے ھمارا اصلی اور فرضی کام یہہ ھی کہ ھم آسکی حمد و تعریف کے لیئے ھمیشہ شکرگزاری کے گیت گایا کریں کیونکہ وہ سارے جہان کا پالنے پوسنے اور سنبھالنے والا ھی * لیکن شیطان کا کام یہی ھی کہ راستی اور صداقت کے برخلاف برے کاموں کو کراتا ھی اور بیدینی یا نیچ کاموں کی طرف رجوع کرکے ھم لوگوں کو پھنسا لیتا ھی * ھرچند بدی سے محفوظ رکھکے نیکی اور صدق کی راہ میں پہونچانا کچھہ سلیس کام نہیں ھی * اور اُس مُقدّمے میں جمعہ کی تمیز ھی سے ظاھر ھی اِسلیئے اُسکا دل اُس سے پھیرنا نہایت مُشکل تھا اور اِسی باب میں جمعہ نے جو ایک سوال کیا تھا اُسکا جواب میں ندے سکا اِس باعث مُجھکو بہت شرم ھوئی * پھر ایک روز میں نے کہا کہ خُداے قادر مُطلق بدی کا دُشمن اور گنہگاروں کا نیست اور نابود کرنے والا ھی کیونکہ اُسی نے ھملوگوں کو خلق کیا ھی * اِسلیئے وہ ایک لحظ میں تمام عالم کو غارت کر سکتا ھی * چنانچہ اِس امر میں جتنی باتیں میں نے کہیں اُس نے سب دل لگا کر سنیں * پھر کہا کہ جو بد کردار آدمیوں کو ھلاک کرتے ھیں وے اُس خالق کے دُشمن ھیں کیونکہ وے اُسکی نیک مرضی کے خلاف کرکے اِس دُنیا میں خداوند مسیح کی بادشاھت کو خراب کرنے کے واسطے اپنی دلی خواھشوں اور مُرادوں کی تلاش میں ھیں * یہہ سنتے ھی اُس نے جواب دیا خیر آپ کہتے ھیں کہ خُدا مُعظّم اور قادر مطلق ھی تو کیا وہ شیطان سے زیادہ قوت نہیں رکھتا ھی ؟ میں نے جواب دیا ھاں بےشک وہ اُس سے بھی زیادہ طاقت اور قدرت رکھنے والا اور ھر جگہہ حاضر ناظر ھی اِسی لیئے ھم بلا ناغہ اُسکی عبادت کرتے ھیں اور جو لوگ کہ اُسکی پاک مرضی کے مُطابق

نہیں چلتے پر ہر طرح کے گناہ کرتے ہیں وہ اُنہیں غارت کرنے کی کامل قدرت رکھتا ہی * پھر جمعہ نے کہا اگر خدا شیطان سے زیادہ قوت اور جلال میں سبقت لیگیا ہی تو اُسکو نیست و نابود کیوں نہیں کر ڈالتا کہ جس سے پھر کوئی ایسی بدی نہ کرے *

اُسکی یہہ بات سنکر میں خاموش ہو رہا * اگرچہ میں ضعیف ہو گیا تھا تو بھی دینی امور کے گہرے بھیدوں کو کھولنے یا جواب دینے میں ایک لڑکے کے مانند تھا یعنے مذہب کی دقیق باتوں کا معقول جواب دے نہیں سکتا تھا * پھر بعد کچھہ غور کے میں نے کہا کہ سنو خداے تعالی اُنکو عاقبت میں ضرور دوزخ میں ڈالیگا * اِس جواب سے خاطر جمع نہ ہوکر جمعہ نے پھر سوال کیا کہ شروع ہی میں اُسکو غارت کیوں نکیا اِسکا کیا موجب ہی؟ تب میں نے کہا کہ جب میں یا تو کوئی ایسا گناہ کرتے ہیں جس سے باری تعالی نفرت کرتا ہی تو وہ ہمیں ہلاک کیوں نہیں کر ڈالتا؟ وہ اِسلیئے نہیں مارتا ہی کہ آیندہ میں وہ ہمارے گناہوں کو مسیح کی خاطر سے معاف کریگا * اِس بات پر اُسنے ہنسکر کہا کہ اچّھا اچّھا تب تو خداوند کریم ہماری تمہاری اور شیطان وغیرہ سبھوں کی حفاظت کریگا * کیونکہ کوئی کیسا ہی کام کیوں نکرے مگر وہی سبھوں کا مالک اور نجات دہندہ ہی * سو جمعہ کو جواب نہ دینے سے مجھہ کو یہہ معلوم ہوا کہ جو کچھہ خود اِنسان کی ذات سے خدا کا علم اور ترس اور حکمت حاصل ہووے وہی درست ہی * پس ہم اُسکے مخلوق ہیں اسی لیئے ہم کو لازم ہی کہ ہم لوگ ہر صورت سے اُسکی خدمت سارے دل سے کریں اور شکرگزاری کے گیت گایا کریں * سو میں نے تو یہی سمجھہ لیا ہی کہ جب تک خدا کے فضل اور کرم سے اُسکا سچّا علم اِنسان کے دل میں جڑ نہ پکڑے تب تک عیسی مسیح کی پہچان ہی مفید اور واجب ہی * کیونکہ صرف اُسکے وسیلے سے ہم محفوظ رکّھے جاتے ہیں باعث یہہ ہی کہ مقدّس کلام کے

بغیر یعنے بموجب نئے وصیت نامے کے وہ ہمارا درمیانی اور شفیع هی اور خدائی علم ایسی عقل سے نہیں حاصل ہوتا هی اِسی لیئے وهي ہمارا خداوند بهي هی اور مسیح کي بشارت یعنے اِنجیل پانے کے سِواے آدم زاد کا سچّا مُعلّم اور نجات دینیوالا پیشوا دوسرا کوئي نہیں هی اور بغیر روح القُدس کے بنی آدم کو خُدائي ذات اور صفات کي پوري پہچان تک پہنچانیوالا یا نجات پانے کي راہ دِکھلانے والا کوئي نہیں هی *

پس جب میں اپنے خادم کا جواب نہ دے سکا تو کسي ضروري کام کے بہانے سے اُٹھہ کر اُسکو کوئي کام کے لیئے بھیج دیا * اور جب وہ باهر گیا تب خُداوند سے یہہ دُعا مانگنے لگا کہ اى خدا تو مجھکو ایسي دانائي اور عقل بخش دے کہ جس سے میں اُس نادان کو تعلیم کر سکوں * اور خُداوند عیسیٰ مسیح کے وسیلے سے تیرا اور دُنیا کا وصل ہوتا هی یہي سمجھہ اور دانائي تو اپنے کرم اور فضل سے اُس جُمعہ کے دل میں سر نوع پیدا کر اور تو اُسکو ایسي طاقت عنایت کر کہ جس سے وہ دیني تعلیم اور نصیحت پاکر اپني نجات کو حاصل کرے * اور مجھکو بهي ایسي مضبوطي اور دانشمندي عطا فرما کہ میں اُسکو دیني امور خوب سمجھا بجھا سکوں * لیکن جب جُمعہ پھر آوے تو اِنسان کي حفاظت کے ساتھہ اُس کا دل باري تعالیٰ کي طرف رجوع هووے اور خُداوند عیسیٰ مسیح پر سچّا ایمان لاوے اور اُسي پر بھروسا اور توکّل رکّھے اور اُسکي خوشخبري پر جو کہ آسمان سے نازل ہوئي اُسي کي تعلیم پانے کا حقدار هووے *

پھر جب جمعہ آیا تب میں نے اُسکو سمجھایا کہ اُس قادر مُطلق خدا نے فرشتے کي صورت اِسلیئے نہیں پکڑ کے اِنسان کي شکل لي کہ فرشتوں کي تعلیم سے آدم زاد گُنہگار هو جاتے هیں *

تربیت کرنے کے وقت جمعہ نیک نیتی سے کئی ایک دلیلیں پیش لایا لیکن اُسکو میرے مُوافق علم نہیں تھا * چنانچہ معلوم ہوتا ہی کہ اُس سوال سے جیسی میری نوبت ہوئی ویسی ہی سب ضعیف لوگوں کی ہوتی ہوگی یعنے اُسکو تربیت کرنے سے پیشتر جو خود مُجھکو کئی ایک باتوں میں شک باقی رہ گیا تھا سو وہ بھی دُور ہو گیا کیونکہ اُس وحشی آدمی کو نصیحت اور تعلیم کرتے وقت جو طرح بطرح کی گُفتگو کرنے میں آئی اُسی باعث میرے دل میں علم الٰہی کی بہت ترقی ہوئی * اور آگے کی نسبت زیادہ پیار اور شوق کے ساتھہ خاص کرکے اِسی کی تلاش کرنے لگا * پس اُس نادان کو چاہے کُچھہ علم حاصل ہوا ہو یا نہ ہوا ہو لیکن مُجھکو بڑی مدد ملی * اِس واسطے کہ میرا پہلا غم اور رنج بالکل جاتا رہا اور یہی سکونت گاہ اول آرام گاہ ہو گئی تھی * اور اِس ٹاپو میں تنہا رہنے سے بھی اُس غفور الرحیم کی شکرگُزاری کا گیت گانے لگا * کیونکہ جس نے مُجھہ کو اِس جزیرے میں رہنے کی جگہہ بخشی ہی اُسی کی میں نے پناہ بھی لی اور ایک وحشی آدمی کو موت کے پنجے سے بچا لیا * شائد کیا جانوں میرے وسیلے سے اُس کو آخرت میں نجات بھی حاصل ہوئی ہو * میں نے اُس کو مسیحی مذہب کی تربیت کی جس کے باعث اُسکی ہمیشہ کی زندگی کی بُنیاد بن گئی اور مُجھکو ایسی طاقت بخشی کہ میں اُسکو مسیحی کلام کی تعلیم دے سکا پھر ان سب باتوں کے لیئے میں نے اپنے سارے دل سے خُداوند کی شُکرگُزاری اور تعریف کی *

اِس طرح سے خُدا کی تعریف اور شُکرگُزاری کرکے اِس ٹاپو میں اپنا وقت کاٹتا رہا * اور ہم دونو شخص تین برس تک اِکٹھے رہے لیکن اِس وقت دینی مُباحثہ اور چرچا کرنے سے دل میں جو خوشی اور راحت حاصل ہوئی ویسی خوشنودی اِس جہان میں نصیب

ہونی بہت ہی دشوار ہی لیکن جیسا میں خداوند عیسی مسیح کا پرستار تھا ویسا ہی وہ بلکہ مجھہ سے بھی زیادہ خدا پرست ہوا * ہم دونو ایک ساتھہ اپنے اپنے گناہوں اور تقصیروں کے لیئے غمزدہ اور شرمندہ ہوئے اور خدا کے کرم اور فضل ہونے سے دونو کو دلی تسلی اور راحت ملی * اسلیئے اُس کے مقدس کلام کو ہمیشہ پڑھتے تھے اور جیسا روح القدس کی تعلیم اور پہچان انگلینڈ میں ملتی اور حاصل ہوتی ہی ویسی ہم دونو کو بھی عنایت ہوئی * اور خوب غور اور تامل کے ساتھہ بیبل مقدس کو ملاحظہ کرتے تھے اور جس عبارت کو وہ خود نہیں سمجھہ سکتا تھا اُس کو میں آپ سمجھا دیتا تھا *

چوبیسواں باب *

چنانچہ جب جمعہ سے بخوبی میل ملاپ ہو گیا اور خوب فصاحت کے ساتھہ انگریزی زبان بولنے لگا تب میں نے اُس سے اپنا سارا داستان بیان کیا * پھر باروت اور گولی کا وصف بیان کرکے اُسکو بندوق چھوڑنا سکھلایا اور ایک چھری بھی دی اُسکے پانے سے وہ بہت خوش ہوا * علاوہ اِسکے چمڑے کا ایک کمربند دیا اور اُسکے سوراخ میں ایک کلہاڑی بھی لگا دی * اُس کو یورپ کا یعنے خاص کرکے انگلینڈ کا تمام احوال سنایا * کہ ہم لوگ وہاں اِس طرح سے رہتے ہیں اور اِس طور سے خداے تعالی کی عبادت اور بندگی کرتے ہیں * اور اپنے ہمسایوں کے ساتھہ ایسا سلوک رکھتے ہیں اور جہاز کے وسیلے سے بہت ملکوں میں



ڈور ڈور تجارت کا پیشہ کرنے کو سفر طی کرتے ھیں * پھر جس جہاز پر میں سوار تھا اور جس طرح سے وہ یہاں آکر شکست ھو گیا وہ سب اُسکو دکھلا دیا لیکن اُس وقت اُس جہاز کا کوئی نشان بھی باقی نہیں تھا کیونکہ اُس کو شکست ھوئے بہت مُدت گذر چکی تھی * پر جس کشتی کے اُلٹ جانے سے ھم لوگ ڈوب گئے تھے اُس کو دکھلایا اور کہا کہ اِسی ڈونگے کے اُلٹ جانے سے گیارہ شخصوں میں صرف میں ھی بچا اور باقی سب کے سب سمندر کی تہہ میں غرق ھو گئے * تب جمعہ بڑے غور کے ساتھہ اُس ناٴو کو بہت دیر تک چُپ چاپ دیکھتا رہا اُسوقت میں نے پُوچھا اجی تُم کیا سوچ رھے ھو؟ اُس نے جواب دیا کہ میں نے اِس قسم کی بہت سی

ناویں اپنے وطن میں دیکھی ھیں • ھرچند بہُت عرصے تک میں نے اُسکي منشا نہ سمجھي • پر قیاس سے معلوم کیا کہ اِس طرح کي کِشتي شِدّت کي آندھي یا طوفان سے بہکر اُسکے مُلک میں جا پڑي ھونگي اور یہہ خیال کیا کہ شاید یورپ کا کوئي جہاز وھاں ڈوب گیا ھو اور اُسکي ناؤ آندھي سے بہکر کنارے پر لگ گئي ھووے تو کُچھہ تعجّب نہیں ھی • چنانچہ میں نے یہہ نہ پوچھا کہ اُس کِشتي میں کِس مُلک کے لوگ وھاں گئے یا کہ ناؤ کِس مُلک سے آئي لیکن صِرف اِتنا ھي پُوچھا کہ اُن کِشتیوں کي شکل اور بناوٹ کِس طرح کي ھی ؟

تب جُمعہ نے مُجھکو ناؤوں کا طرز بخوُبي سمجھا دِیا اُس وقت میں نے گھبرا کے اپنے دِل میں خیال کیا کہ نہ معلوم ھمارے ولایتي لوگوں کي مُحافظت ھوئي یا نہیں ؟ پِھر بعد کُچھہ عرصے کے میں نے اُس سے پُوچھا کیا اُس کشتي میں انگریز لوگ تھے ؟ اُسنے جواب دِیا کہ ھاں بہُت سے تھے • تب میں نے کہا وے شُمار میں کِتنے تھے ؟ تب اُسنے اُنگلي سے گِنکے کہا کہ چُماہ سترہ اشخاص تھے • پِھر سوال کیا کہ اُن لوگوں کي کیا نوبت ھوئي ؟ جواب دِیا کہ وے سب کے سب ھمارے مُلک میں بُود و باش کرتے ھیں • یہہ سُنکر میں نے تجویز کیا کہ شائد اِسي جہاز کے لوگ اپني جان بچانے کے واسطے ڈونگے پر سوار ھوکے وھاں چلے گئے ھیں • اور خاص کرکے یہہ بات پُوچھنے لگا کہ وے کِس حالت میں ھیں اور کِس طرح سے رھتے ھیں ؟ اُس نے کہا وے لوگ وھاں اب تلک موجود ھیں اور وے چار برس تک ھم لوگوں کے ساتھہ رھے ھیں اور میرے وطن کے لوگوں نے مُطلقاً کِسي کو تکلیف نہ دي اور نہ نقصان پُہنچایا مگر اُنہیں کھانے کو دیتے ھیں • تب میں نے

پوچھا اُنکو مار کر کھا کیوں نہ گئے ؟ جواب دیا کہ اُنھوں نے بہت مدت کی اور دویم یہہ کہ میرے مُلک کے لوگ سب آدمیوں کو نہیں کھاتے مگر صرف اُنہیں لوگوں کو کھا جاتے ہیں جو لڑائی میں پکڑے جاتے ہیں *

چنانچہ جس پہاڑ پر چڑھکے سمندر کے اُس پار کُچھہ خُشکی دیکھی تھی چند روز بعد پھر اُسی پہاڑ پر چڑھکر ہم دونو اُسی طرف دیکھنے لگے تو اُس طرف تاکتے تاکتے جمعہ متعجب ہو اور ناچ ناچ کے کہنے لگا واہ واہ کیسی خوشی اور تسلّی کی بات ہی کہ وہ میرا مُلک ہی * اُس وقت اُسکے چہرے پر خوشی تو نمود تھی لیکن اُسکا دل قائم نہ تھا اِسلیئے میں نے خیال کیا کہ کہیں یہہ مُجھے چھوڑ کر نہ چلا جاوے * اِس باعث سے ہر طرح کی فکر اور گھبراہٹ دل میں پیدا ہونے لگی کیونکہ اگر کہیں یہہ اپنے وطن کو چلا گیا تو دینی تعلیم بالکل بھول جائیگا اور جو اِسکا مُجھپر اِتنا اعتقاد اور بھروسا ہی وہ بھی جاتا رہیگا اور شائد وہ اپنے مُلک کے لوگوں سے میرا حال بیان کرکے سو یا دو سو آدم خوروں کو یہاں لاکر مُجھے کھا جاے ایسا پس و پیش کرکے میں بہت رنجیدہ ہوا * اور کئی ہفتوں تک میں اُسی اندیشے کے باعث پریشانی میں رہا اور اِسی سبب سے میں اُسکی محبّت اور پیار کے ساتھہ گُفتگو کرنے سے باز رہا تِسپر بھی وہ نہایت تابعداری اور خاکساری کے ساتھہ رہتا تھا *

علاوہ اِسکے جب تک میں شک میں تھا تب تلک طرح بطرح کی باتوں سے میں اُس کے دل کو جانچنے کے لیئے کوشش کرتا رہا * مگر اُسکی دلی عاجزی اور خاکساری اور نیک چال چلن دیکھہ کے میرے دل کا بالکل شک اور شُبہہ رفع ہو گیا کہ یہہ مُجھہ سے کبھی دغابازی یا نمک حرامی نہ کریگا اور اِس پر سے جو میرا بھروسا جاتا رہا تھا پھر مضبُوط ہو گیا * وہ دل کا حلیم اور سچّا

تھا اِس واسطے اُس نے معلوم نہ کیا کہ میرے خاوند کا اِعتبار اور بھروسا مُجھہ پر سے بالکل اُٹھہ گیا یا کُچھہ شبہہ آ گیا ھی *

ایک روز ھم دونو پھر اُسی پہاڑ پر چڑھہ گئے لیکن بسبب بادلوں کے اُس پار کے مُلک بخوبی دِکھلائی نہیں دیتے تھے * اُس وقت مین نے پوچھا ای جُمعہ تُم اپنے مُلک کو پھر جانے کی خواھش رکھتے ھو یا نہیں ؟ اُسنے جواب دِیا ھاں اگر مین اپنے وطن میں پہونچ جاؤں تو در حقیقت مُجھکو بڑی خوشی حاصل ھووے * پھر مین نے پوچھا اگر تو اپنے مُلک میں جاے تو وحشی ھوکر پھر بھی آدم زاد کا گوشت کھائے یا نہیں ؟ اُسنے خوب سوچکے یہہ جواب دِیا کہ اگر مین وھاں جاؤں تو اپنے ھم وطنوں کو بھی بکری کا گوشت اور دودھہ روٹی کھانے اور صِرف خُداے تعالیٰ کی پرستش اور عِبادت کرنے کے لیئے تعلیم اور ترغیب دوں * پھر پوچھا کیا تو یہاں آکر مُجھکو ماریگا یا نہیں ؟ اُسنے جواب دِیا واہ واہ صاحب مین آپ کا خون کِس طرح سے بہاونگا آپ سے تو مین نے تعلیم پائی ھی بلکہ جو وھاں داڑھی والے لوگ ھیں مین اُنسے بھی تربیت پاونگا * تب مین نے کہا کیا تو سچ مُچ اپنے وطن کو جائگا ؟ اُسنے ھنس کے کہا مین اِتنی دور تیر کے جا نہیں سکتا ھوں * اِسپر مین نے کہا اگر تیرے واسطے مین ایک ڈونگا طیار کر دوں تب تو جائگا ؟ اُسنے کہا اگر آپ میرے ھمراہ تشریف لے چلیں تو مین بڑی بہ خوشی جاؤں نہیں تو اکیلا ھرگز نہ جاونگا * تب مین نے کہا اگر مین وھاں جاؤں اور تیرے وطن کے لوگ مُجھکو کھا جاویں تو اُس وقت مین کیا کرونگا ؟ وہ جلد بول اُٹھا نہیں نہیں صاحب مین اُنھیں سمجھا لونگا اور آپ کو کبھی کھانے نہ دونگا * باوجود اِسکے مین ایک ایسی تدبیر کرونگا کہ وے خود بخود آپ پر مہربانی کرینگے * کیونکہ مین اُنسے یہہ کہونگا کہ اِسنے میرے دُشمنوں کو مار کر میری

جان بچائي هي اور اِس بات کے سُننے سے وے لوگ اپ کو اور بھي زیادہ پیار کرینگے اور همیشہ میل اور موافقت رکھینگے * یہہ بات سُن کے میرا دل چاها کہ سمُندر کے اُس پار جاکر اُن داڑهي والوں سے جا ملوں تو بہت بہتر هوویگا * لیکن مین نے یقین جانا کہ اِسپینِي یا پُرتگیزي هونگے اُن سے مِل کر اپنے وطن جانے کے لیئے محنت و کوشش کرُونگا پر یہاں بیس کوس کے فاصلے پر اکیلا رهکے کُچھہ بھي نہیں کر سکونگا *

چند روز کے بعد باتیں کرتے کرتے مین نے پھر جُمعہ سے پوچھا کہ مین تمکو وطن جانے کے لیئے کشتي طیار کر دوں ؟ یہہ کہکے مین نے اپني ڈونگي اُسکو دِکھلا دي اور نائو کو پاني میں لیجاکے اُس پر هم دونو بیٹھہ گئے اُسوقت دیکھا کہ جُمعہ مُجھہ سے دو چند چلد کشتي چلا سکتا هي * اِسواسطے مین نے اُس سے پوچھا ای جُمعہ کیا یہہ نائو تیرے مُلک تک جا سکتي هي ؟ یہہ سُنتے هي وہ غمگین هونے لگا تب مین نے معلُوم کیا کہ ڈونگي بہت چھوٹي هونے کے باعث وهاں تلک نہ جا سکیگي * تب مین نے کہا ایک اور بھي بڑي نائو طیار هي * چنانچہ دوسرے روز مین وهي کشتي دکھلانے کے واسطے جمعہ کو ساتھہ لے گیا جسکو مین نے پہلے بنایا تھا اور کہ جسکو پاني تک نہیں پہنُچا سکا تھا * اُسنے یہہ نائو دیکھتے هي کہا هاں البتّہ یہہ تو بڑي ڈونگي هي لیکن وہ نائو بائیس یا تئیس برس تک دھوپ میں پڑي هوئي تھي اِس سبب کئي ایک جگہوں میں پھٹ گئي تھي * پھر جمعہ نے کہا اگر اِس قسم کي نائو هووے تو جتني خورش رکّھا چاهیں اُتني فراغت سے رکھہ سکتے هیں *

بعد ازاں سُمندر کے پار اُسکے وطن میں جانا ٹھانکر جُمعہ سے کہا چلو اِسکے مُطابق ایک دوسري کشتي طیار کریں تاکہ اُس پر سوار هو

کے تُم اپنے وطن کو خیریت سے جا سکو * یہہ سُن کر اُسنے کُچھہ جواب نہ دیا مگر رنجیدہ ہو گیا * اِس لحاظ سے مین نے اُس سے پوچھا کہ اجي تم کو کیا ہو گیا ھی ؟ اُسنے جواب دیا مُجھپر اپ کي خفگي کیوں ہوئي اور مُجھہ سے کیا گناہ ہوا ؟ مین نے کہا تُم کیا کہتے ہو مین تُم سے ناراض نہیں ہوں * تب اُسنے کئي دفعہ یہي کہا اگر کُچھہ خفگي نہیں ھی تو آپ مُجھکو وطن کِس واسطے بھیجتے ھیں *

تب مین نے کہا کہ تُم نے اپنے وطن جانے کو کہا تھا یا نہیں ؟ اُسنے جواب دیا ہاں مین نے یہہ کہا تھا کہ ہم دونو جایں لیکن مین نے یہہ نہیں کہا تھا کہ مین آپ کو اکیلا چھوڑ کر وہاں جایا چاھتا ہوں * پھر مین نے کہا کہ بھلا مین تُمہارے وطن میں جاکر کیا کرونگا ؟ اُسنے جواب دیا کہ وہاں آپ روحاني اور نیکي کے بہت سے کام کرینگے اور وحشي قوم کے لوگوں کو تربیت کرنے سے اُنھیں اِنسانیت میں لاکر اُن کا چال چلن درُست کرینگے اور خداے تعالی کي پرستش اور تابعداري ایک سلیقے سے کراینگے اور اُنکا وقت دینداري اور راستبازي کے کاموں میں صرف کرنے کے لیئے نصیحت اور ترغیب دینگے * مین نے کہا واہ واہ جُمعہ تُم نادانی کي باتیں کرتے ہو کیونکہ مین تو خود آپ ہي بے عِلم ہوں اِسپر وہ جلد بول اُٹھا کہ اي صاحب جیسي تربیت آپ نے مُجھکو دي ہي ویسہي اُن لوگوں کو بھي دیجیئے * مین نے کہا نہیں نہیں جُمعہ تُم اکیلے ہي جاو اور جِس طرح سے مین پہلے یہاں رہتا تھا اُسي طرح سے پھر بھي رہونگا * یہہ بات سُنتے ہي رنجیدہ ہوا اور کُچھہ سوچ ایک کُلہاڑي لاکے میرے ہاتھہ میں دي مین نے پوچھا اِس کو مین کیا کروں ؟ اُسنے کہا مُجھکو مار ڈالو * مین نے کہا کہ مین تم کو کیوں ماروں ؟ تو اُسنے پھر کہا آپ مُجھے وطن کیوں بھیجتے ھیں ؟ سو اِس سے بہتر یہہ ہي کہ مُجھکو مار ڈالیئے یا وطن کو نہ بھیجیئے *



تابعة صفحة ٢١٧

مین نے کُہا کہ مین تُم سے جُدا ہونا نہیں چاھتا ھُوں یہہ بات کہتے کہتے اُسکي آنکھوں سے آنسو بہنے لگے تب تو میرا بھي دِل اُمدتی آیا اور اُس سے کہا کہ اگر تُم میرے ھي ساتھہ رھا چاھتے ھو تو مین ھرگز تمُ کو وھاں بھیجنے کا اِرادہ نہ کرونگا *

چنانچہ جُمعہ کي یہہ خواھش تھي کہ مین اُسکے وطن میں جاکر اُن وحشیوں کو نصیحت اور تعلیم دیکر اُنکي عاقبت سدھاروں اِسي مقصد سے وہ مُجھکو ھمراہ لیکے اپنے وطن جانے کي آرزو رکھتا تھا * ھرچند مُجھے یہہ اُمید نہیں تھي کہ مین وھاں پہنچکر اُنہیں سمجھانے اور ترغیبت دینے سے پھر اِنسانیت میں لا سکونگا * لیکن جو پہلے جمعہ نے کہا تھا کہ وھاں داڑھي والے ستّرہ اشخاص ھیں اِسواسطے میرا یہہ اِرادہ تھا کہ مین اسکے ساتھہ جاوں اور اُن لوگوں سے مِل کر اپنے مُلک جانے کے لیئے کُچھہ تدبیر کروں * پس اِسي غرض سے مین جُمعہ کو ساتھہ لیکر ناٶ بنانے کے واسطے ایک بڑے درخت کي تلاش کو چلا * کتنی دیر تک ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے ایک درخت دیکھا پر اس کام میں جمعہ مُجھہ سے زیادہ واقفیت رکھتا تھا لیکن مین تو اُس درخت کا نام اب تلک نہیں جانتا * آخر جُمعہ کا اِرادہ تھا کہ اِس درخت کو آگ سے جلا کر خالي کریں پر جب مین نے اُسکو بتلایا کہ ھتھیار سے خالي ھو سکتا ھی تب اُسکو بھي معلوم ھو گیا * الغرض محنت کرتے کرتے ایک مہینے میں اُسکو خالي کر دیا پھر بسولے سے چھیلتے چھیلتے ناٶ کي مانند طیار کر لیا * جب کشتي طیار ھو چکي تو محنت اور کوشش کرکے دو ھفتے میں اُسے پاني تک پہونچایا اُس ڈونگے میں بیس آدمي فراغت سے بیٹھہ سکتے تھے *

لیکن جُمعہ اپني کوشش اور چالاکي سے اُس ناٶ کو ایسا جلد چلا اور پھیر سکتا تھا کہ اُسکا چلانا دیکھکر مین بہت تعجب ھوا مین

نے اُس سے پوچھا کہ اِس کِشتي پر هم سمُندر کے اُس پار جا سکتے هیں یا نہیں ؟ اُسنے جواب دِیا هاں طوفان آجانے سے بھي اسپر بلاشبہہ بخیریت پہنچ سکتے هیں پھر مین نے مستول اور پال اور لنگر وغیرہ کے باب میں جُمعہ سے پوچھا مگر اُسنے کُچھہ جواب نہ دِیا * باوجودیکہ مستول لگانا کُچھہ مشکل کام نہیں تھا تب میں نے ایک لنبا درخت دیکھکر جُمعہ سے کہا تو اِسکو کاٹ کر مستول بنا اور میں نے پال سیکر طیار کر لِیا اِسواسطے میرے پاس جو چالیس برس کا پُرانا ایک پال تھا وہ بے اِحتیاطي سے پھٹ گیا تھا * اُسي میں سے ایک تکونا پال بنایا جیسا کہ جہاز میں لگایا جاتا هے کیونکہ مین اُس قطع کا پال بنانا جانتا تھا *

پال وغیرہ بنانے میں مُجھے دو مہینے گُزر گئے کِسواسطے کہ یہہ سب کام مین نے اچھّي طرح سے سمنبھالکر کیئے تھے * پھر ڈونگے کے پیچھے ایک پتوار جڑي هرچند مین کِشتي بنانا نہیں جانتا تھا پر وقت کے موافق کام کرنا هي پڑا * یہہ سب تمام کرکے جُمعہ کو مانجھي کا کام سِکھلایا یہہ ڈانڈ تو اچھّي طرح سے کھینچتا تھا لیکن پال اور پتوار کے مُقدمے میں کُچھہ بھي نہیں سمجھتا تھا کہ هوا کے پھر جانے سے پال کِس طور سے لگاتے هیں ان سب باتوں کو دیکھکر پہلے تو وہ مُتعجب هوا لیکن سِکھلانے سے ملاحوں کے کام میں خُوب ماهر هو گیا * پر اُسکو دوربین کي کُچھہ بھي پہچان نہ تھي اِس سبب سے کہ وهاں آسمان کے همیشہ صاف رهنے سے اِسکي کُچھہ حاجت نہیں هوتي تھي *

چنانچہ اِس جزیرے میں سکُونت رکھنے کے ستائیسویں برس یہہ سب باتیں واقع هوئیں اور آخر کے تین برس مین بے فِکر رها پر جسوقت سے جمعہ میرے ساتھہ رهنے لگا تب سے اور

هي اندازسے اوقات بسر هوئي * اور جس دن پہلے مین یہاں پہنچا تھا اسي روز هر سال مین خداکي عبادت گزاري کیا کرتا تھا * کیونکہ جس غرض سے پہلے مین ایسي عبادت کرتا تھا خدا ے تعالی نے مجھہ پر رحم کرکے ان پچھلے تین برس میں میري امید کو پورا کیا یعنے اس مصیبت اور رنج کے مقام سے نجات پانے کي اور زیادہ امید دکھلائي * اسلیئے مجھکو یقین هو گیا کہ مین اس سال ٹاپو میں نہ رهونگا اسي باعث سے مین نے بتدریج سارا کام انجام کیا *

پر بارش کے ایام تک مین برابر باهر نہ نکلا اور جس نالے میں جہاز سے اسباب لاکر اتارا تھا اسي نالے میں اس نئي کشتي کو باندهہ دیا اور یہہ عزم کیا کہ نومبر یا دسمبر مہینے میں یہاں سے کوچ کرونگا * بارش گزرتے هي سردي شروع هوئي آسمان صاف اور موسم خوب بہاردار معلوم هوا تب یہاں سے کوچ کرنے کے لیئے کھانے کي چیزیں جمع کرنے لگا کہ اب پندرہ روز کے بعد کشتي کھول دینا ضرور هے * چنانچہ ایک روز بسبب ضرورت کے مین نے جمعہ سے کہا کہ تو سمندر کے کنارے جاکے ایک کچھوا پکڑ لا * اسلیئے اکثر وہ هفتے میں ایک کچھوا پکڑ لاتا اور اسکا گوشت اور انڈے کھاتا تھا * لیکن اس روز جمعہ تھوڑي دور جاکے پیچھے پھرا اور دوڑ کر میرا احاطہ پھاند شور کر کہنے لگا * اى صاحب ! اى صاحب ! اب هم سب غارت هوئے بڑے افسوس اور غم کي بات هوئي ! میں نے پوچھا اى جمعہ تجھکو کیا هوا هى ؟ وہ کہنے لگا کہ ایک دو تین ایک دو تین وهاں ڈونگے هیں اسکے کہنے سے مین نے سمجھا کہ چھہ ڈونگے هونگے پرجب اس سے خوب دریافت کیا تو ظاهر هوا کہ صرف تین هي ڈونگے هیں * تب مین نے کہا کہ اچّھا ڈرو مت کچھہ خوف نہیں هى * پس اسطرحسے اسکا خوف دور کیا کیونکہ وہ یہہ سمجھتا تھا کہ ڈونگے کے لوگ اسکا سراغ لگاکے ٹکڑے ٹکڑے کرکے

کہا جائیگے اسی خوف سے وہ بہت ہراساں ہوکر کانپنے لگا * اور اُس وقت مجھکو کوئی تدبیر نظر نہیں آتی تہی کہ کونسی حکمت کروں توبہی میں نے اُسکو تسلّی دیکر کہا سنو جو تمہاری حالت ہوگی وہی میری بہی ہوگی اور اگر مجھکو کہا جایگا تو تمکوبہی کہا جایگا سو اب جو چاہے سو ہووے پر مجھے اُنسے لڑنا پڑا * کیا تم لڑوگے یا نہیں ؟ اُسنے جواب دیا میں گولی مار سکتا ہوں مگر وے تو شمار میں بہت ہیں تب میں نے اُسکی تسلّی خاطرجمعی کے لیئے کہا ہونے دو کچھہ اندیشہ نہیں ہی جنکو نہ مار سکینگے وے خوف کہا کر آپ ہی بہاگ جاینگے * پس میں تمہارے لیئے جنگ کرونگا کیا تم بہی لڑوگے ؟ پر جو کچھہ میں کہوں سو کرنا اور میرے پاس ہی کہڑے رہنا * اُسنے بخوشی اقرار کیا کہ تادمِ مرگ میں آپ کا فرمانبردار رہونگا * تب میں نے پرندوں کے شکار کی دو بندوقیں اُسکو دیں اور کہا کہ اس میں بڑے بڑے چہرے بہر دے * اور چار بندوقیں میں نے بہی لیں اور ہر ایک میں دو دو بڑی اور دو دو چہوٹی چار چار گولیاں بہریں * علاوہ اِسکے دو پستول میں گولی بہر اپنی کمر میں باندہہ لیئے اور دو پستول جمعہ کو بہی دیئے * اس طرح کی طیاری کر اور پہاڑ پر چڑھہ کے دوربین سے اُنہیں دیکہا کہ اکیس تو آدم خور اور تین قیدی ہیں اور تین ہی ڈونگے کنارے پر لگے ہوئے ہیں * اِس سے معلوم ہوا کہ آدم خور لوگ ناچ کود اور خوشی مناکے اُن تینوں کو کہاکے اب یہاں سے کوچ کر جائینگے اور سواے اِس غرض کے اُنکا دوسرا کوئی مقصد معلوم نہیں ہوتا ہی *

اور جس جگہہ سے جمعہ آدم خوروں سے اپنا ہاتھہ چہڑا کر بہاگا تہا اُس مقام پر وے نہ گئے * اسوقت وے لوگ ہمارے نالے کے بہت ہی قریب تہے اور نالے کا کنارہ بہی بہت بلند نہ تہا اور سمندر

تنگ جھاڑي اور جنگل سے پُر تھا * یہہ عجیب ماجرہ دیکھہ اور یہاں خونریزي کے لیئے اُنکا آنا معلوم کر غُصّے سے بھر گیا اور جلد جُمعہ کے پاس جاکے کہا مین ان سبھوں کو غارت کرُونگا تُم میرے پاس کہڑے رھوگے یا نہیں ؟ اُسنے اِقرار کیا دم زندگي مین آپ کے حُکم کے باہر نہ جاوُنگا *

چنانچہ پہلے جو بندوقین اور پستول بھر کر رکّہے ھوئے تھے اُن میں سے تین بندوقیں اور دو پستول تُو جمعہ کو دیئے اور تین بندوقیں اور دو پستول آپ لیکر اُن آدم خوروں کے مارنے کو روانہ ھوا *



مین نے ایک بوتل مي کي اپنے ساتھہ لے لي اور ایک

تہیلی گولی باروُد کی جُمعہ کو دیکر کہا تو میرے پاس بیٹھ
کہڑا رھئیو اور میرے بغیر حکم نہ کسیطرف جائیو نہ بندوق چہوڑئیو
اور نہ کُچھہ بولئیو * پس اُسکو یہہ سب کُچھہ سکھلا اور سمجھا
دکّہن طرف آدھہ کوس کا پہیر کھاکے وھاں گیا * خُلاصہ یہہ ھی
کہ نالے کے پار جاکر جنگل میں گُہس اور دُوربین لگاکے ایک
ایسی جگہہ تجویز کی کہ جہاں سے اُنکو گولی مار سکوں * جنگل
میں گُہس کے چپ چاپ اُسیطرف کو چلا جہاں وے لوگ جمع
ھوئے تہے اور جمعہ بہی میرے قدم قدم چلا آتا تہا یہاں تک کہ
اُنکے اور ھمارے بیچ میں صرف تہوڑا سا جنگل باقی رھگیا تہا *
اِس جنگل کے کونے پر ایک بڑا درخت دیکہکر جمعہ سے کہا تو
اُسکے نیچے جاکر دیکھہ کہ وے یہاں سے دکہلائی دیتے ھیں یا نہیں ؟
جُمعہ وھاں جا اور سب کُچھہ اچّھی طرح سے دیکہکر جلد پہرا اور
مُجھسے کہا کہ ھاں اُس درخت کے نیچے خوُب صفائی سے
دکہلائی دیتے ھیں اور وے لوگ آگ کے خندق کے چارو طرف
بیٹہکر ایک آدمی کو کہا رھے ھیں اور ایک آدمی اُنکے نزدیک
بالُو پر پڑا ھی اُسکو بہی مارا ھی چاھتے ھیں * یہہ سُنتے
ھی میرے جسم میں آگ بہڑک اُٹہی * پہر جمعہ نے کہا
کہ جو شخص بالو پر پڑا ھوا ھی وہ میرے مُلک کا نہیں بلکہ
داڑھی والے لوگوں میں سے ھی جنکا احوال میں نے آپ سے عرض
کیا تہا * پس داڑھی والے کا نام سُنتے ھی سر سے لیکر تلوے
تک اور زیادہ قہر سے بہر گیا تو جلد اُس درخت کے نیچے جا
دُوربین لگا کر دیکہتا کیا ھوں کہ ایک گورا آدمی انگریزی کپڑے
پہنے ھوئے درخت کی چہال سے خوُب جکڑا ھوا پڑا ھی *

چنانچہ جس مقام پر میں کہڑا تہا وھاں سے آدم خور سو
ھاتھہ کے تفاوت پر تہے اور اُنکے نزدیک ایک درخت تہا اُسکے آگے
جنگل تہا * اِسلیئے میں پوشیدہ گی سے کُچھہ اور بہی اُنکے نزدیک

گیا کیونکہ وہاں سے بہت اچّھي طرحسے اُنہیں گولي مارکے گرا سکتا تھا تب بیس قدم پیچھے ھٹ اور قہر روک جنگل کي آڑ میں چلتے چلتے اُس درخت کے پاس جا پہنچا * اگرچہ وہاں کي زمین کُچھہ بلند تھي اور وے لوگ بھي ڈیڑھہ سو ھاتھہ کے فاصلے پر تھے ھرچند اِس مقام سے میں اُنکو صفائي سے دیکھہ سکتا تھا *

اُنیس آدم خور تو پاس ھي پاس بیٹھے تھے اور دو کو اُنہوں نے اُس انگریزي آدمي کو مارنے کے لیئے بھیجا تھا * اِسي سبب سے میں نے جانا کہ اب اُسکے ٹکڑے ٹکڑے کرکے آگ میں ضرور ڈالینگے اور وے دو آدم خور جاکے اُسکے ھاتھہ پیر کے بندھنوں کو کھولا ھي چاھتے تھے اِس باعث میں نے جُمعہ سے کہا کہ اب جو کُچھہ میں کروں وھي تو بھي کیجئیو تب میں نے دو بندوقیں زمین پر رکھہ دیں تو اُسنے بھي دو بندوقیں رکھہ دیں اور ایک ایک بندوق لیکر اُن آدم خوروں کي شست باندھکر جمعہ سے پوچھا تو طیار ھے ؟ اُسنے جواب دیا ھاں پھر کہا چھوڑ * چھوڑ کہتے ھي ھم دونو نے ایک ساتھہ بندوقیں چھوڑیں *

چنانچہ جُمعہ نے تو مُجھہ سے بھي بڑھکے کام کیا کہ دو آدم خوروں کو جان سے مارا اور تین کو زخمي کیا * اور میں نے ایک کو مار ڈالا اور دو کو گھایل کیا اِس سبب سے اُنہیں بہت خوف سما گیا اور جو لوگ کہ زخمي نہیں ھوئے تھے وے کھڑے ھوکر چاروں طرف دیکھنے لگے لیکن نہیں جانتے تھے کہ ھلاک کرنے والي چیز کسطرف سے آئي ھي پر وے گھبرا گئے اِسیلیئے اُنکو کُچھہ نہیں سوجھتا تھا کہ ھم کیا کریں یا کدھر کو بھاگیں * پر جُمعہ کي نظر میري طرف تھي اور جو کُچھہ میں کرتا تھا وھي وہ بھي کرتا تھا * پھر پہلي بندوق تو میں نے نیچے رکھہ دي اور دوسري پرندے مارنے کي بندوق جس میں چھرے

بھرے تھے ہاتھہ میں اُٹھا لی * تب جُمعہ نے بھی دوسری بندوق اُٹھا کر دُشمنوں پر شست باندھی تب میں نے پوچھا تو طیار ہو ؟ اُسنے جواب دیا کہ ہاں طیار ہوں * اُسیوقت ہم دونو نے بندوقیں چھوڑیں پر اُن میں چھّرے اور چھوٹی چھوٹی گولیاں بھری ہوئی تھیں اِس باعث سے صرف دو آدمی مارے گئے پر زخمی بہت ہوئے اور تین شخص تو زخم کھا کر زمین پر گر پڑے تھے لیکن مرے نہیں اور باقی چلا چلا کر بھاگنے لگے *

پھر اُس بندوق کو زمین پر رکھ وہاں دیگر گولی کی بندوق ہاتھہ میں لیکر جُمعہ سے کہا اب تو میرے ساتھہ چل * جُمعہ کو ہمراہ لے بیابان سے باہر آیا اور اُنکو ہم دونو دکھلائی دئے * پس وے ہمکو دیکھتے ہی چلانے لگے تب میں نے جمعہ سے کہا کہ میں جلد نہیں دوڑ سکتا ہوں تو اُدہی نشست گاہ اور سمُندر کے کنارے کی درمیانی خشکی میں جو وہ گورا شخص پڑا ہی وہاں دوڑ کر جا * اور جو دو آدم خور اُسکے ہاتھہ پیر کھولنے کو گئے تھے وے بندوق کی آواز سُنکر پہلے ہی خوفناک ہو ڈونگے پر بھاگ گئے تھے * اور بھی اُن میں کے تین شخص وہیں جاکر بیٹھے ہوئے تھے اِسلیئے میں نے جُمعہ سے کہا کہ تو وہاں جاکر اُنکو گولی سے مار تب اِسنے قریب اُنّی ہاتھہ دوڑ کر اُنپر کئی بار گولی چلائی لیکن وے ڈونگے میں گر پڑے تھے اِس سے اُسنے جانا کہ وے مر گئے پر اُن میں کے دو شخص شتاب ہی اُٹھے لیکن دو شخص مر گئے تھے اور ایک زخمی ہو کر ڈونگے میں مانند مُردے کے پڑا تھا *

جسوقت جُمعہ اُنپر گولی چلا رہا تھا اُس وقت میں نے



اُس قیدی کے سخت بندھنوں کو چاقُو سے کاٹ ڈالا * سو مین نے
اُسکے بدن کھول کے پرتگیزی بولی مین پُوچھا کہ تُم کون ہو؟ لیکن اُسنے
لتینی بولی میں جواب دیا کہ میں عیسائی ہوں پر کمزوری کے
باعث سے اِس سے زیادہ کُچھہ اور نہ کہہ سکا تب مین نے تھیلی
میں سے مے کی بوتل نکالی اور اُسکو دیکر پینے کو اِشارہ کیا *
جب اُسنے مے بے لی تو کُچھہ روٹی کہانے کو دیکر پوچھا کہ تُم
کون ہو ؟ اُسنے کہا مین اِسپینی ہوں پھر جب کُچھہ طاقت
آئی تو طرح بطرحکے اِشارون سے اپنی خاکساری اور شُکرگُذاری
ظاہر کرنے لگا تب مین نے آہستہ سے اِسپینی زبان میں کہا
کہ یہہ باتیں کرنے کا وقت نہیں ہی بلکہ لڑائی کا ہی پس
اگر تُم میں جنگ کرنے کی طاقت ہو تو تپنچہ اور تلوار لیکر اُنسے

لڑو * یہہ سنتے ھي اُسنے بڑي خوشي سے ھتھیار لے لیئے اور کمک پاکے نو جوانوں کي طرح اُٹھکر بڑے قہر سے دشمنوں پر جا پڑا اور ایک دم بھر میں دو آدم خوروں کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے پھینک دیا کیونکہ وے لوگ بسبب ھیبت اور خوف کے نہ لڑ سکے اور نہ بھاگ ھي سکے *

چنانچہ میرے ھاتھہ میں جو بندوق بھري ھوئي تھي اُسکو میں نے نہ چھوڑا کیونکہ پستول اور تلوار اِسپینی کو دے دیئے تھے اِسپانیئے اُسکو رھنے دیا * اور جمعہ سے کہا کہ جس درخت کے نیچے خالي بندوقیں رکھي ھیں اُنکو جلد لے آو اور جب وہ اُسي دم لے آیا * تو میں نے اپني بھري ھوئي بندوق اُسکو دیکر کہا کہ اب میں سب بندوقیں بھرتا ھوں تجھکو جتني بندوقوں کي ضرورت پڑے آتني ھي مجھہ سے لے جائو * جسوقت میں بندوق بھر رھا تھا اُسوقت اُس اِسپینی نے ایک آدم خور سے بڑي ھولناک لڑائي کي پر آدم خور اپني لکڑي کي تلوار سے اُسکو مارتا تھا لیکن اِسپینی بڑا مضبوط تھا ھرچند اُسوقت وہ ناطاقت ھو رھا تھا تس پر بھي آدم خور کے ساتھہ کشتي کرتے کرتے اُسنے دو دفعہ اُسکے سر پر تلوار ماري * لیکن آدم خور بہت لنبا اور زوراور تھا اِس سبب اِسپینی کو پچھاڑ دیا اور اِسکے ھاتھہ سے میري تلوار چھیننے لگا اُسوقت اِسپینی نے موقع پاکر تلوار تو چھوڑ دي پر پستول کمر سے نکال کر جلد اُسکو مارا *

پھر جمعہ نے فرصت پاکے ھتھیار چھوڑ کر صرف کلاڑھي لیکر اُن بھاگے ھوئے آدم خوروں کا تعاقب کیا اور تین شخص جو گھایل ھوکر گرے تھے اُنکو مارا پھر تو جتنوں کو مار سکا اُنکو خوب ھي مارا * اور اِسپینی نے مجھسے بندوق لیکر دو شخصوں کو زخمي کیا اگرچہ وے بھاگ کر جنگل میں جا چھپے تھے تو بھي جمعہ نے بیابان میں

جاکے آنمیں سے ایک کو جان سے مارا اور ایک ایسی تیزی سے بہاگ گیا کہ اُسکو جمعہ نہ پکڑ سکا کیونکہ وہ سمندر کی شست باندہ اور تیر کرکے اپنے ڈونگے کے نزدیک گیا ٭ اِس ڈونگے میں تین آدمخور تہے اور ایک زخمی تہا لیکن نہیں معلوم کہ وہ مارا گیا یا نہیں پر سوائے اُن چار شخصوں کے اور کوئی زندہ نہ بچا ٭ یے ڈونگے کے اندر چہپ جاتے تہے اِسی سبب سے وے بچ گئے ٭ لیکن جمعہ نے دو تین دفعہ آنپر بندوق ماری پر نہ لگی جُمعہ کی خواہش تہی کہ آنہیں کا ایک ڈونگا لیکر اُنکا پیچہا کرے اور میرا بہی یہی اِرادہ تہا کیونکہ اگر یہہ لوگ یہاں سے بچ کر جائینگے تو پہر اپنے سیکڑوں ہمقوم کو لاکر ہمکو زندہ نہ چہوڑینگے ٭ یہہ سوچکر جمعہ کو بلا بلاتغافل ڈونگے پر سوار ہوئے اِتنے میں



دیکہتا کیا ہوں کہ اِسپنیی کے مانند ایک شخص اور بہی ساتہہ

پانوں بندھے ہوئے اُس میں پڑا ھی وہ رسّیوں سے خُوب جکڑا تھا اِسي باعث سے وہ اُٹھہ نہیں سکتا تھا اور علی الخصوص ھاتھہ پیر اور گلا وغیرہ تو اِس طرح سے جکڑا تھہ کہ قریب المرگ ھو رہا تھا *

پس جو شخص کہ رسّیوں سے جکڑا پڑا تھا اُسکي سب رسّیاں جلد کاٹ ڈالیں اگرچہ اُسوقت مُجھکو بات کرنے کي فرصت نہ تھي تو بھي صرف اِتنا سمجھا دیا کہ تجھکو موت سے بچا دیا ھی اب کُچھہ خوف اور اندیشہ مت کرو * وہ نہ بول سکا اور نہ اُٹھہ سکا پر اپني محافظت کي خوش خبري سنکے قہقہیں مارنے لگا اِتنے میں جمعہ بھي آ گیا تب میں نے اُس سے کہا کہ تو اِسکے سانھہ باتیں کر اور اچّھي طرح سے سمجھا دے کہ اب تُو نہ مارا جایگا اِتنا کہہ بوتل نکال کر تھوڑي سي مي اُسکو پینے کو دي وہ اُسکو پي کر اور اپني نجات کي باتیں سن کے ھوش میں آیا اور فوراً اُٹھہ بیٹھا * پھر جمعہ اُسکي باتیں سُن اور مُنہہ دیکھہ کے اُسکو چُومنے لگا اور بغلگیر ھوکر یکایک کُودنے ناچنے اور قلقاریاں مار مار گانے ھنسنے اور چلانے لگا کبھي اُسکا مُنہہ اور کبھي سر کبھي ھاتھہ کا بوسہ لے لیکر دیوانوں کے مانند پھر بھي کودنے ناچنے رونے ھنسنے اور تالیاں بجانے لگا * اُسکي یہہ نوبت دیکھہ کے میري آنکھوں میں بھي آنسو بھر آئے تو میں نے اُس سے پُوچھا اي جُمعہ تُجھکو کیا ھو گیا ھی کہ تُو اِسطرحسے ناچتا کُودتا ھی پر وہ محبّت کے جوش میں آ کُچھہ جواب نہ دے سکا لیکن اُسنے کُچھہ دیر بعد مُجھہ سے کہا کہ صاحب یہہ تو میرا باپ ھی *

آپ ھي کي مہرباني سے میرا باپ موت کے مُنہہ سے بچ گیا ھی اُسکي خوشي دیکھہ میرے دل میں جو مُحبّت پیدا ھوئي نہیں کہہ سکتا * پر جمعہ نے محبّت میں آکر جو جو باتیں کہیں اُسکا کیا بیان کروں کبھي ڈونگے کے باھر جاتا تھا اور

کبھي اندر آتا تھا * اور بار بار اپنے کپڑے اُتار کر اُسکے سر پر رکھہ کے اُسکو تسلّي دیتا تھا * کیونکہ سخت بندھنوں کے باعث سے اُسکا باپ ھاتھہ پیر نہیں پھیلا سکتا تھا اِسلیئے جُمعہ بار بار اُسکے ھاتھہ پیر دباتا تھا * یہہ ماجرا دیکھکر میں نے تھوڑي مي اُسکے ھاتھہ پیر میں ملنے کے واسطے دي اُس کے ملنے سے اُسکو بہت صحت معلوم ھوئي *

اُوپر بیان کیئے سبب سے ھمارا ڈونگا دُشمن کے ڈونگے کے پیچھے پیچھے جا نہ سکا اور دُور جانے سے نظر سے غایب ھو گیا * پر ھم نے اُسکا تعاقُب نہ کیا سو بہت ھي بہتر کیا کیونکہ بعد دو گھنٹے کے اُتّر اور پچّھم سے سخت طوفان چلنے لگا اور تمام رات ھوا بڑے زور شور سے چلتي رھي * اِس سے معلُوم ھوتا تھا کہ اُن آدم خوروں کا ڈونگا بھي اُس پار نہیں جا سکا ھوگا اِس سبب سے وے لوگ بھي اپنے مُلک میں نہ پُہنچے ھونگے *

چنانچہ جُمعہ اپنے باپ کي خِدمت میں مصرُوف ھو رھا تھا اِسواسطے میں نے اُس کو کِسي دُوسرے کام کو نہ کہا * جب میں نے معلُوم کیا کہ اب یہہ باپ کو چھوڑ کر ایک دم بھر کے لیئے میرے پاس آ سکتا ھي تب اُسکو پُکارا * وہ ناچتا کُودتا ھوا بڑي خوشي سے میرے پاس آیا اور بولا کیا اِرشاد ھي ؟ تب میں نے پُوچھا تُو نے اپنے باپ کو کُچھہ روٹي کھانے کو دي ھي اُسنے کہا یہہ کُتّا سب آپ ھي کھا گیا اور اُسکو نہیں دي * تب میرے پاس جو تھیلي میں روٹي تھي اُسمیں سے کُچھہ اُسکے واسطے دي اور کہہ دِیا کہ اِسکو تو اپنے باپ کو دیجیو * پھر تھوڑي مي جُمعہ کو بھي دي کہ اِسکو تو پي لے تو اُسنے آپ نہ پي پر اپنے باپ کے واسطے لے گیا * پھر جو دو تین تھیلي مُنقّے کي تھیں اُنمیں سے بھي تھوڑے مُنقّے نِکال کر جمعہ کو اُس کے باپ کے واسطے

دیئے * جب دے چُکا تو دَونگے سے اُتر دوڑ کر نہ معلوم کدھر چلا گیا اِسلیئے میں اُسکو وہاں نہ دیکھکر بُلند آواز سے پُکارنے لگا تسپر بھی وہ نہ بولا * مگر وہ بڑا جلد باز تھا تھوڑی ھی دیر میں پھرا اور آھستہ آھستہ چلا آتا تھا کیونکہ اُس کے ھاتھہ میں کوئی بھاری چیز تھی * پس جب وہ نزدیک آیا تو دیکھتا کیا ھوں کہ گھر سے دو روٹی اور ایک جھجّھر میٹھے پانی کا بھرکر باپ کے واسطے لیئے ھوئے آپہونچا اور پہلے مُجھکو پلاکر پانی کی صراحی اپنے باپ کے پاس بھی لے گیا * کیونکہ بہ نسبت میرے پینے کے اُسکا باپ پانی پینے سے بہت تازہ دم اور سیر ھوا اِسواسطے کہ تشنگی کے باعث سے قریب اَلمرگ ھو رھا تھا *

جب اُسکا باپ پانی پی چُکا اُسوقت میں نے پوچھا کہ جھجّھر میں کُچھہ پانی اور بھی ھی؟ اُسنے کہا ھاں ھی * اور وہ جو دو روٹی لے آیا تھا اُسمیں سے ایک روٹی اور بچا ھوا پانی اُس اسپینی آدمی کے دینے کو حُکم دیا اُسوقت وہ ایک درخت کے نیچے لیٹا ھوا تھا اور بہُت پیاسا اور ماندہ تھا سخت بندھنوں کے باعث سے اُسکے بھی ھاتھہ اور پیر اکڑ گئے تھے اور نہایت تھک گیا تھا * جب اُسنے روٹی کھا کے پانی پیا تب میں نے تھیلی میں سے تھوڑے انگور اُسکو بھی دیئے اُنکے کھانے سے اُس کی انکھیں کھُل گئیں اور میری طرف خوشی سے دیکھکر شُکرانہ ادا کرنے لگا کیونکہ اُسنے جو بڑے قہر سے لڑائی کی تھی اُس سے وہ اور بھی تھک گیا ایسا کہ کھڑا بھی نہیں ھو سکتا تھا * باوجود اِسکے اُسنے دو تین دفعہ کھڑے ھونے کے لیئے بہُت زور مارا ھرچند وہ کھڑا نہو سکا لیکن گر گر پڑا * میں نے اُسکے ھاتھہ پیر میں بہُت درد معلوم کر جمعہ سے کہا کہ جس طرح سے تو نے اپنے باپ کے پیر دابے ھیں اُسیطرح سے اِسکے بھی داب دے *

تب جُمعہ اُسکے ھاتھہ پیر مالتا جاتا اور اپنے باپ کي طرف بھي دیکھتا جاتا تھا اتنے میں اُسکا باپ واسطے آرام کے لیٹ گیا اِس سبب جمعہ کي نظر سے غایب ھو گیا تھا تب تو وہ بیتابانہ پھلانگ مارکر اپنے باپ کے پاس آیا تو دیکھا کہ وہ لیٹا ھوا ھی *
اور جب وہ میرے پاس آیا تو میں نے کہا کہ اُس اِسپینی کو بھي ڈونگے پر چڑھا لو یہہ سنتے ھي اُسکو وھاں سے چڈّھي چڑھا اور ڈونگے میں لاکر اپنے باپ کے پاس بیٹھلا دیا * پھر ڈونگا کھول کر کھیونے لگا باوجودیکہ ھوا مُخالف تھي تو بھي اُسنے ڈونگا ایسا جلد چلایا کہ اُتنا شتاب میں خود نہیں چلا سکتا تھا * چنانچہ جب ھم اپنے نالے میں پہونچ گئے تو وہ دوسرا ڈونگا لانے کو روانہ ھوا تو میں نے پوچھا کہ تو کہاں جاتا ھی ؟ اُسنے جواب دیا میں دُوسري کشتي لانے جاتا ھوں پس وہ ھوا کے مانند وھاں سے کافور ھوا ایسا کہ کوئي آدمي یا گھوڑا کبھي اُسکے برابر شتاب نہ چلیگا * سو اُس نے مُجھکو اُتار دیا اور اُن دونو مِہمانوں کو لے آیا پر جب اُسنے دیکھا کہ اُنکو چلنے کي مُطلق طاقت نہیں ھی تو وہ بہت گھبرایا کہ اب میں کیا کروں *

آخرش میں اور جُمعہ دونو اپنے ھاتھوں پر اُنکو اپنے گھر تلک لے آئے لیکن دیوار کے توڑنے بغیر وے مکان کے اندر جا ھي نہیں سکتے تھے اور میں دیوار کو توڑنے بھي نہیں چاھتا تھا * تب لاچار ھو کے باھري احاطے کے نزدیک دو درختوں کے بیچ میں خیمہ استادہ کرکے دو جگہہ میں پیال بچھا دیا اور اُسپر کمّل ڈال اور بستر کرکے اُن دونو کو سُلا دیا *

اِسوقت اِس جزیرے میں میري رعایا کي بہُت بڑھتي ھوئي اور میں ایک راجہ کے مانند ھُوں ایسا سوچنے سے میرے دل میں بہت خوشي حاصل ھوئي * کیونکہ اِس میں کُچھہ شک

نہیں ھی کہ میں اُنکا مالک ھُوں * دوئم یہہ کہ رعایا میرے قبضے میں ھی اور میں ھی اُنکا تعلیم دینے اور اقتدار رکھنیوالا ھُوں اس واسطے یے سب میری اطاعت کرنے کے لایق ھیں * پر اتنا ھی افسوس تھا کہ سبھوںکا مُختلف مذھب تھا * لیکن جمعہ تو میرے ساتھہ شریک تھا پر اُسکا باپ آدم خوروں کا مذھب رکھتا تھا اور اسپینی پاپا کا مُرید تھا اِسی سے میں نے تینوں کو اپنے اپنے مذھب کے ماننے کو کہہ دیا تھا *

پھر اُن دو شخصوں کو رھنے کی جگہہ دیکر اُنکے کھانے کے لیئے تردد کرنے لگا اور جمعہ کو جلد حُکم دیا تُو جاکے ایک برس کی بکری لے آ * جب وہ لے آیا تو اُسکا پچھلا حصّہ کاٹ کُوٹ کر اُسکو پکانے کے واسطے دیا اور جب پک کر طیار ھو گیا تو سبھوں نے ملکر خوشی سے شکم بھر کھایا *

جب کھا چُکے تو جُمعہ کو ھتھیار وغیرہ لانے کے لیئے جنگل میں بھیجا * پھر دوسرے روز اُس سے کہا کہ جو آدم خوروں کی لاشیں وھاں پڑی ھوئی ھیں اُنکو دفن کر آ نہیں تو بدبُو آویگی اور جو آدمی کہ اُنہوں نے کھائے ھیں اُنکا ھڈی چمڑا بھی کسی گڑھے میں پھینک دو * اتنا سُنتے ھی وھاں جا کے میرے کہنے کے موافق اُسنے سب کام کیا *

پھر میں ان دو شخصوں سے گُفتگُو کرنے لگا لیکن پہلے جُمعہ سے کہہ چکا تھا کہ تُو اپنے باپ سے پُوچھہ کہ جو لوگ یہاں سے بھاگ کر گئے ھیں وے اپنے ھمراہ بہت سے ھمقوم لاکر ھمکو مار سکتے ھیں یا نہیں ؟ اُسکے جواب میں جمعہ کے باپ نے کہا کہ بعد اُنکے جانے کے بڑا طوفان آیا تھا اِس سبب اول تو وے ڈوب ھی گئے ھونگے اور اگر نہ ڈوبے ھوں تو دکّن طرف ضرور بہہ گئے ھونگے اور وھاں جانے سے اُسطرف کے لوگ اُنکو بلا شُبہہ کھا گئے ھونگے * اور اگرچہ وے بچکر اپنے مُلک میں بھی پہونچ گئے ھونگے تو وے

همارا کیا کر سکتے هیں کیونکہ اُنکے ساتھہ ایسي هولناک لڑائي هوئي هی کہ وهي جانتے هونگے *

چنانچہ اُنھوں نے ایسي هیبت انگیز آواز سُن گئے هیں اور ایسي هولناک آگ دیکھہ گئے اور یکایک مارے گئے هیں کہ اب اُنکي تاب و طاقت نہیں کہ یہاں تک پھر آنے کي جُرات کریں * اور جن دو شخصوں نے مُجھے گھیر لیا تھا وے پکّے شیطان هیں لیکن ایسي چوٹ کھاکے گئے هیں کہ اُنہیں کا دل جانتا هوگا کہ عمر بھر ایسي مار نہ کھائي هوگي * استغفراللہ کیا وے کبھي یہاں آوینگے * مگر اِس بڈّھے نے جو کُچھہ کہا سو بالکُل سچ تھا کیونکہ جب هم لڑائي کرتے تھے اُسوقت وے بڑي گھبراهٹ اور پریشاني میں تھے اور اُنہیں اس بات کا بہُت تعجّب هوتا تھا کہ بدون نزدیک گئے اور بغیر هاتھہ لگائے گولي سے مرتے چلے جاتے هیں * وے ایسے خائف اور پریشان خاطر هو گئے کہ پھر کبھي یہاں نہ آوینگے *

مُجھکو بہُت دنوں تک اُنکے آنے کا خوف رها اور هم تیذو آگے کي نسبت بڑي هوشیاري اور خبرداري سے رهتے تھے اگرچہ هم چار هي شخص تھے تو بھي اُنکے سو آدمیوں کو بہُت تھے اور میدان میں اُن سے لڑ سکتے تھے *

کتنے دنوں تک اِنتظار دیکھتے دیکھتے جب کوئي ڈونگا دیکھنے میں نہ آیا تب اُنکے آنے کا بالکُل اندیشہ رفع هو گیا اور سمُندر پار جانے کا اِرادہ کیا * خاص کرکے جُمعہ کے والد کے کہنے سے اُسنے یہہ بات کہي کہ اگر تُم همارے مُلک میں چلو تو کوئي تم سے بُرائي سے پیش نہیں آویگا * پھر اِسپینی شخص نے بھي یہي بات کہي کہ سولہ پُرتگیز وهاں مُقیم هیں اور اپنے جہاز کے شکست هونے سے هم سب نے اُسي مُلک میں جاکر پناہ لي لیکن کھانے کي

وهاں نہایت تکلیف هی اور بہت مُشکلوں سے کھانے کي چیزیں نصیب هوتي هیں * پھر میں نے اُسکي سفر کا سارا احوال پوچھا تب اِسپینئي نے کہا کہ گائے اور بہینس کا چمڑا اور چاندي لاد کر ایک اِسپینئي جہاز پر جو دریاے لاپلاٹو پر هوکے روانہ نام ٹاپو کو جاتا تہا کیونکہ وهاں انگریز لوگوں کا بیوهار هی * اُنہیں یہہ چیزیں دیکر اگر کوئي چیز وهاں کي ملے تو اُسکو لیکر اپنے مُلک کو پھر آویں یہي منشا همارے جہاز کے مالک کي تہي * لیکن راستے میں جاتے جاتے ایک ٹوٹا هوا جہاز نظر آیا اِس جہاز میں سے پانچ پرتگیزي ملّاحوں کو بچایا پھر همارا بھي جہاز شکست هو گیا اور اُس میں کے پانچ شخص ڈوب کر مر گئے لیکن جو لوگ ڈوبنے سے بچ گئے تہے اُنہوں نے بہت سي مُصیبتیں کھینچیں اور بھوک سے کمزور هوکے اِن آدم خوروں کے مُلک میں آ نکلے پس هم لوگوں کو یہي یقین تہا کہ آدم خور هم سبھوں کو ضرور هي کہا جاینگے * هرچند کہ همارے پاس بندوقیں تہیں پر گولي بارود نہ هونے سے سب بے مصرف تہیں * اور جو تھوڑي سي بارود تہي وہ بھي سمندر کے پاني سے بھیگ کے برباد هو گئي تہي اور جو تھوڑي سي خشک بارود بچ رهي تہي وہ کھانے کے لائق چوپایوں کے شکار کرنے میں خرچ هو گئي تہي *

پھر میں نے پوچھا کہ اُن اِسپینئیوں کا کیا حال هی اور کیا وے اپنے مُلک میں جانے کے لئیے کُچھہ تردّد نہیں کرتے هیں ؟ اُس نے جواب دیا کہ وے بار بار جانے کا ارادہ کرتے هیں لیکن کشتي نہیں هی اور نہ اُس کے اوزار هیں اِس سبب سے اُنکي ساري محنت بے فائدہ اور آنسو بہانے کا باعث هوتا هی * تب میں نے اُس سے کہا اچّھا اگر میں اُنہیں اُنکے مُلک میں جانے کا راستہ دکھلا دوں تو وے کیا کہینگے ؟ اور اگر وے سب لوگ

یہاں آ جاویں تو ہم سب کے سب مِل کر اپنے وطن کو جانے کي کوشش کر سکتے ہیں یا نہیں ؟ اُس نے کہا وے سب نہایت پریشاني اور بے قراري میں گرفتار ہیں اسلیئے اگر آپ اُن لوگوں کو اُس مُصیبت سے رِہا کرو تو وے آپ کے لیئے اپني جان دینے کو بھي طیار ہووینگے *

چنانچِہ یہہ بات سُنکر میرا بھي یہي ارادہ ہوا کہ جُمعہ کے والد کو اُنکے پاس جلد روانہ کرُوں اور جب جُمعہ کے باپ کو وہاں بھیجنے کا مُصمّم ارادہ ہو چُکا تب اسپینِي نے دُوراندیشي کر ایک ایسي بات کہي کہ جِسکے سبب سے چھہ مہینے تک پھر اور بھي ٹھہرنا پڑا اور اُسکي نیک صلاح کو سُنکر میں بہت خوش ہوا اور میري دانست میں بھي بہتر معلوم ہوئي کیونکہ جو کُچھہ اُسنے کہا سب بہت ہي مُناسب تھا * اِسوسطے کہ خُدا کے کرم اور فضل سے میں نے صِرف اپني زِندگي کے لیئے تدبیر کي تھي یعنے غلّہ وغیرہ جِسکو اِسپینِي نے ایک مہینے تک میرے پاس رہ کر دیکھا تھا اِس سبب سے اُسنے کہا کہ یہہ غلّہ ہملوگوں کے کہانے کے واسطے کافي ہے تو بھي اگر کِفایت سے خرچ نہ کرینگے تو کم ہو جایگا * اور جب وے سولہہ شخص یہاں آوینگے تو یہہ بِلا شک خرچ ہو جایگا پھر اگر ہم جہاز بنا کے امریکا مُلک کے کِسي عیسائي شہر میں جانے کا قصد کریں اور اگر اُسمیں خورِش لِیا چاہیں تو کہاں سے پاوینگے ؟ اِس لیئے میري صلاح یہہ ہے کہ ہم تینو شخص مِلکر کہیت طیار کریں اور جِتنا زیادہ بیج بونے سکیں اُتنا ہي بو دیویں اور فصل تک تامّل کریں اور جب فصل اچّھي ہو جاوے تب اُن لوگوں کو بُلا بھیجیں کہ جِس سے خورِش کي کُچھہ گراني نہووے * اور اگر آپ اِس کام کے کرنے سے پہلے اُنکو بُلا بھیجینگے تو آیندہ

میں بہت مُصیبت اُٹھاینگے اور علاوہ اِسکے کھانے کی کوتاھی سے آپس میں جھگڑا اور اِختلاف پیدا ھوگا یا وے یہی کہینگے کہ ھمنے جو تُمسے تُمھاری رِھائی کے باب میں کہا تھا وہ صِرف دِکھلانے کے لیئے اور بے بُنیاد تھا کُچھہ دِل سے نہیں تھا سو اُس وقت تو اِس سے بھی ھزار چند زیادہ مُصیبت اور پریشانی میں گِرفتار ھوگے *

اُسنے اچھّے وقت یہہ صلاح دی اور جیسا مُجھکو اُسکا اِعتبار تھا ویسھی اُسنے مُجھے مصلحت بھی دی اور اِسی باعث سے میں اُسکی بات سنکر نہایت خوش ھوا * بعد ازاں ھم چار شخص لکڑی کی کُدالیاں لیکر زمین گوڑنے لگے اور جب تک کہ بیج بونے کا وقت آیا تب تلک زمین دُرست کر لی * اور جب بونے کا وقت ایا تو تین من جو اور سولہ من دھان بو دِیا پِھر اِس سے زِیادہ بونے چاھا لیکن نہ بو سکے * اُسوقت ھملوگ آپس میں باتیں کرتے تھے اور آدم خوروں سے بے خوف جزیرے کے چاروں طرف گھومتے پِھرتے تھے کیونکہ تھوڑے سے آدم خوروں کو تو ھم لوگ کُچھہ چیز ھی نہیں سمجھتے تھے * سِواے اِسکے اِس جزیرے کو تو چھوڑنے کا اِرادہ ھی رکھتے تھے اِس سے رات دِن اِسی تدبیر میں لگے رھتے تھے * پِھر ناٹو بنانے کے لیئے ایک درخت دیکھہ کر جُمعہ اور اُسکے باپ کو اُسکے کاٹنے کو حُکم دِیا اور اسپینی کو اُسکی نِگہبانی کرنے کو کہہ دِیا اور جسطرح سے مین نے ایک عالیشان درخت کاٹ کر تختے طیار کیئے تھے اُسیطرح سے اِنہیں بھی بنانے کو کہا تب اُنہوں نے ایک نہایت سخت لکڑی کے بارہ تختے طیار کیئے وے تختے ڈیڑھہ ھاتھہ چوڑے اور ساڑھے پچیس ھاتھہ لنبے اور دو بُرول سے چار بُرول تک موٹے تھے * اُن تختوں کی طیاری میں جیسی محنت اور مشقّت ھوئی ھوگی اُس کو ناظرین لوگ خود دریافت کر سکتے ھیں *

جسوقت یے لوگ تختے بناتے تھے اُسوقت میں نے نئی نئی بکریاں پکڑ پکڑ کر اپنے بکری کے غلّے کی بڑھتی کی * پر شکار کے لیئے باری باری سے دو دو آدمی جاتے تھے یعنے ایک روز اسپینی اور جمعه کو بھیجتا اور دوسرے روز میں اور جمعه جایا کرتے تھے * اِسی حکمت سے بکری کے بیس بچّے جمع کر لیئے کیونکه جب بکری کو مارتا تو اُنکے بچّوں کو اپنے غلّے میں شامل کر دیتا * پھر انگور جمع کرنے کا وقت آیا تو بہت سے انگور توڑ کر سُکھلا دیئے * اِس غرض سے که شہر آل کانت میں خوشک انگوروں کی زیاده بکری ہوتی ہے شاید که اُس شہر میں ہوکے ہمارا جانا ہووے اِسی منشا سے میں نے خوشک انگور (یعنے مُنقے) کے اسّی پیپے بھر لیئے * اِسواسطے که انگور اور روٹی یہی ہمارے کھانے کی چیزوں میں افضل اور بہتر تھیں *

پھر فصل کے درو کا وقت آ پہونچا اور خُدا باپ کی عنایت سے فصل بہت اچّھی ہوئی تھی کیونکه صرف تین من جَو سے ہمکو دو سو تین من جَو ملے * اگرچه اب وے سوله اِسپین والے لوگ بھی آ جایں تو دوسری فصل تک یہه غلّه خرچ ہو نہیں سکتا اور اگر اپنے مُلک جانے کا قصد کریں اور امریکا کے کسی مُلک میں بھی نه ٹھہریں تو بھی وطن کو پہونچنے تک یہه غلّه بس ہی پھر غلّه رکھنے کے لیئے بڑی بڑی ٹوکریاں بنانے لگا اِسکے بنانے میں اِسپینی خوب ماہر تھا *

پس جب غلّه بکثرت دیکھا تب جن لوگوں کو بُلانے کا اِراده رکھتا تھا اُنکو یہاں بُلانے کے لیئے میں نے اُس اِسپینی سے کہا که اب تُم جن لوگوں کو وہاں چھوڑ آئے ہو اُنہیں یہاں لانے کی کوشش کرو * دیکھو ہم اُنپر مہربانی کرکے اُنہیں لانے کے واسطے کشتی بھیجتے ہیں اِس لیئے ہمیں یہه اُمید قوی ہی که وے یہاں

آکے ہمارا کُچھ نُقصان نہ کرینگے اور نہ ہمسے کبھی لڑیں نہ ہم سے کِسی طور سے برخلافی رکّھیں اور اگر کوئی شخص ہمارا نُقصان چاہے تو وے ہمارے طرفدار ہوکے ہماری مدد اور کُمک کریں اور اِس جزیرے میں وے کہیں جاکے رہیں لیکن ہمارے حُکم کے موافق عمل کریں * پس تُم پہلے وہاں جاکے جُمعہ کے باپ کے روبرو اُنسے سب باتوں کا اِقرار نامہ ضرور لکھوا لینا اور پہلے اُس پر ہر ایک کا دستخط کراکے تب اُنکو یہاں لے آنا *

اِسطرح کی تعلیم دیکر اِسپینی اور جُمعہ کے والد کو وہاں بھیجنے کے واسطے رُخصت کرنے چاہا اور جِس ڈونگے میں آدم خور لوگ اُن دونو کو کھانے کے لیئے لائے تھے اُسی ڈونگے پر سوار کر اُنکو وہاں بھیج دیا * اور دونو کو دو بندوق اور سولہ وار کی گولی بارُود دیکر کہا کہ اِسکو احتیاط سے خرچ کرنا یعنے جب کوئی ایسا ضروری کام آ پڑے تب ہی خرچ کرنا *

اِس کام کے کرنے سے مُجھکو بڑی خوشی اور خُرّمی حاصل ہوئی اور ستائیس برس کئی مہینے بعد یہاں سے نکلنے کی یہی پہلی کوشش تھی * پھر اُنکے کھانے کے لیئے روٹی اور بہت سے انگور دیئے جِس سے کہ اُنکے کتنے ہی دنوں تک خرچ کے واسطے کافی ہووے پھر اُن سے کہا کہ آتے وقت اپنی ناؤ پر کِسی قِسم کا نشان رکھنا جِس سے ہم معلوم کریں کہ وہی لوگ آتے ہیں * میری دانست میں وے لوگ کُوار مہینے کی پورنماشی کے روز موافق ہوا کے وقت یہاں سے رخصت ہوئے *

اُنکے کوچ کرنے کے آٹھ روز بعد ایک عجیب ماجرا واقع ہوا وہ ایسا عجایب تھا کہ آجتک کِسی نے نہیں سُنا ہوگا *

چنانچہ ایک روز میں اپنے مکان میں ٹہل رہا تھا کہ یکایک

جُمعہ نے آکے کہا کہ وے آئے وے آئے یہہ سُنتے ہي میں جلد کپڑے پہن کر بے ڈر باہر نکلا * مگر بغیر ہتھیار لیئے میں کہیں نہیں جاتا تھا پر اُس روز میں نے کُچھہ بھي نہ لیا * تھوڑي دیر کے بعد سمُندر کي طرف تاکتے تاکتے کیا دیکھتا ہوُں کہ قریب اڑھائي کوس کے فاصلے پر ایک کشتي ہی جو بہُت شتابي سے کنارے کي طرف چلي آتي ہی * پر جسطرف سے اسپینی لوگ آنے والے تھے اُسطرف سے نہیں آتي تھي پر دکّھن کي طرف سے چلي آتي تھي * یہہ دیکھتے ہي میں نے جُمعہ سے کہا کہ تو جاکر چھپ رہُ کیونکہ یہہ اسپینی لوگ نہیں ہیں اور یہہ بھي نہیں معلوم کہ وے دشُمن ہیں کہ دوست ہیں * تب میں مکان پر جاکے دوربیُن لے آیا کیونکہ جب کبھي مُجھکو کسي بات کا شک اور اندیشہ ہو جاتا تھا تو میں پہاڑ پر چڑھکے دوُربین سے دیکہہ لیتا تھا اسلیئے کہ اُس سے مُجھے خوب صفائي سے دکھلائي دیتا تھا * اُسوقت میں پہاڑ پر چڑھہ کے دیکھنے لگا تو کیا دیکھتا ہوُں کہ ساڑھے تین کوس کے فاصلے پر ایک انگریزي جہاز بھي مع ایک کشتي کے لنگر ڈالے ہوئے کھڑا ہی *

اِس جہاز کو دیکھتے ہي میرے دل میں ایسا جوش اور خروش ہوا کہ اُسکا بیان نہیں کر سکتا اور خاص کرکے اس واسطے کہ اِس جہاز کے خلاصي میرے وطن کے تھے اِس سے یہہ اُمید ہوئي کہ وے ضرورُ ہماري کُمک اور مدد کرینگے * ہرچند دلي دغدغا نہیں گیا اِسي سبب میں ہوشیار رہا پھر خیال کیا کہ یہاں اِنگلستاني جہاز کسواسطے آویگا ؟ کیونکہ اِس طرف انگریز لوگونکا بیوہار نہیں ہی سواے اِسکے آج کل کوئي ایسي آندھي بھي نہیں چلي کہ جسکے باعث سے وے یہاں آویں * اِسواسطے اُنکا

آنا عقل سے بعید معلوم هوتا هی مگر شاید که بمبائیڈے هوں تو اُنسے پوشیدہ هي رهنا بہتر هی *

جب کسي شخص کے دل میں بے ایماني کے باعث سے شبہه پیدا هوتا هی تو وہ هر طرح کي فکر میں غرق هوتا هی مگر کُچھه کر نهیں سکتا اور اُس کے یقین کے لیئے گھبرا رهتا هی کسي کسي وقت آنے والي مُصیبت یا خوشي کا خیال دل میں هوتا هی اور خود اپني هي روح اپنے کو خبردار اور آگاہ کر دیتي هی اور اگر اُس نصیحت پر یقین لاکر اپنے خطرے سے نجات پانے کي کامل تدبیر کریں یا یهي جانیں که همکو کسي شخص نے نیک نصیحت دي هی اور اُسپر کُلّي بھروسا کرکے قایم رهے کیونکه ایسي مضبوط اور کامل آگاهي کسیکو نهیں ملتي هی *

لیکن اُس وقت کي اپني دلي نصیحت سے میں خوب هوشیار هو گیا اگرچه میں اِس پوشیدہ نصیحت سے خبردار نه هو جاتا تو میرا سب کُچھه غارت هوتا اور آگے کي نسبت چوگوني مُصیبت اور پریشاني میں پڑتا * چنانچه میں پہاڑ پرسے دیکھتا هي تھا که یک بیک ڈونگا کنارے پر آ لگا * اور اُترنے کے لیئے اچّھي جگهه تلاش کرنے لگے پر جس نالے میں میں اُترا تھا اُسکو تو اُنھوں نے چھوڑ دیا مگر میرے مکان سے پاو کوس کے فاصلے پر کشتي لگائي اِس سے مُجھے بہت اچّھا هوا کیونکه اگر وے لوگ اُس نالے میں آکے اُترتے تو میرے گھر کے دروازے هي پر آ جاتے اور وهاں سے اُتر کر میرے گھر پر آ مُجھے في الفور نکال باهر کرتے اور سب مال اور اسباب لوٹ لیتے *

پس جب وے ناؤ پر سے کنارے اُترے تو مُجھے یقین هوا که یهه سب انگریز هیں اور اِن میں سے ایک دو شخص ولندیزي

هیں * جُملہ گیارہ شخص تھے اُنمیں سے تین شخصوں کے پاس کوئی ھتھیار نہ تھا اور تین کے ھاتھہ بندھے ھوئے تھے پہلے چار یا پانچ شخص کنارے پر اُترے بعد ازاں اُن قیدیوں کو جو بندھے ھوئے تھے قیدی کی طرح کشتی سے اُتارا * اِس وقت اُن تین قیدیوں میں سے ایک شخص بہت مِنّت اور سماجت کر رھا تھا اِس سے صاف ظاھر ھوا کہ وہ بڑی مُصیبت میں مُبتلا ھی اِسی واسطے فروتنی اور عاجزی کے ساتھہ گِڑ گِڑانے سے باز نہیں آتا اور وے دونو قیدی بھی ھاتھہ جوڑے ھوئے کھڑے تھے پر اُسکے مُوافق مِنّت نہیں کرتے تھے * یہہ سب عجیب ماجرا دیکھکر میں نہایت مُتعجّب ھوا * پھر جُمعہ نے اُنکی طرف دیکھکر مُجھہ سے پُوچھا ای صاحب کیا جِس طرحسے وحشی لوگ آدم زاد کو کھا جاتے ھیں ویسے ھی انگریز بھی کھائینگے ؟ میں نے پوچھا کون کہتا ھی ؟ اُسنے جواب دیا ھاں جی کھاینگے تب میں نے جُمعہ کو سمجھایا کہ وے اُنکو صِرف قتل کرینگے لیکن ھرگز نہ کھائینگے *

اُسوقت مُجھکو معلوم نہیں تھا کہ یے لوگ اُن قیدیوں سے کیونکر پیش آوینگے پر اِتنا تو ظاھر ھو گیا کہ اِن قیدیوں کو بِلاشک مارینگے * کیونکہ اُن میں سے ایک شخص کو میں نے تلوار اُٹھاتے ھوئے دیکھا تھا اِسی سبب مُجھپر اور بھی ثابت ھوا کہ یے لوگ خون کرینگے * تب خیال کیا کہ اگر اِسوقت جُمعہ کا باپ اور اسپینی ھوتے یا میں چھپکے اُنکے پاس جاکر بندُوق چھوڑتا تو اِن قیدیوں کی جان بچ جاتی کیونکہ اُن کے پاس بندُوق یا تپنچہ کُچھہ بھی نہیں تھا لیکن اُنھوں نے ھر طرحسے اُنکے ساتھہ بد سُلوکی کی اور سخت دِل ھوکے اِس جزیرے کو دیکھنے کے لیئے اِدھر اُدھر پھرنے لگے پر وے تینوں شخص

بیچارے دست بستہ بڑے رنج اور مصیبت میں گرفتار ہوکے ریتی ہی میں پڑے رہے *



چھبیسواں باب *

جسوقت یے لوگ کنارے پر اُترے اُسوقت جوار تھی پھر قیدیوں سے باتیں کرنے اور ٹاپو کو دیکھتے دیکھتے بہت دیر ہونے سے بھاٹے کا وقت آ پہونچا * اور پانی کم ہونے سے کشتی ریتی پر بیٹھہ گئی * اُس کشتی میں دو شخص تھے پر شراب خواری کے سبب سے سو گئے تھے پھر ایک شخص اُٹھا اور ڈونگے کو ہٹانے کی کوشش کرنے لگا پر جب ہٹا نہ سکا تب اوروں کو

بُلانے کے لیئے چیخ مارنے لگا * اُسکي آواز سُنکر وے چلے آئے اور سب ملکر سرکانے لگے * لیکن کشتي ایسي پیوست هو گئي تهي که سب نے ملکر هڑایا هرچند وہ نه هٹي * چنانچه ملاح لوگ دُوراندیش تو هوتے هي نهیں جب ناؤ نهیں هٹي تو چھوڑ کر جزیرہ دیکھنے کو پهر چلے گئے * علاوہ اِسکے اُنمیں سے ایک نے یہه کلمه بهي کہا که جوار آنے سے کشتي آپ هي آپ نکل آویگي اُنکي بات سُنکر میں نے جانا که ضرور یے لوگ انگریز هي هیں اسوقت میں چهپکر خاموش بیٹها رها اور اپنے مکان سے باهر نه نکلا پر کبهي کبهي پهاڑ پر چڑهه دیکهه آتا تها کیونکه میں جانتا تها که کشتي دس بجے تک نهیں نکل سکتي هے * اِسلیئے میں رات کے وقت اُنکے پاس جاکے اُنکي سب باتیں بخوبي سُنونگا * اب میں لڑائي کا سامان کرنے لگا اِسواسطے که عقل مند غنیم کے ساتهه لڑنا تها اِسي باعث بڑي هوشیاري سے سب کام انجام کرتا تها * اور جُمعه کو بهي هتهیار لینے کے واسطے اجازت دي اور دو بندوقیں میں نے لیں اور تین اُسکو دیں * پر میري صُورت بہت خوف ناک تهي کیونکه بال سمیت بکري کے چمڑے کي کُرتي پهنے هوئے تها اور سر پر ویسي هي لنبي اور اُونچي ٹوپي بهي تهي اور دونو شانوں پر دو بندوقیں لیئے اور کمر میں دو طرفه پستول لگے هوئے تهے پهر ایک طرف ایک تلوار لٹکتي تهي * پس میرا اِرادہ تها که شام تک کچهه نه کروں پر ملّاح لوگ دو پهر پر دو بجے سخت دهوپ میں جزیرہ دیکهنے کو گئے تهے اِس سے میں نے سمجها که شائد وے دهوپ کي گرمي کے باعث کسي سایه دار ٹهنڈے درخت کے نیچے ضرور سو رهے هونگے * اور جو تین قیدي تهے وے بیچارے کہیں نه جا سکے اور میرے مکان کے نزدیک ایک درخت کے نیچے بیٹهے رهے لیکن جُمعه نے اُنکو نهیں دیکها تها * اُسوقت

میں اُن قیدیوں کا حال دریافت کرنے کے لیئے اُنکے پاس گیا اور جُمعہ بھي میرے پیچھے قدم بقدم چلا آتا تھا اُسکا چہرہ ہیبت ناک تھا پر میرا سا نہیں تھا * میں اُنکو دکھلائي نہ دیکر اُنکے پاس جاکے اِسپینی بولي میں پوچھنے لگا کہ تُم کون ہو ؟ بے بیچارے میری آواز سُنتے ہي چونک پڑے اور میری ڈراونی صورت دیکھکر روے اور بھي خاموش ہو گئے پھر اُنکا بھاگنے کا اِرادہ دیکھہ میں نے انگریزي زبان میں اُنہیں دِلاسا اور تسلّي دي * کہ تُم لوگ ہراساں مت ہو کیونکہ میں تمھاري حمایت اور مدد کرنے کے واسطے یہاں آیا ہوں اور تُمھارا ھي بھائي بند ہوں * اِسپر ایک نے ٹوپي اُتار کر بڑي عاجزي سے یہہ بات کہي کیا آپ آسمان سے ہمارے بھائي ہو کر آئے ہو ؟ کیونکہ اِنسان کي طاقت نہیں ھی کہ ہمیں بچاوے * تب میں نے کہا سچ کہتے ہو اِسواسطے کہ نجات تو آسمان ھي سے ہوتي ھی پر میں تو تُمہیں مُصیبت میں گرفتار دیکھکر تُمھاري مدد کرنے کے واسطے آیا ہوں کیونکہ سمُندر کے کنارے پر اُترنے کے وقت میں نے تُمکو دیکھا تھا اور ایک بد معاش کو بھي جس نے تُمھارے مارنے کے لیئے تلوار چلائي تھي دیکھا * یہہ بات سُن کانپتے کانپتے آنسوؤں کے ساتھہ رونے اور یہہ کہنے لگا کہ میرے سامھنے خُدا ھی یا آدم زاد بول چال تو آدمي کے موافق ھی پر آسماني فرشتہ ھے * تب میں نے کہا تم اِس طرح سے ہراساں کیوں ہوتے ہو کیونکہ خُداے کریم آسمان سے فرشتے کو اِس صورت میں نہیں بھیجتا ھی اور نہ وہ اِس طور پر ہتھیار سے مُلبّس ہوکے آتا * سو تُم مت ڈرو میں اِنگلستاني ہُوں اور صِرف تُمھاري مدد اور کُمک کرنے کو آیا ہوں * اور میرے ساتھہ ایک خادم گولي بارُود اور بندوق لیئے ہوئے مُستعد ھي * سو اب تُم بے ڈر ہوکر کہو کہ ہم تُمھارے واسطے

کیا کریں اور تم ایسی حالت میں کِس طرح سے گرفتار ہوئے ؟

اُنہوں نے کہا دُشمن کا سارا احوال بیان کرنے میں تو بہُت دیر ہوگی سو مختصر یہہ ھی کہ میں اِس جہاز کا مالک ہوں اور اِن ملاحوں نے نمک حرامی اور دغابازی کرکے مجھکو قتل کرنے کا اِرادہ رکھتے ھیں * لیکن میں نے بہُت عاجزی اور مِنّت کرکے اپنی جان اب تک تو بچائی ھی * پر اب وے مجھکو اور اِن دو شخصوں کو اِسی بیابان میں تنہا چھوڑ کر جایا چاہتے ھیں * اِن میں ایک آدمی تو جہاز کا مُعلّم ھی اور دوسرا چڑھندار ھی * یہاں لوگونکی بستی نہ دیکھہ کر اپنی ہلاکت کے سِواے ہمیں کُچھہ اور اُمید باقی نہیں تھی اور ہم یہہ نہیں کہہ سکتے تھے کہ ہماری کیا نوبت ہوگی *

تب میں نے پُوچھا کہ وے بد ذات کہاں اور کِس طرف کو گئے ھیں ؟ تو اُس نے جنگل کی طرف اِشارہ کرکے کہا اِدھر کو گئے ھیں مگر کیا جانیں اُنہوں نے آپ کو ہماری طرف آتے ہوئے دیکھا یا تُمہاری آواز سُنی یا نہیں سُنی اِسی خوف سے میرا بالکُل جسم لرزان ھی کیونکہ اگر کہیں آپ کو دیکھہ لیا ہوگا تو وے آتے ھی ہم سبھونکو قتل کر ڈالینگے *

میں نے پُوچھا کیا اُنکے پاس آتشی ہتھیار بھی ھیں یا نہیں ؟ اُسنے کہا اُنکے پاس فقط دو بندوق ھیں اُن میں سے ایک کِشتی پر رکّھی ہوئی ھی * یہہ سُنتے ھی میں نے کہا کُچھہ پروا نہیں اُنکے آتے ھی میں اپنا مقصد پُورا کرُونگا * اُن لوگوں کو پھرنے دو میں سب کو مار سکتا ہوں پر کہو اُن میں کا کوئی قید بھی کریں یا نہیں ؟ تب مالک نے عرض کی کہ اُن میں صِرف دو ھی آدمی بڑے بد ذات ھیں * سو اُنکی زندگی سے میرا رنج اور ملال کم نہ ہوگا * یعنے اُنکے مارنے سے پھر اوروں کو بھی

سمجھا سکوگے * میں نے پوچھا وے کون سے بدکردار ہیں ؟ اُس نے جواب دیا اِتنے فاصلے سے میں نہ کہونگا * تب میں نے کہا خیر جو کُچھہ تم کہو وھي میں کروں * نہیں تو کُچھہ دور چل کر اِسبات کي تجویز کریں کیونکہ جو یہاں سوتا ھی شاید کہ وہ ھماري آواز سن کے جاگ اُٹھے تو بہتر نہیں * پھر وہ میرے ساتھہ جنگل کي آڑ میں جا اِس طور سے باتیں کرنے لگا * پہلے میں نے اُس سے کہا سنو تمھارے واسطے ھم اپني جان دینے کو بھي طیار ھیں پر تم کو ھماري دو باتیں منظور کرني پڑیںگي * چنانچہ میں اپني باتیں کہنے بھي نہ پایا کہ وہ میرے مطلب سے واقف ھوکے آپ ھي کہنے لگا * کہ اگر آپ اِن دشمنوں سے میرا جہاز چھین کر اپنے قبضے میں کریں تو جہاز آپ ھي کا ھو چکا آپکي مرضي کے مُطابق جہاز چلاونگا اور میں دیانت داري سے سب کام بھي کرونگا * پس اگر جہاز نہ چھوڑا سکوگے تو بھي تابہ زندگي میں آپ کي قدمبوسي سے علیحدہ نہ ھونگا اور جہاں مُجھکو بھیجوگے وھاں میں بے عُذر جاؤنگا * پھر چڑھندار اور مُعلّم نے بھي اُسي طور سے قبول اور اِقرار کیا *

جب اُنھوں نے یہہ عرض کي تو میں نے کہا بہُت اچّھا پر ھمارے دو عہد ھیں * اول یہہ کہ جتنے روز اِس اجنبي ٹاپو میں تم لوگ میرے ساتھہ مُقیم رھو تب تک میرے تابعدار اور فرمانبردار رھو اور جو ھتھیار میں تم کو دوں اُنھیں میري اِجازت بغیر کبھي مت رکھّو اور ھمارا یا ھمارے اسباب کا کبھي نقصان نہ چاھنا * دوسرا عہد یہہ ھی کہ اگر میں تمھارا جہاز تم کو دلوا دوں تو مُجھکو اور میرے خادم کو مُفت میں ولایت پہونچا دینا * تب جہاز کے مالک نے قسم کھاکر کہا کہ یہہ سب بخوشي کرونگا اور اِس میں کبھي کُچھہ فرق نہ پڑیگا * اِسواسطے کہ آپ ھي کي رحمت سے میري زندگي محفوظ رکھي گئي ھی اسلیئے

میں عمر بھر آپ کا احسان مانونگا اور جہاں کہیں جاونگا وہاں آپ کی تعریف اور شکرگزاری کرونگا *

تب میں نے اُن سے کہا یے تین بندوقیں جو گولی سے بھری ہوئی طیار ہیں لو اور اب کیا کرنا مُناسب ہی سو کہو * اُنہوں نے بڑی عاجزی اور مِنّت کرکے کہا جو کُچھہ آپ ارشاد فرماویں وہی ہم سب بجا لاویں * میں نے کہا اِس وقت جو کروگے اُسی میں مُصیبت ہی * پر میں ایسا خیال کرتا ہوں کہ اِس وقت سب سوتے ہیں سو بہتر ہی کہ اُن کے جاگنے کے پہلے اُن پر بندُوق چھوڑیں اور اگر پہلی دفعہ میں سب کے سب غارت نہ ہو سکیں اور باقی رہ جایں تو وے غلام ہوکے یہاں رہنے کو قرار واقعی عہد کریں تو اُنکی جان بخش دینا چاہیئے اور جو کہ رضاے الہی سے مریں سو مریں *

یہہ کلام سُنتے ہی اُس نے مُجھسے فروتنی اور خاکساری کے ساتھہ گُزارش کی کہ میں اُن سبھوں کو نیست نہیں کیا چاہتا ہوں * مگر اُن میں کے صِرف دو ہی شخصوں کو جو بڑے خبیث ہیں ہلاک کیا چاہتا ہوں اور باقی سب لوگ سزا کے لائق نہیں ہیں لیکن اگر وے دونو بچ گئے تو پھر میرا سب کُچھہ غارت ہی کر دینگے * اور وے جہاز پر جاکر دوسرے دوسرے مانجھیوں سے مِل کر مُجھے مار ڈالینگے * میں نے کہا تو میری ہی تجویز مُفید ہی نہیں تو جان بچانے کی پھر کوئی دوسری تدبیر بھی نہیں ہی * پس جب میں نے دیکھا کہ حقیقت میں اِسکا اِرادہ نہیں کہ اُنہیں نیست اور نابُود کرے تب میں نے اُس سے کہا کہ خیر تُم ہی لوگ جاکر اپنی عقل اور تجویز سے اِسکام کو انجام کرو * یہی گُفتگو کرتے کرتے اُن میں کے دو شخص نیند سے جاگ اُٹھے اور اِدھر اُدھر ٹہلنے لگے * میں نے پُوچھا کیا یہی دونو بڑے سرکش اور بِدعت کرنیوالے لوگ ہیں ؟

اُسنے جواب دیا نہیں * اچھّا تب اِن دونو کو نکل جانے دو * کیونکہ خُدا کے فضل اور کرم سے یہہ لوگ بچ جانے ھی کے لیئے جاگ پڑے ہیں * سو اب تُم جانو تمہاری ھی تقصیر ھی میری طرف سے کُچھہ غفلت نہیں ھی *

یہہ سُنتے ھی جہاز کا مالک اپنے ھاتھہ میں بندوق لے اور کمر میں تپنچہ لگاکر فی الفور اُٹھا تو وے دونو رفیق بھی اُسکے ھمراہ ھو لیئے * مگر اُسکے ساتھیوں نے چلتے چلتے کُچھہ شور کیا اُسکو سُنکر اُن سونے والے آدمیوں میں سے ایک شخص جاگ اُٹھا اور ایک ایک کو نام بنام پُکارنے لگا * اُسکے چلاتے ھی چڑھندار اور مُعلّم نے جلد بندوق چھوڑیں پر افسرِ جہاز نے اپنی بندوق نہ چھوڑی * لیکن اُسنے اُن دو بڑے ظالم اور خبیثوں کا خوب اچھّی طرح سے شست باندھکے اُنپر ایسی بندوق چلائی کہ ایک تو اُسی وقت مقتول ھوا اور دُوسرا بے طرح زخمی ھوا * وہ اُٹھکر اپنی مدد اور حمایت کے واسطے اور لوگوں کو پُکارنے لگا * تب افسر نے اُس سے کہا کہ اِس وقت اوروں سے مدد چاھنے سے کیا حاصل ھوگا اِسواسطے اب تُم اپنے سارے گُناھوں اور بدیوں کی مُعافی کے لیئے خُداے تعالیٰ کی درگاہ میں خاکساری سے مِنّت اور زاری کرو اِتنا کہکر اُسکے سر میں بندوق کا کُندا ایسے زور سے مارا کہ لگتے ھی وہ مر گیا * اور تین ھی شخص اور باقی رہ گئے تھے اُنمیں سے بھی ایک بہت زخمی ھو گیا تھا ویسے ھی میں بھی وھاں جا پہونچا * اور جب اُنھوں نے جانا کہ اب ھم لوگ کسی حکمت سے نہیں بچ سکتے تو نہایت عاجزی کے ساتھہ مِنّت کرنے لگے * تب افسرِ جہاز نے کہا تُم لوگوں نے مُجھہ سے دغابازی اور بے وفائی کی ھی اگر اُس سے باز آکر جہاز کے حصہ دار ھوا چاھو تو صاف دلی سے میری کُمک اور مدد کرو اور جمیکا کے جزیرے خورد تلک

ہمارے ساتھہ رہو اور اِس امر میں قسم کے ساتھہ سچّا عہد و پیمان باندھو تو میں تم لوگوں کي جان بخشي کروں * جب اُنھوں نے اُوپر کي باتوں پر دل اور جان سے مضبوط پیمان کیا تو مالک جہاز نے اُنکا اِعتبار کرکے اُنکي جان بخش دي * اِس وقت میں نے اُنکو کسي طرح کي سزا کے لیئے نہیں کہا مگر صرف اِتنا هي کہ جتنے دِنوں تک یے لوگ اِس جزیرہ خورد میں مُقیم رهیں اُتنے دِنوں تک اِنکے هاتھہ اور پانو بندھے رهیں *

جب یے سب باتیں هو چکیں تب میں نے جمعہ اور مُعلّم سے کہا کہ تُم جاکر ڈونگے کو باندھہ دو اور پال ڈانڑ وغیرہ سب کھول لاو * لیکن ملاحوں میں سے تین شخص دوسري طرف گھوم رهے تھے وے لوگ بندوق کي آواز سُنتے هي اُلٹے پیروں پھرے اور جب دیکھا کہ مالک جہاز فتحمند هوا تو مارے جانے کے خوف سے قید هي میں رهنا غنیمت جان کر قبول کیا اور پھر کسي طرح کي حُجّت نہ کي * بعد ازاں افسر جہاز اور میں آپس میں ایک دوسرے سے میل اور ملاپ کرنے لگا اور جب میں نے اپني ساري سرگذشت اُسے سُنائي تو وہ سُنکے حیرت میں آ گیا * خاص کرکے میرے کھانے کا بالکُل سرانجام اور بارُود اور گولي کے دستیاب هونے سے وہ اور بھي زیادہ مُتعجّب هوا سچ هي کہ میرا داستان هي حیرت افزا هي * پھر میں اپني مُصیبت اور آفت کي یادگاري سے اور اِس ٹاپو میں میرے بچنے کے سبب سے بہت رنجیدہ هوکر زار زار رونے لگا اور مُحبّت کے جوش میں آکر کُچھہ بھي نہ بول سکا *

چنانچہ اپنا تمام داستان سُنانے کے بعد افسر نے چڑھندار اور مُعلّم کو ساتھہ لیکر اپنے مکان پر آ جس راستے سے میں آمد اور رفت کرتا تھا اُسي راہ سے اُنھیں بھي لے گیا اور کُچھہ کھانے کو دیا * پھر یہاں رهکر جتني چیزیں میں نے طیار کي تھیں سب اُنکو دکھلائیں

تب جُہاز کا مالک وغیرہ میرا عجیب ماجرا سُن کے اور درخت اور طرح بطرح کی چیزیں دیکھہ کر بہت مُتعجّب ہوئے * تب مین نے اُس سے کہا بیس برس سے ان درختوں کی خبرگیری اور حِفاظت کرتا ہوں * لیکن یہاں کی نسبت اِنگلینڈ میں درخت بہت عرصے میں طیار ہوتے ہیں پر یے درخت وہاں سے یہاں بہت جلد طیار ہوئے ہیں * یے نہایت گھنے بیابان کے مانند ہیں کیونکہ اُسمیں اندر جانے کے واسطے سِواے ایک جگہہ کے دُوسرا کوئی راستہ بھی نہیں ہی * یہہ تو میرا قلعہ ہی اور حاکموں کے موافق ایک علیحدہ مقام میں میری نشست گاہ بھی ہی اور جب ضرورت پڑتی ہی تو وہیں جاکر بیٹھتا ہوں سو کسی روز اُس بیٹھک خانے کو بھی تُمہیں دکھلا دُونگا * اول اِس وقت میں جہاز کو اپنے اِختیار اور تحت میں کرنا بہُت ضرور ہی اُس نے جواب دیا آپ بجا فرماتے ہیں مگر یہہ تو بتلایئے کہ اُس کو کس حکمت سے اپنے قابو میں لاویں اِس مُعاملے میں میری عقل کُچھہ کام ہی نہیں کرتی ؟ کیونکہ اس وقت جہاز میں چھبّیس شخص موجود ہیں اور وے سب ایک صلاح اور ہم آواز ہیں * باوجودیکہ بموجب آئین کے اُنھیں بدلا یا سزا دینا تو بہت مُناسب اور ضرور ہی مگر تس پر بھی اُن لوگوں کو کسی بندش سے اپنے قابو میں کر لیویں تو پھر کسی انگریزی مُلک میں جاکر اُنکو پھانسی دلوا دینگے * اور اگر وے نا اُمید ہو جائنگے تو پھر دُشمن کے مُطابق کام کرینگے * علاوہ اِسکے ہم لوگ شُمار میں تھوڑے اور وے بہت ہیں تو کہئے کس طرح سے اُن پر مغلوب ہو گے ؟

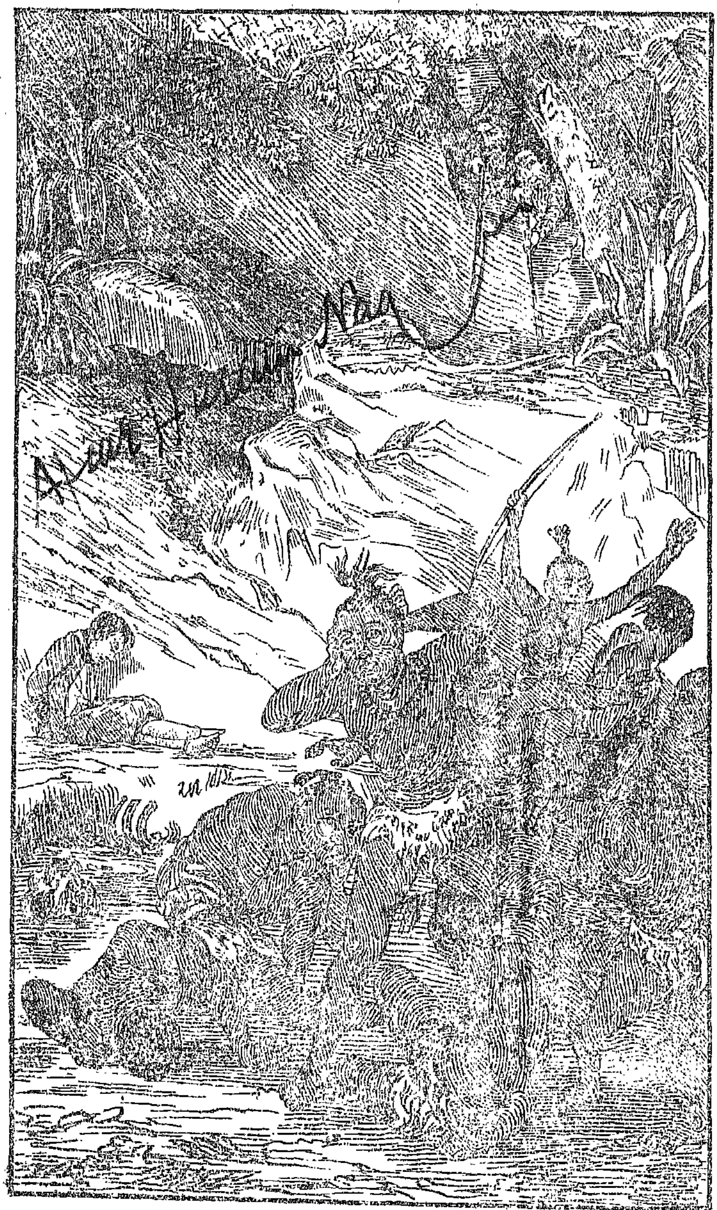
میں نے اُسکی یے باتیں سُنکے اپنی چالاکی اور تدبیر سے یہہ معلوم کرکے کہا * سنو جب کہ اُسکے رفیق یہاں سے نہ جائنگے تب وے دُوسری کشتی پر سوار ہو اُنکے ڈھونڈھنے کے واسطے ضرور

هي آوینگے ایسا کرنے سے وے همارا کیا کر سکتے هیں ؟ افسر نے کہا آپ واجب فرماتے هیں ٭ تب میں نے کہا که اب ایک ایسی تدبیر کرو که اُس کشتي میں سے تمام اسباب نکالکر اُس کے پیندے میں سوراخ کردو جس سے وے ڈونگا نه لیجا سکیں ٭ پس جب که هر ایک متفق آلرائے هوئے تب ڈونگے پر جا اُس میں سے سب هتهیار وغیره نکال لیئے پهر ایک بوتل برانڈي اور ایک بوتل عرق اور می سے طیار کیئے هوئے بسکٹ اور ایک سینگ بارود وغیره سب نکال لائے علي الخصوص برانڈي شراب اور چیني کے دستیاب هونے سے مُجهکو زیاده خوشي اور راحت حاصل هوئي کیونکه بہت مُدت گذري که میں نے اِسکا کُچهه ذایقه نہیں پایا تها ٭ پهر یهه چیزیں کنارے پر رکهکر ڈونگے میں سوراخ کرنے کا اِراده کیا ٭ هرچند که جهازي لوگ آکر هم کو مار بهي کیوں نه ڈالیں تو بهي اِس کشتي کو نہیں لے جا سکینگے باوجودیکه همیں اِسکي مُطلقاً کُچهه اُمید هي باقي نہیں تهي که جهاز پهر همارے هاتهه لگیگا ٭ اِس وقت خاص کرکے هم لوگوں کا یهي قصد تها که اگر جهازي لوگ هم کو ڈهونڈهه نه سکیں اور اِس ڈونگے کو یہاں چهوڑ کر چلے جایں تو کشتي کو پهر مرمت اور درست کرکے جنوبي جزیرے میں داخل هوکر اُن اِسپینیوں کو همراه لیکر جاویں ٭

چنانچه پہلے تو سب ملکے ڈونگے کو اُس جگهه پر کهینچ لائے جہاں وے لایا چاهتے تهے پهر اُسکے پیندے میں ایک بہت بڑا سوراخ کر دیا که پهر جلدي درست بهي نه هو سکے ٭ جب اس کام کو تمام کر چُکے تو سوچنے لگے که اب هم کو کیا کرنا ضرور هي ؟ اِتنا کہتے هي فوراً توپ چهوٹي تو معلوم کیا که اِدهر کے ملاحوں کو بلانے کے واسطے چهوڑتے هیں پهر جهاز پر جهنڈا بهي چڑهه گیا اور بار بار توپ چهوڑنے لگے لیکن یہاں سے کون جا سکتا تها ٭ اور جب اُن کا

توپ چلانا اور جھنڈے کا اِستادہ کرنا عبث اور بے فائدہ ہوا تب دوسری کشتی پر سوار ہوکے وے لوگ اِسی طرف کو آنے لگے تو میں نے دوربین سے دیکھا کہ اُس ڈونگے میں دس شخص بندوقیں لیئے ہوئے ہیں * جب اِن لوگوں سے جہاز تین کوس کے فاصلے پر تھا تو اُنہیں کنارے پر آتے آتے ہم لوگوں نے بہ خوبی دیکھہ لیا * اور افسرِ جہاز نے اُن کا مقصد معلوم کر کہا کہ اِن میں سے تین شخص بہت نیک بخت ہیں اور یہہ لوگ صرف اپنی جان کے خطرے میں آنے کے باعث اُن لوگوں کے شریک ہو گئے ہیں پر باقی سب کے سب شرارت کے بچّے اور پورے شیطان ہیں کیونکہ وے اس بد کام میں خوب پل رہے ہیں *

جس وقت ملاح لوگ جہاز پر سے ہماری طرف آنے لگے اُس وقت جتنے جہازیوں کو ہم لوگوں نے قید کر رکّھا تھا اُنہیں جُدے جُدے مقاموں میں رکھنے کا ارادہ کیا * لیکن وے سب بندھے ہوئے تھے اس سبب بھاگ تو سکتے ہی نہیں تھے اور جن دو شخصوں کا مُجھکو کُچھہ اعتبار نہیں تھا اُنہیں جمعہ کے ساتھہ ایک جگہہ میں بھیج دیا اور دوسرے کو اپنی اُس پوشیدہ ماند میں بھیج دیا * وہ جگہہ اِتنے تفاوت پر تھی کہ نہ تو وہاں سے کُچھہ سُن سکتا تھا نہ کوئی وہاں جا سکتا اور نہ کوئی اُسے دیکھہ سکتا نہ کوئی راستا جانتا تھا کہ وہاں سے کہیں چلا جاوے کیونکہ اُس میں سے نکلنے کا راستا ہی نہیں تھا * سو اُسکو بندھے کر رکّھا اور کُچھہ کھا نے کو دیکر کہا کہ اگر تُم نیک چال چلن سے رہوگے تو تین یا چار روز کے بعد ہم تُمھارے ہاتھہ اور پیر کھول دینگے * اور اگرچہ کہیں بھاگنے کا ارادہ کیا تو تُم اپ ہی اپنی جان کھووگے لیکن اُسنے جواب دیا میں ہمیشہ نیک نیتی سے رہونگا *



اور جن دو شخصوں پر جہاز کے سردار کا کچھہ اعتبار نہیں تھا اُنکے ھاتھوں میں ھتھکڑیاں اور پاون میں بیڑیاں ڈالکر رکّھا تھا * اور باقي دو آدمي نے ھم لوگوں سے پختہ عہد و پیمان باندھا اور ایمان سے اقرار کیا کہ ھم سب کچھہ آپ کي مرضي کے مُطابق کرینگے اِس پر آپ کچھہ شک نہ لاویں اِس اقرار پر اُنکو جہاز کے مالک کي رضامندي سے ھم نے اپنے ساتھہ رکّھا * اور جو لوگ کہ جہاز پر سے آئے تھے وے اُس شکستہ ڈونگے کے نزدیک آکر اُترے اِس سے ھم بہت خوش اور خُرّم ھوئے * کیونکہ اگر وے لوگ چند شخصوں کو وھیں تعینات کر آتے اور کشتي کہیں دُور لنگر ڈالکر رکہتے تو پھر کسي حکمت سے وے ھاتھہ نہیں آتے * جب اُنھوں نے ڈونگے پر سے کنارے اُترکے اُس ٹُوٹي کشتي کو دیکھا کہ ناؤ میں کُچھہ بھي نہیں ھی اور اُسکي پیندي میں ایک بڑا سا چھید ھی یہہ دیکھتے ھي اُن لوگوں کا چہرہ خوشک ھو گیا * پھر بہت بلند آواز سے اپنے رفیقوں کو پُکارنے لگے لیکن اُنکا پُکارنا بالکل باطل اور لا حاصل ھوا * بعد اِسکے گول صف باندھہ کے ایک دم سے سبھوں نے بندوقیں چھوڑیں تو ھم نے آواز سُني اور پہاڑ سے بار بار آواز آتي رھي ھرچند اُس سے کُچھہ حاصل نہیں تھا * کیونکہ جو لوگ مانند میں قید تھے اُنھوں نے ان لوگوں کي مُطلقاً کُچھہ آواز ھي نہیں سُني پر ھاں جو لوگ کہ ھمارے پاس تھے البتہ اُنھوں نے آواز تو سُني لیکن خوف کے باعث اُنھیں جواب نہ دے سکے *

چنانچہ جب کسي سے کُچھہ جواب نہیں پایا تب اُنھوں نے ارادہ کیا کہ جہاز پر جاکر کہہ دیں کہ جتنے لوگ اِس جزیرے میں داخل ھوئے تھے وے سب مارے گئے اور کشتي کے پیندے میں ایک بہت بڑا سُوراخ ھی * یہہ ٹھانکر وے لوگ ڈونگے پر سوار ھو گئے اُنکا یہہ ارادہ ھم پر پیچھے سے ظاھر ھوا *

اُنکے چلے جانے سے افسر جہاز رنجیدہ ہونے لگا کیو نکہ اُس نے یہی جانا کہ جب یہہ لوگ یہاں سے جاکر یہہ بات کہینگے کہ اگلے جہازی لوگ مارے گئے تو وے پال لگاکر جہاز کو لیکے چلے جائنگے * اور جو اسے جہاز کو اپنے قبضے میں لانے کی آرزو تھی سو بالکُل جاتی رہی * پر تھوڑی ہی دیر میں اُن ملاحوں کا اور ہی اِرادہ ہو گیا *

وے لوگ تھوڑی دُور جاکر کنارے پر پھر اُترے اور تین شخص ڈونگے ہی پر بیٹھ رہے پر اُنمیں سے سات شخص اگلے جہازیوں کی تلاش میں چلے اور جزیرے میں اِدھر اُدھر گھومنے پھرنے لگے لیکن ہم لوگ نہیں جانتے تھے کہ اِس وقت ہم کو کیا کرنا مُناسب ہی * کیونکہ اگر ہم لوگ اِن ساتو کو پکڑ رکھیں تِس پر بھی وے تین شخص ہمارے برخلاف ہوکے جہاز پر جا اور پال چڑھا چلے جاینگے تو اُس وقت جہاز کا ہاتھہ لگنا بہت دُشوار ہو جایگا * اِس واسطے ہملوگ خاموش بیٹھے رہے اور اپنی گوں سوچتے رہے * وے تین شخص اپنی کشتی سمندر میں ہٹا لنگر ڈالکر ٹھہرے اِسی باعث سے وے ہمارے ہاتھہ نہیں لگے *

چنانچہ جس پہاڑ پر میرا مکان تھا اُسی پر یہہ سات شخص چڑھنے لگے تو ہم اُنھیں بخوبی دیکھہ سکتے تھے پر وے ہملوگوں کو نہیں دیکھہ سکتے تھے * سو وے پہاڑ پر چڑھکے اُتّر پُورب کی سمت جو گھاٹی تھی وہیں آکر کھڑے ہوگئے اور خوب چیخ مار مار کے پُکارنے لگے پھر وہاں بیٹھکر مصلحت کرنے لگے * اگرچہ سب کے سب وہاں سو جاتے تو آسانی سے ہمارے قبضے میں آ جاتے * پر اپنے خطرے اور مُصیبت میں گرفتار ہونے کی دہشت سے سب جاگتے ہی رہے * اُنہیں کِس طرح کی گھبراہٹ یا فِکر تھی یہہ ہم نہیں کہہ سکتے * اُنکو باتیں کرتے

هوئے جہاز کے مالک نے جتایا کہ یہہ لوگ اپنے ساتھیوں کي آگاهي کے لیئے پھر ایک دفعہ بندُوقیں چھوڑینگے * اور جب بندوق چھوڑ چُکیں تو اُسي دم هم لوگ اُنپر جا گریں اور بغیر قتل کیئے هوئے سبھوں کو قید کر لیویں * میں نے کہا سُنو اگر هم لوگ بندُوق بھرنے کے پیشتر اُنکو پکڑ لیں تب تو یہہ تدبیر دُرست هي نہیں تو ایسي حکمت بہت خطرناک هي پھر نہ اُنہوں نے بندُوق چھوڑي اور نہ هملوگوں نے اُنپر هلّا کیا * لیکن هم لوگ کُچھہ نہ معلوم کر سکے کہ اُنکا اصلي مقصد کیا هي یہي بیٹھکر سوچنے لگے * تب میں نے کہا کہ اب ایک بات کرو کہ شام کے پہلے هم لوگ کُچھہ بھي نہیں کر سکتے لیکن جب تلک یہہ لوگ پھر کشتي پر جاویں اُس سے پیشتر اُنہیں دغا یا حیلہ بازي سے اُن تین شخصوں کو جو ڈونگے پر هیں یہاں بُلا لیویں تو نہایت مُفید هووے * اِسے بہت عرصے تک سوچتے سوچتے میں عاري هو گیا اور وے وهاں سے اُٹھکے سمندر کے کنارے کي طرف چلے کیونکہ اِس مقام کو هیبت ناک جانکر اُنہوں نے یقین جانا کہ جتنے یہاں لوگ پہلے آئے تھے وے سب هلاک هوئے سو اب جاکر جہاز کو کھول هي دینا چاهیئے *

اُنہیں کنارے کي طرف جاتے هوئے دیکھہ کے میں نے کہا کہ اب یہہ لوگ خاص تلاش نہیں کرینگے اور کشتي پر سوار هو کوچ کر جاینگے * اِتنا سُنتے هي سردار جہاز کا بہت آزردہ هو گیا * اِس لیئے اُنکو پھر یہاں بُلانے کے واسطے میں نے ایک تدبیر نکالي اور اُسي سے همارا مقصد بر آیا *

پھر

تب میں نے جُمعہ اور جہاز کے مُعلّم کو حُکم جواب نہ مِلا * اِس نالے کے پچّھم طرف پانچ کوس کے فاصلے ۔ تب تو وے لوگ تُمہیں بچایا تھا اُسي مقام پر چلاکر پکار ادھر دوڑنے لگے کبھي سُنکے وے لوگ کُچھہ کہیں تو اُن کا جا اکثر کنارے پر کھڑے هوتے پر هو کے جلد اپنے گھر پر چلے آنا

دیتا * اور جب یے ساتوں شخص ڈونگے کے پاس کھڑے ہوئے تھے
اُسي وقت یہہ دونو بہُت بلند آواز سے چلائے * تب ان کا
پکارنا سُنکے اُنہوں نے فی الفور جواب دیا اور ہم طرف سے آواز
آنے کے گمان سے وے لوگ سمندر کے کنارے کنارے دوڑتے
ہوئے نالے کے کنارے پر آ کھڑے ہوئے * چنانچہ اُس وقت
جوار کے باعث سے پاني بہُت تھا اور جب اِس سبب سے پار
نہ اُتر سکے تب تو کشتي کو بہي اِسي طرف کھینچا * پس اِنکے
پکارنے سے ہمارا چاہا ہوا مقصد بر آیا کہ اُس نالے کے
پار گذر کے اُنہوں نے ناؤ کو ایک درخت سے باندھہ کر دو شخص
کو اُس پر تعینات کر باقي سب اُن لوگوں کي تلاش کو
چل نکلے *

J. Iqbal. Ahmed.

مُجھکو یقین تھا کہ جُمعہ اور مُعلّم اپنے کام میں کُچھہ کسر
نہیں کرینگے اور باقي آدمیوں کو میں نے اپنے ہمراہ لے نالے کے
اُس پار جا یکایک اُس ڈونگے کے آدمیوں پر جا گرا * ایک
شخص کنارے پر سوتا تھا جیوں وہ اُٹھنے لگا ویسے ہي
جہاز کے مالک نے نزدیک جاکر اُسکے سر میں ایک ایسا ہاتھہ
مارا کہ وہ زمین پر گرکے بے حواس ہو گیا * مگر جو کشتي
میں تھا اُس سے یہہ بات کہي کہ یا تو تُم قیدي ہونے پر
راضي ہو نہیں تو اِسي دم تمکو مار ڈالتے ہیں اور دیکھو
تمہارا رفیق زمین پر مُردہ پڑا ہي * جب اُسنے دیکھا کہ یے
شخص ہیں اور میں اکیلا رہ گیا تب اِس نے ہمارا کہنا
جن تین شخصوں کو جہاز کے مالک نے سادہ
تہا اُنہیں میں سے ایک یہہ تہا * کیونکہ
اتوں کا شنوا ہوا اور صرف مان ہي
تي کے باعث سے اُس نے ہماري
ف دار ہو گیا *

لیکن جُمعه اور مُعلّم نے بهي اِسکام میں کُچهه کسر نه کي کیونکه اُنهوں نے اُن آٹهه شخصوں کو پُکارنے اور اُنکا جواب دیدے سے رفته رفته کئي مقاموں میں خُوب پهرآیا یهاں تلک که وے لوگ دوڑتے دوڑتے نهایت هلاکان اور تهک گئے تهے * آخرش اُن کو ایک ایسے مقام میں لے گیا که وهاں سے آتے آتے اُنکو رات پڑ جائے اور یکایک اُنهیں راسته ملنا بهي بهُت مُشکل هو جائے * اِس کام کو انجام کر جُمعه اور معلّم دونو بهُت تهک کے همارے پاس آئے *

جُمعه کے آنے کے بهُت دیر کے بعد وے لوگ ڈونگے کے پاس آئے اور جب که وے لوگ بهُت فاصلے پر تهے تب اُن میں سے ایک شخص نے آگے بڑهکے کها آو جلدي چلے آو لیکن دوسرے نے جواب دیا کیونکر آویں تهک کر چور هو گئے هیں اِس باعث پیر تو اُٹهتے هي نهیں هیں * اِس سے صاف ثابت هوتا هی که وے نهایت تهک گئے تهے * جب کشتي کے نزدیک آکے دیکها که ناو تو کنارے پر پڑي هوئي هی اور اُس میں کوئي آدمي بهي نهیں هی یهه دیکهه مُتعجب هو آپس میں کهنے لگے که یهه کیسي هول ناک جگهه هی اگرچه یهاں آدمي کي بستي هو تو وے آکر هم کو هلاک کر ڈالینگے اور اگر یهاں شیطان هیں تو وے هم کو نیست و نابُود کر ڈالینگے * چنانچه هم نے یهه سب باتیں چهپکر اچّهي طرح سے سُنیں پهر چینخ مارکے اُن دونو کو پُکارا هرچند اُنهیں کُچهه جواب نه ملا * شام هونے کے بعد جب کُچهه اندهیارا هو گیا تب تو وے لوگ بهُت گهبرائے اور پاگل کي طرح اِدهر اُدهر دوڑنے لگے کبهي کشتي پر جاکے بیٹهه جاتے تهے اور اکثر کنارے پر کهڑے هوتے کبهي بیٹهه بهي جاتے تهے *

میرے ساتھي رات کے وقت اُنپر چڑھائي کیا چاھتے تھے پر میں نے سوچا کہ خیر جتنے بچ سکیں اُتنوں کو بچانا ھي مناسب ھي اِسي باعث سے میں نے اپني راے نہیں دي کیونکہ اُنکے پاس بندوقیں موجود تھیں اگر ھم لوگ جاتے تو ھماري طرف کے بھي کئي ایک مارے جاتے * میں نے سوچا کہ جب تلک اِتنا نزدیک نہ جاویں کہ اُنکو پکڑ سکیں تب تک ھم لوگ کُچھہ نہ کریں اور اِسي باعث سے جُمعہ اور مالک جہاز کو خوب سمجھا بُجھا دیا کہ جب تُم اُنکے بہُت نزدیک پہونچو تب ھي بندوق چھوڑنا پھر یہہ دونو میرے کہنے کے مُطابق اُنکے پاس چلے اور جب سردار مانجھي جو باغیوں کا پیشوا تھا وہ اور ایک دوسرا شخص اِنکے پاس آ گیا تو فوراً اِن دونو نے ایسي بندوق چھوڑیں کہ جُمعہ کے وار سے وہ سردار باغي کھیت آیا اور جہاز کے مالک کي گولي سے اُس کا خاص رفیق مُردہ سا زمین پر گرا اور بعد تھوڑي دیر کے وہ جان بحق ھوا پر تیسرا شخص وھاں سے بھاگ نکلا * اِن کي بندوق کي آواز سُنتے ھي میں اپنے لشکر سمیت دشت سے باھر نکلا * میرے پاس کُل آٹھہ ھي شخص تھے اور سپاہ سالار میں ھي تھا میرے پیچھے جُمعہ اُس کے بعد جہاز کا سردار تب دو کشتي بان جن کو ھم نے ھتھیار دیئے تھے * تاریکي کے باعث سے غنیم نہیں جان سکے کہ ھم شُمار میں کتنے آدمي ھیں * پھر جس کو وے لوگ کشتي کي رکھوالي کے واسطے چھوڑ گئے تھے وہ ھمارے پاس تھا میں نے اُس سے کہا کہ تُم ان لوگوں کا نام بنام پُکار کر کہو کہ صُلح کر لیں کیونکہ میل ھونے سے ھمارا چاھا ھوا مطلب بر آویگا * تب اُس نے خوب چلاکر کہا ٹیم ٹیم * تو ٹیم نے اِسکي آواز پہچانکر پُوچھا * کون رابنسن رابنسن اِس نے کہا ھاں ھاں اجي خُدا کا نام لو اور ھتھیار پھینک دو اور تابعداري قبول کرو نہیں تو دم بھر میں سب کے سب غارت کیئے جاتے ھو *

ٹیم نے پوچھا کِس کے اِختیار میں هونگے سو بهي کہو اور وہ کہاں هي ؟ اِس نے جواب دِیا یہاں هي حاضر هي یہي همارا آقا هي اسکے ساتهہ پچاس سپاه هیں اور دو گهنٹے سے تم لوگوں کي تلاش میں هیں * گلوا مانجهي مارا گیا ربل فرا نے زخمي هو گیا هي اور مین قید میں پڑا هوں اگر تم تابعداري قبول نہیں کرتے تو بے شبہہ هلاک کیئے جاوگے * تب ٹیم نے کہا اگر وے هم پر رحم کریں تو هم تابعدار هونگے * رابنسن نے پوچھا اگر تم فرمانبردار هونے کو قرار دو تو مین اُن سے جاکر پوچهوں اُس نے یہہ سارا احوال سردار سے جا کے کہا تو وہ خود آپ هي بلند آواز سے یہہ کہنے لگا * ٹیم تم نے میري آواز پہچاني هي اگر تم جلد هي اپنے هتہیار چھوڑ کر تابعداري قبول کرو تو سوا ربل ایٹکن کے اور سبھوں کي جان بچیگي نہیں تو ابهي جان سے مارے جاوگے *

ستائیسواں باب *

اوپر مندرج کي هوئي باتیں سنکر ایٹکن بہت گھبرایا اور زار زار رو کے منّت اور سماجت کرنے لگا کہ خُدا کے واسطے مُجھکو مُعاف کیجئے اور میري جان بخشیئے کیونکہ جیسے اور لوگ قصوروار هیں ویسا هي مین بهي هوں مین نے ایسا کون سا بڑا گُناہ کیا هي جس کے باعث سے آپ مُجھکو پھانسي دِیا چاهتے هیں * سردار نے جواب دِیا اِس لیئے کہ سب سے پہلے تُو هي نے میرے هاتهہ اور پانو خُوب جکڑ کے باندهے تهے اور گالیاں دیں * لیکن اِس وقت مین کُچھہ نہیں کہہ سکتا پہلے تُم اپنا حربہ پھینک دو

تو بعد اِس کے دیکھا جایگا * جب خُداے تعالی کُچھہ رحم کریگا تو تیری جان بچیگی * افسوس هی تُم پر کہ تُم لوگ پیشتر مُجھکو خاوند یا آقا کر پُکارتے تھے تِس پر بھی تُم لوگوں نے میرے ساتھہ ایسی سرزوری اور بے وفائی کی * آخرالامر اُنھوں نے اپنے اپنے حربہ پھینک کے بڑی خاکساری سے عرض اور گُزارش کی تب جِس شخص نے اُس کے ساتھہ باتیں کی تھیں اور دو اور آدمی کو اُن سبھوں کی مُشک باندھنے کے واسطے بھیجا * مگر اُس نے پچاس شخص کہ تھے پر حقیقت میں هم آٹھہ هی شخص تھے سبھوں نے جاکر اُن کے هاتھہ باندھہ دیئے اور ڈونگی چھین لی پر صِرف میں راجہ هونے کی آرزو سے چھپا رها * پھر ڈونگا هٹاکر جہاز کو اپنے اِختیار میں لانے کے لیئے تدبیر سوچنے لگے * اور جہاز کا سردار فُرصت پاکے اُن کی دغابازی کے باعث سے اُنھیں هر طرح سے لعن طعن کرنے اور ڈرانے لگے کہ تُم لوگوں نے ایسا بد کام کیا هی کہ جِس سے آیندہ میں تُمھارے اوپر سخت مُصیبت پڑیگی کیا تُم نہیں جانتے تھے کہ ایسے کام کرنیوالوں کو پھانسی هوتی هی ؟

وے سب حراساں هو نہایت خاکساری سے عاجزی کرنے لگے کہ اب کِسی صورت سے هماری جان بچائیے کیونکہ هم لوگ آپ هی کی پناہ میں هیں * مالک نے جواب میں کہا اِس مُلک کا عامل فرنگستان کا رهنیوالا هی اگر وہ چاهے تو تُمھیں پھانسی دے دیوے مگر تُم لوگوں کی جان بخش چُکا هی اِس باعث سے میں جانتا هوں کہ شائد وہ تُم کو اِنگلینڈ کو بھیج دیوے * بارجود اِسکے وہ اِس باب میں مُجھہ کو پیشتر هی سے حکم دے چُکا هی کہ ایٹکن کو جتا دوکہ کل کے روز اُسکو پھانسی دی جائگی سو طیار هو رهے * در حقیقت جہاز کے سردار نے یہہ سب باتیں اپنی طرف سے بناکر کہیں اِسی سبب سے هماری

دلي مُراد بهي بر آئي * اِتنا سُنتے هي دِل اپنکن چلا کر کهنے لگا اي سردار بهادر آپ مهرباني کرکے راجه صاحب کو سمجها دیجیئے که وے مُجهکو پهانسي نه دیں * پهر سبهوں نے یهه گُزارش کي که آپ هم پر رحم وکرم کي نظر رکهه کے هماري طرف سے جناب راجه صاحب سے خوب عرض اور منّت کرو که وے هم لوگوں کو انگلینڈ کو نه بهیجیں * اُس وقت یهه اُمید قوي هوئي که اب هم لوگوں کي رهائي کا وقت آپهونچا کیونکه اب اِن لوگوں کو ساتهه لے جهاز کو اپنے قبضے میں لانا کُچهه مُشکل مُهم نهیں هي اِسي منشا سے مَیں چهپ گیا که وے یهه نه جاننے پاویں که یهاں کا راجه کون اور کیسا هي * اِس واسطے مَیں کُچهه اور بهي دُور چلا گیا تو وهاں سے جهاز کے مالک کو اپنے پاس بُلایا * اور مَیں نے ایک ملّاح کو شور کرکے کہا که تُم جهاز کے مالک سے جاکر کهو که تُم کو راجه صاحب یاد کرتے هیں * افسر سردار نے کہا جناب راجه صاحب سے عرض کرو که مَیں حضور میں ابهي حاضر هوتا هوں اِس سبب سے اُنهیں یقین هو گیا که راجه کے همراه ضرور پچاس سپاهي هونگے *

چنانچه جب سردار نزدیک آیا تو مَیں نے اُس سے کہا که اب جهاز کو اپنے زیر حکومت میں لانا چاهیئے اُس نے جواب میں کہا کل اِس کي تدبیر کریںگے لیکن اِس نے سب کُچهه میرے کهنے بموجب کیا اِس واسطے مَیں نے اُس سے کہا که اِن قیدیوں کو جُدے جُدے مقام میں رکّهو * پس اب تُم اپکن کو اور بڑے سرزور دو شخص کو لیجا کر جس غار میں پهلے کئي ایک آدمیوں کو بند کیا تها اُسي میں اِن کو بهي لے جائو * تب جمعه اور سردار اُنکو ساتهه لے اُسي مانند میں بند کر آئے اور باقي کو مَیں نے اپني نشست گاه میں بهیج دیا وے اُسي جگهه میں بندهے هوئے پڑے رهے *

میں نے جہاز کے سردار سے کہا کہ تم اُن کے پاس جاکر باتیں کرو اور جب یہہ جانو کہ اب یے لوگ دغابازي نہیں کرینگے اور تمہارا اِعتبار اور بھروسا ہو جائے تب اُسے جہاز کو اپنے قبضے میں لانے کا حال کہو اور جب وے ایمان سے سچّا اِقرار کریں تو میرے پاس چلے آنا * یہہ سنتے ہي وہاں گیا اور اُنہیں خوب سمجھا کر کہا کہ تم نے ہم سے بڑي بغاوت کي ہي اُسي باعث سے میں تم کو ایسي بري حالت میں دیکھتا ہوں * راجہ صاحب نے ابھي تلک تو تم لوگوں کي جان بچائي ہي اب اگر تمہیں اِنگلینڈ بھیج دیا تو وہاں کي آئین کے مطابق تم کو پھانسي دي جایگي لیکن اگر تم جہاز ہمارے تحت میں کرا دو تو راجہ صاحب تمہاري تقصیر مُعاف کرینگے اور یہي تم پر فرض بھي ہی کہ جہاز کو ہمارے دخل اور اِختیار میں دے دو *

یہہ بات سنتے ہي سب ہم آواز ہو جہاز کے سردار پاس آ کے اُسکے قدموں پر گرکے گڑ گڑا ور منّت کرنے لگے کہ اب ہم لوگ قسم کہا کے از رو ایمان کے یہہ اِقرار کرتے ہیں کہ تادم موت بھي آپ کا ساتھہ نہ چھوڑینگے اور ایمانداري سے آپ کي خدمت کرینگے * ہماري زندگي آپ ہي کے ہاتھہ میں ہی جہاں کہیں کہوگے وہیں آپ کے ساتھہ چلینگے اور عُمر بھر آپکو اپنے باپ کي جگہہ پر مانینگے * یہہ سُن کر سردار نے کہا کہ خیر میں جاکر راجہ صاحب سے عرض کرونگا اور اپني طاقت بھر کوشش کرونگا کہ جس سے راجہ موصوف اسبات کو منظور فرماویں اور تمہیں مُعاف کریں * پھر سردار نے میرے پاس آکر کہا کہ یہہ گُذارش ہی کہ غور اور تامّل سے خوب سوچیئے کہ یہہ کرنیکے لایق ہی یا نہیں ؟ تا کہ پھر کسي بات کا باقي نہ رہے چنانچہ میں نے کہا بہتر ہی کہ تم

پھر وھاں جاو اور اُن میں سے پانچ شخصوں کو چُن کر یہہ کہو * دیکھو ھمکو بہت سے آدمی مل سکتے ھیں مگر اِن پانچ آدمیونکو میں اپنی مدد کے واسطے لیتا ھوں اور جو دو شخص ھیں اُنکو اور تین آدمی ماند میں بند کئے ھیں اُنکو راجہ صاحب اپنے حضور میں رکّھینگے اِسواسطے کہ اگر یہہ پانچ آدمی اپنے اقرار کے مُطابق کام نہ کرینگے تو اُن پانچوں کو راجہ مذکور یہیں پھانسی دے دیوینگے *

مگر کیا کروں بڑی غضب کی بات ھوئی کیونکہ راجہ موصوف جانتا ھی کہ اُسکی بات کسی صورت سے تبدیل نہیں ھو سکتی پس جو چاھے سو ھووے مگر اُنکا حُکم ٹال دینا کسی کی جرات نہیں ھی * بعد ازاں اِن پانچ آدمی کو ضروری کام کرنیکے واسطے کئی طور سے نصیحت دئی * سو جہاز کے سردار کے فایدہ کے واسطے اِن قیدیونکی حاجت پڑی اِسوقت جہاز کو اپنے تحت میں کرنیکے واسطے یہہ یہہ لوگ تھے * یعنے جہاز کا سردار اور مُعلّم اور چڑھندار اور پہلے ڈونگے کے دو ملاح سے اِن دونو کی ضمانت جہاز کے مالک سے لیکر اُنکو حربے دیئے اور دو قیدیوں کو جنھیں میں نے نششت گاہ پر بھیج دیا تھا اُنکو بھی رھائی دی اور پانچ شخصوں کو جنمیں ھم چنکر لائے تھے سب شمار میں بارہ شخص تھے اور پانچ سے اُن پہلے پانچ آدمیوں کے ضروری کام کرنیکی ضامنی پر غار میں بند کر رکّھا * پھر میں نے جہاز کے سردار سے کہا بہتر ھی کہ تُم اِن اگیارہ شخصوں کو لیکر جہاز پر جائو * میں اور جُمعہ یہاں رھونگا کیونکہ جن لوگونکو یہاں قید کر رکّھا ھی اُنکو کھانا وغیرہ دینا مُناسب ھی علاوہ اِسکے اور مُجھے بھی کئی ایک بہت ضروری کام کرنے ھیں *

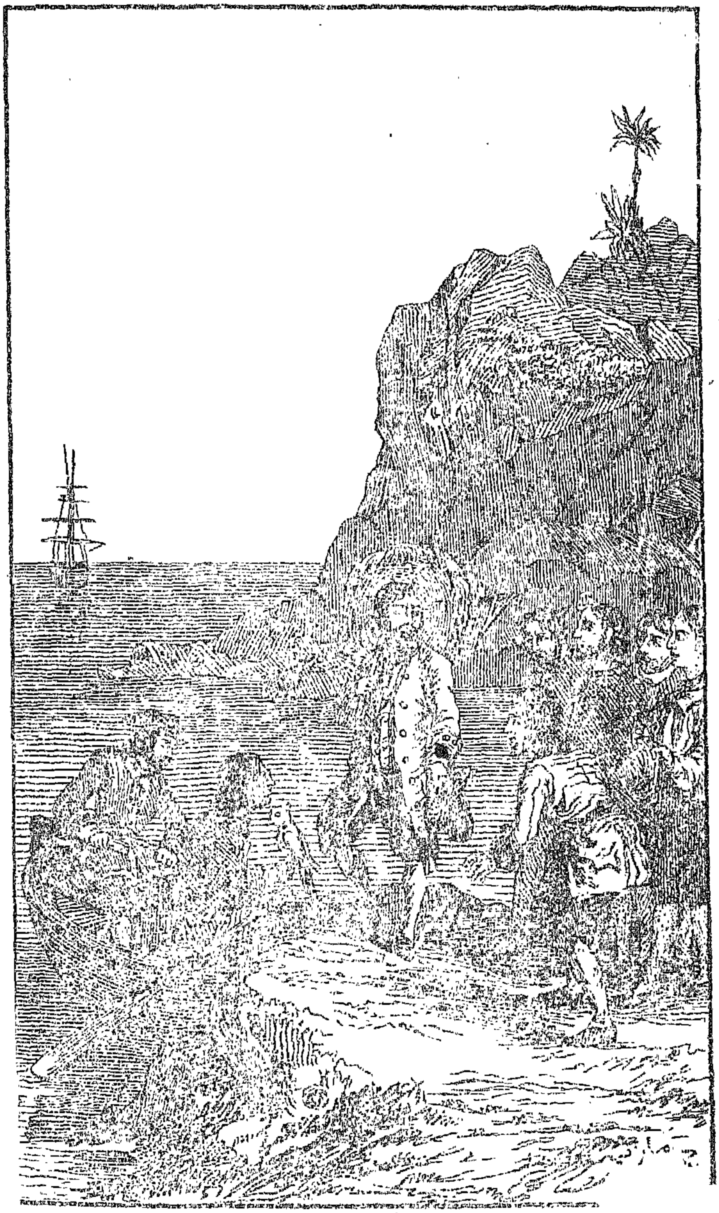
جن پانچ شخصوں کو میں نے اپنی ماند میں قید کر رکّھا تھا اُنکے لیئے جُمعہ دن میں دو دفعہ کھانا لے جاتا سواے اِسکے اُن

دو آدمیوں کو بھي جنھیں میں نے بہت دوري پر کھانے کي چیزیں لانے کو بھیجا تھا اُن کو بھي جمعہ ھي کھانا لے جاتا تھا *

جس وقت ضمانت دینے کے لیئے دو آدمي کو لے آیا تھا اُس وقت اُنھوں نے مُجھہ کو بخوبي دیکھا تب سردار نے اُن سے یہہ بات کہي کہ یہي راجہ صاحب ھیں * تم لوگوں کي منشا معلُوم کر یہہ حُکم دیا ھی کہ اُن سے کہہ دو کہ بغیر میري اجازت کے کہیں نہ جائیں اور اگر جاینگے تو پھر انکے پیروں میں بیڑي ڈالکر غار میں بند رکھونگا * ایسا نہ ھووے کہ پھر تُم کو تقصیر کے واسطے جناب راجہ صاحب کے حضور میں آنا پڑے * تُم لوگ اِنسے خبردار رھو یہہ راجہ ھیں ان کے قلعہ اور لشکر وغیرہ سب طیار ھیں *

پھر جہاز کے سردار نے دوسرے ڈونگے کا سوراخ بند کر دونو ڈونگوں پر سبھوں کو بیٹھلا دیا اور خورش کي چیزیں بھي رکھہ دیں ایک ڈونگا چار آدمي سمیت چڑھندار کے تحت کر دي * آپ اور مُعلّم پانچ آدمي لیکر دوسرے ڈونگے پر سوار ھوئے * انھوں نے بہت اچّھي طرح سے اپنا کام انجام کیا *

آدھي رات کے وقت جہاز کے نزدیک پہونچے اور جب جہاز اِتنے فاصلے پر رہ گیا کہ جہاز کے لوگوں کي آواز سننے لگے تب جہاز کے مالک کي رضامندي سے رابنسن پکار کر کہنے لگا ھم لوگ دو ڈونگے لائے ھیں اور آدمیوں کا پتا نہیں لگتا اِسي باعث سے ھم کو عرصہ ھو گیا ھی * اِسي طرح سے کئي طور کي باتیں کرتے کرتے جہاز کے پاس پہونچ گئے * تب جہاز کا سردار اور مُعلّم بندوق لیکر جہاز پر چڑھہ گئے اور جاتے ھي دوسرے مُعلّم کے سر میں ماري کہ لگتے ھي وہ جان بحق ھوا اور جو ساتھہ گئے تھے



مقابل صفحة ٣٩٦

اُنھوں نے بھي اِعتبار کے لايق کام کيا اِس لِيئے کہ اُنھوں نے جِس جِس شخص کو اپنا برخلافي سمجھا تھا اُن سبھوں کو باندھہ لِيا اور جو لوگ کہ نيچے تھے اُن کے اُوپر آنے کا راستہ بند کر دِيا جِس سے وے اُوپر نہ آ سکيں * اور دوسرے ڈونگے والوں نے بھي تين شخصوں کو قيد کيا اور باورچي خانے کا راستا روک دِيا * اِس طرح سے جب اُوپر کا بندوبست کر چُکے تب ناخدا نے موالّم اور تين ملّاحوں کو گول گھر کے اندر جانے کو حُکم دِيا * اُس مقام ميں نيا يعنے باغي جہاز کا سردار سو رہا تھا اور اُس کي حفاظت کے واسطے دو شخص اور ايک لڑکا اپنے ھاتھوں ميں بندوقيں لِيئے ھوئے بيٹھے تھے *

چنانچہ جِس وقت موالّم نے دروازہ توڑ ڈالا ويسے ھي وے اندر سے گولياں مارنے لگے کہ اِس کا بازو ٹوٹ گيا اور دو آدمي زخمي بھي ھوئے مگر اُن لوگوں کي جان بچ گئي * بعد ازاں موالّم نے دوسروں کي بھي مدد چاھي اور گھايل ھوکر گول گھر کے اندر بيدھڑک گھس گيا اور اُس جہاز کے باغي سردار کے سِر ميں ايک پستول ايسي ماري کہ گولي اُس کے مُنھہ ميں پيوست ھوکر گردن سے نِکل گئي اِس سبب وہ بغير کُچھہ بولنے کے مر گيا * پھر اور کِسي کو نہ مارا کيونکہ اُنھوں نے بے عُذر اصلي سردار کو جہاز سپرد کر دِيا * مگر ميں نے جہاز پر جانے کے پيشتر ھي سردار سے کہہ دِيا تھا کہ جِس وقت تمھاري مُراد بر آوے تو اُسي وقت تُم ميري دِل جمعي کے واسطے سات دفعہ توپ چھوڑنا * سو اُسي کے سُننے کے واسطے ميں سمندر کے کنارے پر بيٹھا تھا * جب رات کو دو بجے کے وقت توپ کي آواز سُنيں تو ميرا دِل نہايت خوش و خورّم ھوا *

توپ کي آواز سُننے کے بعد ميں خاطر جمع ھو کے گھاس ھي پر سو گيا * پھر پاس ھي بندوق کي آواز سن کر چونک پڑا اور يہہ

بھي سُنا کہ کوئي شخص مجھے راجہ صاحب راجہ صاحب کہہ کر پکار رھا ھی * اِس پر مین فی الفور اُٹھا تو دیکھتا کیا ھوں کہ ناخدا ھی * تب وہ مُجھکو پہاڑ کي چوٹي پر لے گیا اور اپني اُنگلي کے اِشارے سے جہاز دکھلا محبت کے جوش میں آ کے لپٹ گیا اور مُجھے بوسہ لیکے کہنے لگا کہ وھي آپ کا جہاز ھی * اب جہاز اور مین آپ ھي کا ھوں اور جو کُچھہ جہاز میں ھی وہ بھي سب آپ کا ھی * کیونکہ میري زندگي صرف آپ ھي کے طُفیل سے محفوظ ھی اور پھر جہاز بھي دو بارا دستیاب ھوا ھی * مین آپ کو اِسکا بدلا دے نہیں سکتا * بس جہاز کا سردار لنگر اُٹھا کے جہاز کو کنارے پر لایا * یہاں تک کہ جہاز کو نالے کے نزدیک آ لگایا اور جس جگہہ پر مین بیڑا ٹھہراتا تھا اُسي مقام پر گھر کے پاس ھي اُس نے اپني پِنّس لگا دي * تب معلوم کیا کہ اب اس ویرانے سے نجات پانے کا وقت آ پہونچا کیونکہ سب چیز طیار تھیں علاوہ اس کے مین جس مُلک کو جانے کا اشتیاق رکھتا تھا وھیں جہاز بھي جانے والا تھا یہہ سب باتیں موقع کي دیکھکر مین خوشوقتي کے باعث غش میں آ کے گِر پڑا * یہہ ماجرا دیکھتے ھي سردار نے فوراً تھیلي سے ایک مے کا بوتل نِکال کے مُجھہ میں طاقت آنے کے لیئے تھوڑي سي پِلا دي * اُس کے پینے سے مُجھہ میں جب کُچھہ قوت ائي تو اُٹھکر بیٹھہ گیا مگر کِتني ھي دیر تک ایک خاموشي کے انم میں بیٹھا رھا *

بعد تھوڑي دیر کے ھوش میں آ کر اُس کو نجات دینے والا کہہ اور گلے لگا کے یوں کہنے لگا * خُدا تعالی نے میري ھي رھائي کے واسطے تُم کو یہاں بھیجا ھی اور اِس وقت جو اِتنا طلسم ھوا سو ایک عجیب طور پر واقع ھوا ھی * وہ ھر جگہہ میں حاظر ناظر خُدا ھماري نظر سے غایب ھی مگر سب لوگوں پر نظر رکھتا ھے اور اپني پاک مرضي

کے مطابق مسکینوں کي مخلصي کرتا ہے اِس میں یہي کُل عجایب دلیل ہے * اِس لیئے اُس کریم و رحیم خداوند کا شکرانہ بھیجتا ہوں * پھر گفتگو کرتے کرتے ناخدا نے کہا کہ دُشمن لوگوں نے جو مال اور اسباب برباد نہیں کیا تہا اُسمیں سے جو کُچھہ میں نے آپ کے لیئے بہتر جانا وہي میں لایا ہوں * اِتنا کہہ کر اپنے لوگوں سے کہا کہ جو تحایف میں راجہ صاحب کے واسطے لایا ہوں دو * چنانچہ سب چیزیں میرے لینے ہي کے لائق تہیں * جیسا کہ ایک صندوق کے اندر چھہ بوتلوں میں تو ایسي چیز تہیں کہ جنکے نوش کرنے سے طاقت اور قوت کي زیادتي ہو اور چھہ ہي بوتلیں بنام مدیرا مي کي تہیں * پھر اتھارہ ٹکڑے خشک گوشت کے ایک سیر تمباکو ایک من بسکٹ ایک صندوق چیني ایک ہي صندوق میدا اور ایک تہیلي نیبو اور دو بوتل میں نیبو کا عرق وغیرہ کہانے اور پینے کي چیزیں تہیں * سِواے اس کے جُوتي اور طرح بطرح کے کپڑے بھي تھے مگر بہت مُدت سے پوشاک پہننے میں نہیں آئي تھي اس واسطے اُن کے پہننے میں کُچھہ تکلیف معلوم ہوئي * پھر میں یہہ تمام چیزیں اپنے مکان پر لے آیا *

بعد ازاں ہم بیٹھہ کے غور کرنے لگے کہ اب اِن باقي قیدیوں کو انگلینڈ لے چلیں یا نہیں * اُنمیں سے دو شخص تو بہت ہي شریر تہے اِس سبب سے جہاز کے سردار نے کہا کہ یے بڑے بدمعاش ہیں اِن کو راضي کرنا بہت ہي مُحال ہي * پس اگر اِن لوگوں کو ساتھہ لے چلو تو اِن کے ہاتھہ اور پانو میں بیڑیاں ڈال کر لے چلو * اور جِس انگریزي مُلک میں جاکر پہلے وارد ہویں اُسي میں اِن کو واسطے اِنصاف کے سُپرد کردیں * اِسپر میں نے کہا کہ یہہ دو شخص اپني جان کھونے کے واسطے خود بخود مِنت کرتے ہیں کہ ہم یہاں رہینگے سو کوئي ایسي تدبیر کرو کہ جس سے یہہ لوگ یہیں

رهیں * ناخدا نے کہا اچّھا یہي سب سے بہتر تجویز هی * جب اُن دونوں کو بُلاکر اُنکي بد بختي کے باب میں کہنے لگا تو اُنمیں سے ایک شخص نے سبھوں کي طرف سے یہہ سفارش کي که اِس وقت هم صرف اِتنا هي کہتے هیں که جس وقت جہاز کے سردار نے هم کو گرفتار کیا تو یہہ وعدہ کیا تھا که میں تُمہاري جان بچا دُونگا سو هم پر کرم کرکے جس میں هماري جان کي حفاظت هووے وهي کیجیئے * پر میں نے جواب میں کہا کس طور سے رحم کرتے هیں وہ میں نہیں جانتا * مگر هم اِس جزیرے کے سب لوگوں کو ساتھہ لیکر اِس جہاز کے ناخدا کے ساتھہ اِنگلینڈ کو جاینگے * لیکن اگر تُم لوگ چلا چاهو تو تُمہارے پیروں میں بیڑیاں ڈال کر لے چلینگے اور وهاں پہونچ کر راہ زبردستي سے جہاز چھین لینے کے قصور پر تُمہارے اُوپر واجب نالش یعنے عرضي پیش کریںگے اور ایسا کرنے سے سواے پھانسي کے اور کوئي خفیف سزا هونے کي مُطلق اُمید هي نہیں هی * اِسلیئے جسمیں تُمہاري بہتري هو ایسا کرنا نہایت دُشوار هی * پر اگر تُم اِس ٹاپو میں رہا چاهو تو رهو کیونکه همارے جانے کا قصد مُصمّم هو چُکا هی سو اگر تُم یہاں رهکر اپني گُذران کر سکوگے تو تُمہاري جان کي مُحافضت هوگي * یہہ باتیں سن وے لوگ خوش هوکر کہنے لگے که اگر وهاں جانے سے پھانسي هوگي تو اِس سے یہیں رهنا بہتر هی *

تب میں نے اُن سبھوں سے یہہ بات کہي که جس طرح سے میں نے اِس ویرانے میں وقت گُذرانا هی اگر اُسي طور پر تُم یہاں رهوگے تو اپنا وقت آرام سے بسر کروگے * اِسي غرض سے میں نے اِس ٹاپو کي ساري باتوں سے اُن کو خُوب آگاہ کر دیا اور اُنہیں اپنا قلعه بھي دکھا دیا * پھر روٹي طیار کرنا اور بیج بونا اور انگور کا سُکھلانا وغیرہ سب کام اُن کو بتا دیا * پھر اُنہیں ایک خط دیکر کہا که کئي ایک اِسپیني لوگ یہاں آوینگے تُم اُن کو یہہ

خط حواله کرنا اور اُن لوگوں کو اپنے مُوافق لاچار سمجھہ کر خاطرداري سے رکھنا * بعد اِسکے پانچ بندوق تو اُنکو پرند کے شکار کرنے کي اور تین لڑنے کي دیں پھر تین تلواریں اور ڈیڑھہ پیپا بارود کا بھي اُنھیں دِیا * پھر جِس تدبیر سے میں بکري پکڑ کے پالتا تھا وہ بھي اُن سے کہہ دِیا خُلاصہ یہہ کہ جِتني باتیں میں یہاں کرتا تھا وے سب اُنپر ظاهر کر دیں * علاوہ اِسکے اُن سے یہہ وعدہ کیا کہ میں تُم کو جہاز کے سردار سے کئي ایک ترکاریي کے بیج اور دو پیپے بارود کے بھي دِلوا دیتا هوں * اور سردار نے جو مُجھے ایک کڑاھي نذر گذراني تھي وہ بھي میں نے اُنہیں کو دے ڈالي * اب هم اِن پانچ شخصوں سے رُخصت هوکر دوسرے روز وهاں سے کُوچ کر گئے تو اُسکے دوسرے روز دیکھتے کیا هیں کہ اُن میں کے دو باغي تیرتے تیرتے جہاز کے پاس آکے کہنے لگے کہ وے تینوں هم کو بہُت ستاتے هیں اِس لیئے خُدا کے واسطے آپ هم کو جہاز پر چڑھا لیجیئے نہیں تو هم هلاک هو جاینگے *

اِس گُذارش پر جہاز کے سردار نے اُن کو صاف جواب دِیا کہ میں بغیر راجہ صاحب کي اجازت کے کُچھہ بھي نہیں کرسکتا * مگر جب اُنہوں نے سچّے دِل سے قول کرکے قسم کھائي اور عاجز و فروتن مِزاج سے چلنا قرار دِیا تب اُن کو جہاز پر لے لِیا کیونکہ وے اِتني هلاکاني اور تکلیف سہنے سے اب تو اِعتبار کے لائق کام کرنے لگے * پھر جوار آنے سے جِن لوگوں کو اِس جزیرے میں چھوڑ جانا ٹھانا تھا اُن کے واسطے کُچھہ اسباب لیکر کِشتي پر سوار هو کے کنارے پر گیا * میري رضامندي سے جہاز کے سردار نے اُن کا صندُوق اور کپڑے وغیرہ سب بھیج دیئے تو اُس کے پانے سے وے بہُت خوش اور خُرم هوئے * تب اُنھیں تسلّي دیکر کہا سُنو میں اِنگلینڈ جانے کے لیئے تُمہارے واسطے کوئي جہاز بھیج سکُونگا تو بھیجونگا تُم اُس پر سوار هوکے چلے آنا *

لیکن میں نے اِس جزیرے کي یادگاري کے واسطے بکري کے چمڑے کي ٹوپي اور چھاتا اور توتا ساتھہ لے لیا اور برسوں سے جو روپیئے میرے پاس تھے وے بھي سب لے لیئے *

اِس طرح سے میں اِس ٹاپو میں اٹھائیس برس دو مہینے اور اُنیس دِن تک مُقیم رہا تب سنہ ۱۶۸۶ عیسوي کے ماہ دِسمبر کي اُنیسویں تاریخ کے ایک اچّھے روز اِس ٹاپو سے کُوچ کیا اور جِس مہینے اور دِن کو میں سالی نام بندر سے بھاگا تھا ٹھیک اُسي مہینے کے اُسي روز یہاں سے بھي کُوچ کر دیاہ اور پینتیس برس تک غیر مُلک میں سکونت کرنے کے بعد سنہ ۱۶۸۶ ع کے گیارھویں جُون کو اِنگلینڈ میں جا پہونچا * اُس وقت میں غیر وطن لوگوں کے مانند تھا اور جِس بیبي کو میں اپنے روپیہ سُپرد کر گیا تھا اُس کي پرورش کي صورت کُچھہ بھي نہیں تھي ھرچند اُس پر بہت سي مُصیبتیں پڑي تھیں * اُسي باعث اُس نے دوسرا شوھر کیا تھا مگر وہ بھي اِنتقال کر گیا * چنانچہ میں نے اپنے روپیوں کے باب میں اُس سے کہا کہ میرے روپیوں کے لیئے آپ ذرا بھي اندیشہ نہ کیجیئے کیونکہ آپ کي اگلي مہرباني اِتني تھي کہ اُس کے مُقابلے میں یہہ روپیئے کچھہ چیز ھي نہیں ھیں * علاوہ اِس کے یہہ اِقرار کیا کہ جہاں تک مُجھہ سے ھو سکیگا میں آپ کي مدد کرُونگا پھر یہہ وعدہ کیا کہ میں عُمر بھر آپ کي مہربانی کو فراموش نہ کرُونگا اور جیوں جیوں میري عمر زیادہ ھوگي اُسي قدر میں خوشي سے آپ کي اور بھي زیادہ مدد کرونگا *

اس وقت اِتفاقاً مُجھے ایک عجیب مدد ملي اُسکا بیان یہہ ھي کہ جِس جہاز کے ناخدا کو میں نے اُس جزیرے میں باغي ملاحوں سے بچایا تھا اُس نے جہاز کے اصلي مالک کے پاس جاکے میري تمام سرگذشت سُنائي تو جو جو مہاجن اُس میں شراکت

رکہتے تہے آنہوں نے مُجہے پاکے میری بہت تعریف کی اور بڑے شکرگزار هوئے اور دو هزار روپیئے مُجہہ کو انعام دیئے * بعد ازاں مین اپنے حال پر نگاہ کرنے لگا تو صاف معلوم هوا کہ اِن دو هزار روپیوں سے میرا کار و بار نہیں چل سکیگا * تب سوچا کہ دیکھوں لسبن شہر میں جانے سے میرے برازیل مُلک والے گھرکی کُچھہ خبر ملتی هی یا نہیں * اور وهاں جو میرا مال تھا سو کس نے لیا یا کیا هوا ؟ یہہ مُجکو جاننا بہت ضرور هی * پر مین جانتا هوں کہ میرے حصےدارلے سمجہا هوگا کہ مین مر گیا *



اسي اندیشے سے مین کوار مہینے میں جہاز پر چڑھہ کے لسبن شہر میں وارد هوا اور جہاں کہیں مین جاتا تھا وهیں جمعه بهي میرے ساتھہ ساتھہ رهتا تھا اور سیدھے فروتن مزاج خدمت گذار کے طور پر میرا سارا کار و بار کیا کرتا تھا * چنانچہ بنام مالی بندر سے بھاگنے کے وقت جس جہاز کے نا خدا نے مجھکو آفریقه کے نزدیک اپنے جہاز پر چڑھا لیا تھا اس سے یک بیک ملاقات هو جانے سے مجھے بڑي خوشي حاصل هوئي مگر اس وقت اس نے اپني ضعیفي کے باعث سے اپنے بیٹے کو جہاز کا کپتان مقرر کر آپ مکان هي پر رهتا تھا * اور اس کا فرزند برازیل ملک کا بیوهار کیا کرتا تھا لیکن پہلے تو نہ اس نے مجھہ کو پہچانا اور نہ مین نے اس کو مگر کچھہ پتا دینے سے اس نے مجھہ کو پہچان لیا * پھر بڑي محبت کے ساتھہ گذري هوئي باتیں کرتے کرتے مین نے اپنے برازیل ملک کے مال اور اسباب کي بابت میں پوچھا تو اس نے جواب دیا کہ مجھکو برازیل ملک میں گئے هوئے نو برس گذرے پر سب سے پچھلے سفر میں جب مین وهاں گیا تھا تو تمہارا حصےدار وهاں حاضر تھا اور جن دو شخصوں کو تم اپنا کارخانه چلانے کے لیئے مقرر کر گئے تھے وے تو انتقال کر گئے پر گمان غالب هی کہ تمہاري کھیتي کي خوب بڑھتي هوئي هوگي * پر جب انھوں نے یہہ معلوم کیا کہ جہاز شکست هونے سے تم مر گئے هوگے تب تمہارے کھیت کا بالکل حساب هوکر راجه صاحب کے مختار کو سپرد کر دیا گیا اور یہہ ضابطه ٹھہرایا گیا تھا کہ اگر رابنسن کروسو یہاں آکے اپنے مال کا دعوي پیش کرے تو اس میں سے ایک حصه راجه مذکور کا اور دوسرا حصه غریبوں کا * اور تیسرا حصه مسیحي دین کي تعلیم دینے میں خرچ کیا جاوے * اور اگر وہ یا اس کا کوئي دعوي دار آکر دعوي کرے تو اس کو دیا جاوے اور سالانه مال کي منفعت جو دیني کام کے خرچ کے لیئے لکھي گئي

هي وہ چاهے مالک کو دي جاے یا نہ دي جاے * یہہ بات سنتے هي مین نے رنجیدہ هوکر اُس سے پُوچھا کہ ایسا قانون کِس نے ٹھہرایا هی ؟ اِس واسطے کہ مین نے تو آپ هي کے نام کا بخشش نامہ لکھہ کے آپ کو اپنے تمام مال اوراسباب پر مُختار کر گیا تھا اور اِس ماجرے سے وے لوگ بھي بخوبي آگاہ هین * تب اُس نے جواب دیا کہ سچ هی تم یہي لکھہ گئے تھے * مگر تُمھاري وفات کا حال نہ مِلنے سے مین نے ایسا نہیں کیا اور اصل بات یہہ هی



کہ ایسے نا روا کام کرنے کو مُطلقاً میرا اِرادہ نہیں تھا * مین نے تمہارے بخشش نامے کے ذریعہ سے جیسے اپنا دعوي ثابت کیا ویسے هي کِسي دلیل سے اگر تُمھارا جینا یا مرنا بھي ثبوت کر دیتا تو

ایک مُختار مُقرر کرکے تُمہارا چینی کا کارخانہ دیکھا کرتا یا اپنے بیٹے کو کہہ دیتا کہ تُو اِس پر بھی نِگاہ رکھنا اور وہ بخشش نامہ اب تک وھیں رکّھا ھوا ھی *

چنانچہ اُس نے خُوب غور کرکے یہہ کہا کہ اب تُمہارے کارخانے پر دخل پانے کی ایک تدبیر باقی ھی تب مین نے پُوچھا کیا مین وھاں جاؤں ؟ اُس نے جواب دِیا ھاں وھاں جانے سے کُچھہ فائدہ ھی ھوگا اور اگر تُم نہ جاو تو اُسکی بھی ایک حِکمت ھی اُسے کرنے سے تم بِلاشک اُس پر دخل پاوگے اور نفع کا سارا مال تُم کو گھر بیٹھے مِل جایگا * اُس وقت برازیل مُلک میں جانے کے واسطے کئی ایک جہاز بندر میں ٹھہرے ھوئے تھے * سو اِس بُڈّھے ناخدا نے سرکاری رجسٹری کی کِتاب میں میرا نام لِکھوا دِیا * اور از روے حلف کے ایک خط لِکھوایا کہ مین اب تک زندہ ھوں اور وھی رابنسن ھوں جو مُلک برازیل میں پہلے پہل ایک چھوٹے کھیت کا مالک تھا اِس طور کا مُسودہ تیار کر اُسے سرکار میں بھیج دِیا تو وھاں سے صحیح ھو گیا تب ایک مُختار مُقرر کر اُس سے کہہ دِیا کہ تُم اِس کام کو خُوب دِل لگا کے انجام کرنا * پھر اُس نے ایک دُوسرے مہاجن کے نام خط لِکھہ کے یہہ حلف نامہ اُس کو بھیج دِیا اور مُجھہ سے یہہ کہا کہ جب تک اِس مُقدّمے کا جواب یا تُمہارا حِساب نہیں آوے . تب تک تُم میرے پاس رھو * مگر اِس مُختار نے بہُت خُوبی کے ساتھہ اِس مُعاملے کو فیصل کروایا * کیونکہ برازیل مُلک سے کوچ کرنے کے وقت جِس شخص کو میں سب کُچھہ سونپ آیا تھا اُس نے سات مہینے کے بعد حِساب کا ایک پُلندہ میرے پاس بھیج دِیا * پھر جب برازیل سے جہازوں کی بھر آئی تو جِس طرح سے کہ پُلندہ میرے پاس آ گیا تھا اُسی طرح سے میری تمام نقدی بھی آ گئی * اِس حِکمت سے مُجھے یک

بیکس پچاس هزار روپیه تو میرے چینی کے کارخانے سے وصول هوئے اور ایک برس کے دس هزار روپیه برازیل میں وصول هونے کو باقی رہ گئے تھے * اِس بڑے خزانے کے دستیاب هونے سے میں بے پروا هو گیا اور چین و امن میں اپنا وقت کاٹنے لگا مگر دولت کے هاتھہ لگنے سے میرے دل میں کچھہ کامل تسکین نہیں تھی اور یہه بھی معلوم هو گیا کہ میرا وقت خوشی سے بسر هوتا تھا *
چنانچہ میں اِس جہاز کے بڈّھے نا خدا کو کچھہ بطور نذر کے گذراننے چاهتا تھا کیونکہ اِس وقت اِس نے میری بڑی مدد اور کمک کی اور خاص کر کے اسی کے اِلتفات سے میں نے گھر بیٹھے اِتنی دولت پائی تھی * مگر جب سے اِس بزرگ سے میری مُلاقات هوئی تب سے اِس نے آج تک برابر مُجھہ سے ویسی هی مُحبّت رکّھی اور هر صورت سے میری مدد کی اسی اِحسان کے باعث میں نے اپنی تمام نقدی اُس کے سامھنے رکھہ دی اور کہا کہ یہہ سب دولت خُداے تعالیٰ کی رحمت سے اور آپ کی مہربانی سے مُجھہ کو نصیب هوئی هی اِس واسطے مُجھے مُناسب هی کہ میں بڑی عاجزی اور فروتنی کے ساتھہ آپ سے کُچھہ عرض کروں * اِتنا کہہ کر سرکاری وکیل کو بُلوا بھیجا اور اُس سے ایک مُختار نامہ لکھوایا اُس مُختار نامے پر جہاز کے بُڈّھے نا خدا کو مُختار کر کے یہہ قول و قرار بھی مُندرج کر دیا کہ میرے چینی کے کارخانے کا سالانہ مُنافع اِس بُڈّھے کو بلا عُذر مِلا کرے اور میرے کارخانے کا حصّے دار اِن کو سب کا مُحاسبہ بھیج دیا کرے * اور جب جہاز کبھی بھر آوے تو میرے نام کے سب کاغذات اور حساب وغیرہ اِسی بُزرگ کو بھیجا کرے * بالعکس اِس کے میں نے مُختار نامے پر یہہ بھی لکھہ دیا کہ میرے کمائے هوئے روپیہ اِس مُختار مذکور کو مِلیں اور میرا سالانہ مال ایک هزار تین سو پچاس روپیہ اِس کی زندگی بھر مِلا کریں اور اِس نا خُدا کے فرزند کو بھی چھہ سو اسّی روپیہ

سالانہ مِلا کریں * اِس طرح سے میں نے اپنی حیثیت کے مُوافق اِن کو مدد دی *

پھر دِل میں یہہ تصوّر آیا کہ اب کدھر جاؤں اور اِس نقدی کو کِس کِس کام میں خرچ کروں ؟ اور اُس ٹاپو کے باب میں تو میری کُچھہ تمنّا باقی ہی نہیں تھی کیونکہ جو وہاں سہہ چُکا رہی بہُت تھا اب خُداوند کے فضل سے اچّھا وقت نصیب ہوا تھا * مگر میرے پاس دولت بہُت تھی اِس سے سوچنے لگا کہ میں اِس دولت کی حِفاظت کیونکر کروں یا کِس کو سُپرد کردوں ؟ یہہ کُچھہ قائم نہ کرسکا * اِس واسطے کہ بُڈّھے جہاز کے سردار کے سِوائے اور کوئی مُعتبر شخص مُجھہ کو نظر نہیں آتا تھا * لیکن برازیل مُلک میں میرا مال ہی رہیں سکُونت کرنا مُناسب ہی پر اِس نقدی کا کُچھہ بندوبست کِئے بغیر وہاں جا بھی نہیں سکتا ہوں * پھر دِل میں آیا کہ اُس نیک بخت بیوہ کو اپنی ساری دولت سُپرد کر دوں اِس لیئے کہ وہ بہُت حلیم دِل ہی وہ مُجھہ سے کبھی زبردستی نہ کریگی مگر بہُت ضعیف ہو گئی ہی اور کُچھہ پُونجی بھی نہیں رکھتی ہی اِس باعث وہ حِفاظت نہیں کر سکیگی * آخِرالامر میں نے ٹھانا کہ معہ مال و اسباب کے اِنگلینڈ جانے کے سِوائے دُوسری کوئی تدبیر بھی نہیں ہی * پھر کئی مہینے تک سوچتے سوچتے اِنگلینڈ جانا ہی مُصمّم اِرادہ کیا * وہ بزُرگ یعنے جہاز کا سردار تو میرا بڑا خیر خواہ تھا اِسی واسطے میں نے اُسکو اِنعام دینے سے خوش اور راضی بھی کر دِیا تھا ہرچند اُس بیوہ کا خیال پھر بھی دِل میں آیا کیونکہ اُسی کا شوہر میرا پہلا خیر خواہ تھا * اور اُسی نے میرے مال کی حِفاظت کی اور مُجھہ کو طرح بطرح کی نیک نصیحت اور تعلیم دی اِسی باعث سے میں نے

لسبون کے ایک مہاجن سے کہا کہ اِنگلینڈ میں جس مہاجن کے ساتھہ تمہارا بیوهار هو اُس کو خط کے ذریعہ سے اِطلاع دو کہ اُس بیوہ کو تلاش کر کے میرا بھیجا هوا ایک هزار روپیہ اُس کو دے اور یہہ کہہ دیوے کہ اگر خداے تعالی مجھے سلامت رکھیگا تو میں کچھہ اور بھي بھیجونگا * پھر ایک ایک هزار روپیہ میں نے اپني دونوں بہنوں کو دیئے وے نہ تو بہت کنگال تھیں اور نہ دولتمند * اُن میں سے ایک تو شوهر والي اور دوسري بیوہ تھي پر شادي والي کے شوهر کا چال چلن ٹھیک نہیں تھا اور میرے تمام رشتے داروں میں ایسا کوئي شخص بھي نہیں تھا کہ جس کو میں اپني ساري دولت سپرد کر دوں *

پہلے میں نے ارادہ کیا تھا کہ برازیل میں سکونت کروں کیونکہ وهاں کي آب و هوا سے میري طبیعت خوب بحال رهتي تھي مگر بغیر زر نقد سپرد کیئے هوئے میں کیونکر جا سکتا تھا اِس لیئے یہي تصفیہ کیا کہ دولت لیکر اِنگلینڈ کو روانہ هوں اگرچہ وهاں کسي قرابتي سے مُلاقات هو جاے تو بہت هي بہتر هوے * میں نے اِسي غرض سے اپنا سارا اسباب بیچ کے هونڈوي کرا لیا * پھر یہہ تجویز کرنے لگا کہ کس راستے سے اِنگلینڈ کو جاؤں ؟ هر چند کہ تري کا سفر طي کرنا تو مجھے اِستعمال هو گیا تھا لیکن میں نہیں چاهتا تھا کہ پھر سمندر کي راہ سے سفر کروں * لیکن میں نہیں جانتا تھا کہ اِس کا کیا سبب هے اِس واسطے کہ میں نے دو تین دفعہ جہاز پر اپنا سب مال اور اسباب رکھا مگر پھر بھي اُتار لایا * هاں بلاشک میں جہاز پر کئي بار رنجیدہ هوا اِس کا اول باعث مجھے بھي معلوم هوتا تھا * پس جب کسي کام میں خلل پڑ جانے کے سبب سے شبہہ پیدا هو جاتا هے تو اُس کام کے کرنے میں دل بھي نہیں لگتا * چنانچہ دو دفعہ میں جہاز پر سوار هوا مگر دونوں دفعہ سخت مُصیبت اُٹھائي کہ پہلے سفر میں تو بمباٹیوں کا

غلام هونا پڑا اور دوسرے میں صرف تین هي آدمي بچے اور جہاز شیل پہاڑ سے ٹکر کہاکے شکست هو گیا مگر اب جہاز پر سفر طی کرنے سے نه جانیئے که کیا نوبت هوے اسي خوف سے تري کا سفر کرنے کو تو میرا دل هي نہیں چاهتا تہا *

تب میں نے جاکر اُس جہاز کے بزرگ سردار سے پوچھا آپ کہیئے میں کدھر هوکر جاوں ؟ اُس نے صلاح دي که تم جہاز پر هرگز مت جانا مگر خوشکي کي راه سے بد نام روسکو تالاب تک جا اُس تالاب کے اُس پار پارس هوتے هوئے کال نام شہر تک خوشکي کي راه سے جائو پہر مُہانے کو پار کرکے جھٹ پٹ انگلینڈ میں پہونچ جائوگے * اوراگراِس راه سے نه جائو تو میڈرڈ شہر هوکے کال تک خوشکي سے بے خوف چلے جائو * مگر تري کي راه سے سفر طی کرنا مُطلق میرا اراده نہیں تہا تو بہي مُہانے سے گذرنے بغیر وهاں جا بہي نہیں سکتا تہا اِسي باعث سے میں لاچار تہا * تب یہه تصفیه کیا که مُہانے تک خوشکي کي راه سے جانا پہر مُہانه پار کرکے انگلینڈ جا پہونچنا * کیونکه وهاں جانے کي کُچهه جلدي تو تہي هي نہیں اور نه خرچے کي بہي کمتي تہي * اِس لیئے خوشکي کي راه سے سفر طی کرنا مُفید هی اور تنہا جانے میں مُجہے کُچهه تکلیف نه هو اِسي لیئے اُس بزرگ ناخُدا نے لسبن کے رهنے والے ایک شخص کو انگلینڈ کے ایک مہاجن کے بیٹے کے همراه خوشکي کي راه سے جانے کو تیار کیا * پہر انگلینڈ کے دو اور بہي مہاجنوں نے کہا که هم لوگ بہي انگلینڈ کو چلینگے یوں هي دو پرتگیزوں نے بہي پارس شہر تک چلنے کو وعده کیا * اِس طرح سے چهه مُسافر باهم آ گئے علاوه اِن کے پانچ نوکر تو میرے ساتهه تہے * اور انگریزي دو مہاجنوں کے بیچ میں ایک هي خدمتگار تہا که جس سے بہت خرچه نه هووے اور دونوں پرتگیزوں

کے درمیان میں بھي ایک هي نوکر مقرّر تھا * پر میں نے جمعہ کے سواے ایک انگریزي کھلاسي کو اِس غرض سے نوکر رکّھا تھا کہ جمعہ اِس مُلک کے رویہ سے بالکُل ناواقف تھا اسي لیئے وہ دوسرے نوکر کے بغیر سب کار و بار انجام دے نہیں سکتا تھا *

اِس طرح پر میں نے لِسبن شہر سے کوچ کیا * اور هم سبھوں کے پاس اوّل اوّل حربے تھے اِس سے ایک چھوٹي سي پلٹن بن گئي تھي اُن سبھوں میں بڈّھا میں هي تھا اور میرے ساتھہ دو نوکر بھي تھے اِسلیئے سبھوں نے میرا هي ساتھہ دِیا اور مُجھي کو سپاہ سالار کھہ کے پُکارتے تھے * چنانچہ سفر طي کرتے کرتے اسپین مُلک کے دارالسلطنت مادرِد شہر میں داخل هوئے اِس مقام میں کبھي نہیں آئے تھے اِس باعث وهاں کي خوبصورتي اور بادشاهي حویلیاں وغیرہ سبھوں کے دیکھنے کا ارادہ تھا * لیکن گرمي کے آخر هو جانے سے وهاں بہت دنوں تک نہ ٹھہرے اور اکتوبر مہینے کے درمیان میں وهاں سے بھي کوچ کر گئے مگر جب هم لوگ ناور شہر کے نزدیک پہونچے تو راستے پر کئي ایک مقاموں میں یہہ بات سُني کہ پِرني پہاڑ کے اُس پار برف بہت شدّت سے گِرتا هي اِس خوف سے مُسافر لوگ وهاں سے پھر کر کے آمپیلونا شہر میں ٹھہرتے هیں *

آمپیلونا پہونچنے سے یہہ خبر صحیح معلوم هوئي مگر میں تو خاص کرکے گرم مُلکوں میں رهتا تھا پر اُس شہر میں گرمي بہونہایت سے تھي پھر تھوڑے هي دِنوں کے بعد ایسے ٹھنڈے مُلک میں آیا کہ وهاں کي سردي دیکھہ کے بڑے تعجّب میں هوا اور بڑي مُصیبت اُٹھائي کیونکہ پِرني پہاڑ کي ایسي ٹھنڈي هوا چلتي تھي کہ هاتھہ پیر کي اُنگلیاں اکڑي جاتي تھیں اور اسي لیئے مُجھہ کو شبہہ هوگیا کہ کہیں میرے هاتھہ اور پیر اکڑ نہ

جاویں * مگر جُمعہ تو پہلے ھي پہل ایسے سرد مُلک میں آیا تھا اِسي سے ٹھنڈھہ دیکھہ کر ھراساں ھو گیا *

اُوپر مرقُوم کیئے ھوئے شہر میں چند روز مقام کرنے سے بہُت شِدّت سے برف پڑنے لگا اور لوگ کہتے تھے کہ یہہ بے موسم سردي ھوئي ھی چُنانچہ یخ پڑنے سے تمام راستے بند ھو گئے * اور اُتر کے مُلکوں میں برف گرکے جِس طرح سے پیشتر جمتا تھا ویسے اِس دفعہ نہیں جما اِس لیئے لوگ اُس میں ڈُوب جانے کے خوف سے اُس طرف جاتے ھي نہیں تھے * اِس شہر میں بیس روز مقام کرنے کے بعد میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا اب یہاں رھنے سے ھمیں کُچھہ فائدہ نہیں ھی چلو یہاں سے فانترابیہ شہر پہونچ کر جہاز پر چڑھیں اور چند روز میں بورڈا شہر میں پہونچیں * ھم لوگ تجویز ھي کر رھے تھے کہ اِتنے میں چار فرانسیسي صاحبوں سے مُلاقات ھو گئي اُنھوں نے کہا کہ ھم لوگ بڑي پہاڑ کے اُس پار تُمہارے مُوافق سردي سے اکڑ گئے تھے اور اُسي سبب سے آنے نہیں سکتے تھے * اُس وقت ایک پہاڑي رھبر ھم لوگوں کو جِس راہ سے لے آیا تھا اُس میں برف سے کُچھہ بھي تکلیف نہیں ھوئي البتہ کِسي کِسي جگہہ میں بہوتایت سے تھا پر ایسا جما ھوا تھا کہ گھوڑا بھي اُس پر بہُت آساني سے گذر سکتا تھا *

چُنانچہ اُس پہاڑي هادي کو بُلاکے اِس باب میں پوُچھا تو اُس نے کہا میں آپ لوگوں کو ایسے راستے سے لے چلُونگا کہ جِس میں آپ کو برف سے ایک ذرا بھي تکلیف نہ ھوگي * مگر اِس راہ میں ھر طرح کے پھاڑنے والے درندے شیر وغیرہ ھیں جو بھوکھہ کے باعث سے آدمیوں پر جھپٹتے ھیں پر حربہ رھنے سے کُچھہ خوف نہیں ھی * تب ھم لوگوں نے کہا کہ اُن درندوں کو روکنے کے لیئے ھتیار ھی ؟ کیونکہ ھم سُنتے ھیں کہ فرانس

مُلک کے نزدیک پیرنیی پہاڑ پر دو پانو کے شیر ہیں اُن سے بچنے کی کون سی تدبیر ہی ؟ * اُس نے جواب میں کہا کہ جس راستے سے ہوکر میں آپ لوگوں کو لے چلونگا اُس میں اِس قسم کے شیر سے کچھہ دہشت نہیں ہی * یہہ سن کے ہم نے اُس کے ہمراہ جانا منظور کیا اور جو بارہ فرانسیسی تھے پہلے اُن کے جانے کا ارادہ نہیں تھا مگر اب ہم لوگوں کے ہمراہ جانے کو مُستعد ہو گئے *

ہم لوگ ماہ دسمبر کی ۱۵ تاریخ کو آمپیلونا شہر سے اُس پہاڑی رہبر کے ساتھہ رخصت ہوئے سو وہ اُتّر کی طرف تو نہ گیا کہ جس راستے سے ہوکر ہم لوگ آئے تھے مگر دس کوس تک ہم کو اُلٹا پھرا لایا پھر دو ندیوں کو پار کر پتّھر زمین پر آئے وہاں تک کُچھہ سردی نہیں معلوم ہوئی اور نہ کہیں برف دیکھنے میں آیا پھر بائیں طرف ہوکے پہاڑ کے قریب جا پہونچے * یہہ پہاڑ نہایت بلند اور لنبا ہونے سے بہت ہیبت ناک نظر آتا تھا ہرچند وہ پہاڑی رہبر اِدھر اُدھر گھماتا ہوا بہت بلندی پر چڑھا لے گیا تو بھی ہم لوگوں کو برف سے کُچھہ بھی تکلیف معلوم نہ ہوئی * اِتّفاقاً لنڈریڈک اور گاشکنی نام دو بہت خوشنما مُلک نظر آئے وے دونوں مُقام سیدھے درختوں سے پر ہو رہے تھے مگر بہت دور تھے اور وہاں جانے کا راستہ بھی نہایت دشوار تھا * ایک روز بڑے زور سے دن بھر اور تمام رات برف پڑتا رہا اِس باعث ہم لوگ سفر طی نہ کر سکے تب پہاڑی نے ہماری تسلّی کے لیئے کہا آپ لوگ ہراساں مت ہوں اِس واسطے کہ تھوڑی دور نکل چلنے سے پھر برف سے تکلیف نہیں ہوگی * چُنانچہ ہم لوگ ہر روز صرف اُتّر کی طرف بڑھتے جاتے تھے اور جب پہاڑ سے اُتر کر چلے تو اِس وقت فقط اِس پہاڑی رہبر کے بھروسے بے خوف تھے *

اتھائیسواں باب ٭

ایک روز قریب پانچ گھنٹے دن باقی رہ گیا تھا کہ پہاڑی مدکور کچھہ فاصلے پر آگے چلا جاتا تھا اور اتفاقاً ایک گھنے دشت سے تین بھیڑیئے اور اُن کے پیچھے پیچھے ایک ریچھہ باہر نکل آیا تب دو بھیڑیوں نے پہاڑی کا تعاقُب کیا ایسا کہ ایک نے تو پہاڑی کا ھاتھہ پکڑا اور دوسرے بھیڑیئے نے اپنے مُنہہ سے گھوڑے کی



ٹانگ پکڑ رکّھی ٭ اگر اس وقت وہ بہت تفاوت پر ھوتا تو بلاشک مارا ھی جاتا وہ مارے خوف کے پستول تو نہ چھوڑ سکا مگر چلّانے لگا ٭ اس دم جُمعہ میرے نزدیک تھا اس لیئے میں نے اُس سے کہا

تو جاکر دیکھہ کہ پہاڑي مذکور کس واسطے شور کر رہا ہے ؟ یہہ دیکھکر جمعہ اُسي طور پر آپ بہي چلایا اور صاحب صاحب کہنے لگا * پھر جرات کر نزدیک جاکے جس بھیڑیئے نے پہاڑي کا ہاتھہ اپنے مُنہہ میں ڈال لیا تہا اُسي کے سر میں گولي ماري * چنانچہ جمعہ کے پہونچ جانے سے اُس کي جان بچ گئي اگرچہ ہم لوگوں میں سے کوئي جاتا تو اُس کو دور ہي سے گولي مارتا اتفاق سے اگر بھیڑیئے کو گولي نہ لگتي لیکن اُس پہاڑي کو لگتي تو اُس سے وہ ہلاک ہو جاتا * لیکن جمعہ اپنے وطن میں اِس قسم کے بہت درندے دیکھتا رہتا تہا اِسي سے بے خوف ہوکے اُس بھیڑیئے کے پاس جاکر اُس کو مار ڈالا *

جمعہ کے تپنچے کي آواز ہوتے ہي چاروں طرف سے بھیڑیوں کي ہیبت ناک آواز آئي ایسا کہ اُن کے گرجنے کے باعث سے پہاڑ بھي گونج گیا اِس سے معلوم ہوا کہ یہاں بے شمار بھیڑیئے ہیں * پس جب کہ ہم لوگوں نے یہہ ہولناک شور سنا تو سب کے سب بہت ہراساں ہوئے * مگر اِس بھیڑیئے کے مرتے ہي دوسرا جو گھوڑے کي ٹانگ اپنے مُنہہ سے پکڑے تہا چھوڑ کر بھاگا پر اِس زخم سے گھوڑا بہت گھایل نہیں ہوا تہا کیونکہ اُسکے دانت لگام کے چمڑے پر بیٹھے تھے لیکن پہاڑي شدت سے زخمي ہو گیا تہا اِس واسطے کہ اُس نے غصے میں آکر اُسي کے بازو اور ران میں کئي ایک دانت چبھا دیئے تھے * چنانچہ گھوڑا بہت بھڑکنے لگا اگر جمعہ پاس جاکے بھیڑیئے کو نہ مارتا تو پہاڑي گھوڑے پر سوار بھي نہیں رہ سکتا * جمعہ کے پستول کي آواز سنتے ہي جتني جلدي ہو سکي اُتني شتابي سے میں اُس خطرناک راستے میں جاکے کھڑا ہو گیا * وہاں جا بجا درخت بہت تھے اِس باعث خوب صفائي سے دیکھہ نہیں سکتا تہا مگر

نزدیک جانے سے (جس طرح سے جمعہ نے پہاڑي کو بچایا تھا) سب معلوم کیا * ھرچند میں یہہ نہ دیکھہ سکا کہ اُس نے کس جانور کو مارا ھی *

جس وقت میں وھاں پہونچا تو دیکھتا کیا ھوں کہ جمعہ پہاڑي کو اُتار کے لیئے چلا آتا تھا اُس وقت زخمي نہایت بے کلي میں مبتلا ھو رھا تھا * اتفاقاً اِسي وقت ایک بڑا ریچھہ دشت سے نکلا وہ ایسا قداور تھا کہ ویسا میں نے کبھي نہیں دیکھا تھا * اُس کے دیکھتے ھي جمعہ کے چہرے پر خوشوقتي نمودار ھوئي اور اُس نے چلاکر کہا بھالو بھالو صاحب اجازت ملے تو میں اِس کے ساتھہ ایک تماشا کروں اُس کھیل کو دیکھہ کے آپ لوگ بہت خوش ھوینگے تب میں نے اُس کي یہہ خوشي دیکھہ کر کہا کیا تو پاگل ھو گیا ھی؟ وہ تجھہ کو کھا جایگا * پر جمعہ نے جواب دیا کہ وہ مجھے کیا کھا جایگا بلکہ خود میں ھي اُس کو کھا جاونگا صرف آپ ٹھہر کے میرا تماشا دیکھئے اتنے میں اُس نے بیٹھکر شتابي سے موٹا جوتا اپنے پیر سے اُتار پتلا جوتا پہن گھوڑا تو اور کو پکڑا دیا اور آپ بندوق لے اُس بھالو کے پیچھے دوڑا * لیکن ریچھہ آھستہ آھستہ چلا جاتا تھا پر اُس نے نہ جانا کہ کوئي شخص میرا تعاقب کیئے چلا آتا ھی * جب یہہ بہت نزدیک پہونچا تو بھالو سے کہا سن رے سن آ تجھہ سے میں ایک بات کہوں اُس وقت میں پیچھے کي طرف کچھہ دور پر تھا یعنے پہاڑ کا جو حصہ ملک گاسکني کے نزدیک تھا اُسي حصے پر ھم لوگ تھے وہ ولایت بہت وسیع اور کہیں کہیں خوب لمبے لمبے درخت بھي تھے *

پس جمعہ نے ریچھہ کے پاس جاکر اُسے ایک اینٹ ماري تو اُس کے سر میں لگي مگر بہت زخمي نہیں ھوا * اُس کا مقصد تھا کہ اِس کے مارنے سے بھالو غصہ ھوکر میرے پیچھے دوڑیگا

تب صفت دکھائی دیگی * سر میں اینٹ لگتے ہی ریچھ نے
جمعہ کی طرف پھر کر دیکھا اور بڑے غضب میں آ کے لنبے لنبے
قدم رکھہ جمعہ کے پکڑنے کو جھپٹ کر آیا * تو جمعہ بھاگ
کے ہم لوگوں کے پاس چلا آیا اُس وقت ہم سب کے سب بھالو
کو گولی سے مارنے کے واسطے مستعد تھے * سو اُس وقت



جمعہ پر میرا بہت غصہ بھڑکا کہ دیکھو بھالو دوسری طرف کو جاتا
تھا اور یہہ اُسے چھیڑ کرکے اِدھر لے آیا کیوں رے یہی تیرا عجوبا
تماشہ ہی ؟ تو یہاں آ کے گھوڑا پکڑ تو ہم بھالو کو ماریں *
اُس نے جواب میں عرض کیا نہیں آپ لوگ اُسے نہ ماریں
کیونکہ میں اُسے اِس لیئے لایا ہوں کہ آپ لوگوں کو اِس کا

تماشا دکھلاؤں * پھر جمعہ بڑے شتاب سے دوڑ کر میرے پاس آیا اور آٹھہ یا نو ہاتھہ کے تفاوت پر بندوق رکھہ جھٹ پٹ ایک درخت پر چڑھہ گیا * تب ہم لوگ کچھہ فاصلے پر کھڑے ہو کر دیکھنے لگے سو بھالو درخت کے نزدیک آ کے بندوق سونگھہ کر موافق بلّی کے درخت پر چڑھنے لگا * اُس وقت جمعہ کی بے وقوفی پر میں نہایت متعجّب ہوا کہ وہ ایسی نادانی کے کام کو تماشا کہتا ہی مگر جب ریچھہ درخت پر چڑھہ گیا تب ہم لوگ بھی درخت کے پاس جا کھڑے ہوئے * اِس عرصے میں جمعہ درخت کی ایک شاخ کے اگلے سرے پر تھا اور بھالو بھی اُس کے پیچھے پیچھے اُسی ڈالی کی آدھی دور تک چلا گیا * اِتنے میں جمعہ ایک پتلی شاخ پر بیٹھکر کہنے لگا کہ دیکھئے اب میں اِس ریچھہ کو نچاتا ہوں یہہ کہہ کے اُس ڈالی کو ہلانے لگا تب بھالو کانپتا کانپتا پیچھے کو دیکھتا تھا کہ یہہ ڈال کس طرح سے جھکتی جاتی ہی یہہ دیکھہ کے ہم کو بڑی ہنسی آئی پھر جمعہ نے اور بھی کئی قسم کے تماشے دکھلائے * القصّہ دیکھا کہ بھالو کھڑا ہو رہا تب اُس نے تتلنے کی زبان سے کہا آیئے آیئے اور بھی آگے بڑھہ آیئے کیا اب آگے نہ بڑھوگے ؟ ایسا کہکر ڈالی تھانبھہ دی تو بھالو اُس کی بات سمجھہ کے کچھہ اور بھی آگے بڑھا * تب اُس نے پھر ڈال ہلانی شروع کی اس پر ریچھہ خوف کے باعث پھر بیٹھہ گیا *

اُس وقت اُسے مارنے کا موقع دیکھہ کے میں نے جمعہ سے کہا تو ٹھہر جا تو ہم لوگ گولی چلاویں اُس نے منّت کی نہیں صاحب اس وقت گولی نہ چلایئے کیونکہ اس کو تھوڑی دیر بعد میں آپ ہی مار ڈالونگا مگر جمعہ ڈالی ہلاتے ہلاتے تھک گیا اور بھالو کانپتے کانپتے * یہہ عجیب تماشا دیکھہ کر ہم لوگوں کو بڑی ہنسی آتی تھی ہرچند جمعہ کا مقصد نہ معلوم کر سکے

کہ آخیر میں وہ کیا کریگا ؟ * آخرالامر ہم نے سمجھا کہ شاخ ہلاتے ہلاتے ریچھ کو گرا دیگا پر جس مقام کو اپنے ہاتھ سے نہیں پکڑ سکیگا اُس جگہ میں وہ کبھی نہ جایگا * اِس طرح سے اُس کو گرا دے سو نہ ہوگا اِس واسطے نہیں سمجھ سکتے تھے کہ جمعہ کیا کریگا * اب بھالو نہیں مریگا یہہ جانکر اُس نے کہا بھالو بھالو تم تو میرے پاس نہ آوگے تو میں ہی تمہارے پاس آتا ہوں پھر شاخ کے اگلے سرے پر جا اُس کو جھکا زمین پر سے اپنی بندوق اُٹھا لی * تب میں نے پوچھا جمعہ اب تو کیا کریگا ؟ گولی کیوں نہیں مارتا اُس نے کہا ابھی نہیں کیونکہ ابھی گولی مارنے سے یہہ نہ مریگا تھوڑی دیر ٹھہریئے تو اور بھی کچھہ تماشا دکھلاتا ہوں * جب ریچھہ نے جانا کہ جمعہ چلا گیا تو آہستہ آہستہ آگے بڑھتا تھا پھر پیچھے دیکھہ کر اُسی طرف ہٹتا تھا اِسی طرح سے اپنا پنجا رکھتے رکھتے درخت سے اُترنے لگا * چنانچہ بھالو جیوں ہی زمین پر پیر رکھّا چاہتا تھا وں ہی جمعہ نے اُس کے کان پر بندوق لگا کر فوراً اُسکو مار ڈالا * ہم لوگ ہنسی میں مصروف تھے اِس سبب اچّھی طرح سے دیکھنے نہ پائے * ہمارا یہہ طور دیکھہ کے اُس نے ہنس کر کہا صاحب ہم لوگ اپنے مُلک میں بھالو کو اِسی حکمت سے مار ڈالتے ہیں * تب میں نے پوچھا کہ تمہارے وطن میں تو بندوق ہی نہیں ہوتی ہی تو جواب دیا کہ ہم تیر سے مارتے ہیں * اِس تدبیر سے جمعہ نے بھالو کا عجیب تماشا دکھلایا *

اول تو یہاں درندے اِفراط سے تھے دوم ہمارا رہبر زخمی تھا اِس واسطے نہیں جانتے تھے کہ ہمیں کیا کرنا مُناسب ہی * سیوم بہت سے شیروں کی گرج کانوں کے پاس ہی ہو رہی تھی * اور جس طرح سے کہ آفریقہ مُلک کے دشتی چوپائوں کی ہولناک گرج سنکر ہم خوفناک ہوئے تھے اُس کو مُندرج کرچکا ہوں کیونکہ شیر

کي چيخ بهي شير هي کے مُطابق هيبت ناک هوتي هی *
اوپر مُندرج کيئے باعث اور شام هونے سے هم لوگ ٹهہر بهي
نہيں سکتے تہے نہيں تو اِس ريچهہ کا چمڑا ضرور هي ليتے کيونکہ يہہ
بہت بڑا بهالو تها * پهر هم لوگوں کو چار کوس اور بهي جانا
تها اِسي لحاظ سے پہاڑي بہت جلدي کرنے لگا تو بهالو
کو چهوڑ کے آگے بڑهے * تب کوهستاني نے کہا کہ ابهي هم
لوگوں کو ايک خطر ناک راستے سے اور بهي گُذرنا هی ليکن
اِس مُلک ميں اور کہيں شير هوں يا نہ هوں مگر اُس جگہہ
ميں تو ضرور هي رهتے هيں کيونکہ اُس کے چوگرده جنگل هی اور
بيچ ميں پگڈنڈي هی اُسي پگڈنڈي سے چلنا پڑيگا
پهر اُس کے آگے گانو هی اور آج شب کے وقت وهيں مقام بهي کرنا
هی *

چنانچہ آفتاب غروب هونے کے ايک گهنٹے پيشتر هم لوگ اُس
دهشت ناک بيابان ميں گُهسے * پهر سُورج غروب هونے کے بعد
ايک ميدان ملا ليکن دشت ميں داخل هوتے وقت کئي ايک
بات ديکهنے ميں آئيں مگر پاو کوس آگے بڑهتے هي کيا ديکهنے ميں
آيا کہ وه جگہہ نہايت خوشنُما هی اور وهاں پانچ شير آپس
ميں ملکر کلول کر رهے هيں * پهر وے ايک طرف کو دوڑے
گويا کہ کسي شکار پر جهپٹتے هوں مگر اُنہوں نے هم کو نہيں
ديکها پر چهوڑ کے دوسري طرف کو چلے گئے * تب کوهستاني
نے کہا ابهي بہوتايت سے شير ملينگے اِس ليئے بندوقيں بهر
رکهو * اگرچہ هم سب کے سب بندوقيں بهرے هوئے چاروں طرف
ديکهتے ديکهتے چلے جاتے تهے تو بهي پہاڑي بہت ڈرتا تها ليکن پهر
کسي شير کو نہ ديکها اور کوس ايک کے فاصلے پر جاکر بيابان
سے نکل کے ميدان ميں آئے تب بہت جلدي کرنے پڑي *
اِسواسطے کہ ايک مرده گهوڑا ديکها وه شير هي کامارا هوا تها کيونکہ اُس

کے پاس ایک شیر تھا جو اُس کی ھڈّیوں پر سے رہ گئي
گوشت نوچ نوچ کر کھا رہا تھا * لیکن ھم لوگ دکھائي سمجھکر
اور جُمعہ اُس کو گولي سے مارنے کو مُستعد تھا مگر زیادہ خرچ بارود
میں پڑنے کے خوف سے اُس کو نہیں مارنے دیا * چنانچہ
اِس میدان میں آدھي دوڑ پہونچتے پہونچتے بائیں طرف سے
شیروں کي گرج سُني * بعد ازاں دیکھتے کیا ھیں کہ ایک سو
شیر کا غول ھم لوگوں کي طرف سیدھا چلا آتا ھی اِس سبب سے
خوف ناک ھو کے جو کچھہ ھمیں کرنا مُناسب تھا سب بھُول گئے
پھر یہہ تحقیق کرکے کہ ھمارے اِکٹھّے رھنے سے مطلب بر آویگا اِس
لیئے کُچھہ عرصے تک سب جمع ھوکے کھڑے ھو گئے * تب
میں نے سبھوں سے کہا کہ سب کوئي ایک ساتھہ گولي مت
چلانا کیونکہ بعد اِس کے بہُت مُشکل ھوگا اِس واسطے باري باري
سے ایک ایک شخص گولي مارنا * اور اگرچہ پہلي بار بندُوق
چھوڑنے سے وے درندے نہ بھاگیں تو دوسري بندُوق چھوڑي
جاے اور جس شخص کي بندُوق خالي ھوجاے وہ اپنا پستول
لیکر کھڑا ھووے کیونکہ ایک ایک بندُوق اور دو دو تپنچے ھر
ایک کے پاس موجُود تھے * اب ھم چھہ شخص باري باري سے
بندُوق چھوڑنے کے لیئے تیار تھے پر خداے تعالیٰ کي مہرباني سے
بندُوق چھوڑنے کي کُچھہ ضُرورت ھي نہیں پڑي * اور جیوں پہلي
بندُوق چھوڑي تو اُس کي آواز سُن اور آگ دیکھہ کے تمام
شیر ھیبت میں آ گئے * لیکن چار شیروں کے سر میں گولیاں لگیں
تو وے گرتے ھي مر گئے اور ایک زخمي ھوکے بھاگا اُس کا خون
گرتا ھوا چلا گیا * مگر بہت دوڑ نہ سکا اور تھوڑي دُور جا تھکے
کر گر پڑا * میں نے سُنا تھا کہ دشتي چوپائے آدم زاد کي آواز
سُنکر بھاگ جاتے ھیں اِس لیئے میں نے اپنے رفیقوں سے کہا
کہ خوب بُلند آواز سے شور کرو تب سبھوں نے ملکر چیخ ماري
اِس سے شیر مذکُور آھستہ آھستہ چلے پھر میں نے کہا کہ ایک با

کی چپتہ گولی مارو تب پھر گولی ماریں اس دفعہ بندوق کی آواز
اوپر سنتے ہی جمیع شیر بھاگ کے بیابان میں جا گھسے *
شام کا وقت ہونے سے تاریکی ہو گئی اس باعث خوب صفائی
سے دکھائی نہیں دیتا تھا ہرچند آواز سننے سے معلوم ہوتا تھا کہ یہہ
شیر کی گرج ہی اسی عرصے میں شیر کے تین غول دشت سے باہر
نکلے ایک تو ہمارے سامہنے دوسرا پیچہے اور تیسرا بائیں طرف کو
تھا ان تینوں غول میں تخمیناً تین سو شیر ہونگے * پس یہہ
عجیب ماجرا دیکھتے ہی ہم لوگ سوخت ہو گئے تس پر بھی
شیر مذکور کے ہمارے پاس آنے سے ہم لوگوں کی حکمت بن پڑی
اور وہاں درختوں کی بڑی بڑی شہنیریں پڑی ہوئی تھیں وہیں
ہم سب اکٹھے ہو اور صف باندھکر اُن کے بیچ میں کھڑے ہو گئے *
بعد اس کے میں نے کہا کہ گھوڑوں سے اُتر پڑو اور جب وے سب
اُترے تو اُن کو اپنے بیچ میں لیکر تکونی صف باندھہ کے کھڑے
ہو گئے * اس تدبیر سے گھوڑوں کی حفاظت ہو گئی
نہیں تو شیر مذکور پہلے گھوڑوں ہی پر حملہ کرتے پھر وے تینوں
طرف سے دھاوا کرکے اُن لٹھوں تک آپہونچے تب میں نے اپنے
ساتھیوں سے کہا کہ پہلے ہی کے بموجب گولیاں مارنا سو اُنھوں
نے خوب شست باندھہ کے گولی چلائیں اس باعث بہت سے شیر
مارے پڑے * چنانچہ پھر ایک ساتھہ گولی مارنے کا کام نہ پڑا
کیونکہ شیر کا جھنڈ بے روک دھاڑتا ہوا ہم لوگوں پر آ ٹوٹا * اور جو
شیر کہ پیچھے تھے وے آگے ہو گئے پر دوسری بار بندوق چھوڑنے
سے تحمل کر گئے اُس وقت ہم نے جانا کہ اب یہہ بھاگ جاینگے *
برخلاف اس کے وے چند لحظے ٹہر کر پھر بھی آگے کو بڑھے تب
ہم لوگوں نے دو بارا پستول چھوڑے یعنے چار دفعہ گولی چلانے سے
سترہ یا اٹھارہ مارے گئے اور قریب تیس یا بتیس زخمی ہوئے *
بعد ازاں وے پھر بھی جھپٹے *

اب ہمارے پاس گولي اور باروت بہت تھوڑي سي رہ گئي اِس سے صرف ايک بار اور چھوڑ سکے اِس واسطے وقت سمجھکر چھوڑنے کا ارادہ کيا * ميں نے اپنے انگريزي نوکر کو باروت کا سينگڑا ديکر حکم ديا کہ اِس ٹيلے پر باروت کي لنبي لکير کر دے وہ آناً فاناً لکير کھينچ کر چلا آيا اور شيروں کا جھنڈ بھي قريب آ پہونچا * اور اُن ميں سے کتنے اُس ٹيلے پر چڑھ آئے تھے اُس وقت ميں نے خالي پستول باروت پر چھوڑي تو باروت کے اُڑتے هي وے سب مارے گئے * اور چھہ يا سات خوف کے باعث هم لوگوں کے بيچ ميں آ پڑے اُن کو بھي مار ڈالا اور کتنے تو باروت کي آگ ديکھہ کے بھاگ گئے * تب پھر پستول چھوڑ کر يکا ايکي هم نے بڑي بُلند آواز سے شور کيا پر وے هماري آواز سُنتے هي بھاگ نکلے * پر اگلے پچھلے کل ساٹھہ مارے هونگے ليکن اگر دن هوتا تو اور بھي مارتے * قصّہ کوتاہ شيروں کي لڑائي تمام کر آگے بڑھے اب گانو قريب ڈيڑھہ کوس کے فاصلے پر باقي رهگيا تھا اور هم لوگ شيروں کي آواز سُنتے هوئے چلے جاتے تھے اور کبھي کبھي معلوم هوتا تھا کہ شيروں کا جُھنڈ چلا جاتا هي پر برف کي چمک سے خُوب صفائي سے دکھائي نہيں ديتا تھا * چنانچہ ايک گھنٹے بعد همين بستي دکھائي دي وهاں تمام رات خبرداري کرنے پڑي کيونکہ پہلي رات کو کئي ايک شير اور بھالو بستي ميں گُھس کر گائے بھينس اور آدم زاد کو ليگئے تھے هرچند اِس گانو ميں رهنا پڑا *

دُوسرے روز پہاڑي مذکور زخموں کے درد کے باعث سے بہت ناساز هو گيا تب دوسرا رهبر ليکر طلوم شہر پہونچے ليکن اِس گانو ميں نہ بہت گرمي تھي اور نہ سردي پر زمين زرخيز اور مُلک نہايت خوشنُما وهاں نہ شير ببر کا خوف اور نہ شيروں کا ڈر تھا * فرانس سے آتے آتے پھر کوئي ايسي بات وقوع ميں

نہیں آئی جیسی پہلے ہوئی تھی * القصہ جو کچھہ میں نے دیکھا یا سُنا یا جو کچھہ مُجھہ پر گذرا خوب اچھّی طرح سے اُس کا بیان کیا * پھر طلوم شہر سے پیرس شہر میں گیا وہاں چند روز رہکر جہاز پر سوار ہو چودھویں جنوری کو ڈور شہر میں جا پہونچا * اِس وقت میرا غیر مُلک کا سفر تمام ہوا *

اِنگلینڈ میں رہنے کے کئی دن بعد ہونڈوی کے روپیہ وصول ہوئے اور کچھہ نئی دولت بھی دستیاب ہوئی * وہ بیوہ عورت جو مُجھے تعلیم دیا کرتی تھی اُس کے واسطے میں نے جو ایک ہزار روپیہ بھیجے تھے اُس سے وہ بہت خوش تھی اور اِسی لیئے وہ میرے پاس آکر رہی اور میری خدمت کرنے لگی * اُس وقت میرے دل میں آیا کہ اِسی بیوہ کو ساری دولت سُپرد کر لسبن جا کے برازیل مُلک میں داخل ہوں مگر وہاں کے دینی مُقدمے میں مُجھے کچھہ روک تھا * چنانچہ پہلے تو مذہب کے مُعاملے میں کچھہ پرہیز نہیں تھا لیکن اب جانا کہ اگر وہاں جاکر اُن کے دینی طریقے پر نہ چلونگا تو وے لوگ مُجھکو مار ڈالینگے * سو اِس سے بہتر یہی ہی کہ کارخانہ بیچ کے اِنگلینڈ میں رہوں * اِس تجویز کی بابت ایک خط لکھکر اُس جہاز کے بزرگ ناخدا کو بھیج دیا تو اُس نے یہہ جواب لکھا کہ برازیل کا کارخانہ بیچ ڈالنے میں تمہارا مُطلقاً کچھہ نُقصان نہیں ہوگا * کیونکہ جس شخص کو تم اپنا کارخانہ سُپرد کر آئے تھے اُس کا وارث وہیں رہتا ہی علاوہ اِس کے اُس کا سب کچھہ جانا ہوا تھا اور وہ بڑا دولت مند بھی ہی اِس لیئے اُس کے ہاتھہ بیچنے سے بنسبت اور لوگوں کے قیمت زیادہ ملیگی * اِس خط کو پڑھہ کے میں نے اُس کو لکھہ بھیجا کہ تم اُس کو بیچ ڈالو * چنانچہ آٹھہ مہینے بعد جب برازیل مُلک سے بہر آئی تو اِس کارخانے کی قیمت تینتیس ہزار روپیہ اُس مہاجن نے ہونڈوی کرکے لسبن میں میرے پاس ارسال

کیا * یہہ خبر پاتے ھي مین نے ہِبکري نامہ لِکھا اور اُس پر اپنا دستخط کر اُس بُزرگ خیرخواہ کو بھیج دِیا * اور اُس ہِبکري نامے پر یہہ وعدہ مُندرج کیا کہ جب تک یہہ بزرگ شخص جیوے تب تک میري مِلکیت سے ۱۳۵۰ روپیہ اِس کو اور ۵۴۰ روپیہ اِس کے لڑکے کو تا زندگي مِلا کرے تو یہہ بُزرگ میرے کارخانے کي قیمت ۳۲۸۰۰ روپیہ میرے پاس بھیج دیوے *

اِس طرح سے مین نے دُکھہ اور سُکھہ آمیز اپني زندگي کا سارا احوال قلمبند کیا ھي لیکن میري سمجھہ میں آدم زاد پر ایسي آفت ھرگز نہیں پڑي ھوگي * مین لڑکپن مین بڑا نادان تھا ھرچند خُداے تعالیٰ نے مُجھے بے قیاس چین و امن بخشا * ناظرین لوگ سمجھتے ھونگے کہ اب یہہ اِتني مُصیبت سہہ کرکے گھر میں بیٹھکر آرام سے اپنا وقت کاٹیگا * مگر جواني کے ایام میں جو کہ مین غیر وطن میں آوارہ پھرا کیا اِس باعث گھرانیوالا نہ ھو سکا * پھر دولتمند ھونے سے بھي بہت لوگوں سے اور مُجھہ سے میل اور موافقت نہیں تھا * اور مُلک برازیل میں جو میرا کارخانہ تھا اُس کو تو میں نے بیچ ھي ڈالا تھا تو بھي وھاں پھر جانے کا اِشتیاق رکھتا تھا اِس کے سِوا دِل میں یہہ بھي تھا کہ پھرتے وقت اپنا جزیرہ بھي دیکھتا آوں *

چنانچہ اُس خیرخواہ بیوہ نے مُجھہ کو نصیحت دي کہ اب تُم غیر مُلک میں مت جاو اُسي کے کہنے سے پھر مین کہیں نہ گیا * علاوہ اِس کے میرے بھائي کے دو لڑکے میرے ھي پاس رھتے تھے * اُس کے بڑے بیٹے کے پاس کچھہ دولت تھي اور کچھہ مین نے بھي دي اور نیک نصیحت دیکے اُس کو بہت بہتر حالت میں رکھا * اور چھوٹے بھانجے کو جہاز کے ناخدا کا کام سکھلا کرکے پانچ برس کے بعد اُس کو ایک جہاز خرید دِیا * بعد



ازاں میں نے اپنی شادی کی اُس سے دو بیٹے اور ایک بیٹی پیدا ہوئی اِس طرح سے میں نے اپنا سارا احوال ناظرین کی آگاہی کے واسطے قلمبند کیا ہی * اب اُمید ہی کہ دانشمند لوگ میری بھول چُوک کو دُرست کر لینگے *

* نصیحت *

جوان آدمی اپنی بےوقوفی سے ماں باپ کے حُکموں کو عدول کرتے ہیں اور جب وے اُنہیں تربیت دیتے ہیں تو آنکھ چرانے کا قاعدہ کہلاتے ہیں * مگر دیکھو میں نے اپنے ماں باپ کا حُکم ٹال دینے سے کیسی سخت سخت مُصیبت اُٹھائیں اور اپنی ساری عمر ایک ویران ٹاپو میں گنوائی اسی واسطے میں ہر ایک

جوان لوگوں سے منّت کے ساتھہ عرض کرتا ہوں کہ جو کوئي ماں باپ کے حکم کو فراموش کرنے کا پھل نہیں جانتا ہووے وہ پہلے میرا لکھا ہوا احوال خوب دل و جان لگاکر پڑھے اور اگر اِس احوال کے پڑھنے سے اُس کو تسکین نہ ہووے تو دل مانا کام کرے لیکن مُجھے یقین کُلّي ہی کہ جو شخص اِس احوال کو پڑھیگا سو کبھي اپنے ماں باپ کي نافرماني نہ کریگا اور جو کوئي ایسا گناہ کریگا تو وہ خود بخود اپنے تئیں دُکھہ اور رنج سے بھرپور کریگا * اب میں خُدائے تعالیٰ سے کمال عاجزي اور فروتني کے ساتھہ منّت کرتا ہوں کہ وہ کِسي جوان آدمي کي عقل و سمجھہ کو ایسي نہ ہونے دیوے کہ وہ اپنے ماں باپ کے حکم کو ٹال دے * اي خداوند تو ہر ایک کو اپني حقیقي سمجھہ عطا فرما اور اُن کي حفاظت اور پرورش کر * فقط *

* تمام شد *

بنارس مڈیکل حال کے چھاپہ خانہ میں بابو جے جے مایکل کے
اہتمام میں چھاپي گئي سنہ ۱۸۶۲ ع *